

Ishq e Dilbaram

Areej Shah

Episode 1

گاؤں میں ہر طرف اذانوں کی آواز گونج رہی تھی نماز مغرب کی ادائیگی کیلئے لوگ مساجد کا رخ کر رہے تھے۔ کچے پکے راستے سے گاڑی تیز رفتار میں حویلی کے اندر داخل ہوئی۔ غالب کاظمی تیزی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے حویلی کے اندر داخل ہونے لگے اور ان کے پیچھے ہی سردار کاظمی حویلی کی اندر داخل ہوئے۔ غالب صاحب نماز کے لیے وضو کرنے لگے۔ سردار صاحب بھی ان کی پیروی کرتے نماز کی تیاری میں مگن ہو گئے۔ یہ ان دونوں بھائیوں کی بچپن کی عادت تھی وہ ہمیشہ ایک ساتھ نماز پڑھتے تھے چاہے وہ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں۔ نماز اکٹھے ہی ادا کرتے۔

زندگی میں اتنی تلخیاں آجانے کے باوجود بھی شاید یہی وہ ایک چیز تھی جس نے ان دونوں بھائیوں کو جوڑ رکھا تھا

یعقوب صاحب کو خبر مل گئی تھی کہ ان کے دونوں بیٹے گھر آچکے ہیں یقیناً وہ دونوں نماز ادا کرنے کے بعد ان کے کمرے میں آجائیں گے یہ ان کا روز کا معمول تھا نماز کے بعد وہ ان ہی کے کمرے میں آتے تھے انہیں سارے دن کی صورتحال کا بتاتے اور پھر ڈنر ٹیبل پر صرف چند افراد ڈنر کرتے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ حویلی بیشک دوایکر کی زمین پر پھیلی ہوئی تھی۔ لیکن اس میں بسنے والے لوگ بہت کم تھے۔ یعقوب صاحب جدی پشتی رئیس تھے۔ ان کی شادی ان کے والدین نے اپنی مرضی سے سکینہ بیگم سے کروائی تھی جو ان کی ماموں زاد تھیں

سکینہ ایک بہت وفادار اور سلیقہ شعار خاتون تھیں ان کی تربیت کا ہی اثر تھا کہ ان کے دونوں بیٹوں نے اس بڑھاپے میں بھی اپنے باپ کو تنہا نہ چھوڑا تھا۔ وہ دونوں جہاں بھی ہوتے شام تک گھر واپس آ جاتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ان کا باپ ان کا انتظار کر رہا ہوگا

سکینہ بیگم اپنی حیات پوری کر کے اپنے خالق خدا سے جا ملی تو وہ بہت تنہا ہو گئے تھے ایسے میں ان کے دونوں بیٹے ہی ان کا سہارا بنے

غالب صاحب کی پہلی شادی ان کی اپنی پسند کی تھی زئمہ بیگم صرف ان کی شریک حیات ہی نہیں محبت بھی تھیں۔ لیکن ان کے ساتھ ان کی ازواجی زندگی کا وقت بہت کم تھا

شادی کے چھ سال بعد جب انہیں کوئی اولاد نہ ہوئی تو وہ طرح طرح کے علاج کروانے لگیں جو ان کی صحت کے لیے بے حد مؤثر تھے۔ غالب صاحب نے انہیں یہ سب کرنے سے بہت منع کیا لیکن انہوں نے کسی کی بات نہ مانی

جہاں انہیں اولاد کی خوشخبری ملی۔ وہیں ان کی طبیعت دن بدن بگڑتی گئی ڈاکٹر نے انہیں جواب دے دیا۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اگر وہ یہ بچہ چاہتی ہیں تو ان کی اپنی جان بچانا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔

ڈاکٹر کے مشورے انہیں ہر گز منظور نہ تھے۔ انہوں نے رورو کر اپنے لئے اولاد مانگی تھی وہ بلا اسے مارنے کا سوچ بھی کیسے سکتی تھیں

انہیں ہر حال میں یہ بچہ دنیا میں لانا تھا چاہے اس کے بعد ان کی اپنی جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ ان کی ضد کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ صاحبِ اولاد تو ہوئیں لیکن صرف ایک گھنٹے کے لیے قلب کی پیدائش کے ایک گھنٹے بعد ہی ان کی زندگی کی ڈور ٹوٹ گئی۔

اس کے بعد غالب صاحب سے جیسے ہر خوش چھن گئی۔ ان کی اولین چاہت ان سے دور ہو گئی۔ غالب صاحب نے اپنے آپ کو مصروف کر لیا۔ وہ زئمہ کو بھلانے کے لیے خود کو پوری طرح بزنس میں مگن کرتے چلے گئے۔ وہ قلب سے بہت محبت کرتے تھے۔ لیکن وہ قلب کو وقت نہیں دے پاتے تھے۔

زئمہ کی یادوں کو خود سے دور کرنے کے لیے انہوں نے قلب کو بھی خود سے دور کر دیا تھا۔ قلب آٹھ سال کا ہو گیا۔ لیکن باپ کے لمس سے انجان ہی رہا۔ شاید ہی انہوں نے کبھی اسے باہوں میں لے کر محسوس کیا تھا۔

یعقوب صاحب کی طبیعت ایک دن کافی خراب ہو گئی۔ وجہ ٹینشن بتائی گئی۔ اور ان کی ٹینشن کی وجہ تھی غالب صاحب کی زندگی سے بے زاری۔ ان کی ضد کے سامنے سر جھکا کر غالب صاحب دوسری شادی کے لیے مان گئے

شادی سادگی سے ہوئی۔ سعدیہ بہت اچھی اور پڑھی لکھی عورت تھیں۔ لیکن وہ قلب کی ماں نہ بن سکیں۔ انہوں نے قلب کے ساتھ کبھی کوئی رشتہ نہ رکھا۔ نہ اچھا اور نہ ہی بُرا۔ وہ قلب کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا ہی نہیں چاہتی تھیں۔ اور نہ ہی اس کی سوتیلی ماں بننا چاہتی تھیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

انہیں مکافات عمل سے خوف آتا تھا وہ قلب سے دور ہی رہتیں وہ نہ تو اسے مخاطب کرتی تھی اور نہ ہی اس کے پاس جاتی تھیں قلب بھی ان کی اس چیز کو بہت شدت سے نوٹ کرتا تھا

شروع میں جب اسے بتایا گیا کہ وہ اس کی ماں ہیں تو وہ ان کے پاس بھی آتا ہے اور ان سے بات بھی کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن سعدیہ بیگم کا یہ نارمل انداز دیکھ کر وہ خود ہی ان سے دور ہو گیا

وہ آٹھ سال کی عمر میں ہی سمجھ چکا تھا کہ سعدیہ اس کی ماں نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ جھوٹ بولا جا رہا ہے۔ کیونکہ جہاں تک وہ جانتا تھا ماں تو بہت پیار کرتی ہے اگر وہ اس کی ماں ہوتی تو وہ بھی اس سے ضرور پیار کرتی لیکن وہ اس کی ماں نہیں تھی۔ اس کی خاموش طبیعت اور سب سے کٹ کر رہنا یعقوب صاحب نوٹ کر چکے تھے انہوں نے دو تین بار سعدیہ بیگم کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کی کہ قلب کو ان کی ضرورت ہے لیکن سعدیہ بیگم نے انہیں صاف جواب دے دیا تھا

ان کا کہنا تھا کہ وہ قلب کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی وہ کسی کی سوتیلی ماں نہیں بننا چاہتیں اور نہ ہی کسی کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی کرنا چاہتیں ہیں انہیں تو لگ رہا تھا کہ وہ قلب کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کر رہیں لیکن وہ اُس چھوٹے سے بچے کی ساری امیدیں توڑ چکی تھیں

قلب کا سب سے کھیچا کھیچا رہنا یعقوب صاحب کو قلب کو ہو سٹل بھیجنے پر مجبور کر گیا وہ اسے بہت چھوٹی عمر میں ہی ہو سٹل راونہ کر چکے تھے۔ قلب دس سال کا تھا جب وہ سب سے دور دوسرے شہر ہو سٹل میں آ گیا۔

اسے یہاں آئے دو ماہ ہی ہوئے تھے جب اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا باپ ایک بار پھر سے باپ بن گیا ہے اسے ان سے کوئی شکایت نہ تھی وہ اپنے بابا سے بے حد محبت کرتا تھا۔ بس دعا کرتا تھا کہ اس کی چھوٹی بہن (جس کے ساتھ شاید اس کا کوئی رشتہ نہیں تھا) کو اس کے باپ کا پیار ملے جو اسے نہیں مل پایا۔

غالب شاہ کے چھوٹے بھائی سردار شاہ کی شادی ان کے خاندان میں ہی کنیز بیگم سے ہوئی تھی شادی کی ڈیڑھ سال بعد ان کے ہاں چاند سی بیٹی کرن پیدا ہوئی جس کا اس خاندان سے اب کوئی واسطہ نہیں تھا

اور نہ ہی یہ خاندان اس سے کسی طرح کا کوئی تعلق رکھنا چاہتا تھا

○○○○○○

قادر صاحب نے اپنے خاندان سے لڑ جھگڑ کر رخصت شدہ سے شادی تو کر لی تھی۔ لیکن ان کی شادی کے بعد ان کے خاندان والوں نے ان سے سارے تعلق ختم کر دیے۔ وہ اپنی بیگم کے ساتھ کراچی سے کشمیر آ بسے اور یہی رہ کر اپنا کاروبار شروع کر دیا بہت جلد ان کا چھوٹا سا کاروبار ترقی کے مراحل طے کرنے لگا۔

ان کا بیٹا شہریار جیسے منہ میں سونے کا چنچ لے کر پیدا ہوا تھا۔ اس کی پیدائش کے بعد ان کے بزنس کو چار چاند لگ گئے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

انہوں نے شہریار کو بے حد محبتیں اور بھرپور توجہ دی جیسے ان کے لیے ایک ہی اولاد کافی تھی۔ انہیں اپنی ساری محبتیں چاہتیں اپنے بیٹے کو دینی تھی۔

جیسے جیسے شہریار بڑا ہوتا گیا اسے ہر طرح کی آزادی ملتی گئی۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ کوئی بگڑا ہوا بچہ ہر گز نہیں تھا۔ نہ تو ضدی تھا اور نہ ہی بے تکی چیزوں کی فرمائشیں کرتا تھا وہ کسی چیز کی ضد نہیں کرتا تھا۔ وہ اپنے والدین کی ہر بات خاموشی سے مان لیتا۔ وہ بے حد فرما بدار بچہ تھا شاید یہ بھی وجہ تھی کہ اس کے لاڈ بھی وہ دونوں شوق سے اٹھاتے تھے۔ وہ سکول جانے لگا۔ تو اکثر اپنے دوستوں کو چھوٹے بہن بھائیوں کا خیال رکھتے دیکھتا۔ ایک دن گھر آ کر اس نے اپنے ماں باپ سے یہ فرمائش کر ڈالی کہ اسے چھوٹا بھائی یا بہن چاہے۔ جس کا وہ بہت خیال رکھے۔ اس کے والدین نے اس کی اس فرمائش کو بھی پورا کیا۔

شینز رہ اس سے آٹھ سال چھوٹی تھی۔ جو قادر اور رخشندہ کی کم اس کی بیٹی زیادہ تھی اس کے لاڈاٹھانا اس سے پیار اس کی پرخواہش پوری کرنا جیسے شہریار نے خود پر فرض کر لیا تھا اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو وہ پتھر پر لکھی ہوئی لکیر مانتا تھا۔ جیسے اب اس سے دوسرا کوئی اہم کام ہے ہی نہیں۔

اس کے ایگزائمز کے دوران وہ ساری ساری رات جاگتا رہتا کبھی کبھار تو اس کے ہوم ورک بھی وہ خود ہی کر دیا کرتا۔ اس کی کوئی بھی ضد وہ اگنور نہیں کر سکتا تھا۔

اس کی زندگی میں شینز رہ سے اہم کچھ بھی نہ تھا۔ خاص کر بابا کی جانے کے بعد تو وہ اس کے لئے اور بھی زیادہ عزیز ہو گئی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اکیس برس کا تھا جب اچانک بابا کو ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ رات ان کی زندگی کی آخری رات ثابت ہوئی۔ وہ چھوٹا سا سمجھ بچہ ہر گز نہیں تھا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی ماں اور بہن کو اس کی ضرورت ہے

وقت رہتے شہر یار نے اپنے بابا کا سارا بزنس سنبھال لیا۔ بابا کے جانے کے بعد بہت لوگوں نے ان کے بزنس کو ہتھیانے کی کوشش کی۔ ان کے سامنے طرح طرح کے دلائل پیش کئے کہ ان کے کتنے ہمدرد ہیں۔

لیکن شہر یار نے کسی کی کوئی بات نہ سنی بلکہ دماغ سے کام لیتے ہوئے بابا کی ساری جائیداد اپنے نام کر والی۔

اور خود ہی سارے نظام سنبھالنے لگا۔ یہ سب اس کے لیے بے حد مشکل تھا۔ لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری اس نے اپنی ماں اور بہن کا سہارا بننا تھا۔ اور وہ بنا بھی۔ آج وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا۔

قادر صاحب نے جس بزنس کو 21 سال میں کھڑا کیا تھا شہر یار نے محض پانچ سال میں ہی اسے ڈبل کر کے دکھایا تھا۔ وہ بہت محنتی تھا۔ اور اس کا بزنس اس کی محنت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

وہ ایک بہت ایماندار قسم کا بندہ تھا وہ اپنے کام میں کسی طرح کی بے ایمانی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اپنے بزنس کی دنیا میں بے حد بڑی ہونے کے باوجود بھی اپنی فیملی کے لیے وقت نکال لیتا تھا یہی وجہ تھی کہ آج کل رخشیدہ بیگم اس کے لیے اچھے رشتے دیکھ رہی تھیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جب رخشیدہ بیگم کو اس کی شادی کی فکر لاحق ہوئی تو اس نے دو سال کا وقت لیا تھا جو کہ اب مکمل ہو چکا تھا۔

اسی لیے اب رخشیدہ بیگم کا سارا دھیان اس کی شادی کی جانب تھا اور وہ یہ بات اس کے کان سے بھی نکال چکی تھیں کہ وہ جلد ہی اسے دولہا بنانے والی ہیں۔ پہلے تو اس نے بہت کوشش کی ٹال مٹول کرنے کی لیکن بعد میں کہہ دیا کہ جو لڑکی اس کی لاڈلی کو پسند آئے گی۔ وہی اس کی پسند ہوگی

جس کے بعد شیرہ بھی اس کام میں مصروف ہو چکی تھی۔ وہ بھی ماں کے ساتھ ساتھ ہر جگہ جاتی جہاں اچھے رشتے کی امید ہوتی۔ اب تک اسے اپنے بھائی کے معیار کے مطابق کوئی لڑکی پسند نہ آئی تھی۔

رخشیدہ بیگم نے تو تنگ آ کر کہہ دیا تھا کہ اب تم اپنے بھائی کی پسند کی لڑکی آرڈر پر تیار کروانا جیسی لڑکی تم ڈھونڈ رہی ہو ویسی اس دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ اور ان دونوں کی روز روز کی بحث کو شہریار بہت انجوائے کر رہا تھا۔ اور کافی ریلکس بھی تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ شیرہ کو کوئی بھی آسانی سے پسند نہیں آتا۔ اور شیرہ کی پسند کے حساب سے اس کی شادی جلدی ہونے کے کوئی چانسز نہیں تھے

oooo

تم سمجھ نہیں رہی ہو میرے گھر والے مجھے کبھی بھی کسی ٹرپ پر جانے کی اجازت نہیں دیں گے مجھے پتا ہے چاہے کچھ بھی ہو جائے ٹرپ کے لیے اجازت نہیں ملے گی تو کیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ضرورت ہے ماما سے ڈانٹ کھانے کی اس لئے میں نہیں پوچھ رہی کسی سے بھی اس بارے میں وہ انکار کرتے ہوئے بولی تو شیرہ کا منہ بن گیا

ارے یا ایک بار پوچھنے میں کیا حرج ہے یا دونوں چلیں گے بہت مزہ آئے گا شیرہ منتیں کرنے لگی

پہلے تم اپنی فیملی سے تو پوچھ لو اپنے بھائی اور ماما سے اجازت لے لو پھر میرے بارے میں بات کرنا اور ویسے بھی مجھے پتا ہے کہ مجھے اجازت نہیں ملنے والی تو میں کوشش بھی نہیں کروں گی تمہیں نہیں پتا ماما بہت ڈانٹیں گی مجھے

اسمارہ نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا

یا کیسی دوست ہو تم میرے لیے ایک بار اپنی ماما سے اجازت نہیں مانگ سکتی کیا جائے گا یا صرف اور صرف ایک بار پوچھ لو اور اگر ماما ڈانٹیں گی تو بابا سے پوچھ لو یا بابا تو بہت پیار کرتے ہیں تمہارے بابا اجازت دے دیں گے میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں تم ایک بار پوچھو تو سہی تم کبھی کہیں ٹرپ پر نہیں گئی ہو

اور کبھی اپنے والدین سے اجازت بھی نہیں مانگی ایک بار کوشش تو کرو یا ہو سکتا ہے وہ لوگ تمہیں اجازت دے دیں بس یا ہم دونوں چلیں گے بہت مزا آئے گا پلیر سمجھنے کی کوشش کرو میں وہاں اکیلے جا کر کیا کروں گی شیرہ اس کی منتیں کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جب کہ اسمارہ اس کے یقین پر حیران تھی

ابھی پچھلے سال کی ہی تو بات کی جب اسے ٹرپ پر جانے کی اجازت نہیں ملی تھی اسے بخار ہونے کی وجہ سے اس کے بھائی نے دی ہوئی اجازت بھی واپس لے لی تھی اور اب اسے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یقین تھا کہ اس بار اسے ٹرپ پر جانے سے کوئی منع نہیں کرے گا اور اب وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی تھی

شیزرہ کے گھر کا ماحول بہت ہی الگ تھا اس کا بھائی اس کے ہر خواہش پوری کرتا تھا لیکن اسمارہ کے گھر ایسا ہر گز نہیں تھا

کرن آپنی کی وجہ سے ہوئی بے اعتباری آج بھی قائم تھی اسمارہ پر کسی قسم کی روک ٹوک نہیں تھی وہ آزادی سے اپنی زندگی جی سکتی تھی لیکن کرن کے وجہ سے گھر کا ماحول آج بھی خراب تھا

چار سال پہلے اسے ان سب باتوں کی اتنی سمجھ نہیں تھی گھر میں ہنگامہ ہوا تھا کرن ہمیشہ کے لیے گھر چھوڑ کر چلی گئی اور چاچو نے اس کی وجہ ہمیشہ اپنی تربیت اور دی گئی آزادی بتائی

وہی آزادی وہ لوگ کبھی بھی اسمارہ کو نہیں دینا چاہتے تھے کہنے کو اسمارہ کا تعلق ایک امیر خاندان سے تھا ہر چیز اس کے قدموں میں تھی وہ جس چیز کی خواہش کرتی اسے ملتی تھی لیکن کہیں نہ کہیں ان سب کے دل میں یہ بھی تھا کہ کہیں کرن کی طرح اسمارہ بھی کوئی ایسا قدم نہ اٹھا دے جس کے بعد وہ سراٹھانے کے قابل نہ رہیں سردار شاہ آج بھی قلب سے نگاہیں ملا کر بات نہیں کرتے تھے اور اس سب کی وجہ صرف اور صرف ان کی بیٹی کرن تھی

کرن کو دی گئی چھوٹ اور آزادیوں کی بدولت وہ ان سب سے بغاوت پر اتر آئی تھی اور پھر اپنا فیصلہ ان سب کو سنا کر ہمیشہ کے لیے امریکہ روانہ ہوگی وہ وہاں کیا کرتی تھی کیا نہیں ان لوگوں کو کوئی مطلب نہ تھا کیونکہ وہ لوگ اس سے ہر طرح کا تعلق توڑ چکے تھے کرن تو جیسے ان کی بیٹی ہی نہیں تھی اب تو حویلی میں کرن کا نام تک لینا بھی گناہ تھا اس کے بار بار سوال کرنے پر اسے بس اتنا ہی بتایا گیا تھا کہ جو غلطی کرنے کی ہے وہ تم کبھی مت کرنا

کرن کو آزادی چاہیے تھی ماں کی پابندیاں باپ کا ڈر خاندان کا رعب وہ ان سب چیزوں سے آزادی چاہتی تھی اور اسے آزادی دے دی گئی تھی اس کی ماں بس یہی کہتی تھی کہ تم ناجائز فرمائش مت کرنا آزادی کا خیال اپنے دماغ میں مت لانا

یہ مرد کا معاشرہ ہے یہاں ایک عورت کو سراٹھا کر چلنے کے لئے بھی ایک مرد کی ضرورت ہوتی ہے یہاں تک کہ دوسرے مردوں کی غلیظ نظروں سے بچنے کے لیے بھی ایک مرد کی ضرورت ہوتی ہے چاہے وہ مرد کسی بھی روپ میں کیوں نہ ہو باپ بھائی شوہر عورت کو تحفظ فراہم کرتا ہے

کرن کو کوئی تحفظ نہیں چاہیے تھا وہ ایکٹنگ کرنا چاہتی تھی ماڈل بننا چاہتی تھی ان سب لوگوں نے اسے بہت سمجھایا کہ یہ دنیا جتنی رنگین ہے اندر سے اتنی ہی سیاہ ہے لیکن اس نے کسی کی کوئی بات نہیں مانی وہ ان لوگوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر کے ہمیشہ کے لیے امریکا چلی گئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہاں جانے کے بعد اس کی زندگی کیا تھی کوئی نہیں جانتا تھا کیونکہ اس کے بارے میں بات کرنا اس گھر میں کسی کو پسند نہیں تھا اس کا ذکر قلب کو تکلیف دیتا تھا اس خاندان کا کوئی بھی شخص قلب کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا

اسمارہ اپنی زندگی بہت سکون سے گزار رہی تھیں وہ اپنے ماں باپ کو کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی

ناجائز فرمائش تو ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا بھی بابا اور چاچا کی مرضی کے خلاف تھا وہ تو قلب نے کہہ دیا کہ چار جماعتیں پڑھ لے گی تبھی تو سراٹھا کر جینے کے قابل بنے گی آپ نے تو اس پر زندگی تنگ کر دی ہے

قلب کی سفارش پر اسے یونیورسٹی آنے کی اجازت تو مل گئی تھی لیکن یونیورسٹی کا آزاد ماحول اس کی ماں کو بہت زیادہ پریشان رکھتا تھا

اس نے یونیورسٹی میں ہونے والے ایک فنکیشن میں حصہ لینے کے لیے ماں سے بات کی تو انہوں نے صاف انکار کر دیا ان کا کہنا تھا کہ کرن کی فرمائش بھی ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر شروع ہوئی تھی

اور آج وہ پورے خاندان سے بغاوت کر کے سب سے دور الگ ہو کر بیٹھی ہے خدا کے لئے اپنے دماغ سے یہ ساری باتیں نکال دو تمہیں یہاں پہ ہر چیز تو میسر ہے ماں باپ تمہاری کسی چیز میں کوئی کمی نہیں ہونے دیتے تو ان کا دل دکھانے کے لئے ایسے راستے کیوں اختیار کر رہی ہو

ڈرامے میں پر فارم کرنا اس کا خواب ضرور تھا لیکن اس کی ماں کے الفاظ نے اس کے خواب کو توڑ دیا اس کے بعد اس نے کبھی ان کے سامنے اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا شیرہ کو لگتا تھا کہ اس نے اپنے گھر میں ٹرپ کے بارے میں بات ہی نہیں کی لیکن وہ باتوں ہی باتوں میں اپنی ماں سے ٹرپ کی اجازت مانگ چکی تھی لیکن اس کی ماں نے صاف انکار کر دیا تھا ان کا کہنا تھا کہ خبردار تم نے اپنے باپ دادا کے سامنے یہ بات کی ورنہ سوال وہ میری تربیت پر اٹھائیں گے میں وہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی جو کنیز بیگم نے کیا ہے

جوان لڑکی کی ذات پر جب سوال ہوتے ہیں تو سب سے پہلے ماں کا سر جھکتا ہے وہ تو کہیں دفعہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ چکی تھی کہ اسمارہ میرا سر جھکنے مت دینا وہ شیرہ کو یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ اس کی ماں نے اسے صاف انکار کرتے ہوئے ایسے الفاظ کہے ہیں اسی لیے اس نے شیرہ سے کہا تھا کہ اس نے گھر میں بات ہی نہیں کی جس کے بعد وہ اس کی منتیں کرنے لگی تھی

بہت کوشش کے باوجود بھی وہ اسے سمجھا نہیں پارہی تھی کہ یہ سب کچھ اس کے لیے بے حد مشکل ہے

اچھا ٹھیک ہے آج میں تمہاری امی سے اجازت مانگوں ہو سکتا ہے کہ تمہاری امی تمہیں میرے ساتھ آنے کی اجازت دے دیں وہ ہر حال میں اسے اپنے ساتھ لے کر جانے کی کوشش میں تھی اسمارہ نے فورانا میں سر ہلایا

بالکل بھی نہیں ایسا سوچنا بھی مت خبردار جو تم نے میرے گھر میں اس مقصد سے فون کیا میں بتا تو رہی ہوں کہ اجازت نہیں ملے گی تو مطلب نہیں ملے گی اب ان سب باتوں کو چھوڑو کلاس لینے چلو

اگر بات ایک دن کی ہوتی تو میں کچھ نہ کچھ کر لیتی لیکن یہ لوگ تین دن کے لئے ٹرپ لے کر جا رہے ہیں تین دن کی اجازت ہر گز نہیں ملنے والی

میں اپنے گھر سے باہر نہیں نکلتی اور نہ ہی ماما مجھے گھر سے باہر نکلنے دیتی ہیں

میں ان تین دنوں میں اپنے اور تمہارے نوٹس تیار کر دوں گی تم خوب انجوائے کرنا وہ اچھی دوست کا فرض نبھاتے ہوئے

بولی وہ اب اسے بہلانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ شیرزہ کا موڈ بے حد خراب ہو چکا تھا

oooooooo

شیرزہ یار بات تو کرو کیا ہو گیا ہے اتنی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو گئی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو شیرزہ منہ پھیلا کر دوسری طرف دیکھنے لگی

یار ایسے تو نہیں کرو کیا ہو گیا ہے اب اتنی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو کر بیٹھ جاؤ گی وہ اسے منانے کی کوشش کرنے لگی

نہیں محترمہ آپ کو مجھے منانے کی ضرورت نہیں ہے کیسی دوست ہو تم میرے لیے اپنے والدین سے اجازت نہیں لے سکتی میں وہاں ان فیشن ماڈلز کے ساتھ جا کر کیا کروں گی ان لوگوں کو تو اپنی ہی سیلفیوں سے فرصت نہیں ہو گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میرے ساتھ کون رہے گا میرے ساتھ وقت کون وقت گزارے گا خاک انجوائے کروں گی میں وہاں تمہارے بغیر وہ اداسی سے بول رہی تھی

اسمارہ کو اس کی حالت پر ترس تو آ رہا تھا لیکن اس بار وہ اپنی اس پیاری سی دوست کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

سچ تو یہی تھا کہ اس کے دل میں بھی ٹرپ پر جانے کی خواہش تو تھی وہ بھی دیکھنا چاہتی تھی نار ان کاغان کے خوبصورت علاقے ابھی تک تو وہ زندگی میں اس طرف کبھی گی بھی نہیں تھی جبکہ شیرزہ تین دفعہ اپنی فیملی کے ساتھ وہاں جا چکی تھی اور اسے بہت ساری تصویریں دکھاتی اور وہاں کے خوبصورت علاقوں کے بارے میں بتاتی رہی تھی

اس کے دل میں بھی وہاں جانے کی خواہش تھی لیکن وہ اس خواہش کا اظہار اپنے گھر والوں کے سامنے نہیں کر سکتی تھی

چار سال پہلے اس کو ہر جگہ جانے کی اجازت تھی وہ جس جگہ کا نام لیتی وہاں پر جاتی اپنی مرضی سے آزادی سے زندگی گزار رہی تھی چار سال پہلے تو وہ بھی کتنے ہی ٹرپ گئی تھی سکول کے سارے ٹرپ میں نے اس نے کبھی کوئی ٹرپ مس نہیں کیا تھا

لیکن اب وقت بدل چکا تھا اب زندگی تنگ ہو چکی تھی ہر چیز میسر ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی مرضی سے کھل کر سانس نہیں لے سکتی تھی

اسے اکیلے شاپنگ پر جانے کی اجازت نہیں تھی ڈرائیور پر بھی بھروسہ نہیں کیا جاتا تھا اسے صبح یونیورسٹی چھوڑنے کے لیے بابا آتے تھے واپسی پر کبھی چاچو کبھی بابا تو کبھی کبھی ڈرائیور کے ساتھ ماما آتی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہر روز یونیورسٹی جانے سے پہلے ماما سے ہدایت کرنا نہیں بھولتی کہ کسی لڑکے سے بات مت کرنا اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو گھر میں آکر بتانا

اس کے پاس اپنا موبائل فون تک نہیں تھا اس کی کلاس کی لڑکیاں تو کہیں بار اس کا مذاق بھی اڑا چکی تھی کہ تم یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ ہو اور تمہارے پاس ایک موبائل فون تک نہیں ہے

اس کے مقابلے میں شیزرہ ہرنیو ماڈل کا فون لیتی تھی اور اس کی بھی بے شمار تصویریں بناتی

ایسا لگتا تھا کہ اس کی فیملی کو اس پر اعتبار نہیں ہے دو تین بار تنگ آکر اس نے جب اپنی ماں سے پوچھا تو وجہ کرن نکلی

کرن سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جا چکی تھی لیکن اس کی زندگی مشکل بنا گئی تھی وہ اپنے بابا کو کھل کر دیکھ نہیں پاتی تھی اسے لگتا تھا اس کے بابا کو اس پر بھروسہ نہیں ہے اسے لگتا تھا وہ اس پر یقین نہیں کرتے وہ اسے کرن کی طرح سمجھتے ہیں اسے کبھی کبھی کرن پر ترس بھی آتا تھا کتنی خوبصورت تھی اس کی زندگی یہاں پر اتنے محبت کرنے والے رشتے ہر کوئی اسے اہمیت دیتا تھا

لیکن وہ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ گھر کی چار دیواری کے اندر اس کا کوئی فیوچر نہیں ہے وہ اپنا فیوچر بنانا چاہتی تھی وہ ایکٹنگ کرنا چاہتی تھی وہی سب کچھ اس کی دنیا تھی سارا دن رات ماڈلنگ کے میگزین دیکھنا ایسی زندگی کی خواہشات اپنے دل میں پالنا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لوگ کہتے ہیں کہ شوبیز میں اپنا نام بنانے کے لیے بہت کچھ قربان کرنا پڑتا ہے کرن نے بھی بہت کچھ قربان کیا تھا اپنا خاندان اپنا گھر بار اور اپنی محبت بھی۔

اس سب کے لئے اس نے اپنی محبت کو چھوڑ دیا تھا ایک وقت تھا جب وہ کرن کو بھا بھی کہا کرتی تھی اور کرن کیسے شرمایا کرتی تھی قلب کے نام پر

بچپن کا نکاح کتنا خوبصورت رشتہ تھا قلب کے تمام تر جذبات صرف اسی کے لیے تھے اور وہ بھی تو اسے بے پناہ چاہتی تھی لیکن خواہشوں کی ڈور نے محبت کے دیے کو اس طرح بجھایا کہ اسے واپس جلانے کی امید بھی باقی نہ رہی

اس کے گھر میں کرن کا نام نفرت سے لیا جاتا تھا اور وہ کرن کے جیسا کوئی بھی قدم اٹھا کر اپنے گھر والوں کی نفرت کی وجہ نہیں بننا چاہتی تھی

اسے اپنے رشتے بے حد عزیز تھے وہ اپنے رشتوں کو کھونا نہیں چاہتی تھی کرن میں بہت ہمت تھی ہر چیز سے لڑ جھگڑ کر اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہ اکیلی پر سکون زندگی گزار رہی تھی لیکن اسمارہ نہیں گزار سکتی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی وہ کرن کی طرح نہیں تھی

اس نے شیرزہ کو منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس کی کوئی بھی بات سننے کو تیار نہ تھی آخر کار ڈرائیور آیا تو وہ اس سے ناراض ہی اپنے گھر چلی گئی

اسے اپنی یہ دوست بے حد عزیز تھی وہ اسے زیادہ دیر روٹھا ہوا نہیں رکھ سکتی تھی کل سب لوگ ٹرپ پر جا رہے تھے اور جو لوگ ٹرپ پر نہیں جا رہے تھے انہیں تین دن کی چھٹیاں تھی مطلب اس کی یہ ناراضگی تین دن تک چلنے والی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور اسمارہ اس کی اتنی لمبی ناراضگی افورڈ نہیں کر سکتی تھی لیکن اب اس کے بس میں بھی کچھ بھی نہیں تھا اس کے جانے کے تھوڑی دیر بعد بابا اسے لینے آگئے وہ خاموشی سے ان کے پاس گاڑی میں بیٹھ گئی تو وہ اس کا چہرہ دیکھ کر پریشان ہوئے

کیا بات ہے بیٹا جی آپ پریشان کیوں ہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے ہم نے سنا ہے کہ آپ کے کالج میں کل ٹرپ جارہا ہے تو آپ گھر پر ہی رہیں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا

بہت اچھی بات ہے ایسے فضول ٹرپ میں جانے کی ضرورت بھی نہیں ہے آپ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں ایسے فضول کاموں میں اپنا ٹائم ویسٹ نہ کریں انشاء اللہ آپ ٹاپ کریں گی آپ کے ٹیچر آپ کی بہت تعریف کرتے ہیں

ہمیں بہت خوشی ہوتی ہے آپ پڑھائی کو اتنا سیریس لے رہی ہیں آگے بھی ایسے ہی محنت کریں ہمیں فخر ہے آپ پر بابا نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اس کے چہرے پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی

کتنے پیارے تھے بابا کے الفاظ اس کے باپ کو فخر تھا اس پر ان کی نظروں میں بھی یہ ٹرپ اور یہ سب چیزیں فضول تھی اس نے سوچا تھا کہ آج گھر جاتے ہوئے وہ بابا سے ایک بار بات کرنے کی کوشش کرے گی لیکن بابا کے الفاظ نے اسے کچھ بولنے ہی نہ دیا

رستہ خاموشی سے کٹ گیا تھا اب کسی سے کوئی بات نہیں کرنی تھی بابا کی نظروں میں یہ سب کچھ فضول تھا شاید فضول ہی تھا لیکن پڑھائی کی اتنی ساری ٹینشن میں اگر امتحان سے پہلے وہ بھی اپنے دوستوں کے ساتھ تھوڑا سا انجوائے کر لیتی تو اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا لیکن یہ ساری باتیں وہ صرف خود سے کہہ سکتی تھی بابا کے سامنے کچھ بھی کہنے کی ہمت تو اس میں کبھی آئی ہی نہیں تھی ماما سے کچھ بھی کہنے سے پہلے ہی منا کر دیتی تھی اور قلب اس سے تو ہفتہ ہفتہ بات ہی نہیں ہوتی تھی اگر بات ہوتی بھی تو صرف سلام دعا تک وہ گھر آتا اگر وہ باہر ہوتی تو اسے پانی دے دیتی جسے لے کر وہ شکر یہ ادا کرتا اور بھائی کے ان چند الفاظ پر ہی خوش ہو جاتی

شیزرہ اسے اپنے بھائی کے بارے میں بتاتی رہتی تھی جو اس سے بے پناہ پیار کرتا تھا ہمیشہ اس کا خیال رکھتا تھا ہر روز اسے آئس کریم پالر لے کر جاتا تھا اسے اپنے ساتھ رکھتا تھا بے حد مصروف ہونے کے باوجود بھی اس کے لئے ٹائم نکالتا تھا۔ شیزرہ کہتی تھی کہ میرا بیسٹ فرینڈ میرا بھائی ہے

کاش وہ بھی یہ الفاظ کہہ پاتی لیکن وہ کبھی بھی نہیں کہہ پائی تھی کیونکہ اس کے بھائی اور شیزرہ کے بھائی میں فرق تھا اس کا بھائی سوتیلا تھا اور سگے اور سوتیلے میں کیا فرق ہے یہ تو وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس کی ماں کہتی تھی کہ قلب تمہارا سوتیلا بھائی ہے سگا نہیں اور وہ خاموش ہو جاتی

○○○○○○

وہ جب سے گھر آئی تھی اس کا موڈ بنا ہوا تھا۔ آتے ہی اس نے بے وجہ ہی سب ملازموں کو ڈانٹا۔ اور پھر بنا لچ کئے اپنے کمرے میں بند ہو گئی
ماما کو تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اچانک ہوا کیا ہے اسے۔ آج کس بات پر ان کے بیٹے کی لاڈلی کا موڈ آف ہو گیا تھا۔

ایک تو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آتی نہ جانے آج کس لیے منہ بنا کر بیٹھ گئی ہے ملازمہ دوبار اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر اسے کھانے کے لئے بلا چکی تھی
لیکن آگے سے کوئی رسپانس نہ ملنے پر وہ واپس لوٹ آتی وہ دوپہر سے لے کر رات اندھیرا ڈھلنے تک اپنے کمرے میں بند تھی اب انہیں پریشانی ہونے لگی تھی کل وہ ٹرپ پر جانے والی تھی

آج صبح ہی کالج جاتے ہوئے وہ کہہ کر گئی تھی کہ واپس آؤں گی تو آپ کو میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہو گا مجھے ٹرپ پر جانے سے پہلے اچھی خاصی شاپنگ کرنی ہے
ماما تو صبح مان بھی نہیں رہی تھی لیکن پھر اس کی بار بار ضد پر انہوں نے حامی بھر لی۔ وہ تو تیار بیٹھی تھی کہ جب وہ آئے گی اس کے ساتھ شاپنگ پر جائیں گی لیکن گھر میں آتے ہی اس نے اپنے آپ کو کمرے میں قید کر لیا تھا
انہوں نے سوچا کہ شہریار کو فون کر کے بتائیں اس سب کے بارے میں لیکن پھر یہ سوچ کر فون نہیں کیا کہ شہریار اس وقت میٹنگ میں مصروف ہو گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جس میٹنگ کے بارے میں وہ آج دوپہر میں فون پر انہیں بتا رہا تھا کہ کوئی بہت اہم میٹنگ ہے کلائنٹ باہر سے آئے ہیں اپنی لاڈلی کاموڈ آف سن کروہ شاید میٹنگ کینسل کر کے گھر آجائے گا

اور وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی انہیں یقین تھا کہ کوئی چھوٹی موٹی بات ہی ہوگی۔ کیونکہ وہ ایسی ہی تھی چھوٹی سے چھوٹی بات کو دل پر لے لیتی تھی۔ اور پھر جب تک سب کچھ ٹھیک نہ ہو جائے اس کاموڈ بھی ٹھیک نہیں ہوتا تھا وہ خود اس کے کمرے میں نہ جانے کتنے چکر لگا چکی تھی۔ پھر احساس ہوا کہ شاید غصہ کنٹرول کرتے کرتے ہو سو گئی ہے۔ اس لئے خاموشی سے اپنے کمرے میں واپس آ کر شہریار کا انتظار کرنے لگی

آج اگر شہزادہ اتنی بگڑی تھی تو اس میں کہیں نہ کہیں شہریار کا ہاتھ تھا جو نہ تو کسی کو اس پر غصہ کرنے دیتا تھا اور نہ ہی خود اس کی کوئی بھی بات ٹلاتا تھا

شہریار کی دی ہوئی چھوٹ کا ہی اثر تھا کہ وہ سوائے شہریار کے اور کسی کی کوئی بھی بات نہیں مانتی تھی اسے صرف اور صرف شہریار ہی سمجھا سکتا تھا اور کسی کو تو وہ اتنی اہمیت ہی نہیں دیتی تھی کہ کوئی اسے کسی بات سے منع کر سکے

ماما نے تو اب اس کی بے فضول کی ضد اور بچپن پر کچھ کہنا ہی چھوڑ دیا تھا کیونکہ شہریار کا کہنا تھا ماما آپ بے فکر ہو جائیں میں سنبھال لوں گا

ہر ماں کی طرح انہیں بھی یہی پریشانی تھی کہ ان کی بگڑی ہوئی بیٹی کو کون اپنے گھر کی بہو بنائے گا کون کرے گا اس سے شادی جو 19 سال کی عمر میں بھی بالکل ننھی بچی کی طرح اپنے بھائی سے لاڈاٹھواتی تھی۔

لیکن شہریار کا کہنا تھا کہ میری بہن کے لیے دولہا شاید آرڈر پر تیار کروانا ہو گا جو صرف اس کی نہیں بلکہ میری بھی ہر بات مانے اور مجھے میری بہن کے لئے بالکل شہزادے جیسا انسان چاہیے جو مجھ سے بڑھ کر میری بہن کا نہ صرف خیال رکھے بلکہ اسے پلکوں پر بٹھا کر رکھے

اس کی انہی سب باتوں پر شیزرہ تو بے حد خوش ہو جایا کرتی جبکہ ماما سر پکڑ کر بیٹھ جاتی ان دو بہن بھائیوں کو سمجھانا ان کے بس میں ہر گز نہ تھا

○○○○○

شازی میری گڑیا کیا ہو امیری جان مجھے تو بتاؤ اپنے بھائیوں سے مت چھپاؤ شہزادہ ادھر آؤ میرے پاس وہ گھر آیا تو ماں نے اسے بتایا کہ شیزرہ صبح سے اپنے کمرے میں بند ہے نہ تو کچھ کھا رہی ہے اور نہ ہی کسی سے بات کر رہی ہے

آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا ماما شیزرہ کی طبیعت تو خراب نہیں ہے نہ جانے کس حال میں ہو گی میری گڑیا وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا فکر مند انہ انداز میں بولا

کچھ نہیں ہوا ہے بس موڈ آف ہے کسی بات پر میں تمہیں فون کرنا چاہتی تھی پھر سوچا کہ تمہاری بہت اہم میٹنگ تھی آج اسی لیے ڈسٹرب نہیں کیا تمہاری لاڈلی کا تو آئے دن موڈ آف رہتا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جب سے اس کا ایڈمیشن تم نے یونیورسٹی میں کروایا ہے اس کی شکایتوں کا رول ختم ہی نہیں ہوتا کبھی کسی کلاس فیلو کی شکایتیں تو کبھی کسی ٹیچر کی شکایتیں آج پتا نہیں کس کا مسئلہ اٹھالائی ہو گئی ماما اس کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بڑبرائی

اوہو ماما کب اور کس سے لگاتی ہے شکایت

ساری باتیں مجھے ہی تو بتاتی ہے پتہ نہیں کیا بات ہوئی ہوگی وہ دروازہ کھٹکھٹاتا شیررہ کو آواز دینے لگا

اپنے بھائی کی آواز سنتے ہی جیسے اسے ہر مسئلے کا حل مل گیا وہ فوراً دروازہ کھولتے ہوئے شہریار کے سینے سے آگئی

کیا ہوا میرا بچہ میری جان اتنی اداس کیوں ہے میری گڑیا وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا اسے کمرے کے اندر لے آیا

میری دوست میرے ساتھ ٹرپ پر نہیں جا رہی بھائیو میں وہاں جا کر کیا کروں گی میں نے اسے منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ میری بات نہیں مانتی اس نے اپنے گھر میں بات ہی نہیں کی ٹرپ پر جانے کی اجازت ہی نہیں مانگی

میں اس سے ناراض ہو کر آگئی ہوں اس سے کم از کم ایک بار اپنی فیملی سے پر مشن تو مانگتی اس کے گھر والے اس سے بہت پیار کرتے ہیں وہ اسے یقیناً اجازت دے دیتے

لیکن اس نے کچھ پوچھا ہی نہیں میرے بار بار کہنے کے باوجود بھی اس نے اجازت نہیں مانگی اور آج آکر اس نے مجھے بتایا کہ اس کے جانے کے کوئی چانس نہیں ہیں اور اب میرا دل نہیں کر رہا جانے کا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں اسمارہ کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہتی پلیز آپ کچھ کریں نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی
تو ماما سے گھور کر رہ گئی

شیزرہ کیا بچپنا ہے بیٹا وہ کسی اور کی بیٹی ہے کسی اور گھر میں رہتی ہے ہم بھلا وہاں اس کے
گھر میں کیا کر سکتے ہیں اس کی مرضی ہے اگر وہ نہیں جانا چاہتی تو اس کے ساتھ کوئی
زبردستی تو نہیں کر سکتا

ہو سکتا ہے کہ وہ جانتی ہو کہ اس کے والدین اسے وہاں جانے کی اجازت نہیں دیں گے
اسی لئے اس نے اجازت نہیں مانگی ہوگی اور تم سے معذرت کر لی ہوگی اس میں ناراض
ہونے والی یا پھر یوں منہ بنا کر خاموشی سے کمرے میں بیٹھ جانے کا کیا مطلب ہے تم نے
صبح سے مجھے پریشان کر رکھا ہے

میں یہ سوچ رہی تھی کہ نہ جانے کیا بات ہو گئی ہے جس سے لے کر تم اتنی زیادہ ٹینس ہو
لیکن مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم چھوٹی چھوٹی باتوں کو اس حد تک سر پر سوار
کرنے لگی ہو شہری یہ تمہاری چھوٹ دینے کا نتیجہ ہے دیکھ لو اب سمجھاؤ اپنی لاڈلی کو
میں تم دونوں کا کھانا اوپر بھیجتی ہوں اس کی بے وجہ کی ضد پر اسے اچھا خاصا ڈانٹتی وہ
کمرے سے نکل گئی وہ یقیناً یہی سمجھ رہی تھی کہ کوئی بہت بڑی وجہ ہوئی ہے جس کی وجہ
سے شیزرہ نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا ہے

انہیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اتنی چھوٹی سی بات کو وہ سر پر سوار کر لے گی

Episode 2

دیکھو شازی میری جان میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میں جانتا ہوں کہ تمہاری سہیلی تمہارے لیے بہت اہم ہے اور اس کے بغیر یقیناً تمہیں وہاں جانا اچھا بھی نہیں لگے گا لیکن ہو سکتا ہے کہ اس کی کوئی مجبوری ہو وہ نہیں جا پارہی ہو یا اس کے والدین اسے اس بات کی پر میشن نہیں دے رہے ہوں تمہیں اس طرح سے پریشان نہیں ہونا چاہئے تم جاؤ ٹرپ پر انجوائے کرو اور وہاں پر بہت ساری تصویریں بنا کر اپنی سہیلی کو بتاؤ کہ اس نے نہ جا کر سچ میں بہت کچھ مس کر دیا ہے وہ اسے بے حد پیار سے سمجھا رہا تھا

نہیں ناشہری بھائیو اس نے اپنی فیملی سے اجازت ہی نہیں مانگی اس نے کسی سے پوچھا ہی نہیں کیا وہ ٹرپ پر جاسکتی ہے یا نہیں اگر صرف ایک بار پوچھ لیتی اور اس کے والدین انکار کر دیتے تو میں کبھی بھی اس کو نہیں کہتی لیکن اس نے یہ بات اپنی فیملی میں کسی کو بتائی ہی نہیں

بس یہ کہہ دیا کہ اس کے کالج میں ٹرپ جا رہا ہے اور وہ تین دن کی چھٹی پر ہے ذرا سوچیں بھائیو کتنا مزہ آتا ہے ہم دونوں جاتی وہاں انجوائے کرتی لیکن اس نے میری ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا اب میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گی۔ وہ ضدی لہجے میں کہتی بالکل معصوم سی بچی لگ رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تو تمہیں اس بات سے مسئلہ ہے کہ اس نے اپنی فیملی سے اس چیز کی پر میشن نہیں مانگی اور خود ہی چلنے سے انکار کر دیا رائٹ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

تمہارے پاس اس کے گھر کا نمبر تو ہے نہ تم خود اجازت مانگ لو وہ اسے مشورہ دیتے ہوئے بولا تو شیرزہ اسے دیکھنے لگی یقیناً اس کی بات شیرزہ کے پلے نہیں پڑی تھی پیاری بہنا تم نے کرنا صرف یہ ہے کہ اس کے گھر پر فون کرو جو بھی فون اٹھائے اس کو کہو کہ تم نے اپنی سہیلی کے ماں باپ بھائی بہن یا کسی اور رشتے دار سے بات کرنی ہے اور پھر کس میں اتنی ہمت ہے جو میری بہن کو انکار کر دیے

میری کیوٹو سی بہن اپنی سہیلی کے لئے اس کے فیملی کو یقیناً مانا لے گی۔ وہ پورے یقین سے بولا اور اس کے یقین پر شیرزہ نے فوراً اپنا فون اٹھایا تھا جب کہ اس کے چہرے پر خوشی دیکھ کر وہ مسکراتا ہوا آٹھ کر باہر نکل گیا اور ساتھ ہی اسے اشارہ کیا کہ کھانے پر آئے اسے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے اور اپنے بھائی کی بھوک کا سوچتے ہوئے اس نے دو منٹ کا اشارہ کیا

○○○○○

بیل جا رہی تھی لیکن دوسری طرف سے ابھی کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا دوسری اور تیسری بار کی ناامیدی کے بعد اس نے آخری بار فون کیا تھا ابھی فون رکھنے ہی والی تھی کہ اچانک کسی نے فون اٹھالیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

السلام علیکم کون بات کر رہا ہے بھاری مردانہ آواز پر شیزرہ کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا۔ اب یہ کون تھا اس کے بابا یا بھائی یا پھر چاچو اس نے اپنے دماغ پر زور ڈالا۔

ہیلو کون بات کر رہا ہے دوسری طرف سے ایک بار پھر سے وہی آواز آئی شیزرہ کے دل کو کچھ ہوا اسے لگا جیسے کوئی اداسی سی اس کے چاروں اور چھا گئی ہے۔

نہ جانے کیوں لیکن اسے اس آواز میں بہت اداسی محسوس ہو رہی تھی وہ کبھی بھی کسی کے لہجے کو محسوس نہیں کرتی تھی لیکن آج پہلی بار کر رہی تھی یا اپنے آپ ہو رہا تھا دوسری طرف سے جب تیسری بار آواز آئی تو اسے بولنا پڑا۔

میں شیزرہ شاہ بات کر رہی ہوں اسمارہ کی دوست آپ کون ہیں وہ اپنا تعارف کرواتے ہوئے بولی۔

میں اسمارہ کا بھائی ہوں میں ابھی اسے بلاتا ہوں آپ ذرا ہولڈ کریں وہ کہہ کر فون سائیڈ پر رکھنے ہی لگا کہ شیزرہ بول اٹھی۔

مجھے اسمارہ سے نہیں بلکہ آپ سے بات کرنی ہے کیا آپ کے پاس دو منٹ ہیں میری بات سننے کے لئے اس کی معصومیت سے بھری آواز پر قلب انکار نہیں کر سکا۔

جی ٹھیک ہے کیا بات ہے وہ پوچھنے لگا۔

آپ کو پتہ ہو گا کہ کل ہماری یونیورسٹی میں ایک ٹرپ جا رہا ہے نار ان کاغان کے لیے میں بھی وہاں جا رہی تھی اس امید سے کہ شاید اسمارہ بھی میرے ساتھ وہاں جائے گی لیکن آج صبح مجھے پتہ چلا کہ اسمارہ نے اپنی فیملی کو اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا بلکہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

صرف یہ بتایا ہے کہ یونیورسٹی میں کوئی ٹرپ جارہا ہے اور تب تک وہ گھر پر رہے گی
کیونکہ یونیورسٹی تین دن کے لیے بند ہے

وہ کسی معصوم بچے کی طرح اسے پوری بات بتا رہی تھی

جی بالکل ایسا ہی ہے اس کے انداز پر قلب نے فوراً کہا

ہاں لیکن یہ تو غلط ہے نا اس نے اپنی فیملی سے کیوں نہیں پوچھا ٹرپ کے بارے میں اس
نے منہ بناتے ہوئے کہا اس کی آواز بے حد معصوم تھی قلب کو لگا کہ دوسری طرف
شاید کوئی 1514 سالہ بچی ہے جو اس سے اسمارہ کی شکایت لگا رہی ہے

شاید وہ اس ٹرپ پر نہیں جانا چاہتی ہوگی قلب نے وجہ بتائی

وہ جانا چاہتی ہے اس نے مجھے بتایا تھا کہ وہ بھی گھومنے پھرنے جانا چاہتی ہے وہ کبھی نار ان
کاغان نہیں گئی اس کا دل بھی تھا آنے کا جب پہلی بار ہماری یونیورسٹی میں ٹرپ کے

بارے میں بات کی گئی تھی تب اس نے کہا تھا کہ کاش میری فیملی مان جائے
مجھے لگا تھا کہ شاید وہ اپنی فیملی سے بات کرے گی لیکن آج آخری ڈیٹ تھی اور اس نے
اپنی فیملی سے اس بارے میں بالکل بھی کوئی بات نہیں کی اس نے غلط کیا نا اسے آپ

لوگوں سے پوچھنا تھا نا

آپ پلیز اسے پریشن دے دیں تاکہ کل صبح میرے ساتھ نار ان کاغان جاسکے۔ وہ اپنے
دوست کی طرف سے اس سے اجازت مانگ رہی تھی

میرا نہیں خیال کہ اسمارہ کہیں جانا چاہتی ہے اور تین دن کے لیے کسی ٹرپ پر جانے کی
اس نے پہلے بات نہیں کی مجھے خود بھی ان چیزوں پہ ڈاؤٹ ہی رہتا ہے جب تک میں خود

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ساری چیزیں چیک نہ کر لوں میں اپنی بہن کو وہاں نہیں بھیج سکتا اور آپ کے مطابق کل تو آپ لوگوں کا ٹرپ جارہا ہے انشاء اللہ اگلے والے ٹرپ پر وہ آپ لوگوں کو جوائن کرے گی قلب نے اس کی معصومیت دیکھتے ہوئے بہت نرم لہجے میں سمجھانے کی کوشش کی آپ کو یقین ہے کہ اگلے ٹرپ میں اتنا مزہ آئے گا جتنا اس بار آنے والا ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا آج کے دن ہم خوبصورت دن جی رہے ہیں ممکن ہے کل ویرانیاں تنہائیاں اور اداسیاں ہماری زندگی کا حصہ بن جائیں زندگی کے ہر لمحے کو انجوائے کرنا چاہیے کل پر کچھ بھی نہیں چھوڑنا چاہیے

آپ پلیز اسے اجازت دے دیں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی کیونکہ اگر وہ کل نہیں جائے گی تو میں بھی نہیں جاؤں گی صرف وہی میری دوست ہے باقی مجھے کوئی بھی اچھی نہیں لگتی

یہاں سب کو اپنی اپنی فکر لگی رہتی ہے لیکن اسما رہ ایسی نہیں ہے وہ میرا بہت خیال رکھتی ہے مجھے بہت پیار کرتی ہے پلیز آپ اسے اجازت دے دیں

میں وعدہ کرتی ہوں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی اس کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہوگا پلیز آپ اسے جانے دیں اس کا بھی بہت دل ہے ٹرپ پر جانے کا لیکن نہ جانے کیوں آپ لوگوں کو بتا نہیں رہی

آپ اسے میری ذمہ داری پر بھیج دیں میں وعدہ کرتی ہوں میں اس کا بہت سارا خیال رکھوں گی وہ معصومیت سے کہہ رہی تھی نجانے کیوں قلب کے لبوں کو ہنسی چھو کر گزری

اس کی باتوں سے وہ خود ایک معصوم سی لڑکی لگ رہی تھی جو دنیا کی سمجھ نہیں رکھتی اور یہاں وہ اس کی بہن کا بہت خیال رکھے گئی ٹرپ تو یہ لڑکیوں کا ہی تھا قلب اس کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کر چکا تھا

کیونکہ پہلے اسے لگا تھا کہ شاید اسمارہ بھی یہاں جانے کے بارے میں گھر میں کوئی بات کریں گی لیکن جب اس نے کچھ بھی نہ کہا تو قلب نے بھی دھیان نہ دیا وہ جانتا تھا کہ یہ صرف ان کی سٹڈی کا حصہ ہے

انہیں نار ان کے خوبصورت جنگلات اور پہاڑ دکھانے کے لئے لے جایا جا رہا تھا جہاں یقیناً ان لوگوں کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے کیا آپ اسے بھیجیں گے ایک بار پھر سے اس کی آواز آئی میں بات کروں گا اس سے اگر اس کی مرضی ہوئی تو کیوں نہیں۔ اگر وہ جانا چاہتی ہے تو ضرور جائے گی میں ابھی اس سے بات کرتا ہوں وہ اتنا کہہ کر فون بند کر چکا تھا جبکہ شیزرہ کو یقین ہی نہ آیا کہ اس نے اس کے بھائی کو منالیا ہے

وہ فوراً خوشی خوشی کمرے سے باہر نکلتی اپنے بھائی کو یہ خوشخبری سننے لگی بھائی میں نے اسمارہ کے بھائی سے بات کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر اسمارہ وہاں جانا چاہتی ہے تو ضرور جائے گی ان لوگوں کو اس کے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے مجھے یقین ہے وہ انکار نہیں کرے گی وہ بے حد خوش لگ رہی تھی

جب شہریار نے چاول سے براہوا چھچھ اس کے منہ میں ڈال دیا اور اپنے بھائی کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے وہ کھلکلاتی چہکتی ماما کو مسکرا نے پر مجبور کر گئی۔ جبکہ اب وہ شہریار کو اپنے اور قلب کے درمیان ہونے والی ساری گفتگو بتا رہی تھی

تمہیں اس طرح کسی غیر لڑکے سے بات نہیں کرنی چاہیے شازی غلط بات ہے ماما نے اسے ٹوکا

امی میں کیا کرتی میں نے بھائی سے اجازت لی تھی کہ جو بھی فون اٹھائے گا میں اس سے اجازت مانگ لوں گی اب مجھے تھوڑی پتہ تھا کہ فون اٹھانے والے اس کے بھائی ہوں گے وہ شہریار کے ہاتھ سے کھاتی معصومیت سے بولی

جبکہ شہریار انہیں بات ختم کرنے کا اشارہ کرتا اس کی خوشی پر خوشی سے کھانا کھلانے میں لگن ہو چکا تھا

○○○○

ارے بھائی آپ یہاں۔۔۔؟

آپ کو کچھ چاہیے تھا آپ کو چائے کی طلب ہے تو بنادوں۔ اسمارہ نے اسے اپنے کمرے میں دیکھا تو حیرانگی سے پوچھنے لگی

نہیں مجھے تم سے کوئی سوال پوچھنا تھا بیٹھو یہاں ہم بات کرتے ہیں وہ بیڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا تو اسمارہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی بیڈ پر بیٹھ گئی بلا قلب کو اس کے ساتھ کون سی بات کرنی تھی وہ تو اسے مخاطب بھی بہت کم کرتا تھا

میں نے سنا ہے کہ تمہاری یونیورسٹی میں کل کوئی ٹرپ جارہا ہے کیا یہ سچ ہے وہ فی الحال اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ اس کی سہیلی نے اسے فون کر کے اس کے دل کی بات بتائی ہے جی ہاں بھائی کل ٹرپ جانے والا ہے اسی لیے تو میں تین دن کی چھٹی پر گھر میں ہی ہوں اس نے فوراً بتایا

کیا یہ تمہاری اسٹڈیز کے ریلیٹڈ ہے وہ پھر سے پوچھنے لگا نہیں مگر ایسا کہہ سکتے ہیں کیونکہ ہم سٹوڈنٹس کو ٹیچرز جنگلوں پھول پہاڑوں کے بارے میں کچھ معلومات دینا چاہتے تھے لیکن میری دوست ہے شیررہ وہ سب کچھ پتا کر لے گی میرا جانا تنا ضروری نہیں۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا اچھا لیکن مجھے تو لگتا ہے کہ تمہارا وہاں جانے کا دل تھا لیکن تم نے گھر میں کسی کو یہ بات بتائی نہیں۔ وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اسما رہ کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزر گئے

نہیں بھیا ایسا کچھ نہیں ہے میں نہیں جانا چاہتی اس نے اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے کہا کیا سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔؟ وہ پھر سے پوچھنے لگا

آسمارہ نے ادا اس چہرہ بنا کر نامیں سر ہلایا۔
۱۰۰ پرسنٹ تمہیں یقین ہے کہ تم نہیں جانا چاہتی۔ وہ پھر سے پوچھنے لگا اسما رہ نے حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھا اور پھر فوراً نہ میں سر ہلایا

ٹھیک ہے میں بس یہی پوچھنا چاہتا تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور پھر بنا کچھ بولے کمرے کے دروازے تک گیا لیکن دروازے پر پھر سے پلٹا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں۔ کیا تم اس ٹرپ پر جانا چاہتی ہو۔۔۔۔؟ اس کے ایک بار پھر سے پوچھنے پر اسمارہ کوئی جواب نہیں دے سکی چہرہ جھکاگی

قلب ایک نظر اس کے جھکے ہوئے چہرے کو دیکھتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

وہ کتنی ہی دیر سوچتی رہی کہ آخر قلب اس سے اس طرح کے سوال کیوں کر رہا تھا

۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد اسے دادو کے کمرے سے بلاوا آیا

دادو بلا اسے کیوں بلا رہے تھے وہ بھی اس وقت وہ پریشان ہوئی۔ اور ان کے حکم پر تقریباً

پانچ منٹ میں وہ ان کے کمرے میں حاضر تھی جہاں اس کے بابا چاچا اور قلب بھی

موجود تھے

اسمارہ تم نے ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ تمہاری یونیورسٹی میں ٹرپ جانے والا ہے اور وہ

تمہاری پڑھائی کے سلسلے میں ہے۔۔۔؟ دادو اس سے سوال کر رہے تھے

○○○○○

اس نے ایک نظر قلب کی جانب دیکھا اور پھر ہاں میں سر ہلایا

دادو اتنا بھی ضروری نہیں تھا اور میری دوست جارہی تھی۔ وہ آکر بتا دیتی مجھے کہ کیا ہوا

ہے۔

اور پڑھائی کا تو صرف ایک بہانہ ہے وہ صرف نار ان کا غان گمانے لے کر جارہے ہیں اگر

مجھے ضروری لگتا تو میں آپ لوگوں کو ضرور بتاتی وہ نظر جھکا کے بے حد مدہم لہجے میں بولی

دادا جان نے ہاں میں سر ہلایا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتے قلب بول اٹھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پڑھائی کے معاملے میں کسی بھی چیز کو غیر ضروری نہیں سمجھنا چاہیے۔ کل وہ اسی چیز کو بنیاد بنا کر اس کے نمبر بھی کاٹ سکتے ہیں

اس کے کورس میں سب سے اہم چیز جنگلات اور پہاڑ ہیں۔ جن سے متعارف کروانے کے لیے انہیں اس ٹرپ پر لے کر جایا جا رہا ہے لیکن اس کی لاپرواہی دیکھ کر لگ رہا ہے کہ اسے اس کورس میں کوئی خاص انٹر سٹڈ نہیں اس کی کتابیں چینج کروادیں۔ وہ اس کے بجائے داداجان کو دیکھتے ہوئے بولا

نہیں مجھے بہت انٹر سٹڈ ہے اپنی کتابوں میں وہ تو مجھے اتنا ضروری نہیں لگا اس لئے میں نہیں جا رہی تھی۔ اور ویسے بھی ماما مجھے کبھی بھی وہاں جانے کی اجازت نہیں دیتی اور بابا نے بھی فضولیات میں پڑنے سے منع کر رکھا ہے وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولی داداجان کے سامنے تو قلب کا بولنا بھی بہت تھا یقیناً قلب کے ایک بار کہنے پر ہی وہ اس کی کتابیں چینج کر دے سکتے تھے

لیکن بیٹا تم نے مجھے بالکل بھی نہیں بتایا کہ یہ ٹرپ پڑھائی کے سلسلے میں ہو رہا ہے۔ مجھے تو لگا کہ یہ سب کچھ سیر و تفریح کے لیے کیا جا رہا ہے اسی لیے میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا اگر تم ایک بار بھی بتا دیتی کہ یہ سیر تفریح کے لیے نہیں بلکہ تمہاری پڑھائی کے لیے اہم ہے تو میں تمہیں کبھی بھی منع نہیں کرتا۔ بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا یقیناً انہیں اس کی پڑھائی کی بہت فکر تھی اور ویسے بھی اس کے ٹیچرز اس کی بہت تعریف کرتے تھے انہیں سچ میں اپنی بیٹی پر فخر تھا۔ جو اتنے مشکل کورس میں اتنا انٹر سٹڈ لے کر کامیابی حاصل کر رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے ماما سے پوچھا تھا انہوں نے منع کر دیا وہ پھر سے منمنائی

تو ایک بار ہم سے بھی پوچھ لیتی بیٹا تمہاری ماں کے دماغ میں تو پتا نہیں کیا کیا چلتا رہتا ہے۔ تم مجھ سے اجازت لیتی مجھے بتاتی کہ یہ کتنا اہم کورس ہے۔

ایسا کرو اپنا سامان پیک کرو کل تمہیں خود قلب صبح یونیورسٹی چھوڑے گا اور تمہارے ٹیچر سے بھی بات کر لے گا۔ یہ تو شکر ہے کہ قلب نے ہمیں بتا دیا کہ یہ تمہاری ورکشاپ ہے ورنہ ہمیں تو پتا ہی نہیں چلتا اور تمہاری پڑھائی کا اتنا نقصان ہو جاتا جاؤ شاہ تیار کر دیا اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بے حد محبت سے بولے تو اس نے ایک نظر اس کو دیکھا جواب اس ٹوپک سے ہٹ کر داد اسے کچھ اور بات کرنے لگا تھا اس وقت اسے اپنا بھائی کتنا اچھا لگ رہا تھا وہ اسے کبھی بھی بتا نہیں سکتی تھی

وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی اور قلب کو تھینک یو بولنے کے لئے وہی باہر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

جب وہ اسے باہر آتا نظر آیا تو فوراً ہی کچن میں چلی گئی وہ رات چائے پی کر سونے کا عادی تھا۔ عادی نہیں بلکہ نشائی کہنا زیادہ بہتر رہے گا۔ وہ اپنی ہی سوچ پر ہنستی ہوئی چائے بنانے لگی

○○○○○

اس نے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر اجازت مانگی تو قلب نے صرف اشارے سے

اجازت دی وہ کپ اٹھائے اندر داخل ہوئی

بھیا یہ چائے آپ کے لیے وہ چائے کا کپ اسے تھامتی ہوئی مسکرائی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شکریہ گڑیا مجھے اس کی طلب تھی اس نے مسکراتے ہوئے کپ تھام لیا۔ اس کی مسکراہٹ میں اسے آج بھی کوئی کمی محسوس ہوئی اسے ہمیشہ لگتا تھا وہ صرف دکھانے کے لئے ہنستا ہے ورنہ اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں

چار سال پہلے اس کا بھائی ہنستا مسکراتا بلکہ زندگی بھر پور طریقے سے جیتا تھا لیکن اب ایسا نہیں تھا اب تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ کبھی رستہ بھول کر آجایا کرتی تھی۔ اور اس مسکراہٹ میں بھی اس قدر اداسی چھپی ہوتی کہ ہر کوئی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کا دل کتنا ویران ہے وہ اپنی سوچ ایک طرف رکھ کر اسے دیکھ کر مسکرائی تھینک یو تو میں بولنے آئی تھی آپ کو اسی لئے تو آپ کے لئے چائے بھی لائی تھی کیونکہ میں نہیں جانتی کہ آپ کو کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے آپ کو چائے پیتے اکثر دیکھتی ہوں اسی لئے سوچا کہ یہی بہتر رہے گا تھینک یو بولنے کے لئے۔ وہ بہت سادگی سے بولی

یہ تھینک یو تم اپنے دوست کو کہنا جس نے فون کر کے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری بہن کا بہت خیال رکھے گی۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا کیا مطلب شیرازہ نے آپ کو فون کیا تھا وہ اپنی اکلوتی دوست کا نام لیتے ہوئے بولی ہاں یہی نام لیا تھا اس نے اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی چھوٹی سی بچی ہے۔ لیکن تمہیں ہر حال میں اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی ہے سوچا اس کی تھوڑی مدد کر دوں۔

تمہاری دوست تم سے بہت محبت کرتی ہے۔ اس پر بھروسہ کر کے تمہیں اس کے ساتھ بھیجا جاسکتا ہے وہ کہتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ کر چائے پینے لگا۔ اسمارہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی یقیناً شیرازہ پر اتنا یقین نہیں کیا جاسکتا تھا کہ اس کے ساتھ اسے بھیجا جاسکے کیا سچ میں وہ آپ کو اتنی میچور لگی۔ وہ بے یقینی سے پوچھ رہی تھی قلب کے لبوں پر ہلکا سا تبسم بکھر کر غائب ہوا

تمہاری دوست پر مجھے ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں ہے مجھے تو لگتا ہے کہ اس کا خیال بھی تمہیں ہی رکھنا ہوگا

ہاں لیکن مجھے خود پر یقین ہے کل صبح میں اپنے ایک کیس کے سلسلے میں نارائن کاغان کی طرف جا رہا ہوں۔ میرا ٹور کچھ دن کا ہے جب تک تم لوگ واپس بھی آ جاؤ گی تمہاری دوست پر نہیں مجھے خود پر یقین ہے

اگر میں وہاں جا رہا ہوں تو یقیناً تم بھی جاسکتی ہو تم آرام اور سکون سے وہاں انجوائے کر کے واپس آ جانا۔ اور کوئی بھی مسئلہ ہو تو میں وہی رہوں گا تمہارے آس پاس چلو اب جاؤ جا کر تیاری کرو تم لوگوں کو صبح صبح نکلنا ہے۔

اس نے ایک بار پھر سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اسمارہ کے چہرے پر پریشانی نظر آئی کیا ہوا اب کیوں پریشان ہو وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ماما تو سو گئی ہیں انہیں تو اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں انہیں کون بتائے گا۔۔۔؟ میں تو ہر گز نہیں بتاؤں گی مجھے تو ڈانٹ پڑ جائے گی اور آجکل تو ماما کی جوتی بھی بہت لگتی ہے

وہ اپنے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی آج دوپہر میں ہی تو سر میں تیل کی مالش نہ کروانے پر اس نے کھائی تھی اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا

تم فکر مت کرو ان سے میں بات کر لوں گا اب جاؤ جا کر تیاری کرو ساری پیکنگ کرو اور سو جاؤ اور ہاں اپنی فرینڈ کو تھینک یو بولنا مت بھولنا کافی آسانی سے اس نے مجھے منالیا تمہیں ٹرپ پر بھیجنے کے لیے۔ وہ بولتے ہوئے کپ اس کے ہاتھ میں تھمانے لگا تو اسمارہ ہنس دی ہاں وہ ایسی ہی ہے ایسی ہی الٹی سیدھی حرکتیں کرتی رہتی ہے۔ اسے سمجھنا ناممکن ہے مگر بہت پیاری ہے مجھ سے بہت پیار کرتی ہے۔ وہ مسکراتے ہوئے اسے شیرازہ کے بارے میں بتاتی دروازے کی طرف جانے لگی

اس کے کمرے سے نکلتے ہی قلب کے کمرے کی لائٹ آف ہو گئی تھی۔ جب کہ وہ اپنے کمرے میں جانے کے بجائے ہال کی جانب آئی تھی۔ اسے اپنی سہیلی کو بتانا بھی تھا کہ اس کی فیملی آخر کار مان گئی ہے اسے ٹرپ پر بھیجنے کے لیے جس میں کہیں نہ کہیں ہاتھ اس کی پیاری سہیلی کا ہی ہے

○○○○○○

وہ صبح اٹھی تو فوراً اپنی تیاری کرنے لگی ویسے تو وہ ساری تیاری رات کو ہی کر کر سوئی تھی لیکن پھر بھی جو تھوڑی بہت تیاری رہ گئی تھی وہ کر کے ہی کمرے سے باہر نکلنے کا ارادہ تھا تب تک یقیناً قلب ماما سے بات کر لے گا۔

بس اس کی ماما کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہ کریں ویسے تو جہاں بابا کی مرضی چلتی تھی وہاں کسی کی نہیں چلتی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کے پاپا کی جانب سے اجازت مل گئی تھی تو یقیناً ماں کی جانب سے بھی مل ہی جانی تھی اور ممکن تھا کہ بابا خود ہی انہیں بتا چکے ہوں لیکن پھر بھی ماما کا ڈر تو تھا ہی وہ

آہستہ آہستہ نیچے آئی ماما ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھی آجاؤ ساری تیاری کر لی جلدی کرو ناشتہ پھر میں تمہیں یونیورسٹی چھوڑ کے آتا ہوں قلب جو ناشتے میں مصروف تھا اس سے مخاطب کرتے ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر اپنی ماں کے چہرے کو دیکھا

جہاں کسی قسم کے کوئی تاثرات نہیں تھے ملازمہ اس کا سامان نیچے لے کر آئی تو قلب نے ڈرائیور کو اشارہ کرتے اس کا سامان گاڑی میں رکھوا دیا اس دوران بھی اس کی نظر اپنی ماں تھی دادو سے مل کر بابا سے ملی اور پھر ان کے سامنے آئی

ماما آپ پریشان مت ہوں میں اپنا خیال رکھو گی وہ ان کے سامنے آکر کہنے لگی پتا ہے مجھے تم اپنا کتنا خیال رکھ سکتی ہوں میں تمہیں قلب کے بھروسے پر بھیج رہی ہوں قلب بھی جا رہا ہے وہی پر اور تمہارے آس پاس ہی رہے گا اگر یہ ناجارہا ہوتا تو میں ہر گز تمہیں نہیں جانے دیتی۔ لڑکیوں سے زیادہ دوستی کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف ایک دوست ہے تمہاری وہی ٹھیک ہے

اور وہاں اپنے ٹیچر کے ساتھ ہی رہنا پہاڑیوں میں اکیلے مت چلی جانا ماحول ٹھیک نہیں ہے آج کل کا۔ ہر دن خبروں میں الٹی سیدھی خبریں آتی رہتی ہیں کوئی بھی مسئلہ ہو تو بھائی کو فون کرنا۔

اور اپنی کلاس کی آوارہ لڑکیوں سے دوری ہی رکھنا ایسی لڑکیاں دوست نہیں ہوتی یاد رکھنا وہ ہدایات دے رہی تھی اسمارہ ان کی ساری باتیں غور سے سن کر اب گاڑی میں آکر بیٹھتی تھی وہ بہت خوش تھی اور قلب اس کی خوشی کو محسوس کر کے مسکرا دیا

oooo

ooo

اسے یونیورسٹی چھوڑ کر وہ ٹیچر سے ملنے چلا گیا۔ وہ جانتا تھا کہ سعدیہ بیگم نے اسمارہ کو صرف اور صرف اسی کے کہنے پر اجازت دی ہے۔ ورنہ تو وہ اسمارہ کو گھر سے باہر بھی نہیں نکلنے دیتی۔

اسمارہ پر وہ اتنی زیادہ پابندیاں کیوں لگاتی تھی وہ یہ تو نہیں جانتا تھا لیکن ان کی ان پابندیوں سے وہ خود بھی کافی زیادہ چڑتا تھا

وہ انہیں کچھ کہہ تو نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ کوئی حق نہیں رکھتا تھا اس نے دو تین بار دادا کے سامنے اپنے دل کی بھڑاس نکالی تھی کہ اسمارہ کی عمر ہے گھومنے پھرنے والی مستیاں کرنے والی اپنی زندگی کو انجوائے کرنے والی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن سعدیہ آئی اسے اپنے ساتھ باندھ کر رکھتی ہیں۔ ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ہیں یہاں تک کہ اسے یونیورسٹی بھی اکیلے نہیں جانے دیتی اور تو اس کے پاس اپنا موبائل فون تک نہیں تھا

اسے یہ ساری پابندیاں بالکل پسند نہیں تھی۔ ایک یونیورسٹی گرل کے پاس اپنا زیادتی موبائل فون تک نہیں تھا یونیورسٹی میں بہت سارے ایسے کام ہوتے ہیں جو موبائل فون پر کیے جاتے ہیں

یونیورسٹی میں پڑھائی کے دوران اسے ہر وقت انٹرنیٹ کی ضرورت تھی لیکن اسے صرف یونیورسٹی جانے کی اجازت دے دی گئی اس خاندان کے لئے یہی کافی تھا اور اسمارتھ بھی کتنی صابر لڑکی تھی۔

مجال ہے جو وہ منہ سے آواز نکالے کے اسے کچھ چاہیے اسے یونیورسٹی میں پڑھتے تقریباً پانچ ماہ ہو چکے تھے۔ لیکن اس نے اپنی ذاتی ضرورت کے لئے کس چیز کی فرمائش نہیں کی تھی۔ اسے تو سمجھ نہیں آتا تھا کہ کیا اسمارتھ کو کسی چیز کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی سعدیہ بیگم کہتی تھی کہ ان کی بیٹی باقی لڑکیوں سے الگ ہے اس بات میں کوئی شک نہیں تھا وہ واقعی ہی الگ تھی ہمیشہ چپ رہنے والی کسی سے بھی کھل کر بات نہ کرنے والی۔ کسی کو بھی اپنے دل کا حال نہ بتانے والی وہ الگ تھی وہ سب سے الگ تھی لیکن قلب کو اس بات سے خوشی نہیں ہوتی تھی اسے تکلیف ہوتی تھی یہ سوچ کر کہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی تنگ ہو رہی ہے

بے شک چار سال پہلے جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں قلب کی اپنی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن اسمارہ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا تھا اس میں اس کی غلطی تھی

اس واقعے کے فوراً بعد ہی اس نے نوکری جوائن کر لی تھی اپنا خاندانی بزنس چھوڑ کر وہ ایک مصروف زندگی جینے لگا تھا شاید یہ کرن کو بھلانے کی کوشش تھی

وہ سب کچھ چھوڑ چکا تھا جب اس نے بزنس چھوڑ کر پولیس لائن جوائن کی تو بابا اور چاچو بہت زیادہ غصہ ہوئے تھے دادا نے تو کتنے ہی دن اس سے بات کرنا بھی چھوڑ دیا

لیکن اس نے کسی کو بھی اہمیت نہ دی اس وقت اس کا اپنا دل بری طرح سے ٹوٹا ہوا تھا وہ اپنے آپ کو ختم کر لینا چاہتا تھا اسے لگتا تھا جیسے اس کی زندگی ختم ہو چکی ہے اس کے

پولیس لائن جوائن کرنے پر سب لوگ غصہ ہوئے تھے لیکن وہ اپنے قدم پیچھے نہ ہٹا سکا اس نوکری کو جوائن کرتے ہی اسے کتنے ہی مسائل کا سامنا کرنا پڑا وہ سمجھ گیا تھا کہ اس

نوکری کو اس کی ضرورت ہے وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتا بہت سارے لوگوں کو اس کی ضرورت ہے

بہت سے لوگ تھے جو وردی والوں سے ناامید ہو چکے تھے جو پولیس سے نفرت کرنے لگے تھے قلب ہر انسان کے پاس جا کر تو خود کو صحیح ثابت نہیں کر سکتا تھا ہاں لیکن اس نے اپنے کام سے بہت سارے لوگوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنالی تھی

اور بہت سی دشمنیاں بھی لیکن اسے کسی بات کا کوئی ڈر خوف نہیں تھا وہ حق پر تھا اور حق پر چلنے والے کبھی ڈرتے نہیں

وہ اس لائن کو جوائن کر کے بہت پر سکون اور مطمئن تھا گھر والوں کی ناراضگی بھی آہستہ آہستہ اس کا کام دیکھتے ہوئے ختم ہو ہی گئی۔

اس نے ان چار سال میں ہی اپنا نام بنالیا تھا انسپٹر قلب ہر انسان کی فیورٹ لسٹ میں شامل ہو چکا تھا اتنے سارے لوگوں کی دعا کا ہی اثر تھا کہ اتنے کم عرصے میں وہ اچھی خاصی کامیابی حاصل کر چکا تھا۔

یونیورسٹی کے ٹیچرز کو چند ہدایات دے کر وہ اپنے کام کی طرف جانے لگا اسمارہ اس کی ذمہ داری تھی جسے وہ نظر انداز نہیں کر سکتا تھا وہ خود بھی وہی جا رہا تھا وہاں وہ بہتر طریقے سے اس کا خیال رکھ سکتا تھا

ورنہ اسے کسی دوسرے پر کوئی اعتبار نہیں تھا

وہ واپسی کی راہ لینے لگا جب تیزی سے اندر آتی لڑکی اس سے ٹکرائی اور اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو گئی

حد ہے آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے آنکھیں ہیں یا بٹن۔۔۔؟ آپ کو نظر نہیں آرہا کہ سامنے سے کوئی آرہا ہے۔ حد ہوتی ہے ذرا ہوش نہیں ہے سارا سامان گرا دیا وہ زمین سے اٹھتے ہوئے بولی اس وقت اس کے بالکل بھی دماغ میں نہیں تھا کہ غلطی اس کی اپنی تھی وہ تیزی سے اندر داخل ہو رہی تھی

اس کا سارا سامان زمین پر گرا تھا وہ جلدی سے اپنا سامان سمیٹنے لگی۔ جب کہ قلب اسے نظر انداز کرتا اس کے قریب سے گزرنے لگا اسے غصہ تو بہت آیا تھا اس چھوٹی سی لڑکی پر لیکن فی الحال وہ اپنا ٹائم اس پروجیکٹ پر گز نہیں کر سکتا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس وقت اسے ایک بہت اہم میٹنگ پر پہنچنا تھا نظر انداز کرنا ہی اسے بہتر لگا اور ویسے بھی اس طرح کے لڑائی جھگڑوں میں ہر گز نہیں پڑتا تھا وہ اس کے قریب سے گزرنے ہی لگا کہ وہ اچانک اس کے سامنے آگئی

اوہیلو مسٹر میں آپ سے بات کر رہی ہوں کیا آپ کے ماں باپ نے آپ کو نہیں سکھایا کہ اگر غلطی ہو جائے تو سوری کرنا چاہیے

ابا جب تک آپ مجھے سوری نہیں کرتے اور میرا سامان اٹھا کر مجھے نہیں دیتے آپ یہاں سے نہیں جاسکتے وہ چھوٹی سی ناک پر غصہ چڑھائے گال پھلائے بہت کیوٹ لگ رہی تھی مجھے تو نہیں لگتا کہ میں نے کوئی غلطی کی ہے جس کی مجھے معافی مانگنی چاہیے تم خود وہاں سے بھاگتے ہوئے آئی اور ٹکرائی میں تو انسانوں کی طرح چل رہا تھا

پتہ نہیں تم کیوں بھاگ رہی تھی غلطی تمہاری ہے معافی تمہیں مانگنی چاہیے بٹ اوکے میرے پاس وقت نہیں ہے وہ ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھتا آگے بڑھنے لگا یہ کیا بات ہوئی اپنی غلطی دوسرے کے اوپر تھوپ دو غلطی آپ کی ہے آپ مجھ سے ٹکرائے ہیں آپ نے میرا سامان زمین پر پھینکا ہے اور اب اٹھا کر بھی نہیں دے رہے اور اوپر سے سارا الزام بھی مجھ پر لگا رہے ہیں

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی یقیناً اسے یہ الزام پسند نہیں آیا تھا ایک تو ویسے بھی وہ اپنی غلطی جلدی قبول کرتی ہی نہیں تھی اور یہاں تو قلب سارے کا سارا الزام اس کے سر ڈال رہا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دیکھو بچی میں نے کہا غلطی میری نہیں تمہاری ہے۔ اور تم سچ میں میرا وقت برباد کر رہی ہو میرا ایک ایک لمحہ بے حد اہم ہے مجھے جانا ہے ایکسیوز۔۔۔۔۔

آپ کہیں نہیں جاسکتے سنا آپ نے میری کوئی غلطی نہیں ہے آپ مجھ پر الزام نہیں لگا سکتے غلطی آپ کی ہے آپ مجھ سے معافی مانگے بنا یہاں سے نہیں جاسکتے بس فیصلہ ہو گیا وہ ضدی انداز میں بولی۔

دیکھو بچے یہ بچپن اپنے گھر پہ جا کر کرنا باہر کے لوگوں کے ساتھ اس طرح کی حرکتیں مہنگی پڑ سکتی ہیں اس بار وہ ذرا سختی سے بولا اب اس لڑکی کی باتوں پر اسے غصہ آ رہا تھا وہ اسے چھوٹی بچی سمجھ کر بہت نرمی سے بات کر رہا تھا لیکن اب اس کی بد تمیزی اور بے فضول ضد پر اسے سختی کرنا ہی بہتر لگا۔

یہ بچی کسے کہا آپ نے میں یونیورسٹی کی سٹوڈنٹ ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولی اس بار اسکا انداز پہلے سے زیادہ بد تمیز اور سخت تھا

میرے سامنے تم بچی ہی ہو۔ یونیورسٹی میں پڑھنے سے کوئی بڑا نہیں ہو جاتا جب تک عقل نہ آجائے۔ اس کے لہجے میں بلا کی سختی تھی شیرہ خاموش ہو گئی جبکہ اس کے بد تمیزانہ لہجے نے قلب کو جو غصہ دلایا تھا وہ ہر گز بھی ٹھنڈا نہیں ہوا تھا اپنے والدین کو میرا ایک پیغام دے دینا اس طرح ضد اور فضول کی فرمائشیں پوری کرنا پرورش نہیں ہوتی

عقل سکھانا بھی پرورش میں شامل ہوتا ہے اس پر بھی تھوڑا غور کریں وہ بے حد غصہ سے کہتا ہوا وہاں سے نکلتا چلا گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جبکہ شیرہ کی آنکھوں میں اتنی ڈانٹ برداشت کرنے کے بعد اب نمی سی اتر آئی تھی آج تک ماما کے علاوہ اسے کسی نے نہیں ڈانٹا تھا کوئی بھی آکریوں اس پر غصہ کیسے کر سکتا تھا وہ بھی وہ جسے وہ جانتی ہی نہیں تھی

شازی بے وقوف لڑکی اگر تو اسے جانتی ہی نہیں تھی تو کیوں اس کے منہ لگی کیسے ڈانٹ کر چلا گیا میں بھیا کو بتاؤں گی۔ بڑا آیا مجھے ڈانٹنے والا وہ غصے سے پاؤں پٹختی خود پر لعنت بھیجتی آکر بس میں بیٹھی تھی جہاں اسمارہ اس کا پہلے ہی انتظار کر رہی تھی

اسمارہ رات کو ہی اسے بتا چکی تھی کہ وہ بھی ٹرپ پر اس کے ساتھ جا رہی ہے اس کے بعد تو اسے ساری رات خوشی سے نیند ہی نہیں آئی اور جب نیند آئی تو صبح اٹھنے میں اسے دیر ہو گی

شہری اسے چھوڑنے کے لیے آیا تھا اسے بس میں بیٹھنے کا کہتا خود اس کے ٹیچرز کے پاس چلا گیا۔ یقیناً ہر والدین کی طرح اسے بھی اس کی بہت پرواہ تھی اور وہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بہن کے ساتھ وہاں کسی بھی قسم کی لاپرواہی کی جائے تھوڑی دیر ٹیچر سے بات کرنے کے بعد وہ اسے دور سے بائے کرتا جا رہا تھا۔ جب شیرہ نے اچانک ہی اسمارہ کو اشارے سے بتایا کہ وہ میرا بھائی ہے بے ساختہ ہی اس کی نظر شہریار پر گئی تھی

اسمارہ وہ میرے بھیا ہے والد کے بیسٹ بھیا وہ اسے دیکھتے ہوئے خوشی سے بتانے لگی اسمارہ صرف مسکرا کر پیچھے ہٹ گئی تھی جبکہ شہریار تو جیسے نظریں پلٹنا ہی بھول گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ نہیں تھا کہ اس نے اس سے پہلے کوئی خوبصورت چہرہ نہیں دیکھا تھا وہ بہت ساری خوبصورت لڑکیوں سے دوستی کر چکا تھا لیکن صرف دوستی کی حد تک کالج یونیورسٹی ہر جگہ اس کی بہت ساری فیمیل فرینڈز تھی

بہت ساری لڑکیاں تو ایسی بھی تھیں جو دوستی سے بڑھ کر کچھ بننا چاہتی تھی لیکن شہریار نے کبھی بھی اپنی لمٹ کروس نہیں کی تھی

وہ لڑکیوں کو بھی ایک لمٹ میں ہی رکھتا تھا اسے پسند نہیں تھا حد سے آگے بڑھنا۔ آج تک کسی بھی لڑکی کو دیکھ کر اس کا دل اس طرح نہیں دھڑکا تھا جس طرح اسمارہ کو دیکھ کر وہ کافی فاصلے پر تھا تقریباً 15 فٹ دور اس کی بہن نے اسے کوئی لڑکی دکھائی وہ تو اس کے نام سے بھی واقف نہیں تھا وہ اسے دیکھ کر شرمندہ سی ہو کر پیچھے ہٹی شازی جس ماحول میں پلی بڑھی تھی وہ بہت آزاد تھا یقیناً اسمارا کا اس طرح کسی لڑکے کو دیکھنا اسے شرمندہ کر گیا تھا

شہریار یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اس نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا اسے اپنے دل کی کیفیت سمجھ نہیں آرہی تھی اس کی نظر بار بار بس کی جانب جارہی تھی جواب آگے کی طرف بڑھ رہی تھی

لیکن شہریار کی نظریں وہاں سے ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی اس کی نظروں کو جیسے اس معصوم سے چہرے نے قید کر لیا تھا اور اس قید سے وہ آزاد نہیں ہونا چاہتا تھا

Episode 3

سفر شروع ہو چکا تھا جسے وہ بہت زیادہ انجوائے کر رہی تھی اسمارہ بھی یہاں آکر بے حد خوش تھی ۔

جب کہ شیرزہ کا تو کیا ہی کہنا تھا اس کے تو انداز ہی الگ تھے وہ تو چھوٹی سے چھوٹی خوشی کو بھی کھل کر سیلیبریٹ کرنے کی عادی تھی

اسمارہ کو لگا جیسے وہ کھلی فضا میں سانس لے رہی ہے اپنے دوستوں کے ساتھ ہنستے گاتے مسکراتے اس کا یہ سفر بہترین رہا تھا وہ لوگ تقریباً اٹھارہ لڑکیاں تھیں اور تین ٹیچرز فیمیل دو میل ٹیچر تھے

ڈرائیور بھی ان کی یونیورسٹی کا ہی ڈرائیور تھا آہستہ آہستہ وہ لوگ خوبصورت پہاڑیوں کے حسن میں قید ہوتے جا رہے تھے فی الحال ان کی بس روکی تو نہیں گئی تھی لیکن اس کے باوجود بھی شیرزہ خوب پوز بنا بنا کر تصویریں لے رہی تھی

جس میں وہ اسمارہ کو بھی پوری طرح سے شامل کر رہی تھی اس نے ایک پل کے لئے اسمارہ کو دیکھا پھر اچانک کچھ یاد آیا تو واپس سیٹ پر بیٹھ گئی

کیا تم میرے بھائی کی شادی پر آؤں گی تمہیں پتا ہے بہت جلد میرے بھیا کی شادی ہونے والی ہے اور ان کی دلہن کو میں خود پسند کرونگی جو لڑکی مجھے پسند آئے گی میرے بھیا اسی سے شادی کریں گے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن ابھی مجھے کوئی لڑکی پسند نہیں آرہی جو بھیا کے ساتھ پرفیکٹ میچ ہو لیکن بھیا کی شادی جلد ہی ہونے والی ہے اور تم بھی آنا ہم بہت انجوائے کریں گے یہاں سے بھی زیادہ اور ہم ایک جیسی ڈریس پہنیں گے

سیم کلر سیم ڈیزائن بہت مزہ آئے گا تم آؤ گی نا وہ بہت زیادہ ایکسائیڈ ہو کر اسے بتا رہی تھی ان کی دوستی کو ابھی صرف پانچ مہینے ہی ہوئے تھے ایک ہی یونیورسٹی میں ایک ہی کلاس میں ہونے کی وجہ سے جلد ہی ان کی دوستی ہو گئی جواب کافی زیادہ مضبوط ہو چکی تھی شیرزہ کی اس سے پہلے کوئی دوست نہیں تھی کیونکہ زیادہ تر لڑکیاں اسے بے وقوف کہتی تھی

جبکہ اسمارہ اپنی خاموش طبیعت کی وجہ سے لڑکیوں میں اپنی جگہ نہیں بنا پائی اور جب ان دونوں کی آپس میں دوستی ہو گئی تو وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے کافی تھی انہیں کسی اور دوست کی ضرورت ہی نہ رہی

ان کے کلاس کے علاوہ باہر کے لوگ بھی ان کی دوستی سے اچھے سے واقف تھے اگر کسی کو اسمارہ سے بات کرنی ہوتی تو وہ شیرزہ کو اپنی بات بتا کر چلا جاتا

ابھی تک ان دونوں کے گھروں میں ایک دوسرے کا آنا جانا نہیں تھا لیکن اسمارہ اپنی سہیلی کی ساری باتیں اپنی ماں کو بتا دیتی تھی جبکہ اسمارہ کا نام تو شیرزہ کے گھر میں صبح شام لیا جاتا تھا

اپنی بیٹی کی اسمارہ کے ساتھ دوستی دیکھتے ہوئے ماما نے کہیں بار اس کے لئے اسکی پسندیدہ چیزیں بھیجی جو اسے بھی بے حد پسند آئی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دو تین بار اس نے ان سے فون پر بھی بات کی تھی وہ بہت اچھی خاتون تھیں اور اسے ان سے ملنے کا بھی بہت شوق تھا شیرہ کی ماما نے اسے بہت بار اپنے گھر انوائٹ بھی کیا تھا لیکن وہ کبھی بھی گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی وہ تو کبھی سکول کالج اور یونیورسٹی کے آگے گی ہی نہیں تھی اسے تو پہلی بار موقع مل رہا تھا نار ان کا غان جانے کا اس وقت بھی اس میں شیرہ کو خوش کرنے کے لئے کہہ دیا تھا کہ اگر اس کی فیملی نے اجازت نہیں دی تو بھی وہ اس کے بھائی کی شادی میں ضرور آئے گی جس پر وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے ساتھ چپک چکی تھی جب کہ وہ اس کی بیو قونی بھری باتیں سنتی ہنستی مسکراتی سفر کو انجوائے کر رہی تھی

oooo

اس کا دل اور دماغ پوری طرح ان نظروں میں قید ہو چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا ہو گیا ہے لیکن وہ چہرہ اس کی نگاہوں سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا وہ پری چہرہ اس کی معصومیت شہریار کے دل میں گھر کر گئی تھی کیا بکو اس سوچ رہا ہوں میں وہ میری بہن کی سہیلی ہے میں اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتا ہوں اس نے اپنے دل کو ڈپٹا ہاں تو سہیلی ہے تو کیا کبھی اس کی شادی نہیں ہوگی کبھی کسی کی بیوی نہیں بنے گی۔ کبھی نہ کبھی تو اس کی شادی کی جائے گی مجھے ماما سے بات کرنی چاہیے وہ خود سے مخاطب تھا کہ اپنی ہی باتوں پر چونکا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ماما سے بات بھلا کیوں مجھے کیا ضرورت ہے اس لڑکی کے بارے میں بات کرنے کی۔ ایک لڑکی تھی دیکھ لی بس بات ختم اس سے بھی کہیں زیادہ خوبصورت لڑکیاں ہیں جو ہنسی خوشی مجھ سے شادی کر لیں گئی

لیکن یہ لڑکی تو شیرزہ کو پسند ہوگی آخر اس کی بیسٹ فرینڈ ہے یقیناً وہ اسمارہ ہی ہوگی کیونکہ اسمارہ کے علاوہ تو وہ اپنی کسی دوست کا ذکر نہیں کرتی تھی اور نہ ہی اسمارہ کے علاوہ اس کی کوئی اور دوست تھی

وہ اسمارہ ہی ہو سکتی ہے۔ اور اسمارہ میں تو شیرزہ کی جان بستی ہے۔ یقیناً وہ شازی کو بہت پسند ہوگی

لیکن ابھی مجھے کسی سے بات نہیں کرنی شاہ جی نے نہیں چاہیے میری بیوی شیرزہ کو ہی نہیں مجھے بھی پسند ہونی چاہیے وہ پھر سے سوچنے لگا

ہاں تو وہ مجھے پسند ہے۔۔۔ اس کے دل نے پھر سے کہا

لیکن بھلا ایک ہی نظر میں کوئی پسند کیسے آ سکتا ہے نہیں ایسے تو کوئی کسی کو پسند نہیں آتا پہلے ملا جاتا ہے ایک دوسرے کو سمجھا جاتا ہے بس ایک نظر دیکھنے سے ہی کیا کسی سے محبت ہو جائے گی وہ خود سے سوال کر رہا تھا پھر اپنے ہی سوال پر چونکا

محبت۔۔۔۔۔ یہ میں کن سوچوں میں پڑ گیا ہوں

محبت مجھے محبت کیسے ہو سکتی ہے وہ اتنی دور تھی مجھ سے میں بھلا اس سے محبت کیسے کر سکتا ہوں وہ اپنی سوچوں پر ہنسنے لگا

اور پھر اٹھ کر دیوار پر لگے شیشے کے سامنے آرو کا یہ بلڈنگ اس کی محنت کا جیتا جاگتا ثبوت تھی

اس کا آفیس آخری فلور پر تھا اسے اونچائی پر رہنا شروع سے پسند تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ ناکامی سے واقف نہیں تھا اس منزل پر پہنچنے کے لئے بہت ساری ناکامیوں کو بھی فیس کیا تھا

وہ نیچے زمین کی جانب دیکھ رہا تھا جہاں لوگ چھوٹے چھوٹے نقطے نظر آرہے تھے تو فیصلہ ہو گیا اسارہ بی بی۔ تم شہریار قادر شاہ کی ہو۔ تمہیں میری باہوں میں آنا ہوگا۔ تمہیں میری سیج سجانی ہوگی۔ تم ہی ہو میری زندگی میں آنے والی پہلی عورت جس پر شہریار قادر شاہ کی محبتوں کا حق ہوگا

وہ دلکشی سے مسکرایا یہ فیصلہ اس نے کیسے کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن یہ فیصلہ کرتے ہیں اس نے گہرا سانس لیا

اس سانس میں سکون تھا بس اس نے فیصلہ کر لیا اسکی سوچ نے اسے سکون دیا تھا کہ سارا اس کی ہے

○○○○○

سر خبر ملی ہے کہ نار ان سے کچھ بچیاں اغوا ہوئی ہے جن کی عمر پندرہ سے بیس کے درمیان ہے

معلومات کے مطابق ہمیں پتہ چلا ہے کہ یہ ساری سکول اور کالجز کی بچیاں تھی جن کو گھومنے کے بہانے یہاں لایا گیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور پھر یہاں سے اغوا کر کے انہیں دوسرے ملکوں میں بیچنے کے لیے یہاں سے بھیج دیا گیا اس کھیل میں بہت بڑے بڑے لوگ شامل ہیں

ناران اور کاغان میں سب سے زیادہ ٹرپس آتے ہیں کسی نہ کسی سکول کالج یا پھر یونیورسٹی کے طالب علم اس طرف سیر و تفریح کے لیے ضرور آتے ہیں جس کا نقصان پورے ملک کو اٹھانا پڑتا ہے یہ لوگ اتنی چالاکی سے بچیاں غائب کرتے ہیں کہ اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا یہ بچیاں کس راستے سے گئی ہیں

یونیورسٹی کی زیادہ تر لڑکیاں محبت کے جال میں پھنس کر یہاں تک آتی ہیں جبکہ کالج کی سٹوڈنٹس اپنے فیشن اور سیلفیز کے چکر میں ایسے لوگوں کا شکار ہو رہی ہیں اور سکول کی بچیاں ان کا میں آپ کو کیا بتاؤں وہ تو ہوتی ہی نادان ہیں

کسی کی بھی باتوں میں آکر وہ اپنا نقصان کر لیتی ہیں۔ پچھلے سال ناران سے غائب ہوئی لڑکیوں کی تعداد تقریباً 18 تھی لیکن اس سال اس تعداد کہیں گنا اضافہ ہوا ہے اس دفعہ کالج ٹریکنگ اور کیمپنگ کے لئے آئے ایک تڑپ میں پچاس سے زائد لڑکیاں غائب ہو چکی ہیں

جب آپ صبح یونیورسٹی جا رہے تھے تب مجھے یہی لگا کہ آپ کو ان سب کی ساری معلومات حاصل ہے لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ آپ کو اس کے بارے میں ابھی کچھ بھی علم نہیں

میرے خیال میں آپ صبح وہاں اسی کیس کے سلسلے میں گئے تھے اسی لئے میں نے اس کیس کی بات ابھی تک شروع نہیں کی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن اب مجھے لگ رہا ہے کہ آپ ان سب سے بالکل لاعلم ہے مجھے دی ایس پی سر نے کہا تھا آپ کو سب کچھ بتانے کے لئے اب یہ کیس آپ کو ہینڈل کرنا ہے یہ چند فائلز میں لے آیا تھا جو اسی کیس کے ریلیٹڈ ہیں جو لڑکیاں غائب ہوئی ہیں اس میں ان لڑکیوں کے نام اور ایڈریس ہیں

باقی سب کچھ آپ نے ہی ہینڈل کرنا ہے آج صبح میر پور کشمیر سے ایک یونیورسٹی کی طالبا ٹرپ پر نار ان کاغان کے لیے نکلی ہیں۔ اور ان کا ٹور بھی اسی علاقے کی جانب ہے جہاں سے لڑکیاں غائب ہوتی ہے وہ اسے ساری معلومات دیتے ہوئے بولا

نہیں میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا مجھے بس یہی پتا تھا کہ بس کچھ لڑکیاں غائب ہو رہی ہیں

یونیورسٹی میں اپنی بہن کو چھوڑنے گیا تھا میری بہن بھی آج ایک ٹرپ پر گئی ہے شاید اسی ٹرپ پر جس کا تم ذکر کر رہے ہو۔ بہر حال پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہم ہینڈل کر لیں گے۔

لڑکیوں کے بارے میں بھی جلد ہی پتا لگالیں گے مجھے ایک ہفتے کے لیے بھیجا جا رہا ہے اور

انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر میں اس کیس کو ہینڈل کر لوں گا

کیونکہ مجھے یقین ہے اس کیس میں بھی وہی لوگ شامل ہوں گے جنہیں کچھ عرصہ پہلے ہم نے جسم فروشی کے جرم میں گرفتار کیا تھا وہ اسے دیکھ کر یقین سے بولا تو انسپیکٹر حارث نے ہاں میں سر ہلایا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سر مجھے بھی ان ہی لوگوں پر شک ہے بلکہ یقین ہے یہ کام انہی لوگوں کا ہو سکتا ہے یہ لوگ اس گھٹیا کام میں کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں پہلے معصوم لڑکیوں کو پھسنا اور اب ان لوگوں نے لڑکیوں کو اغوا کرنا شروع کر دیا ہے

پچھلے سال جو اٹھارہ لڑکیاں غائب ہوئی تھی ان کا تو نام و نشان بھی کسی کو نہیں ملا پچھلے سال یہ کیس انسپکٹر طاہر کے حوالے کیا تھا میں انہی کو ایسٹ کر رہا تھا لیکن انسپکٹر طاہر کا انداز کچھ ایسا تھا کہ ان کو سپورٹ کرتے ہوئے بھی مجھے شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا ہماری پولیس فورس کا سر جھکانے میں کہیں نہ کہیں انسپکٹر طاہر جیسے لوگوں کا ہاتھ ہے جو اپنی تیج اور گھٹیا حرکتوں کی وجہ سے ہماری پوری پولیس فورس کا نام بدنام کرتے ہیں۔

حادثہ نے بے حد غصہ سے طاہر کا نام لیا یقیناً طاہر پر اسے بہت غصہ تھا کچھ عرصہ پہلے حادثہ ایک اور کیس میں قلب ایسٹ کر چکا تھا وہ قلب کی نیچر سے بہت اچھے سے واقف ہو چکا تھا وہ جانتا تھا قلب اپنے کام کو لے کر کس حد تک سیریس ہے۔ وہ اپنے کام میں کسی بھی قسم کی غلطی برداشت نہیں کرتا وہ اس کام میں بالکل پرفیکٹ تھا اور حادثہ کو اس کی پرفیکشن نے بہت زیادہ امپریس کیا تھا

اس نے نوٹ کیا تھا قلب میں کسی بھی طرح کا کوئی لالچ نہیں تھا۔ وہ کسی کی بھی باتوں میں آسانی سے نہیں آتا تھا۔ یقیناً اس کی وجہ اس کا بڑا فیملی بیکراؤنڈ تھا

یقیناً اسے کسی بھی رشوت کی ہر گز ضرورت نہیں تھی۔ وہ ایک بہت بڑے خاندان سے تعلق رکھتا تھا دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ شاید یہی وجہ تھی۔ کہ اب تک بڑے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سے بڑا آدمی اسے نہ تو رشوت دینے میں کامیاب ہوا تھا اور نہ ہی اپنے ساتھ شامل کرنے میں

اور شاید یہی وجہ تھی کہ بڑے سے بڑا غنڈا بھی قلب کا نام لیتے ہوئے ہزار بار سوچتا تھا۔ جبکہ حارث کا تعلق ایک چھوٹے سے خاندان سے تھا لیکن وہ ایک بہت محنتی آفیسر تھا اور اپنا کام پوری ایمانداری سے کر رہا تھا

چند ماہ پہلے قلب اس کے ساتھ کام کر چکا تھا وہ اسے ایک بہت ہی ذمہ دار آفیسر لگا۔ وہ یہاں تک بے حد مشکل سے پہنچا تھا اور اب اس کی ایمانداری کام کی لگن دیکھتے ہوئے اسے پر موشن دی گئی تھی۔

یقیناً تمہارے ساتھ یہ دوسرا کیس بھی بہت انٹر سٹنگ رہے گا انسپکٹر حارث مجھے سچ میں تمہارے ساتھ کام کر کے دوبارہ بہت خوشی ہو رہی ہے قلب نے پوری ایمانداری سے کہا تو حارث مسکرایا

مجھے فخر ہو رہا ہے کہ مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا دوبارہ موقع ملا حارث نے بے حد نرمی سے مسکرا کر کہا تو قلب نے اس کا کندھا تھپتھپایا

○○○○

یار کتنی خوبصورت جگہ ہے یار میں تو اس سے پہلے کبھی بھی یہاں نہیں آئی اور نہ ہی میں نے اس سے زیادہ خوبصورت جگہ پہلے کبھی دیکھی ہے یار یہاں رہنے والے لوگ کتنے خوش قسمت ہوں گے وہ روزانہ خوبصورت نظاروں کو دیکھتے ہوں گے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسمارہ نے خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے بھی پر جوش ہو کر گردن ہاں میں ہلائی۔

اور نہیں تو کیا یہاں سے تو ہمارا جانے کا دل نہیں کرے گا میں تو نہیں جا رہی میں یہی پر رہوں گی بلکہ ایسا کروں گی کہ یہی پر ایک چھوٹا سا گھر بھی لے لوں گی بلکہ لینے کی کیا ضرورت ہے یہاں بھی بھیا کا چھوٹا سا کٹج ہے۔

جب بابا کا انتقال نہیں ہوا تھا تب بھیا بہت زیادہ اس طرف آتے تھے اکثر اپنے دوستوں کے ساتھ آتے تھے ایک دو دفعہ تو میں بھی ان کے ساتھ آئی تھی ہم سب آئے تھے میں بابا ما بہت مزہ آیا تھا

مجھے یاد ہے تب شاید میں گیارہ بارہ سال کی رہی ہوں گی میرے بابا بہت کول تھے۔ وہ بہت انجوائے کرتے تھے اور ہمیں بھی کرواتے تھے۔ لیکن پھر بابا کے چلے جانے کے بعد بھیا نے میرا بہت خیال رکھا لیکن یہاں پر لے کر کبھی بھی نہیں آئے

کیونکہ بھیا کے پاس ٹائم ہی نہیں ہوتا اتنا سارا کام آگیا نہ ان پر بابا کی ساری ذمہ داری وہی سنبھال رہے ہیں اتنے سالوں سے لیکن اس کے باوجود بھی وہ ہم سے بہت پیار کرتے ہیں اور ہمارا بہت خیال بھی رکھتے ہیں بس اب ان کے پاس ٹائم نہیں ہوتا ہمیں کہیں باہر لے کر جانے کا لیکن پھر بھی میرے لئے ٹائم نکال لیتے ہیں ہم تقریباً روز آئس کریم کھانے جاتے ہیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اما کہتی ہیں بھائی کی مجبوری کو سمجھا کر اسے تنگ مت کیا کرو وہ بیچارہ پہلے ہی تھکا ہوا ہوتا ہے اور تم اسے اپنے ساتھ لگائے رہتی ہو لیکن میں بھی ماما کو صاف صاف کہہ دیتی ہوں وہ بیچارے تھکے ہوئے نہیں ہوتے وہ عادی ہو چکے ہیں ہیں اپنی ڈیلی کی روٹین سے میں سہی کہتی ہوں نا۔۔۔؟

وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی اسمارہ جو کب سے اس کی سنے جا رہی تھی فوراً ہاں میں سر ہلایا

تم جو بھی کرتی ہوں بالکل ٹھیک کرتی ہو لائف ایسے ہی انجوائے کرو ہر کسی کو نہیں ملتی اتنی پرفیکٹ اور آزاد زندگی وہ خوشی سے بولی تھی

تمہاری فیملی تمہاری ماما ہی تھوڑی سخت ہیں ورنہ تمہارے بابا اور بھیا تو بہت اچھے ہیں انہوں نے میرے کہنے پر فوراً تمہیں یہاں آنے کی اجازت دے دی

اور سچی بتاؤں میری ماما بھی کچھ ایسی ہی ہیں وہ بھی میرے یہاں آنے پر بالکل تیار نہیں ہو رہی تھی لیکن میں نے بھی بھیا سامنے منہ بنا کر ایک آنسو گرا دیا بس پھر کیا تھا میرے آنسوؤں نے اپنا کام کر دکھایا

بھیا کے سامنے میرے آنسو بہت اچھے طریقے سے کام کرتے ہیں بے شک جھوٹ موٹ کے ہی کیوں نہ ہوں وہ شرارت سے ہنستے ہوئے بولی تو اسمارا بھی اس کے ساتھ ہی ہنسی تمہارے بھیا کا کاٹچ کس طرف ہے اس نے پھر سے سوال کیا نہ جانے کیوں اس کا دماغ کا ٹچ کا سن کر رک گیا تھا وہ اپنے دل میں اس کا ٹچ کو دیکھنے کی خواہش پیدا کر چکی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اب مجھے ٹھیک سے یاد تو نہیں ہے کہ وہ کس طرف ہے کیونکہ میں جانتی نہیں ہوں کہ اس وقت ہم کونسی جگہ پر ہیں لیکن ہے نار ان میں ہی اگر کبھی موقع ملا تو تمہیں ضرور دکھاؤں گی

یا کاش بھائی یہاں آجائیں ہم دونوں چلیں گے دیکھنے کے لئے۔ لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ آج کل وہ بہت زیادہ بیزی ہیں

وہ خود ہی دعا مانگتی پھر خود ہی اپنے بھائی کی مصروفیت کو سوچتے ہوئے مایوس ہو گئی کوئی بات نہیں یار۔ چلو چھوڑو ہم اس طرف جا کر تصویریں بناتے ہیں وہ ایک سائڈ پر اشارہ کرتے ہوئے بولی جو پہاڑی کے تھوڑے سے فاصلے پر تھی۔ شیزرہ بھی اس کے ساتھ خوشی خوشی جا کر تصویریں بنانے لگی یہ جگہ بے حد خوبصورت تھی اور انہیں یہاں آکر بہت مزا آ رہا تھا سب لوگ ٹولیوں کی صورت میں اپنا کام کر رہے تھے

ہر کوئی اپنے اپنے دوستوں میں مصروف تھا اتنے لمبے سفر کے باوجود بھی وہ لوگ بالکل بھی تھکے نہیں تھے یا پھر شاید اس جگہ آکر وہ اتنے زیادہ خوش تھے کہ کسی کو تھکاوٹ کا احساس ہی نہیں ہو رہا تھا

تمہیں پتا ہے یونیورسٹی کے باہر میں ایک آدمی سے ملی تھی اس نے صبح مجھے ڈانٹا وہ کہتا ہے کہ مجھ میں تمیز نہیں ہے مجھے بہت برا لگا مجھے رونا بھی آ رہا تھا لیکن پھر میں نے سوچا میں اس آدمی کے لیے کیوں روں اسی لیے اسے اگنور کر دیا وہ سلفی بناتے ہوئے اچانک ہی صبح کی بات اسے بتانے لگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھا کون۔۔۔؟ اسمارہ نے پوچھا

پتا نہیں کون تھا ایسے ہی مجھے ڈانٹنے لگا پہلے تو خود ٹکرایا مجھ سے میرا سامان زمین پر گرایا اور پھر مجھ پر ہی غصہ ہونے لگا ساری غلطی اسی کی تھی وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھی اسمارہ کو بھی اس کی بات بالکل ٹھیک لگی

ہاں اسی کی غلطی ہو گئی تم چھوڑو اسے یاد ہی مت کرو یہ تصویر دیکھو اچھی آئی ہے اسی اینگل کہا تھا نا وہ اس سے کہتے ہوئے فون واپس اسے دینے لگی

ہاں ٹھیک ہے لیکن میرے خیال میں ہمیں تھوڑا سا نیچے چلنا چاہیے دیکھو وہ زیادہ خوبصورت جگہ ہے۔ شیزرہ نے اسے دیکھتے ہوئے نیچے کی جانب بھی اشارہ کیا وہ واقعی بہت زیادہ خوبصورت جگہ تھی اسمارہ کو بھی بہت اچھی لگی

سنو لڑکیو پہاڑی کے نیچے مت جانا اس طرف خطرہ ہو سکتا ہے اوپر اوپر ہی رہو بلکہ تم سب میرے سامنے رہو تاکہ میں تم سب کو دیکھتی رہوں ٹیچر انہیں سمجھانے لگی تو وہ دونوں بھی ہاں میں سر ہلاتی نیچے جا کر تصویریں بنانے لگی

ان کا اس سے نیچے جانے کا بالکل بھی ارادہ نہیں تھا لیکن نیچے جگہ بہت خوبصورت تھی ان دونوں کی ہی نیت خراب ہو رہی تھی

ارے ٹیچر ہم سے دور ہیں انہیں بالکل بھی پتا نہیں چلے گا کہ ہم نیچے گئے ہیں ہم دو منٹ میں واپس آجائیں گے صرف چند تصویریں لے کر شیزرہ نے پھر سے دماغ لڑایا جو کہ اسمارہ کو بھی بہت اچھا لگا وہ بھی مسکرا کر اس کے ساتھ ہی نیچے آگئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ دونوں معمولی سے فاصلے پر نیچے جا کر تصویریں بنانے لگی انہیں احساس بھی نہ ہوا کہ کب وہ نیچے نیچے جاتی کتنی نیچے آچکی تھی

وہ پہاڑی کے نیچے سائڈ کی طرف جارہی تھی وہ جگہ بے حد خوبصورت تھی اور تصویریں بھی بے حد خوبصورت آرہی تھی۔ گھنے جنگل میں وہ اندر ہی اندر جارہی تھی ان دونوں کو احساس بھی نہ تھا کہ ٹیچر سے چپ کر وہ کتنی بڑی غلطی کر رہی ہیں

اور یہ غلطی ان کے لیے کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے

oooooooo

تم اس طرف کیوں آئے ہو یہاں پر تو میرے خیال میں ان لڑکیوں کا ٹرپ آیا ہے شہر سے قلب نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو اسی پہاڑی کی جانب جارہا تھا جہاں وہ لوگ روکے ہوئے تھے

سر میں لوگوں کو وارننگ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ لوگ اپنا خیال رکھیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے اور وہ بھی تب جب اس ٹرپ میں صرف لڑکیاں شامل ہیں ہمیں کم از کم ایک بار ان لوگوں کو خبردار کر دینا چاہیے برے وقت کا کوئی بھروسہ نہیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے ان لوگوں کو ہوشیار رہنا چاہیے

حادثہ نے اپنی ذہانت کے مطابق بات کی تو قلب نے ہاں میں سر ہلایا اس کا آئیڈیا بہترین تھا حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے قلب کو بھی یہی مناسب لگا وہ اس کے ساتھ ہی یہاں تک آگیا یہ اچھا موقع تھا وہ اسماہ سے بھی مل لیتا اور اس کی خیر و خیریت بھی جان لیتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جو بھی تھا اسے اپنی ذمہ داری کا احساس تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ اس پہاڑی کی جانب جا چکے تھے جو کافی زیادہ اونچائی پر تھی لیکن پہاڑی پر ایک چھوٹا سا گھر تھا جس میں وہ لڑکیاں تین دن تک رہنے والی تھیں اس دوران انہیں کہاں کہاں لے کر جایا جا رہا تھا اس چیز کی ایک الگ لسٹ بنی ہوئی تھی اور ٹائمنگ کے مطابق ہی سارے اصول بنائے گئے تھے اس کی ایک کاپی قلب کے پاس بھی موجود تھی

○○○○○○

ساری لڑکیاں یہیں پر ہیں ٹیچر اندھیرا ہوتا دیکھ سوال کرنے لگیں تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور ان کے قریب آگئی لیکن یہ کیا شیز رہا اور اسما رہ دونوں غائب تھیں شیز رہا اور اسما رہ کہاں ہیں وہ تو تم لوگوں کے ساتھ تھی نہ وہ ایک ٹولی سے پوچھنے لگی جو بالکل انجان بنی ہوئی تھی

نہیں میم وہ بھلا ہمارے ساتھ کیوں ہوں گئی وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہتی ہیں جب ہم یہاں آئیں تو وہ نیچے کی طرف جاتی ہوئی نظر آئی تھی۔

کلاس کی ایک بولڈ سی لڑکی نے جواب دیا ٹیچر پریشان ہو چکی تھی آخر وہ دونوں کہاں جا سکتی تھی اب تو اندھیرا ہونے والا تھا بلکہ ہو چکا تھا

شام کے تقریباً ساڑھے چھ بج رہے تھے۔ انہوں نے میل ٹیچرز کو یہ بات بتانا ضروری سمجھی اور باقی لڑکیوں کو وہاں سے بھیج دیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سب لوگ پریشان ہو چکے تھے ٹیچرز نے ان لوگوں کو منع بھی کیا تھا کہ نیچے کی جانب نہ جایا جائے لیکن پھر بھی وہ ان سے نظریں بچا کر چلی گئی
اللہ نہ کرے کہ وہ کسی مصیبت میں پھنس گئی ہوں اللہ بچیوں پر رحم فرما وہ دعائیں مانگتے ہوئے ٹیچرز کو دیکھ رہی تھی جو نیچے کی جانب جا رہے تھے
○=○○○

بہت اندھیرا ہوتا جا رہا تھا تقریباً سات بج چکے تھے ٹیچرز آدھے گھنٹے کے بعد واپس آئے تو نہ امید کی ان کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی دونوں لڑکیاں نہیں ملی کس طرف گئی کوئی اندازہ نہ تھا

شہر یار قادر شاہ کی بہن ہے وہ لڑکی ہمیں کسی بھی حال میں اسے ڈھونڈنا ہو گا وہ شخص اپنی بہن کو لے کر کتنا زیادہ پرویسو ہے ہم جانتے ہیں۔ وہ اپنی بہن پر بالکل رسک نہیں لے گا ہمیں انہیں ڈھونڈنے دوبارہ جانا چاہیے یا میرے خیال میں ہمیں یہاں کے گاٹیڈیا پولیس سے رابطہ کرنا چاہئے آخر بچیوں کا سوال ہے

نہیں نہیں پولیس کو اس گروپ میں شامل مت کریں ہماری یونیورسٹی کا نام خراب ہو گا ہمیں خود بچیوں کو ڈھونڈنے جانا ہو گا میل ٹیچر کو فیمیل ٹیچر کی بات بالکل پسند نہیں آئی تھی آخر ان کی یونیورسٹی کی عزت کا سوال تھا جس کو وہ ہر گز خراب نہیں کر سکتے تھے

آپ کی بات بالکل درست ہے لیکن بچیوں پر رسک لینا بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا وہ لوگ ایک بار پھر سے انہیں ڈھونڈنے کے لیے نکل چکے تھے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور اس بار بھی انہیں ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔

رات کے آٹھ بج چکے تھے اندھیرا ہر سو پھیل چکا تھا اب ان لوگوں کے پاس سوائے پولیس سے رابطہ کرنے کے اور کوئی آپشن نہیں تھا۔ وہ لوگ ابھی پولیس سے رابطہ کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ کے دور سے ہی انہیں پولیس کی گاڑی اپنی جانب آتی ہوئی نظر آئی

لیکن اس چیز نے ان کی پریشانی دور کرنے کی بجائے مزید بڑھادی کیوں کہ پولیس کی گاڑی میں قلب شاہ تھا۔ جو یقیناً یہاں اپنی بہن کے بارے میں پتہ کرنے آیا ہو گا یہ بات تو وہ صبح ہی بتا کر گیا تھا کہ جہاں ٹرپ جا رہا ہے وہیں پر وہ اپنے اگلے مشن کے لئے جا رہا ہے

○○○○○○

○○○○

شینز رہم لوگ کس طرف آگئے ہیں مجھے تو واپسی کا راستہ نہیں مل رہا اور دیکھو کتنا اندھیرا ہو گیا ہے وہ بے حد پریشان تھی جب کہ شینز رہ کا حال بھی اس سے الگ نہیں تھا وہ بھی بے حد پریشان تھی اپنی ضد کے لیے وہ پہاڑی سے نیچے تو اتر آئی تھی لیکن اب واپسی کا راستہ ان لوگوں کو نہیں مل رہا تھا جبکہ جنگل میں ہر طرف اندھیرا چھا چکا تھا اب تو دور دور سے جانوروں کی آوازیں بھی آرہی تھی

ڈر تو شینز رہ بھی رہی تھی

لیکن اسارہ اس سے بھی دو قدم آگے تھی وہ تو خوف سے اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔

ایسے میں شینز رہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ابھی وہ دو تین قدم ہی آگے کی جانب چلی تھی جب کسی جانور کے غرانے کی آواز سنائی دی۔ وہ دونوں چیخیں مارتے ہوئے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامتی پیچھے کی جانب بھاگ گئی وہ اپنا راستہ مکمل طور پر کھو چکی تھی شیرزہ کے موبائل کی روشنی کی وجہ سے انہیں جو تھوڑا بہت راستہ نظر آ رہا تھا اب اسکی بیٹری لو ہو رہی تھی

وہ دونوں بھاگتے ہوئے مزید نیچے کی جانب آئی اس دوران ان دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ چھوڑنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی کیونکہ ان دونوں کو احساس تھا کہ اس اندھیرے میں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا ہیں

شیرزہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ راستہ کس طرف ہے اور اوپر سے عجیب عجیب جانوروں کی آوازیں آرہی ہیں کیسے جائیں گے ہم یہاں نیچے آنا ہی نہیں چاہیے تھا

اسمارہ روتے ہوئے بولی تھی جب کہ شیرزہ بھی اس کی بات سے مکمل اتفاق کر رہی تھی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں اسمارہ ہمیں ٹیچرز کی بات ماننی چاہیے تھی ہمیں یہاں نیچے نہیں آنا چاہیے تھا اب تو ہمیں واپس اوپر جانے کا راستہ بھی نہیں مل رہا اور اندھیرا بھی پھیلتا جا رہا ہے

اتنے زیادہ اندھیرے میں ہم لوگ کیسے جائیں گے یا اللہ کسی کو تو بھیج دیں ہماری مدد کے لئے اسمارہ روتے ہوئے بولی

جب شیرزہ کو خیال آیا کہ اسے اپنے بھائی کو فون کرنا چاہئے ٹیچرز کا نمبر تو اس کے پاس تھا ہی نہیں یا یہ کہنا بہتر رہے گا کہ اس نے نمبر لینے کی غلطی کی ہی نہیں تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے جلدی سے فون ملایا تھا اور ہمیشہ کی طرح اس کی پہلی کال پر ہی کال رسیو کر لی گی
السلام علیکم گڑیا کیسی ہو تم میری جان اور تمہارا ٹرپ کیسا جا رہا ہے وہ نرمی اور بے حد پیار
سے پوچھ رہا تھا۔

یہاں کچھ بھی اچھا نہیں ہے ہم کھو گئے ہیں جنگل میں میں اور میری سہیلی اسمارہ تصویریں
لینے نیچے آئے تھے لیکن ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ ہم کھو جائیں گے شیر رہ روتے
ہوئے بولی تو شہریار پریشانی سے اٹھ بیٹھا

یہاں ہمیں سمجھ نہیں آ رہا کہ ہم کس طرف آگئے ہیں ٹیچرز نے ہمیں منع بھی کیا تھا لیکن
پھر بھی ہمیں احساس نہیں ہوا کہ ہم کب پہاڑی سے نیچے آگئے یہاں بہت زیادہ اندھیرا
ہو رہا ہے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا پلیز آپ جلدی آجائیں ہمیں بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے بھیا
پلیز آپ آجاؤ شیر رہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولی جبکہ دوسری طرف شہریار بے چین
ہو گیا تھا

شیر رہ میری جان گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں ابھی نکل رہا ہوں تم بالکل پریشان
مت ہو میں تمہارے ٹیچرز کو فون کر کے بتاتا ہوں تم ڈرنا مت بہاؤ رہو ہم ابھی آرہے
ہیں وہ تیزی سے اپنے سلیپرز پہنتا باہر کی جانب بھاگا تھا
جب اچانک اسے دوسری طرف سے چیخنے کی آواز سنائی دی اس کے قدم وہی رک گئے وہ
کتنی دیر تک اپنے موبائل پر ہیلو ہیلو کرتا رہا لیکن دوسری طرف سے فون بند ہو چکا تھا
شیر رہ کی چیخ نے اسے بے حد بے چین کر دیا تھا

وہ جانتا تھا نار ان کے جنگل بہت خطرناک ہیں اور جانوروں سے بھرا پڑا ہے اس کی بہن وہاں اکیلی تھی اس کی بہن کھو گئی تھی اور اسی چیز نے اس سے بے حد بے چین کر دیا تھا۔ وہ تیزی سے گاڑی چلاتا اس کے ٹیچرز کو فون ملانے لگا

اسلام علیکم شہریار صاحب کیسے ہیں آپ دوسری طرف اس کے ٹیچر نے فون اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

میری بہن وہاں جنگل میں اکیلی ہے اور تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ میں کیسا ہوں۔ وہ بے حد غصہ سے بولا جب کہ یہ بات اتنی جلدی آگے تک چلی جائے گی اس کا تو سر کو وہم و گمان بھی نہ تھا

فکر نہ کریں ہم لوگ انہیں ڈھونڈ رہے ہیں انشاء اللہ وہ مل جائے گی مجھے کچھ نہیں سننا مجھے بس میری بہن سہی سلامت چاہیے میں وہاں آ رہا ہوں بلکہ گھر سے نکل چکا ہوں جتنی جلدی ہو سکے میں وہاں پہنچ جاؤں گا اس کی لوکیشن تک ٹریس نہیں کر پایا میں اس کا موبائل بند ہو چکا ہے

آپ لوگ جلد سے جلد میری بہن تک پہنچے ورنہ آپ کے حق میں بالکل بھی بہتر نہیں ہو گا وہ غصے میں ہر لحاظ بھول چکا تھا

سر فکر نہ کریں ہم نے ڈھونڈ رہے ہیں انشاء اللہ وہ مل جائیں گی آپ کی بہن اکیلی نہیں ہے ان کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی ہے اسمارہ غالب شاہ ہم ان دونوں کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں سر ابھی نہ جانے کیا کیا بول رہے تھے کہ شہریار نے فون بند کر دیا وہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کسی کی جھوٹی امید پر نہیں رہنا چاہتا تھا اور نہ ہی اپنی بہن کے معاملے میں کسی پر یقین کر سکتا تھا

اور یہ بھی حقیقت تھی اب اسے صرف اپنی بہن کی نہیں بلکہ اس کی سہیلی کی بھی فکر تھی کیونکہ وہ ایک نظر میں اس کے دل میں اتر چکی تھی شیزرہ کے ساتھ ساتھ اسمارہ بھی اس کی ذمہ داری تھی

○○○○○○

قلب صاحب آپ یہاں وہ انہیں دیکھ کر بات چھپانے کی کوشش کرنے لگے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب ہنگامہ ہوگا

جی بالکل میں یہاں میں نے آپ کو بتایا بھی تھا صبح کے جہاں آپ لوگ جارہے ہیں وہی میرا بھی کام ہے

پھر ہم آپ کو کچھ ضروری باتوں سے آگاہ بھی کرنے آئے ہیں اور میں اپنی بہن سے بھی ملنے آیا ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا

کون سی ضروری باتیں قلب صاحب۔ آپ یہاں آئے ہمیں بہت خوشی ہوئی آئیے اندر گھر چل کر باتیں کرتے ہیں وہ بات کو گھمانے کی کوشش کرنے لگے

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں یہاں اسمارہ سے ملنے آیا ہوں آپ ذرا اسے بلا

دیں اور باقی بعد میں حارث آپ کو بتادے گا وہ ایک نظر حارث کی جانب دیکھتا کہنے لگا

سربات کو چھپانے کی کوشش نہ کریں لڑکیوں کی عزت کا سوال ہے فی میل ٹیچر کو مجبور

ہو کر بولنا پڑا سرنے ان کو آنکھوں آنکھوں میں اشارہ کر کے خاموش رہنے کے لیے کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن وہ خاموش رہنے کو ہر گز تیار نہ تھی کیوں کہ ایک لڑکی کی عزت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

آئی ایم ریلی سوری سر لیکن اب میں خاموش نہیں رہ سکتی۔ میں پہلے ہی یہ کیس پولیس میں لے کر جانا چاہتی تھی لیکن تب بھی آپ منع کر رہے ہیں ہم پچھلے چھ گھنٹے سے بچیوں کو ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ ہمیں کہیں نہیں مل رہی

آپ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہم پہلے ہی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر چکے ہیں قلب صاحب ہمیں بہت افسوس ہے کہ آپ کی بہن اور ان کی ایک سہیلی جنگل میں کہیں گم ہو گئی ہے۔ ہم لوگ پچھلے چھ گھنٹے سے مسلسل تلاش کر رہے ہیں لیکن وہ ہمیں کہیں بھی نہیں مل رہی

پلیز آپ انیس ڈھونڈنے میں ہماری مدد کریں ٹیچرز نے بہت سلجھے ہوئے انداز میں قلب کو بتایا

چھ گھنٹے سے میری بہن غائب ہے اور یہ بات آپ لوگ مجھے اب بتا رہے ہیں آپ کے پاس میرا نمبر موجود ہے پولیس اسٹیشن یہاں سے بس تھوڑا سا دور ہے رپورٹ کرنے کی بجائے آپ لوگ اپنا وقت برباد کر رہے ہیں حد ہوتی ہے غیر ذمہ داری کی ان کا انداز اتنا عاجزی لیے ہوئے تھا کہ قلب ٹھیک سے غصہ بھی نہیں کر پایا

کس طرف گئی ہیں اسما رہ اور اس کی سہیلی میں اور حادثہ ابھی ان کو ڈھونڈنے جا رہے ہیں اور تب تک آپ اس ٹرپ کو یہی ختم کریں آپ لوگوں کی غیر ذمہ داری اس بات کی گواہ ہے کہ آپ پر بچیوں کے حوالے سے بالکل اعتبار نہیں کیا جاسکتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آپ کو یہاں آئے وقت کتنا ہوا ہے کہ بچیاں غائب ہو گئی ہیں چلو حارث ہمیں اسی وقت نکلنا ہو گا وہ ٹیچر کو کہتا تیزی سے اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا ٹیچر نے ایک نظر فی میل ٹیچر کو دیکھا جب کہ انہیں اپنی حرکت پر کسی قسم کی کوئی شرمندگی نہیں تھی انہوں نے بالکل بھی انہیں دیکھ کر سر جھکانے کی غلطی نہیں کی تھی جا کر سب کو بتائیں کہ ٹرپ یہی ختم ہونے جا رہا ہے دعا کریں کہ بچیاں مل جائیں۔ کیونکہ اگر بچیاں نہ ملی تو ہماری یونیورسٹی پوری طرح سے بدنام ہو جائے گی وہ پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے کہتے وہاں سے جا چکے تھے

oooo

گاڑی تیزی سے جنگل کی طرف بڑھ رہی تھی گاڑی کے ساتھ ساتھ ٹارچ جنگل کے گھنے درختوں میں بھی گھوم رہا تھا تاکہ کہیں سے بھی سے کوئی نظر آئے تو وہ لوگ ان تک پہنچ سکیں اس دن جنگل میں وہ اس بات کا اندازہ اچھے طریقے سے لگا چکا تھا کہ یہ جنگل جانوروں سے بھرا ہوا ہے

یا اللہ بچوں کی حفاظت کرنا جنگل کے خطرناک راستوں سے گزرتے ہوئے اس کے منہ سے بے ساختہ دعا نکلی تھی دن کی روشنی میں یہ جنگل جتنا خوبصورت تھا رات کے اندھیرے میں اتنا ہی خوفناک اور بھیانک تھا

سرہم یہاں ایک اور مقصد کے لئے بھی آئے تھے مجھے خبر دی گئی تھی کہ وہ لوگ یہی انہی جنگلوں میں کہیں رہتے ہیں اور جہاں کی لوکیشن ہم نے ٹریس کی ہے وہ یہاں سے کچھ فاصلے پر ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میرا ایک آدمی عابد اس وقت وہاں پر موجود ہے اور وہاں پر تین لڑکیاں بھی ہیں جن کا سودا کیا جا رہا ہے سر میرے خیال میں ہمیں پولیس ٹیم کو یہاں پر بھیجنا چاہیے تاکہ وہ لوگ ان بچیوں کو بحفاظت واپس ان کے گھر چھوڑ آئیں ہم ان لوگوں کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑیں گئے اس وقت ہمیں ان لڑکیوں کی عزت کے بارے میں سوچنا چاہیے اس نے ایک ذمہ دار افسر کی طرح کہا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو حادثہ لیکن یہاں سوال کسی عام بچی کا نہیں بلکہ میری بہن کا ہے میں خود غرضی ہر گز نہیں کر رہا مجھے ان بچیوں کا بھی پورا احساس ہے لیکن میں ایک بار اپنی آنکھوں سے اپنی بہن کو صحیح سلامت دیکھنا چاہتا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ ٹھیک ہوں گی

اور تمہارے انفارمیشن کے مطابق ان لڑکیوں کی ڈیل رات کو دس بجے ہونے والی تھی ہم وقت پر وہاں پہنچ جائیں گے۔

لیکن اس وقت مجھے ایک آفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بھائی ہونے کا فرض بھی نبھانا ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو حادثہ نے ہاں میں سر ہلایا وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا کہ اسی کے انفارمیشن کے مطابق سودا رات دس بجے ہونے والا تھا۔

اسی کے جاسوس نے اسے بتایا تھا کہ دس بجے وہ لوگ یہاں آنے والے ہیں اور ان لڑکیوں کا سودا کرنے والے ہیں یہ لڑکیاں پچھلے اٹھارہ گھنٹے سے وہاں قید تھیں اور وہ اتنی اہم انفارمیشن کسی عام آفیسر کے ہاتھ نہیں دے سکتا تھا وہ اس فیلڈ میں آکر اس فیلڈ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بہت سارے لوگ ایمانداری کا چولا پہن کر بے ایمانی کے کام کرتے تھے وہ قلب کے علاوہ کسی اور پر اس معاملے میں بالکل یقین نہیں کر سکتا تھا

○○○○○

پتا نہیں روشنی کب ہوگی پتہ نہیں کیا وقت ہو گیا ہے اللہ نہ کرے کہ یہاں سے کوئی جنگلی جانور نکل آئے ہمارا کیا ہو گا وہ بے حد خوفزدہ آواز میں بول رہی تھی جبکہ اسمارہ کی تواب رونے کی آواز بھی نہیں آرہی تھی

وہ دونوں خاموشی سے ایک جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی اتنی دیر اسمارہ ڈر کے مارے روتی رہی تھی لیکن اب بالکل خاموشی چھائی ہوئی تھی اس نے دو تین بار اسمارہ کو مخاطب کرنے کی کوشش کی تو اس کی جانب سے کوئی جواب نہ ملا

اسمارہ میں پہلے ہی بہت خوفزدہ ہوں اب تم کیوں نہیں بول رہی ہو یا کوئی تو جواب دو وہ اسکا کندھا ہلاتے ہوئے بولی تو اسے احساس ہوا کہ اسمارہ بے ہوش پڑی ہے اس کے ہاتھ پیر پھول گئے

اسمارہ۔۔۔ اسمارہ تم ٹھیک تو ہو تمہیں کیا ہو گیا ہے اسے زمین پر گرتے دیکھ وہ بری طرح پریشان ہوگی

یا اللہ اسے ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں یہاں تو کوئی مدد کے لیے بھی نہیں آئے گا میں کیا کروں اللہ جی پلیز کسی کو ہماری مدد کے لیے بھیج دیں

مجھے نیچے کی طرف جا کر کسی کو مدد کے لئے ڈھونڈنا چاہیے وہ نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ تو یہ تک نہیں جانتی تھی کہ سامنے جھاڑیاں ہیں یاد رخت

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں میں اسمارہ کو اکیلے چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔

مجھے کچھ تو کرنا ہو گا اس طرح سے تو یہ اور زیادہ بیمار ہو جائے گی پہلے ہی اسے ٹھنڈے پسینے آ رہے ہیں۔ لیکن میں کیا کر سکتی ہوں اس اندھیرے جنگل میں مجھے کیا نظر آئے گا وہ اپنا فون اون کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

شاید اس کا فون خراب ہو چکا تھا وہ شہر یار سے بات کر رہی تھی جب اچانک ایک جنگلی کتا ان کے بالکل قریب سے گزرا جس پر وہ دونوں بہت زور سے چیخیں اور فون اس کے ہاتھ سے زمین پر جا گرا اور لمحوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

اسے اپنے موبائل کا افسوس نہیں جارہا تھا یہی وہ واحد چیز تھی جس کے سہارے وہ اپنے بھائی سے بات کر پارہی تھی لیکن اب ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ فون بری طرح ٹوٹ چکا تھا فون تو اسے واپس آسانی سے مل چکا تھا لیکن فون سے وہ کسی سے رابطہ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ فون میں موجود واحد سم نکل کر کہیں کھو چکی تھی۔

اور موبائل کی سکرین بھی بری طرح ڈیج ہو چکی تھی اسمارہ کی حالت بھی مزید بگڑتی جا رہی تھی ایسے میں وہ سوائے اللہ سے مدد مانگنے کی اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

اب اسے رونا آنے لگا تھا وہ بھی اسمارہ کے قریب بیٹھ کر بری طرح سے رونے لگی نہ تو وہ اسے اکیلا چھوڑ کر جانے کو تیار تھی اور نہ ہی وہ خود اکیلے آگے جا کر کسی مصیبت میں پھنسنے چاہتی تھی۔

اسمارہ اس وقت ہوش و حواس میں نہیں تھی اگر وہ اسے اکیلا چھوڑ کر جاتی تو ممکن تھا کہ کوئی جنگلی جانور اس پر حملہ کر دے وہ اس برے وقت میں اپنی واحد سہیلی کو اکیلے چھوڑنے کا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سوچ بھی نہیں سکتی تھی اور نہ ہی اس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ اسے چھوڑ کر خود کوئی راستہ نکالنے کی کوشش کرے

یا اللہ جی ایم ریلی سوری میں آئندہ ایسی غلطی زندگی میں دوبارہ کبھی نہیں کروں گی پلیز مجھے معاف کر دیں میں آئندہ کبھی بھی ٹیچر کی کوئی بات نہیں ٹالوں گی میری وجہ سے میری سہیلی بھی اس مصیبت میں پھنس گئی ہے اللہ جی پلیز ہمیں اس مصیبت سے نکال لیں وہ دعائیں مانگتے ہوئے مسلسل روئے جا رہی تھی جب کہ اسمارہ کو اس نے اپنے ساتھ اس طرح سے چپکایا ہوا تھا جسے کوئی اسے اس سے چھین کر لے جائے گا

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بری طرح سے رو رہی تھی جب اسے دور سڑک پر ایک گاڑی کی چمکتی ہوئی لائٹ نظر آئی۔ اسے جیسے امید کی کوئی کرن نظر آگئی ہو۔ وہ وہیں سے آواز دینے لگی۔

جو یقیناً سامنے جاتی پولیس کی گاڑی نے سن لی تھی اور اس نے تیزی سے گاڑی آگے کی جانب کی اور روک دی۔

پلیز ہماری مدد کریں ہم یہاں پھنس گئے ہیں۔ یہاں میں اور میری سہیلی ہیں میری سہیلی بے ہوش ہو گئی ہے پلیز میری مدد کریں۔

Episode 4

وہ چلاتے ہوئے انہیں اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی جب حادثہ نے چلاتے ہوئے اسے پیچھے رہنے کے لیے کہا

پیچھے ہٹ جاؤ لڑکی نیچے کھائی ہے حادثہ اونچی آواز میں بتا رہا تھا جب کہ قلب اس کی بات پر دھیان دیئے بغیر تیزی سے آگے بڑھا کیوں کہ وہ لڑکی تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی

یقیناً لڑکی امید کی کرن ملتے ہی اپنے دماغ کا کام لینا چھوڑ چکی تھی۔ وہ چلاتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ رہی تھی جب اچانک قلب نے اسے تھام لیا اس کے ساتھ ہی اس کی چیخ بلند ہوئی جو قلب نے اس کے منہ پر سختی سے اپنا ہاتھ دباتے ہوئے بند کی چپ ہو جاؤ لڑکی ہم تمہیں بچانے کے لیے آئے ہیں نیچے کھائی ہے اگر یہاں سے گری تو ایک ہڈی بھی سلامت نہیں بچے گی وہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بتانے لگا تو وہ جیسے ہوش میں آئی

یا اللہ میں تو مرنے والی تھی وہ کھائی کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی پلینز میری مدد کریں میری سہیلی بے ہوش ہو گئی ہے پلینز ہمیں یہاں سے نکالیں ہم سے یہاں پھنسے ہوئے ہیں ہم ٹرپ کے ساتھ یہاں آئے تھے لیکن ہم لوگ کھو گئے ہیں وہ ایک ہی سپیڈ میں بتانے لگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چپ ہو جاؤ میں جانتا ہوں اسمارہ کہاں ہے یہ بتاؤ۔۔۔ وہ اس کے نون سٹاپ بولنے پر اسے
چھوڑ کر پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھنے لگا

آپ جانتے ہیں آپ کو یقیناً ہمارے گروپ والوں نے بھیجا ہو گا اسمارہ یہاں ہے بس ہمیں
بچائیں میری سہیلی کی طبیعت بہت خراب ہے وہ ڈر سے بے ہوش ہو گئی ہے اسے
ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں اسے کچھ ہو گا تو نہیں نہ۔۔۔۔؟

وہ تیزی سے اس کے پیچھے آتے ہوئے اسمارہ تک آئی جو اسے چیک کرنے لگا تھا اپنی بہن
کی یہ حالت دیکھ کر قلب کو اپنی غیر ذمہ داری کا احساس ہوا

اسے یہاں اس کی ذمہ داری پر بھیجا گیا تھا اور وہ ایک دن بھی اپنی بہن کا خیال نہ رکھ سکا
وہ آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا مارچ شیزرہ کے حوالے کر چکا تھا اسے پکڑو اور
راستے کی طرف کرو۔ اس کے کہنے پر شیزرہ نے فوراً اس کی ٹارچ راستے کی جانب کی
کریں اس کے ساتھ آہستہ آہستہ چلتی اس کی گاڑی تک آئی۔

قلب نے اسے احتیاط سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر رکھتے ہوئے اس کے منہ پر پانی پھینکا۔
اسمارہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی تو قلب کو آپ نے بے حد قریب پایا

بھائی آپ یہاں اسے اپنے سامنے دیکھ کر اسے رونا آنے لگا وہ آج کتنی بڑی مصیبت میں
پھنس گئی تھی یہ تو وہی جانتی تھی اس کے گلے سے لگ کر وہ بری طرح سے رونے لگی تو
قلب جو اسے ڈانٹنے والا تھا بالکل چپ ہو گیا

تھینک یو سوچ بھیا یہاں آنے کیلئے آپ کو پتا ہے ہم بہت بڑی مصیبت میں پھنس گئے
تھے میری فرینڈ کہاں ہے۔۔۔؟ وہ اسے بتاتے ہوئے اچانک الگ ہو کر شیرہ کو
ڈھونڈنے لگی جو اس کے قریب ہی کھڑی تھی
میں یہی ہوں اسرار۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ بے حد آہستہ آواز میں بولی جبکہ اسارہ کو اس کے گلے سے لگے دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکی
تھی کہ یقیناً یہ آدمی اس کا بھائی ہے
اور یہ بھی یاد کر چکی تھی کہ اس کی ملاقات اس سے کب اور کن حالات میں ہوئی تھی
ریلیکس ہو جاؤ پانی پیو اور آپ اندر گاڑی میں بیٹھیں۔ ہم تھوڑی دیر میں واپس کشمیر کے
لئے نکلیں گے۔

آپ لوگوں کا سامان اور باقی ساری چیزیں واپس بھیج دی جائیں گی ٹرپ کینسل ہو چکا ہے
اب سب لوگ واپس جارہے ہیں اور تم لوگوں کو میں خود لے کر جاؤں گا انہیں کو دیکھتے
ہوئے بولا

کیا۔۔۔ لیکن کیوں۔۔۔؟ وہ پریشانی سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ قلب
گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا
آپ لوگوں کی وجہ سے آپ کو کس نے مشورہ دیا تھا پہاڑی سے نیچے اترنے کے لئے آپ
جانتی ہیں آپ کی جان کو کتنا خطرہ تھا یہ جنگل خطرناک جانوروں سے بھرا پڑا ہے
اور آپ لوگوں کو ذرا احساس نہیں ہے کہ یہاں کیا ہو سکتا تھا اپنی مستی میں یہ تک بھول
چکی ہیں کہ آپ ایک انجان جگہ پر آئی ہوئی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے بتائیں کس کا آئیڈیا تھا پہاڑی سے نیچے اترنے کا وہ ایک نظر اسمارہ کو دیکھتا اس سے پوچھنے لگا

شیزرہ نے کسی چھوٹی بچی کی طرح نیچے سر جھکا لیا اور اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے بولی یہ میرا آئیڈیا تھا میں نے ہی اسمارہ کو کہا تھا کہ نیچے چلو ہم تصویریں بنائیں گے اور ہمیں بالکل احساس نہ ہوا کہ ہم کتنے نیچے جا چکے ہیں ہم تو بس خوبصورت جگہوں پر اپنی تصویریں لینا چاہتے تھے لیکن ہمیں پتہ ہی نہیں چلا کہ کب ہم اتنے زیادہ نیچے چلے گئے ہم تو بس ٹیچر سے چھپنے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ لوگ ہمیں نہ دیکھیں۔

اور ٹیچر سے چھپ چھپ کر تصویریں لیتے ہوئے ہم پہاڑی کے بالکل آخر تک آ گئے لیکن ہمیں پتہ بھی نہیں چلا کہ کب اندھیرا ہونا شروع ہو گیا میرے موبائل کی بیٹری بھی پوری طرح ڈاؤن ہو چکی تھی۔

میں نے اور اسمارہ نے واپس اوپر جانے کی بہت کوشش کی لیکن ہمیں راستہ ہی نہیں مل رہا تھا ہم کون سے راستے سے نیچے آئے تھے وہ راستہ تو کہیں گم ہو گیا تھا

وہ سر جھکائے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ بری طرح سے رو بھی رہی تھی قلب کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس لڑکی کی بے وقوفی پر اسے چپ کر وائے یا رکھ کر دو تین تھپڑ لگائے اس کی عقلمندی پر

سردس بجھنے والے ہیں حادثہ نے بتایا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ٹھیک ہے تم گاڑی اسی لوکیشن پر لے چلو اب ہم اپنا کام کر کے ہی واپس جائیں گے قلب کچھ سوچتے ہوئے بولا تو حارث نے لڑکیوں کی جانب اشارہ کیا۔

تم دونوں کان کھول کر میری بات سنو پہلے ہی تم لوگ بہت غلطیاں کر چکی ہوں اب تم لوگوں سے غلطی ہر گز نہیں ہونی چاہیے ہم اس جگہ ایک مقصد کے لیے جا رہے ہیں ہمیں باہر آنے میں کتنا وقت لگے گا بالکل بھی اندازہ نہیں ہے تم لوگ گاڑی کی سیٹ کے نیچے چھپی رہو گی۔ جب تک ہم واپس نہیں آ جاتے تم لوگوں پر کسی کا بھی دھیان نہیں جانا چاہیے

یاد رکھنا کہ مقصد ہمارے لئے بہت اہم ہے ہم کشمیر سے یہاں صرف اسی کام کے لئے آئے ہیں کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے تم لوگوں کی طرف سے تو ہر گز بھی نہیں وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا جس پر آسمارہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

آپ لوگ ہمیں یہاں اپنے ساتھ کیوں لے کر آئے ہیں آپ ہمیں ہمارے کیمپس میں چھوڑ دیں ہمیں نہیں جانا آپ کے ساتھ ایسی خطرے والی جگہ پر شیزرہ نے گھبراتے ہوئے کہا

ڈونٹ وری شیزرہ کچھ نہیں ہوگا بھیا ہمارے ساتھ ہیں نا اور ویسے بھی بھیا بتا چکے ہیں کہ وہاں کیمپس نہیں ہیں وہ لوگ جا چکے ہیں

اب ہمیں یہیں پر رہنا ہوگا آسمارہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

کسی کو بھی کچھ نہیں ہوگا ہم تھوڑی ہی دیر میں واپس آ جائیں گے۔

جب تک تم لوگ گاڑی سے باہر مت نکلنا اور کوشش کرنا کہ کسی کی بھی نظر تم لوگوں پر نہ پڑے ویسے بھی یہاں دور دور تک کوئی نہیں ہے۔

ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے وہ ایک نظر اسما رہ کو دیکھتے ہوئے بولا تو اسما رانے ہاں میں سر ہلایا

آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کوئی ڈر نہیں ہے۔

لیکن ٹیچرز کو فون کر کے بتادیں کہ ہم لوگ بالکل ٹھیک ہیں اور واپس جا رہے ہیں اسے اچانک سے اپنے ٹیچرز کا خیال آیا تو قلب ہاں میں سر ہلاتا باہر نکل گیا جبکہ جانے سے پہلے اس نے حارث کا فون لے کر ان کے حوالے کر دیا تھا کہ اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو وہ انہیں فون کرے۔

○○○○○○○

○○○○○

راستہ صاف تھا وہ دونوں آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اپنا آپ چھپاتے ہوئے اس کھنڈر نما جگہ میں داخل ہوئے۔

یہ جگہ کافی ویران اور بُری حالت میں تھی یقیناً یہ جگہ ایسے کاموں کے لیے کافی زیادہ محفوظ تھی یقیناً یہ لوگ کافی عرصے سے یہاں پر یہ کام کر رہے تھے۔

اس جگہ کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں پر بھوت وغیرہ رہتے ہیں اسی لیے شہر کے لوگ زیادہ اس طرف نہیں آتے تھے لٹے سیدھے قصے کہانیوں کی وجہ سے اس طرف

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لوگوں کا آنا جانا تقریب ختم ہو چکا تھا اس طرف ایک ٹوٹی پھوٹی سڑک تھی جو کہاں جاتی تھی بہت کم لوگ جانتے تھے۔

یہی وجہ تھی کہ یہاں کیا ہوتا تھا کسی کو کوئی لینا دینا نہیں تھا یہ لوگ کافی عرصے سے نہ صرف یہاں کام کر رہے تھے بلکہ یہی سے وہ دوسرے ملکوں میں لڑکیوں اور منشیات کی کامیاب سمگلنگ کرتے تھے اور ان کے اس کام کی خبر کسی کو کانوں کان نہیں ہوتی تھی لیکن اب اور نہیں اب قلب شاہ کی نظر ان پر پڑ چکی تھی اور اب قلب شاہ نے ان لوگوں کو ایسا کام نہیں کرنے دینا تھا برائی کا برا ہی انجام ہونے جا رہا تھا۔ آج یہ لوگ بھی یقیناً اپنے انجام تک پہنچنے جا رہے تھے

ڈی ایس پی سر کافی عرصے پہلے اس کے ساتھ شریک ہوئے تھے وہ اپنی ایک الگ ٹیم تیار کر رہے تھے اور اس ٹیم کا لیڈر قلب شاہ تھا جو پوری ایمانداری سے اپنا کام سر انجام دے رہا تھا۔

قلب کو ٹیم کے طور پر کام کرنا پسند نہیں تھا اس کو پتہ تھا کہ یہ کام اتنے زیادہ لوگوں کے درمیان نہیں ہو سکتا اسی لئے وہ اس خفیہ جگہ پر حادث کے علاوہ اور کسی کو نہیں لانا چاہتا تھا ویسے بھی اس کیس میں سب سے اہم کردار حادث ہی نبھا رہا تھا

اس نے اندر کی طرف جھانک کر دیکھا سامنے زمین پر اسے کچھ لوگ بیٹھے نظر آئے تھوڑے ہی فاصلے پر زمین پر کچھ لڑکیاں نیچے بندھی ہوئی تھیں۔ جو بری طرح سے رورہی تھی قلب ان کی کنڈیشن کو اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا

حادث میں اندر جاؤں گا اگر مجھے کوئی بھی گڑبڑ لگی تو میں تمہیں اشارہ دوں گا تم مجھ پر نظر رکھنا اور میرا اشارہ ملتے ہیں تم اندر داخل ہو جانا۔ کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔

ہمیں غلط انفارمیشن ملی تھی کہ اندر صرف دو تین لڑکیاں ہے میرے حساب سے اندر پندرہ سے زیادہ لڑکیاں موجود ہیں جنہیں ہمیں بازیاب کروانا ہے ہمیں یہ کام بہت احتیاط سے کرنا ہو گا لڑکیوں کی زندگی اور عزت کا سوال ہے

وہ اپنی گن لوڈ کرتا اندر داخل ہوا اور حادثہ اس کا آرڈر فالو کرتے ہوئے وہیں پیچھے کی جانب چھپ گیا۔

○○○○○

اس نے اندر قدم رکھا تو سامنے زمین پر تین سے چار لوگ بیٹھے جوا کھیل رہے تھے۔ اسے دیکھتے ہی وہ الرٹ ہو کر اس پر بندوقیں تان چکے تھے۔

قلب صرف ایک نظر میں ہی دیکھ چکا تھا کہ اس کھنڈر میں اس وقت پندرہ لوگ موجود ہیں جبکہ یہاں پر تقریباً گیارہ بارہ لڑکیاں ہیں جو اپنی عزت اور زندگی کے لئے رو رہی ہیں۔ قلب کو دیکھتے ہی جیسے ان سب کی امید روشن ہو گئی۔

فل یونیفارم ہاتھ میں گن اور چہرے پر غصہ لئے یقیناً یہ شخص ان کو بچانے کے لیے ہی یہاں آیا تھا میں پورے کھنڈر کو دیکھ رہا تھا جب ایک شخص آگے بڑھتا ہوا غصے سے بندوق اس پر تانے ہوئے بولا

ابے کون ہے تو اور یہاں اندر کیسے آیا چل دفعہ ہو جا یہاں سے اگر اپنی زندگی چاہتا ہے اس کی یونیفارم دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ کون ہو سکتا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں کون ہوں یہ تو میں تجھے بتاؤں گا۔ پہلے تو بتا تیرا باس کون ہے کیونکہ تجھے اکیلے اندر کرتے ہوئے مجھے اچھا نہیں لگے گا تیرے باس کو بھی ساتھ ہی جیل کی ہوا کھانی پڑے گی قلب نے اس پر حملہ کیا ساتھ ہی باقی لوگوں نے گولیاں چلانا شروع کر دی حارث کو اشارہ ملتے ہی وہ اندر داخل ہو چکا تھا۔

وہ لوگ سمجھ چکے تھے کہ پولیس نے ان پر حملہ کر دیا ہے اب وہ لوگ پکڑے جاسکتے تھے کچھ لوگوں نے وہاں سے بھاگنے میں ہی اپنی بہتری سمجھی کچھ لوگ قلب سے مقابلے کے لئے آچکے تھے۔

قلب نے ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے آنے والے ہر آدمی کے پیر پر گولی مارتے ہوئے انہیں چلنے پھرنے سے معذور کر دیا۔ اور ان سے مقابلے کے لیے آگے بڑھتے ہوئے آدمیوں کو زمین پر ڈیڑھ کر تا چلا گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ سب لوگ زمین پر پڑے اپنی قسمت پر رورہے تھے

قلب کی تلاش یہ لوگ نہیں بلکہ ان کا باس تھا کہوں کہ اصل مجرم ان کا باس تھا یہ چند لوگ تو بس اس کے مہرے تھے

○○○○○

وہ دونوں کافی دیر سے گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی۔ انہیں باہر کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا کیونکہ وہ دونوں ہی ڈر کے مارے سیٹ کے نیچے چھپی ہوئی تھی باہر کچھ بھی دیکھنے کی ہمت ان دونوں میں نہیں تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگر وہ دونوں ذرا سی ہمت کر کے اوپر کے جانب دیکھتی تو سامنے ایک ویران کھنڈر نظر آتا جو دیکھنے میں اتنا خطرناک تھا کہ وہ سہم کر رہ جاتی اندر جانے کے بارے میں تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

ورنہ شاید انتظار سے تھک کر وہ قلب کے پیچھے ہی اندر چلی جاتی کیونکہ وہ یہاں باہر بھی بہت زیادہ خوفزدہ ہو چکی تھی۔

اسمارہ تمہارے بھیا کب تک واپس آئیں گے مجھے یہاں بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے شیرزہ سہمے ہوئے لہجے میں بولی۔

گھبراؤ نہیں کچھ نہیں ہو گا بھیا ہیں نا وہ سب سنبھال لیں گے یہ تو کچھ بھی نہیں میرے بھیا نے اور بھی بہت سارے خطرناک خطرناک کیس حل کیے ہیں۔ دیکھنا تھوڑی ہی دیر میں وہ باہر آجائیں گے اور ہمیں یہاں سے گھر واپس پہنچا دیں گے۔ وہ اس کی ہمت بڑھاتے ہوئے بولی اپنے بھائی پر اسے پورا یقین تھا۔ اور اس کے یقین پر شیرزہ کو یقین تھا

تمہارے بھیا بہت بہادر ہیں اسمارہ اتنی خطرناک جگہ پر کیسے بے خوف ہو کر چلے گے اور ہمیں بھی وہاں اس وادی سے واپس آئے تمہیں پتا ہے میں گرنے والی تھی پہاڑی سے انہوں مجھے بچایا میں بہت ڈر گئی تھی تم بھی بے ہوش ہو گئی تھی

تمہیں ٹھنڈے پسینے آرہے تھے میں بہت پریشان تھی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو۔۔ میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہ کر پاتی میری ضد پر تم میرے ساتھ نیچے گئی تم نے منع بھی کیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مگر میں نے تمہاری بات نہیں مانی میں آئندہ ایسی ضد نہیں کروں گی ایم سوری میری وجہ سے تم بھی پھنس گئی وہ شرمندہ سی سر جھکائے اپنی غلطی قبول کرتی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

بالکل کسی چھوٹے معصوم بچے کی طرح جس سے کوئی غلطی ہو گئی ہو اور اب وہ معافی مانگ رہا ہو

کوئی بات نہیں شازی سارا الزام خود پر مت لو ساری غلطی تمہاری نہیں ہے میں بھی تو تمہیں سمجھا سکتی تھی نہ تم پر غصہ کر کے تمہیں کہہ سکتی تھی کہ میں نے وہاں نہیں جانا ہے لیکن میرا اپنا دل بھی بے ایمان تھا

تمہارے دوبار کہنے پر ہی فوراً سے راضی ہو کر نیچے چلی گئی غلطی میری بھی ہے صرف تمہاری نہیں۔

میں سمجھا سکتی تھی کہ نیچے خطرہ ہو سکتا ہے لیکن میں خود بھی وہاں جانا چاہتی تھی اب سارا الزام خود پر مت لو اس میں غلطی ہم دونوں کی تھی اور اب سب کچھ ٹھیک ہے بھیا باہر آتے ہی ہم دونوں کو گھر واپس پہنچا دیں گے۔

یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ بھیا وہاں پہنچ گئے ورنہ میں تو اتنی زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی کہ مجھے کسی بات کا ہوش ہی نہیں رہا۔

شاید ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔ اب کوئی ڈر نہیں ہے کیونکہ اب ہم بھیا کے پاس ہیں وہ بے فکر ہو کر بولی شیرزہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

ابھی وہ دونوں ہی چھپ کر بیٹھی تھی جب اچانک کسی نے باہر سے دروازہ کھولا وہ دونوں چیخ پڑی کیونکہ سامنے کھڑا شخص بندوق ان دونوں پر تانے کھڑا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ شخص ان دونوں کو ہتھکڑی پہنا کر زبردستی گھسیٹتے ہوئے اس خطرناک کھنڈر میں لے آیا موت کے ڈر سے وہ دونوں کانپ رہی تھی جب کہ وہ شخص انہیں دھکے مارتے ہوئے اندر کی طرف لے آیا۔

سامنے قلب ان سب لوگوں کو زمین پر ڈھیر کئے ان سے ان کے بوس کا پتہ پوچھ رہا تھا جب اس آدمی نے فضا میں ایک گولی چلا کر قلب اور حارث کو اپنی جانب متوجہ کیا روک جاوا انسپکٹر ان دونوں کی موت کے ذمہ دار تم ہو گے۔

اس نے اچانک شیزرہ کا سر پکڑ کر اس کے سر پر بندوق تان کر اسے مخاطب کیا۔ شیزرہ کا سارا وجود خوف سے کانپ رہا تھا

اگر ان دونوں لڑکیوں کی زندگی چاہتے ہو تو ہمیں ہمارا کام کرنے دو اور یہاں سے چلے جاؤ
ورنہ جو لڑکیاں تم یہاں سے لینے آئے ہو وہ تو تمہارے ساتھ جائے گی نہیں لیکن جن کو
لے کر آئے ہو ان کے ساتھ بھی ہم وہی کریں گے جو ہم ان لڑکیوں کے ساتھ کرنے
والے تھے اور ویسے بھی یہ لڑکیاں تو ان سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں۔
ان دونوں کے تو پیسے بھی زیادہ ملے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ٹھاہ۔۔۔۔۔ وہ آدمی شیزرہ کے سر پر بندوق رکھ نہ جانے کیا کیا بول رہا تھا جب ہوا میں ایک آواز گونجی اور اس کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی۔ سب لوگوں میں قلب کی دہشت پھیل چکی تھی قلب ان کے باس کو اپنا نشانہ بنا چکا تھا۔

حادثہ نے فون کروا اور ان سب لوگوں کو گرفتار کروا اور لڑکیوں کو بازیاب کروا کر اپنے ساتھ لے کر جاؤں میں اسمارہ اور اس کی دوست کو کشمیر چھوڑ کر آتا ہوں۔ تب تک لوگوں کی اتنی مرمت کرنا کہ یہ لوگ اپنی زبانیں کھول دے

قلب نے جلدی سے شیزرہ اور اسمارہ کو اس خطرناک جگہ سے نکالا اور ساتھ ہی ان لڑکیوں کو باہر آنے کا اشارہ کیا جو اس کا اشارہ ملتے ہی فوراً باہر کی جانب آ گئیں۔

تھیکو یو سوچ بھیا آپ نے ہماری جان بچائی ہماری عزت کے محافظ بنے ہم آپ کا شکریہ کن الفاظ میں کریں ہم نہیں جانتے ہم آپ کے بہت شکر گزار ہے آپ نے ایک نئی زندگی دی ہے۔

شکریہ میرا نہیں اس پاک ذات کا کریں اور انسان اپنا محافظ خود ہوتا ہے ایک لڑکی کو اپنا ایک ایک قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا پڑتا ہے یہ صرف آپ کی نہیں بلکہ آپ کے پورے خاندان کی عزت کا سوال ہوتا ہے آپ کی چادر پر لگا ایک داغ آپ کے خاندان کی عزت کو روندھ سکتا ہے

اللہ ہر بیٹی کی عزت کو سلامت رکھے وہ اس لڑکی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسمارہ کو شیزرہ کو لے آنے کا اشارہ کرنے لگا کیونکہ شیزرہ اس کنڈیشن میں نہیں تھی کہ وہ اس وقت کچھ بھی سوچ سمجھ پاتی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسمار اپنی سہیلی سے پوچھ کر مجھے اس کے گھر کے نمبر کے بارے میں بتاؤ اس کے گھر والے بہت زیادہ پریشان ہوں گے یقیناً یہ بات ان تک پہنچ چکی ہوگی مجھے اس کے گھر والوں سے بات کرنی ہوگی انہیں بتانا ہوگا کہ میں اسے لے کر واپس کشمیر آ رہا ہوں قلب نے اسمارہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو وہ شیرزہ سے اس کے کسی بھی گھر والے کا نمبر پوچھنے لگی

○○○○○

حادثہ ان لڑکیوں کو بازیاب کروا کر وہاں سے سیدھا تھانے لے کر جا رہا تھا اسی لیے اس نے گاڑی بدل دی جبکہ قلب اسمارہ اور شیرزہ کو گھر واپس چھوڑنے کشمیر جا رہا تھا۔ شیرزہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی یقیناً گولی اسے بھی لگ سکتی تھی وہ بھی موت کے بے حد قریب تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ قلب کا نشانہ کبھی بھی چکا نہیں تھا وہ اس وقت بھی خوف سے کانپ رہی تھی اس کی حالت کو وہ بہت اچھے سے سمجھ سکتا تھا جبکہ اسمارہ بار بار اسے حوصلہ دے رہی تھی کہ وہ بالکل ٹھیک ہے کچھ بھی برا نہیں ہوا۔ لیکن یقیناً اس لڑکی کو یہ بات سمجانا بے حد مشکل تھی اسی لیے وہ اب کچھ بھی نہیں بول رہا تھا بلکہ خاموشی سے اسے کانپتے دیکھ رہا تھا۔ تھوڑا سفر کرنے کے بعد اس نے گاڑی ایک ڈابے کے باہر روکتے ہوئے پیچھے مڑ کر ان دونوں کو دیکھا

اسمار اس کا حلیہ درست کروا کے اسے باہر لے آتا تب تک میں کھانے کا آرڈر دیتا ہوں یقیناً تم لوگوں کو بھوک لگی ہوگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اسمارہ کو کہتا باہر نکل گیا

اسمارہ نے اس کا دوپٹہ ٹھیک سے اس کے شانوں پر پھیلا کر اس کو چہرہ صاف کیا وہ اب پہلے سے کافی بہتر تھی نہ تو رو رہی تھی اور نہ ہی ڈر سے کانپ رہی تھی ہاں لیکن موت کے اتنے قریب جانے کا ڈر اس کے دل میں بس گیا تھا

○○○○○

اس وقت وہ اتنی زیادہ پریشان تھی کہ اس سے کچھ کھایا نہیں جا رہا تھا قلب اس کی کنڈیشن کو بہت اچھے سے سمجھ رہا تھا۔

اس نے ہمدردی کے لئے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا
تم بالکل ٹھیک ہو۔۔۔

بس آئندہ اس طرح کی نادانی مت کرنا دیکھو ایک ذرا سی غلطی نے تم لوگوں کو موت کے کتنے قریب پہنچا دیا

مجھے یقین ہے کہ تم آئندہ اس طرح کی بیوقوفی نہیں کرو گی۔ تم لوگ زندگی کو بہت آسان لے رہی ہو لیکن زندگی آسان نہیں ہے یہ بہت مشکل ہے انسان جینے کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا اور تم لوگ ایڈونچر کیلئے موت کے منہ تک چلی جاتی ہو۔
آئندہ تم پر تمہاری بیوقوفی کی وجہ سے ایسی کوئی مصیبت نہ آئے تمہیں اس واقعے سے سبق حاصل کرنا چاہیے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔

زندگی میں اگر میں دوبارہ کبھی اس طرح پھنسی تو کیا آپ ہیلپ کرو گے اس کی نظروں میں کچھ اور تھا جو قلب کو سمجھ نہیں آیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں ضرور تمہاری مدد کروں گا لیکن مجھے یقین ہے کہ تم آئندہ خود ایسی کوئی غلطی نہیں کروں گی جس کے لیے تمہیں یہاں تک پہنچنا پڑے۔ وہ کہہ کر کھانے کی جانب متوجہ ہوا

آپ ہیرو ہو۔۔ فلموں میں تو میں نے بہت ہیرو دیکھے ہیں لیکن اصلی لائف میں پہلی بار دیکھا ہے۔

بہت بہادر ہو آپ کی وجہ سے پولیس فورس پر اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ آپ نے جس طرح ان لوگوں کا مقابلہ کیا وہ قابل تعریف تھا۔ تھینک یو سوچ آپ نے میری جان بچائی۔ آپ اگر وہاں نہ آتے تو پتہ نہیں کیا ہوتا۔ آپ سچ میں ہیرو ہو۔۔۔

اس کے اچانک کمنٹ کرنے پر اسما رہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جب کہ قلب کچھ بھی نہ بول سکا۔ صرف مسکرا کر کھانا کھانے لگا جبکہ شیر رہ کی نگاہیں خود پر محسوس کر چکا تھا

وہ اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھ رہی تھی دیکھنے میں ایک کافی مچھوڑ اور قابل تعریف انسان لگتا تھا لیکن اس کی آنکھوں میں ایک درد چھپا تھا ایک اداسی تھی اس کی آنکھیں اس کی مسکراہٹ کا ساتھ نہیں دیتی تھی

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ ڈبے میں رک کر ہی شہریار کو فون کر کے بتا چکا تھا کہ وہ اس کی بہن کو لے کر گھر آ رہا ہے وہ اپنے گھر جائے ویسے تو وہ کافی سارا راستہ طے کر چکا تھا لیکن اس کا فون آنے کے بعد گھر لوٹ آیا تھا کیونکہ اب آگے جانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ شیر رہ خود ہی آرہی تھی صبح تقریباً چار بجے وہ شہریار کے پاس پہنچے تھے۔ اسے دیکھتے ہی وہ بھاگ کر اس کے سینے سے آگئی۔ اسے سینے سے لگا کر شہریار کو سکون ملا۔

قلب کو دیکھ کر وہ اس کے پاس آیا۔ جبکہ گاڑی میں بیٹھی اسمارہ کو بھی وہ دیکھ چکا تھا۔ جو پچھلی سیٹ سے آگے آئی تھی

تھینک یو سوچ قلب صاحب آپ نے میری بہن کو بچایا اسے سیو گھر پہنچایا میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں وہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولا۔

یہ تو میرا فرض ہے اگر آپ کی بہن کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو میں اسے بھی ضرور بچاتا اور ویسے بھی آپ کی بہن اکیلی ہر گز نہیں تھی ان کے ساتھ میری بھی بہن تھی۔ اس نے گاڑی میں بیٹھی اسمارہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو شہریار نے ایک نظر اسے دیکھا یہ اسمارہ کا بھائی تھا۔ اسے جان کر خوشی ہوئی تھی۔

اسمارہ کے بارے میں اپنے جذبات وہ اپنے ماں سے شیئر کرنے والا تھا وہ بتانے والا تھا کہ ان کے لیے بہو وہ ڈھونڈ چکا ہے اور بہت جلد اس کے ساتھ گھر بسانے کا بھی مکمل ارادہ رکھتا ہے

قلب جیسے قابل آفیسر کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکا تھا کہ اسمارہ ایک بہت اچھی فیملی سے تعلق رکھتی ہے کی اس کے بارے میں ساری معلومات تو اس نے ویسے بھی صبح تک حاصل کر لینی تھی

اور دوسری سب سے اہم بات اس کی بہن ٹھیک تھی قلب نے اسے موت کے منہ سے بچایا تھا قلب کا ایک احسان تھا اس پر جسے وہ چکانا چاہتا تھا لیکن قلب جیسا خود ار آفیسر کبھی بھی اس سے اس احسان کا بدلہ نہیں مانگے گا۔

اسے قلب سے مل کر بے حد خوشی ہوئی تھی اس کی بہن ٹھیک تھی آسمارہ ٹھیک تھی اسے اور کچھ نہیں چاہئے تھا لیکن آسمندہ وہ کبھی بھی اپنی بہن کے معاملے میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہیں کر سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ آسمندہ اسے اکیلے کہیں نہیں بھیجے گا۔ وہ صرف اس کی بہن نہیں بلکہ اس کے لئے اس کی بیٹی تھی اس کی جان تھی وہ اپنی جان کو خطرے میں نہیں ڈال سکتا تھا

وہ اسے کہیں بھی اکیلے بھیجنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی بہن کی خوشی کیلئے اسے خود ہی کہیں گمانے لے جائے گا

وہ اس کی خود ہی یہ خواہش پوری کر دے گا تو یقیناً وہ کسی بھی ٹرپ کے ساتھ جانے کی ضد کبھی بھی نہیں کرے گی ماما تو اسے ٹرپ پر بھیجنا بھی نہیں چاہتی تھی بس اسی نے اس کی ضد دیکھتے ہوئے ماما کو بھی منالیا۔

لیکن اب اسے اپنی یہ چیز بھی غلط ہی لگی تھی اسے ماما کو منانا ہی نہیں چاہیے تھا بلکہ ماں کی بات مان لینی چاہیے تھی ورنہ آج شیررہ کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی اگر آج اسے کچھ ہو جاتا تو وہ اپنے باپ کو کیا منہ دیکھتا جس کے مرتے وقت اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ شیرزہ کو اپنی بہن نہیں بلکہ بیٹی بنا کر پائے گا۔ اسے آج بھی وہ وقت یاد تھا کتنی مشکل سے اس نے سب کچھ ٹھیک کیا تھا اتنی مشکل سے اس نے کو وقت گزارا تھا کسی سہارے کے بغیر رہنا کتنا مشکل تھا آج بھی وہ وقت بھول نہیں سکتا تھا

ان کے اپنوں نے ہی ان کے ساتھ غداری کی تھی۔ انہیں دھوکہ دیا تھا ان کے اپنے ہی ان سے سب کچھ چھین لینا چاہتے تھے۔

لیکن شہریار نے ہمت نہ ہاری وہ سب سے لڑا۔ بالکل اکیلا تھا اس نے اپنے باپ کا سارا بزنس سنبھال لیا تھا

کل جو لوگ اسے بچہ سمجھ کر بے وقوف بنا کر ساری جائیداد اپنے نام کر والی بنا چاہتے تھے ان کے سامنے ہی اس نے اپنا آپ منوایا تھا۔

اس نے انہیں بتایا تھا وہ چھوٹا ضرور تھا لیکن نادان ہر گز نہیں تھا۔ وہ اپنی ماں اور بہن کا سہارا بنا تھا اس نے اپنی ماں کو درد پر بھٹکنے نہیں دیا تھا اس نے کبھی اپنی ماں کو سر نہیں جھکا نے دیا تھا۔

اس کی ماں فخر سے سراٹھا کر اس کے ساتھ چلتی تھی اس نے کوئی بری روش نہ اختیار کی۔ اس نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ایک ایک قدم سنبھال کر اٹھایا وہ اس وقت سے انجان نہیں تھا وہ جانتا تھا اگر اس کے قدم ایک بار ڈگمگائے تو وہ کچھ نہیں کر پائے گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن ان سب میں وہ اپنی ماں اور بہن کو زیادہ وقت نہیں دے پارہا تھا اس کے دل میں ان لوگوں کے لیے بے پناہ محبت تھی وہ ان ہی کے لیے دن رات ایک کرتا تھا لیکن وہ جانتا تھا اس کی بہن ساری خواہشیں اپنے دل میں دبا کے رکھتی ہے

کھل کر اس کے سامنے اپنی مرضی کا اظہار نہیں کرتی ابھی پچھلے سال اس نے کہا تھا بائو کہیں گھوم پھر کر آتے ہیں میں بہت بور ہو رہی ہوں لیکن شہریار نے اسے جواب دیا تھا تمہارے کالج میں ٹرپ جانے والا ہے نہ تو اس میں چلی جاؤ تھوڑا انجوائے کر کے واپس آ جانا

مامانے تب بھی اس کی بہت خلاف ورزی کی تھی۔ جوان بیٹی کو اس طرح کے بھیجنا ان کے لئے بالکل بھی مناسب نہیں تھا مگر شہریار نے انہیں سمجھایا کہ اس کی مرضی ہے تو اسے جانے دیں وہ بالکل چھوٹی بچی نہیں ہے اپنا آپ سنبھال سکتی ہے اور میں کالج کے پرنسپل سے خود بات کروں گا اس نے ایسا ہی کر کے اسے پچھلے ٹرپ پر بھی بھیج دیا تھا شاید اس لیے وہ اس بار بھی جانے کے لیے تیار تھی اس کی خوشی دیکھتے ہوئے شہریار نے اسے اس بار بھی منع نہ کیا لیکن ماما اس بار بھی خلاف تھی اب شہریار کو لگ رہا تھا کہ وہ ان کی بات مان لیتا اس نے ماما کو منایا کہ اسے گھومنے پھرنے جانے دیں تھوڑا بہت انجوائے کر کے واپس آجائے گی پچھلے سال بھی تو گئی تھی

وہ اسے بھی کہہ چکی تھی لیکن اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ اسے کہیں بھی لے کر نہیں جاسکا تو اس نے سوچا کہ ٹرپ پر بھیج دینے سے اس کا دل بہل جائے گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسکی سوچ اس حد تک غلط ثابت ہوگی یہ اس وہم و گمان میں بھی نہ تھا ماما ٹھیک کہتی تھی بیٹیوں کے معاملے میں لاپرواہی ہمیشہ نقصان دہ ہوتی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہاں قلب تھا اس نے اپنی بہن کے ساتھ ساتھ اس کی بہن کی بھی حفاظت کی تھی لیکن وہ ماما کو اس بارے میں کچھ نہیں بتانا چاہتا تھا ماما کی طبیعت پہلے ہی خراب رہتی تھی وہ انہیں مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے شیرزہ کو بھی منع کر دیا تھا ماما کو کچھ بھی نہ بتائے بلکہ ماما کے سامنے کوئی بہانہ کر دے

یقیناً ماما اس کے جلدی واپس آنے پر سوال تو ضرور کریں گی۔ اور ماما کے سامنے تو وہ جھوٹ بول بھی نہیں پاتا تھا وہ ان کے جھوٹ کو بہت آسانی سے پکڑ لیتی تھیں۔ کالج کا پرنسپل بھی کافی زیادہ پریشان تھا اس نے اس چیز پر کسی قسم کا ایکشن نہ لینے کی درخواست کی تھی لیکن شہریار ان کی لاپرواہی پر بے حد غصہ تھا۔

لیکن کہیں نہ کہیں وہ یہ بھی جانتا تھا کہ غلطی اس کی بہن کی ہے شیرزہ اس معاملے میں بالکل اسی پر تھی ایک بولنے کے بعد کبھی اپنے الفاظ سے پیچھے نہیں ہٹتی تھی اگر اسے کہیں جانا تھا یہ کوئی چیز دیکھنی تھی تو پھر اسے کوئی روک نہیں سکتا تھا

اور قلب نے بھی یہی کہا تھا کہ غلطی بچیوں کی تھی کالج اسٹاف کی کسی بھی قسم کی کوئی غلطی نہیں تھی اس لیے وہ کسی بھی قسم کا ایکشن لینے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی یہ بات اپنے والدین تک پہنچانا چاہتا تھا

یہی وجہ تھی کہ شہریار نے بھی اس کے اس پر خاموشی اختیار کر لی تھی وہ بھی یہ بات آگے نہیں پہنچانا چاہتا تھا خاص کر اپنی ماں کو وہ اس بارے میں کچھ بھی بتا کر انہیں ٹینشن نہیں دے سکتا تھا

لیکن اسے اپنی بہن کا بھی بہت خیال رکھنا تھا۔ وہ اس کی ساری خواہشیں خود پوری کرنا چاہتا تھا اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں پال سکتا تھا جو بعد میں اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہو۔

○○○○○

صبح آفس جاتے ہوئے وہ ماں کے کمرے میں آیا تھا جو اسے دیکھ کر مسکرائی روز جانے سے پہلے ان کے کمرے میں ضرور آتا تھا

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے اس نے دروازہ بند کرتے ہوئے انہیں دیکھا ماں نے ایک نظر ٹائم کی طرف دیکھا جہاں آٹھ بج رہے تھے شہریار آٹھ بجے گھر سے نکل جایا کرتا تھا

ایسی کونسی ضروری بات ہے بیٹا جب تم آفس سے واپس آ کر نہیں کر سکتے ابھی تو تم لیٹ ہو رہے ہو انہوں نے گھڑی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ شہریار مسکرا کر ان کے قریب بیٹھ گیا

ضرور کوئی تو بات ہے اسی لئے تو آیا ہوں ویسے آپ کی ایک ٹینشن بھی ختم کرنے والا ہوں اس نے بیڈ پر ایک کونی کے سہارے لیتے ہوئے اس انداز میں کہا کہ ماما نے مسکرا کر اپنی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میرے بیٹے کے انداز بتا رہے ہیں کہ اس میں میرے لئے بہو ڈھونڈ لی ہے اور اسے دیکھتے ہوئے بولی تو شہریار جو کوئی کے بل لیٹا تھا اٹھ کر بیٹھا اور حیرانی سے انہیں دیکھنے لگا
ماما آپ کو کیسے پتہ چلا میرا مطلب ہے آپ کو کیسے پتہ چلا میں اس بارے میں بات کرنے والا ہوں اسے دیکھتے ہوئے ان کا شک یقین میں بدل گیا تو وہ مسکرا دی
بتاؤ مجھے کون سی لڑکی ہے ابھی رشتہ لے کر اس کے گھر پہنچ جو وہ گئی ماما تو اس سے بھی زیادہ جلدی میں تھیں

کیا بات ہے ماما اتنی تیز سروس۔ ویسے مجھے پتا نہیں کہ وہ لڑکی کون ہے اور اس کے گھر والے کون ہے میں نے اپنے سیکٹری کو لگایا ہے پتا کرنے
لیکن آپ کو بتا دیتا ہوں شیزرہ کی سہیلی ہے۔ اس کی کلاس فیلو ہے آپ نے نام بھی کہیں بار سنا ہو گا اس کے منہ سے اسمارہ اسے کالج میں دیکھا تھا۔
شیزرہ کے ساتھ ٹرپ پر جا رہی تھی بس ایک نظر دیکھا اسے اور لگا جیسے میری زندگی بدل گئی ہو جسے کوئی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا مجھے چھو کر گزرا ہوں ایسا لگا جیسے محبت کا احساس
ایسا لگا اسے دیکھتے ہی مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے ماما پتہ نہیں ایسا ہوتا ہے یا نہیں ہوتا
میں نہیں جانتا کہ محبت کیسے ہوتی ہے آہستہ آہستہ کہ ایک دم ہی لیکن اس دن اسے ایک ہی بار دیکھ کر مجھے لگا کہ میرا سب کچھ بدل گیا ہو۔

مجھے لگا میرے دل کی دنیا بدل گئی ہو ماما یہ محبت ہے کیا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے
میرا دل چاہتا ہے کہ وہ میرے پاس ہو میرے نام سے پہچانی جائے اس کے نام کے ساتھ
میرا نام ہو آپ بتائیں نا کیا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ سوال پر سوال کیا جارہا تھا جب کہ ماما اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے چینی تھی ایسا لگا جیسے ساری رات وہ سویانہ ہو یا نہ جانے کتنی ہی راتوں سے اس کی آنکھوں میں وہ چہرہ سما گیا ہو

تقریباً چار ماہ پہلے ملی تھی وہ اپنی بیٹی کی سہیلی سے اسے دیکھتے ہی انہوں نے اسے اپنی بہو بنانے کا سوچا تھا لیکن اس کی کم عمری اور معصومیت دیکھتے ہوئے انہوں نے اپنے قدم روک لئے

ان کے مطابق شہریار کو ایک سمجھدار لڑکی چاہیے تھی جو اس کے ساتھ اس کی سوسائٹی میں موو کر سکے لیکن شہریار کی سوچ بہت الگ تھی وہ تو ان کی پسند کو اپنی پسند بنا چکا تھا بلکہ اسے اپنی محبت کہہ چکا تھا

کیا خدا اس طرح سے بھی آپ کے دل کی مراد پوری کرتا ہے اس لڑکی کو دیکھتے ہی ان کے دل میں خواہش جاگی تھی کہ وہ ان کے خاندان کی بہو بنے اور آج شہریار بھی وہی خواہش لے کر ان کے سامنے آ بیٹھا تھا

انہوں نے بے حد محبت سے اس کی پیشانی چوم لی
ہاں میری جان اللہ جب چاہے جس کے دل میں چاہے محبت کا جذبہ جگا سکتا ہے۔ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کا نصیب کس کے ساتھ لکھا ہے۔ اللہ کرے جس کی محبت اس نے تمہارے دل میں ڈالی ہے وہ تمہارے نصیب کا ستارہ ہوا انہوں نے بے حد محبت سے کہا

آمین۔ شہریار نے اپنی ماں کے ہاتھ چومتے ہوئے انہیں اپنے گلے سے لگایا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں تمہاری لاڈلی سے اس لڑکی کی ساری انفارمیشن نکالتی ہو اور پھر فوراً اس کے گھر
رشتہ لے کر جاتی ہو تم بھی اپنے سیکٹری کو کام پر لگا دو ہم جلد سے جلد اپنی بہو کو لے آئیں
گے شہریار اللہ کی طرف سے خیر ہوئی تو سب کچھ خیریت سے ہوگا۔

ٹھیک ہے آپ اس سے جو پوچھنا چاہتی ہیں پوچھ لیں ویسے تو میرا اپنا بھی دل کر رہا تھا اس
سے اس بارے میں بات کرنے کا لیکن اپنی بہن سے اس طرح کی بات کرنا مجھے بہت
عجیب سا لگ رہا تھا۔

اسی لئے آپ سنبھالیں سب کچھ اس سے بھی خود ہی بات کر لیں۔

ویسے مجھے یقین ہے یہ بات جان کر اسے بہت خوشی ہوگی کیونکہ ہر وقت ویسے بھی تو
ہمارے گھر میں صرف اسمار اسمارہ ہی ہوتا رہتا ہے صحیح ہے نانام والی بھی ہمارے ہی گھر
آجائے۔

وہ ان کے قریب سے اٹھتا کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہنے لگا تو ماما مسکرائیں
انہیں بھی یقین تھا اور کوئی اسے اپنے بھائی کے لیے پسند آئے یا نہ آئے لیکن اسمار کی
طرف سے اس کی بھی ہاں ہی ہوگی۔

یقیناً اسمارہ کے بارے میں وہ سب کچھ جانتی تھی انہوں نے ملازمہ سے کہا تھا کہ جسے وہ
جاگے اسے ان کے روم میں بھیجا جائے

○○○○○○

شہریار شینرہ کے سامنے تو کافی ریلکس اور نارمل انداز میں رہا تھا لیکن کمرے میں آنے
کے بعد اس کی بے چینی حد درجہ بڑھ چکی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اپنی پہلی محبت کو اس طرح سے کھو نہیں سکتا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اسمارہ کو یوں کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا ابھی تو اس نے محبت کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تھا ابھی تو اسے اسمارہ کے ساتھ پورا سفر طے کر کے منزل پانی تھی

وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا محبت کے معاملے میں اس طرح سے ہار کر پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا یہ اس کی پوری زندگی کا سوال تھا وہ اپنی چاہت اپنی اولین محبت کو اس طرح سے نہیں چھوڑ سکتا تھا

اگر وہ اس کے نصیب میں نہیں تھی تو اور بات تھی لیکن وہ بنا کوشش کی ہمت کیوں ہارے

صرف یہ گمان کر کے اس کا رشتہ طے ہونے والا ہے وہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھا رہے نہیں یہ اس کی محبت کی توہین تھی

وہ اپنی پہلی محبت اس طرح سے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا چاہے اس کی زندگی میں کتنی ہی لڑکیاں کیوں نہ آئیں لیکن اس کی پہلی نظر کی محبت اسمارہ ہی تھی جو اس کے دل کے ساتھ ساتھ اس کی ہر سوچ پر سوار ہو چکی تھی

وہ اپنی پہلی چاہت کو اس طرح سے خود سے دور نہیں جانے دے سکتا تھا اور بنا کوشش کیے ہمت نہیں ہار سکتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ پیچھے نہیں ہٹے گا وہ کل ہی اپنی امی کے ساتھ ان لوگوں کے گھر رشتہ لے جانے کا فیصلہ کر چکا تھا

اس کے سیکرٹری نے اسے ساری انفارمیشن دے دی تھی اسے جان کر حیرانگی ہوئی تھی کہ اسمارہ کوئی انجان نہیں بلکہ غالب شاہ کے بیٹی تھی غالب شاہ بزنس کی دنیا میں ایک چمکتا ہوا ستارہ تھے

جینے وہ بہت ہی اچھے طریقے سے جانتا تھا اور بزنس کے حوالے سے وہ اس سے کافی اچھے تعلقات بھی رکھتے تھے۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ صبح ہی اسمارہ کا رشتہ لے کر غالب صاحب سے ملنے ان کی حویلی میں جائے گا وہاں کریں یا انکار کر دیں لیکن وہ کوشش ضرور کرے گا اپنے دل کو راحت پہنچانے کے لیے وہ فی الحال کچھ بھی کر سکتا تھا اور اس کا چین اس کی راحت اس کا سکون صرف اور صرف اسمارہ تھی

جو اس کی زندگی میں آنے سے پہلے ہی اس کے لیے ایک مشکل امتحان بنتی جا رہی تھی لیکن شہریار کو یقین تھا وہ محبت کا ہر امتحان پاس کر جائے گا

○○○○○

کیا مطلب آپ مجھے اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے وہ ادا سی سے کہنے لگی نہیں شازی اس بار تمہیں اپنے ساتھ لے کر جانا ممکن نہیں انشاء اللہ اگر رشتہ ہو گیا تو پھر تو آنا جانا لگا ہی رہے گا پھر جب چاہے اپنی سہیلی سے ملنا اور پھر تمہاری سہیلی ہمیشہ کے لئے یہی آجائے گی تمہارے بھائی کی دلہن بن کر ماما سے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی اگر اللہ نے چاہا تو ایسا ہی ہو گا آپ لوگ جائے میں دعا کروں گا انشاء اللہ سب کچھ اچھا ہو گا میرے بھائی نے کبھی کسی کا برا نہیں چاہا ان کے ساتھ بھی کچھ برا نہیں ہو گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے یقین ہے اللہ کسی کے دل کی پہلی مراد کبھی بھی رد نہیں کرتا اور اسمارہ میرے بھائی کی پہلی پسند ہے اللہ کبھی ان کا دل نہیں ٹوٹنے دے گا انشاء اللہ سب کچھ اچھا ہوگا
ماما نے مسکرا کر اس کی پیشانی چوم کر آمین کہا ان کی بھی تو یہی خواہش تھی کہ ان کے بیٹے کی پہلی مراد رونہ ہو۔

وہ گھر سے باہر نکلی تو شہر یار گاڑی میں ان کا انتظار کر رہا تھا
تم ان لوگوں کے بارے میں کیا خود جانتے ہو میرا مطلب ہے کچھ پتہ بھی ہے یا بس ہم
رشتہ لے کر جا رہے ہیں ماما پریشانی سے کہنے لیوہ کافی پریشان تھی کیوں کہ وہ اسمارہ کی فیملی کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی
اس طرح کسی کے گھر میں جانا نہیں خود بھی بہت عجیب لگ رہا تھا
زیادہ تو کچھ نہیں پتا بس اتنا ہی پتا ہے کہ وہ غالب شاہ کے بیٹی اور غالب صاحب بہت اچھے
انسان ہیں میری کافی بار ان سے ملاقات ہوئی ہے وہ بہت اچھے انسان ہیں خاندان بھی
بہت اچھا ہے اور باقی آپ خود چل کے دیکھ لیجئے گا

اس نے ساری بات آنے والی ملاقات پر چھوڑ دی ماما نے صرف ہاں میں سر ہلایا وہ بیٹے کی بے چینی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی
گھر سے نکلتے ہوئے بھی وہ کتنی ہی دعائیں مانگ چکی تھیں انہوں نے اپنے بیٹے کی ہر جائز
خواہش پوری کی تھی اور ناجائز اور بے بنیاد خواہش تو یہ بھی نہیں تھی
وہ اپنے بیٹے کی اس خواہش کو پورا کرنا چاہتی تھی پہلی محبت دل میں وہ مقام حاصل کر لیتی
ہے جسے بھلانا ممکن ہو جاتا ہے وہ اپنے بیٹے کی پہلی محبت کو ادھورا نہیں چھوڑ سکتی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ماما حویلی کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکی تھیں کہ یہ لوگ بہت زیادہ امیر ہیں لیکن انہیں اپنے بیٹے کی قابلیت پر بھی پورا یقین تھا

شہریار نے جب ان کے بارے میں انفرمیشن نکالی تو اسے پتہ چلا کہ یہ لوگ اس کے لیے انجان ہر گز نہیں ہے وہ کہیں دفعہ ان کے ساتھ میٹنگ اور پارٹیز میں مل چکا ہے آج اتوار کا دن تھا۔ تقریباً سب ہی لوگ اس وقت گھر پر موجود تھے۔

غالب صاحب کو جب یہ بتایا گیا کہ ان سے اور ان کی بیگم شہریار قادر شاہ اپنی والدہ کے ساتھ ملاقات کرنے آیا ہے تو وہ فوراً ہی اسے مہمان خانے میں ٹھہرا کر اس سے ملنے چلے آئے تھے

وہ شہریار سے کافی زیادہ متاثر تھے اتنی کم عمر میں قادر صاحب کے بعد جس طرح سے اس نے ان کا بزنس سنبھالا تھا یہ اس کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت تھا

آئیں شہریار صاحب آج آپ یہاں آپ نے تو ہمیں سرپرائزڈ کر دیا وہ اندر داخل ہوتے خوش اخلاقی سے کہنے لگے ان کی خوش اخلاقی پر شہریار بھی اپنی سیٹ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا انہوں نے کافی گرمجوشی سے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا شاید وہ مہمان نوازی کر رہے تھے

جبکہ سعدیہ بیگم ان کے ساتھ ندر آتے ہوئے رخصتہ بیگم سے ملنے لگیں دراصل سرپرائز تو میں ابھی آپ کو دینے آیا ہوں بلکہ میری والدہ اور میں یہاں ایک مقصد کے لیے آئے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بات ہی کچھ ایسی تھی کہ میں اکیلے نہیں آ پایا مجھے لگا یہاں پر میری والدہ کا ہونا بہت ضروری ہے اس نے اپنی ماں کا تعارف کرواتے ہوئے کہا

دراصل غالب صاحب میں ایک سیدھا سادہ انسان ہوں ہر انسان کی طرح اپنے دل میں خواہشات رکھنا اور ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا میرا بھی شوق میں اپنی زندگی جینا چاہتا ہوں اپنے من پسند ہمسفر کے ساتھ

بات گھمانے پھرانے کا کوئی فائدہ نہیں ہمارے تو پیغمبر بھی کہہ کر گئے ہیں کہ جو لڑکی تمہیں پسند ہو اسے اس کی مرضی سے اپنے نکاح میں شامل کر لو۔

میری زندگی بہت خالص ہے میں اپنی زندگی میں آئی پہلے لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ آپ کی بیٹی ہوگی مجھے یقین ہے کہ آپ کو ہمارا یہاں آنا اور یہاں آنے کا مقصد برا نہیں لگا ہو گا وہ بے حد صاف الفاظ میں اپنی بات کلیئر کر چکا تھا جس کا مطلب بھی وہ سمجھ چکے تھے

غالب صاحب نے ایک نظر سعدیہ بیگم کی جانب دیکھا جو یہ سب کچھ دیکھ کر کافی پریشان لگ رہی تھی

بھائی صاحب آپ کی بیٹی اسمارہ میری بیٹی کی دوست ہے کالج میں کیا بتاؤں میری بیٹی تو بس اسی کے گن گاتی رہتی ہے گھر میں صرف اسی کے بارے میں بات کرتی ہے میری بیٹی شازی کا تو کالج میں اور کوئی دوست نہیں ہے۔

میں اپنی بیٹی سے ملنے جب کالج میں گئی میری ملاقات اسمارہ سے ہوئی تھی وہ سیدھی سادی معصوم سی لڑکی دل کو بھاگئی میں نے اسی وقت اسے اپنے بیٹے شہریار کے لئے پسند کر لیا تھا اور میرے بیٹے کو بھی میری پسند پر کوئی اعتراض نہیں ہے

جس دن وہ ٹرپ پر جا رہی تھی اس دن شہریار نے ایک سرسری سی نظر اس کو دیکھا تھا اور آج اس کا دعویٰ ہے کہ وہ اس سے محبت کر بیٹھا ہے پہلی نظر کی محبت بڑی ظالم ہوتی ہے انسان کو ایک ہی جگہ قید کر لیتی ہے انسان آسانی سے اس سے پیچھا چھڑا کر آگے نہیں بھرتا میں جانتی ہوں آپ میری بات کا مطلب بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے ہوں گے وہ بے حد مدہم لہجے میں بات کر رہی تھی ان کے انداز نے غالب صاحب کو متاثر کیا تھا لیکن وہ اس بات کو نظر انداز بھی نہیں کر سکتے تھے کہ وہ اپنی بیٹی کی بات کہیں اور طے کر رہے ہیں تھے انہوں نے زبان نہیں دی تھی لیکن پھر بھی وہ لڑکا انہیں بے حد پسند تھا اپنی بیٹی کے لحاظ سے

میری بیٹی اس بارے میں کچھ جانتی ہے کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولے شہریار نے فوراً نہ میں سر ہلایا اپنی محبت کی خاطر اسمارہ کی ذات پر کسی قسم کا کوئی الزام برداشت نہیں کر سکتا تھا آپ کی بیٹی نے تو شاید میرے بیٹے کو دیکھا تک نہیں یہ تو یکطرفہ محبت ہے جسے آپ بہت خوبصورت رشتے میں بدل سکتے ہیں

بھائی میں جانتی ہوں آپ کی بیٹی کے لئے بہت اچھے رشتے آئے ہوں گے لیکن میرا دعویٰ ہے میرے بیٹے سے زیادہ محبت اسے اور کوئی نہیں دے سکے گا اللہ کے فضل و کرم سے دولت کی ہمیں بھی کوئی کمی نہیں ہے آپ کی بیٹی کی ہر خواہش پوری ہوگی میرا بیٹا اس کی خواہشوں کی قدر خود سے بڑھ کر کرے گا

بے شک محبت تو ہر کوئی دے سکتا ہے لیکن میرا بیٹا آپ کی بیٹی کو تحفظ کے ساتھ عزت بھی دے گا جس کی خواہش ہر لڑکی کرتی ہے آپ کی بیٹی کا معاملہ ہے آپ سوچ سمجھ کر جواب دیں ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے ہم آپ کے جواب کے منتظر رہیں گے

وہ مسکرا کر کہنے لگی غالب صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑے ہوئے

انہوں نے ایک نظر شہر یار کو دیکھا پچھلے سات سال سے یہ لڑکا اپنا نام بنائے ہوئے تھا قادر صاحب کی شخصیت بھی ان سے چھپی ہوئی ہر گز نہیں تھی ان کے ساتھ ان کے بزنس کے حوالے سے کافی اچھے تعلقات تھے

اور ان کے جانے کے بعد جس طرح سے شہر یار نے سب کچھ سنبھال لیا تھا وہ قابل تعریف تھا انہیں شہر یار بہت پسند تھا لیکن اپنی بیٹی کے حوالے سے انہوں نے کبھی بھی شہر یار کو نہیں سوچا تھا

انہیں بالکل بھی اندازہ نہ تھا کہ شہر یار اور اس کی والدہ ان کے گھر اس مقصد سے آئیں گے۔ بلکہ شہر یار کا یوں اچانک ان کے گھر میں آنا ان کے لئے کافی حیران کن تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن شہریار کا اسمارہ کا رشتہ لے کر ان کے گھر میں آنا نہیں سوچ میں مبتلا کر گیا تھا ایک طرف وہ لڑکا تھا جو ابھی ابھی بزنس سٹارٹ کر کے اپنا نام کمانا شروع کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف شہریار تھا ایک کامیاب بزنس مین ایک کامیاب انسان اگر وہ ایک دوست بن کر سوچتے ہیں تو دوست کے ساتھ نا انصافی کر دیتے اور اگر وہ ایک باپ بن کر سوچتے ہیں تو شہریار کے لیے ایک بہترین آپشن تھا اب تک آئے اسمارہ کے تمام رشتوں میں سے انہیں شہریار سب سے زیادہ پسند آیا تھا لیکن وہ پھر بھی خود سے فیصلہ نہیں کر سکتے تھے وہ اس رشتے کے بارے میں فی الحال دادا جان سردار شاہ اور قلب سے بات کرنا چاہتے تھے ان کے مشورے کے بغیر وہ ویسے بھی اپنی بیٹی کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے تھے اور سعدیہ بیگم کو بھی ان کی بات بالکل ٹھیک لگی تھی

ویسے بھی اب تک آئے اسمارہ کے تمام رشتوں میں شہریار کا رشتہ ہی سب سے بہترین لگ رہا تھا

○○○○○

مامان لوگوں نے کیا کہا کیا وہ لوگ اسمارہ کی شادی بھیا کے ساتھ کرنے کو تیار ہے وہ جب آئی تو شیزرہ کافی بے چینی سے ان کے پاس آئی تھی جب کہ شہریار گاڑی کھڑی کرنے جا چکا تھا

ابھی کچھ کہا نہیں جاسکتا بیٹا ان کی بیٹی کا معاملہ ہے وہ اس طرح سے جواب تو نہیں دے سکتے نا انہوں نے وقت مانگا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

انشاء اللہ سوچ سمجھ کر اچھا فیصلہ ہی کریں گے تم بھی دعا کرو کہ ان کا فیصلہ تمہارے بھائی کے حق میں ہو

اس کی بے چینی کو دیکھتے ہوئے ماما سمجھاتے ہوئے بولیں وہ نہیں جانتی تھی کہ اس رشتے سے انکار کرنے پر شہریار کو کوئی فرق پڑے گا یا نہیں لیکن ان کی بیٹی اداس ہو جائے گی اس بات کا اندازہ تھا

انشاء اللہ ہاں جواب ہو گا میرے بھائی میں کوئی کمی ہے کیا دیکھ لیجئے آپ وہ لوگ ہر گز انکار نہیں کریں گے اگر آپ کہیں تو میں اس بارے میں اسما سے بات کروں وہ اس معاملے کو ایک مسئلہ کے طور پر لیتی ہوئی ان سے پوچھنے لگی

نہیں بیٹا ہر گز نہیں تم اس بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گی یہ تو اس کے والدین اس سے پوچھیں گے کہ وہ کیا فیصلہ کرتی ہے ہمارا کام رشتہ لے کر ان کے گھر جانا تھا اور ہم اپنا کام کر چکے ہیں اب آگے اس کے والدین نے فیصلہ کرنا ہے کہ اس کے لئے کون سا رشتہ بہتر ہے

اور پھر اسی حساب سے وہ اسما سے بھی سوال پوچھیں گے یہاں بات بیٹی کے رشتے کی ہو رہی ہے یقیناً والدین بہتر فیصلہ کریں گے اب ہمیں اور کچھ نہیں کرنا صرف ان کے جواب کا انتظار کرنا ہے اور تمہیں اس بارے میں اس طرح سے کوئی بھی بات کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے

اسما کے والدین ہمیں جواب دے دیں پھر آگے کے مراحل طے ہوں گے ہم نے خاموش ہی رہنا ہے چلو جاؤ کیا شکل بنائی ہوئی ہے صبح سے بالوں میں کنگی تک نہیں کی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تم نے چلو جلدی سے جا کر اپنی حالت ٹھیک کرو کیا حال بنا رکھا ہے تم نے اپنا تمہارا بھائی تمہیں دیکھ کر کیا سوچے گا کہ اس کی شادی کو سر پر سوار کر لیا ہے۔

وہ اسے زبردستی کمرے میں بھیجتے ہوئے کہنے لگی تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Episode 5

سمجھ نہیں آرہا دونوں رشتے ہی بہترین ہیں لیکن شہریار کی شخصیت میں زیادہ وزن ہے عاصم ابھی کامیابی کی طرف جا رہا ہے جبکہ شہریار ایک کامیاب انسان ہے اگر سچ کہوں تو مجھے شہریار بے حد پسند ہے

عاصم بھی بہت اچھا انسان ہے۔ لیکن شہریار کی کامیابی نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے سردار شاہ بات کرتے ہوئے شہریار کی سائیڈ لے رہے تھے

جی بابا میں بھی ایک بار شہریار سے ملا ہوں بلکہ ابھی تین دن پہلے ہی ملا ہوں۔ مجھے بھی شہریار ہی زیادہ اچھا لگا اگر آپ عاصم اور شہریار کا موازنہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو مجھے شہریار ایک بہترین انسان لگا۔

لیکن فیصلہ تو آپ دونوں نے کرنا ہے آپ ایک بار آنٹی سے کنفرم کر لیں اگر انہیں کوئی اعتراض ہو تو پھر سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں

کیونکہ مجھے تو یہی لگتا ہے کہ دادا اور چچا سب ہی شہریار کے حق میں ہیں اور اگر آپ مجھ سے پوچھتے ہیں تو میں بھی شہریار کو ہی چنوں گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیوں کہ بیٹیوں کے معاملے میں ہمیشہ تھوڑا سا خود غرض ہو کر سوچنا پڑتا ہے۔ ہم بھی اپنی بیٹی کے معاملے میں تھوڑا خود غرض ہو کر سوچتے ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے یہ تو حکم ہے کہ بیٹیوں کے نصیب کا فیصلہ بہترین کیا جائے

عاصم بہتر ہے لیکن شہریار بہترین ہے

اگر ہمارے پاس بہترین کا آپشن ہے تو ہم بہتر کی جانب کیوں جائیں لیکن میں یہ بھی کہوں گا کہ پلیز آپ ایک بار اسمارہ سے بھی اس بارے میں ضرور بات کریں۔ اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

جی بھائی صاحب قلب ٹھیک کہہ رہا ہے اس طرح کے فیصلوں میں بیٹیوں کی مرضی شامل ہونا بے حد ضروری ہے میں نہیں چاہتا کہ جو اس گھر میں پہلے ہوا وہ دوبارہ ہو۔ چار سال پہلے جو کچھ ہوا اس کے بعد میں آج سراٹھا کر چلنے کے قابل نہیں میرے سینے پہ خنجر چلانے والی کوئی غیر نہیں بلکہ میری اپنی بیٹی تھی۔

کچھ زخم کبھی بھرے نہیں جاسکتے اسمارہ سے ایک بار آپ ضرور پوچھ لیجئے گاتا کہ کل کو کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ میں نہیں چاہتا جو غلطی میں نے کی ہے وہ غلطی اس گھر میں کوئی بھی دوبارہ کرے سردر دشاہ نظر جھکائے اپنی بات مکمل کرتے اٹھ کھڑے ہوئے تھے

غالب صاحب کہنا چاہتے تھے ان کی بیٹی اور کرن میں بہت فرق ہے لیکن وہ اپنے بھائی کو مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتے تھے اسی لئے خاموش رہے۔

انہوں نے ایک نظر اپنے باپ کے جانب دیکھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہم سب کا فیصلہ شہریار کے حق میں ہے غالب ہمیں عاصم کے رشتے پر بھی کوئی اعتراض نہیں بیشک وہ بھی بہترین رشتہ ہے

عاصم امریکہ میں رہتا ہے وہ کامیاب ہو گا ہماری بیٹی خوش رہے گی یہ سوچ کر اپنی بیٹی کو خود سے دور کر دینا عقلمندی نہیں امریکا میں وہ خوش رہے گی اس بات کی کیا گارنٹی ہے کون سا ہم اسے وہاں دیکھ رہے ہوں گے پاکستان میں ہمارے گھر کے پاس ایک ہی شہر میں وہ ہر وقت ہمارے سامنے رہے گی

اس کے صحیح غلط ہر فیصلے میں ہم اس کو ایک اچھا سپورٹ دے سکتے ہیں میرے خیال میں ہمیں شہریار کے رشتے پر غور کرنا چاہیے ناکہ عاصم کے رشتے پر انہوں نے سمجھاتے ہوئے کہا تو غالب شاہ نے ہاں میں سر ہلایا وہ مزید کچھ نہیں سوچنا چاہتے تھے

oooo

شیزرہ کالج آئیں تو اسے پتہ چلا کہ آج اسارا نہیں آئی ہے۔ ان نے ویسے بھی اسے بتا دیا تھا کہ وہ آج نہیں آئے گی لیکن اس کے پیچھے تو وجہ وہ رشتہ تھا جو آج اس کے لئے آنے والا تھا

لیکن کل تو اس کے بھائی کا رشتہ گیا تھا تو کیا ان لوگوں کو انکار تھا اس رشتے سے تبھی تو وہ آج نہیں آئی تھی ورنہ ضرور آتی

اسے پریشانی ہونے لگی تھی یقیناً ان لوگوں کو رشتے سے انکار کرنا تھا اور اگر وہ لوگ انکار کرتے تو اس کے بھائی کا کیا ہوتا

اس کے بھائی نے کہہ دیا تھا کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن شیرزہ کو فرق پڑتا تھا کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ اسما اس کی بھابھی بنے۔

اس کا سارا دن یوں ہی پریشانی میں گزر گیا کالج میں بھی اس نے کسی سے کوئی بات نہیں کی آج کا سارا دن اس کا موڈ آف ہی رہا۔

گھر واپس آئی تو ماما گھر پر نہیں تھیں جبکہ شہریار اپنے آفس میں تھا کمرے میں آکر اس کا دل چاہا کہ وہ اسما کو فون کرے لیکن ماما نے اسے منع کر رکھا تھا اسی لئے خود کو ریلیکس کرتی ٹی وی کی جانب متوجہ ہونے کی کوشش کرنے لگی

--

جو اس کے لئے کافی مشکل تھائی وی بند کر کے وہ بیڈ پر لیٹی اپنا موبائل یوز کرنے لگی جب اچانک ہی سوچ کے دھاگے قلب کی ذات سے الجھنے لگے۔

اس کے ذہن میں ایک بار پھر سے اس کی اداس آنکھیں روشن ہونے لگی۔ وہ اس کے بارے میں کیوں سوچتی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وہ اس کی زندگی میں اس کے ذہن پر سوار ہو چکا تھا۔

وہ اس کی ذات کو سلجھانا چاہتی تھی ایک سوچ ہمیشہ اس کے سر پر سوار رہتی۔ لیکن ایسا کیوں ہوتا تھا وہ تو قلب کو ٹھیک سے جانتی تک نہیں تھی اس کے بارے میں اسے صرف اتنا ہی پتہ تھا کہ وہ اسما کا بھائی ہے

اس کی اداسی سے اس کا کیا لینا دینا تھا وہ کیوں اسے نظر انداز نہیں کر پارہی تھی۔ جب وہ اس کے ذہن پر سوار ہوتا ہر سوچ اس کے دماغ سے نکل جاتی اسے کچھ یاد رہتا تو صرف اس کی آنکھیں اس کی اداس آنکھیں وہ اسے اداس نہیں دیکھنا چاہتی تھی اس کے دل میں ایک خواہش جاگی تھی اس کی اداس آنکھوں میں خوشی لانے کی --- لیکن کیوں ---؟ وہ کیوں اسے خوش دیکھنا چاہتی تھی اس سوال کا جواب وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

ooooo

ارے اسمارہ تم کالج نہیں گئی سعدیہ بیگم اس کے کمرے میں آئی تو وہ الماری سے اپنے نئے کپڑے نکال رہی تھی ماما آپ نے ہی تو دو دن پہلے منع کیا تھا کہ مجھے منڈے کو کالج نہیں جانا کیوں کہ کچھ لوگ آ رہے ہیں مجھے دیکھنے کے لیے اس نے یاد کرواتے ہوئے کہا۔ اوہ مجھے یاد آیا میں نے ہی تمہیں منع کیا تھا لیکن تمہاری چھٹی ویسٹ ہو گئی کیونکہ اب وہ لوگ نہیں آ رہے سعدیہ بیگم اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ لیکن ماما آپ نے تو کہا تھا کہ وہ لوگ آ رہے ہیں اب اچانک وہ لوگ کیوں نہیں آ رہے کیا کوئی بات ہو گئی ہے وہ یہ سب کچھ نہیں پوچھنا چاہتی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ اپنے رشتے کے بارے میں وہ سب کچھ جاننا چاہتی تھی۔

ہاں بیٹا دراصل تمہارے ابو نے اس رشتے کے لئے انکار کر دیا ہے وہ تمہاری شادی وہاں نہیں کرنا چاہتے بلکہ انہیں کوئی اور لڑکا پسند آ گیا ہے وہ تمہیں خود سے اتنے دور دوسرے ملک میں نہیں بھیجنا چاہتے تھے اسی لیے وہ تمہاری شادی پاکستان میں ہی کرنا چاہتے ہیں۔ پاکستان سے بھی تمہارے لئے بہت اچھے اچھے اور قابل غور رشتے آئے ہیں لیکن تمہارے بابا کو شہریار قادر کا رشتہ پسند ہے فی الحال انہوں نے کلیئر تو نہیں کیا لیکن سب گھر والے شہریار قادر کے حق میں ہیں۔

بلکہ تمہارے ابو تو جلد ہی نکاح چاہتے ہیں دراصل تمہیں تو پتا ہے کہ اگلے مہینے تمہارے ابو حج کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ وہ پہلے تمہاری ذمہ داری نبھالینا چاہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ قلب کی زندگی پھر سے روشن ہو جائے لیکن قلب شادی کے لئے راضی نہیں وہ اپنی زندگی دوبارہ مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا۔ اس کا پہلا تجربہ بھی کافی زیادہ تلخ رہا ہے لیکن تمہارے لیے وہ بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گے

انہوں نے بے حد محبت سے اس کے گال کو چومتے ہوئے کہا تو اسمارا مسکرائی یقیناً ماما بابا میرے بارے میں جو بھی فیصلہ کریں گے وہ بہت اچھا ہو گا۔ مجھے بابا کے کسی فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ چاہے میری شادی پاکستان میں کریں یا پاکستان سے باہر میں ان کے فیصلے پر سر جھکا لوں گی

آپ میری طرف سے کسی بھی قسم کی ٹنشن نہ لیں انشاء اللہ میں آپ کی تربیت کو کبھی شرمندہ نہیں ہونے دوں گی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اب آپ بالکل بے فکر ہو جائیں اور جا کر آرام کریں آج شام کاڈنر میں خود ریڈی کروا لوں گی ویسے بھی آج تو فری ہوں کالج سے بھی چھٹی ہو گئی سارا دن بور ہو جاؤں گی۔ ویسے آج میری سہیلی مجھے بہت گالیاں دے رہی ہو گی کالج نہ آنے پر اس نے مسکرا کر کہا۔

کون سی سہیلی شیرزہ۔۔۔؟ ماما نے سرسری سے انداز میں پوچھا
ارے واہ آپ کو میری دوست کا نام یاد ہے بس وہی تو ہے۔ وہ تو کہہ رہی تھی کہ میں آج کالج نہیں آرہی تو وہ بھی نہیں آئے گی کیونکہ سارا دن میرے بغیر بور ہو جائے گی لیکن آج سراحمد کی بہت اہم کلاس تھی کسی ایک کا ہونا بہت لازمی تھا وہ یقیناً میرے نوٹس بھی بنادے گی۔ اس نے یقین سے کہا

کیا تم اپنی اس دوست کو بہت چاہتی ہو۔ سعدیہ بیگم آج ایسے ہی اس سے سوال جواب کرنے لگیں۔

جی بالکل وہ ہے ہی اتنی پیاری اور معصوم سی کون اس سے پیار نہیں کرے گا آپ ایک بار اس کی باتیں سنیں نا تو آپ ہنس ہنس کے پاگل ہو جائیں۔ شیرزہ کو یاد کر کے اس کے اپنے لبوں پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی تھی۔

اگر تمہیں تمہاری اس سہیلی کا ساتھ ہمیشہ کے لیے مل جائے تو۔ ماما کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔ وہ بس یہاں غالب شاہ کے کہنے پر اس رشتے میں اسماہ کی جانب سے دلچسپی دیکھنا چاہتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لڑکیوں کی دوستی کا ساتھ ہمیشہ کا تو نہیں ہوتا نا۔ چند سالوں کا ساتھ ہوتا ہے جو چند سالوں میں گزر جاتا ہے بس اچھی یادیں ہمیشہ وابستہ رہتی ہیں۔

دوست دنیا میں تو نہ سہی لیکن آخرت میں ضرور ملتا ہے مجھے اپنی اس دوستی پر اتنا یقین ہے کہ میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ قیامت کے دن شیر رہ سے ملاقات ضرور نصیب ہوگی۔

اور اگر تمہیں دنیا میں ہی اس کا ساتھ مل جائے تو۔۔۔ ماما نے پھر سے پوچھا تو میں اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت دوست تصور کروں گی اس نے مسکرا کر کہا

ذریعہ کوئی بھی ہو تمہیں تمہاری دوستی چاہیے ہے ماما سوال کر رہی تھیں کیا مطلب۔۔۔؟ میں کچھ سمجھی نہیں ماما سے سچ میں ان کی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی۔ مطلب یہ پوچھ رہی ہوں کہ کیا تم اپنی اس دوست کے ساتھ کے لیے کچھ کرنے کو تیار ہو۔۔۔ ماما کا انداز اب اسے پریشان کر رہا تھا۔

جی بالکل اگر ہماری دوستی ہمیشہ کے لیے ہو جائے تو کیا ہی کہنے کیسے اچھا نہیں لگے گا کہ اس کا بیسٹ فرینڈ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے۔

مطلب میں اس رشتے کے لیے ہاں کر دوں تمہاری طرف سے ماما کے اچانک سوال نے اسے حیران کر دیا تھا

تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ میں ایک بار تمہاری مرضی پوچھ لوں میں جانتی ہوں تمہیں اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن میں نے سوچا کیوں نہ تمہیں اس رشتے کا ایک

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اہم فائدہ بھی بتادوں جیسے جان کر تمہیں یقینا خوشی ہوگی۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا
لیکن اسمار اکیلے یہ سب کچھ ہینڈل کرنا بے حد مشکل تھا

ماما میں اب بھی نہیں سمجھی آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس نے صاف گوئی سے کہا
اف نادان لڑکی جو رشتہ تمہارے لیے آیا ہے شہریار قادر کا وہ کوئی اور نہیں بلکہ تمہاری
بیسٹ فرینڈ شیزرہ کا سگا بڑا بھائی ہے۔

تمہارے بابا کو یہ رشتہ بے حد پسند آیا ہے وہ شہریار کو بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں
۔ اس کی امی نے تمہیں کالج میں پسند کر کے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ تمہیں اپنے بیٹے کے لئے
مانگ کر گئی ہیں

اور اسی سلسلے میں کل وہ یہاں ہمارے گھر آئی تھیں تمہارا ہاتھ مانگنے کے لیے تمہارے بابا
کو اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہے یہاں تک کہ تمہارے چچا اور دادا نے بھی اس رشتے
کے لیے حامی بھر دی ہے

قلب شہریار سے مل چکا ہے اسے بھی شہریار بہت پسند آیا ہے۔ اور اب تمہارے بابا
تمہاری رضامندی چاہتے ہیں۔

تمہیں خود سے دور امریکہ بھیجنے سے کہیں بہتر انہیں پاکستان کا یہ رشتہ لگا۔ اسی لیے تم
سے یہ تمام سوال جواب کر رہی تھی اب تم مجھے جلدی سے اپنا جواب بتاؤ تاکہ میں
تمہارے بابا کو مطمئن کر سکوں

ہم ان لوگوں کو جلد سے جلد جواب دینا چاہتے ہیں ماما سے سمجھاتے ہوئے بتانے لگیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آپ لوگوں کو جو بہتر لگے وہی ٹھیک ہو گا ماما مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے سر جھکاتے ہوئے کہا تو ماما نے مسکرا کر اس کی پیشانی کو چوم لیا

جیتی رہو خوش رہو اللہ تمہیں ہر بری نظر سے بچائے تمہارے بابا تمہارا فیصلہ جان کر بے حد خوش ہوں گے۔

ہم جلد ہی ان لوگوں کو ہاں میں جواب دے دیں گے ماما اٹھ کر کھڑی ہوئی تو اسما رہ بھی ان کے ساتھ ہی اٹھی۔

اسما رہ نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کا رشتہ اس کی بیسٹ فرینڈ کے گھر سے آئے گا اسے یاد تھا شہریار کو اس نے ایک دفعہ دیکھا تھا جس دن وہ ٹرپ پر جا رہی تھی اس دن وہ بے حد زبردست پرسنیلٹی کا مالک تھا اور دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھا۔

لیکن اس کے لیے اس کا رشتہ آجائے گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس وقت وہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے کیا اسے شیزرہ کو فون کرنا چاہیے اس بارے میں اس سے کچھ پوچھنا چاہیے لیکن وہ اس سے کیا پوچھے گی۔

کتنا عجیب لگے گا یہ کہتے ہوئے کہ میرے لئے تمہارے بھائی کا رشتہ آیا ہے اور میرے تمام گھر والوں کو وہ رشتہ اتنا پسند ہے کہ وہ فوراً ہی اس کی شادی اس سے کر دینے کو تیار ہیں۔

شیزرہ نے خود بھی تو اس بارے میں اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

شیزرہ نے اسے بتایا تک نہ تھا کہ اس کے گھر میں اس کا بھائی اور اس کی امی آئی ہیں یہ سب کچھ کب اور کس وقت ہوا تھا اسے بالکل بھی پتا نہیں تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں لیکن ایک بہت بڑا بوجھ اس کے کندھوں سے اتر چکا تھا وہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ شادی کے بعد اس کی زندگی کیسی ہوگی وہ ساری سوچیں کہیں دور جاسوئی تھی امریکہ میں ماں باپ سے دور پڑھائی چھوڑ کر اپنے خوابوں کو چھوڑ کر زندگی گزارنا اسے یہ سوچ ہی گھبراہٹ میں مبتلا کر دیتی تھی لیکن اب وہ ہر بری سوچ سے آزاد ہو چکی تھی۔ اسے نہیں پتہ تھا کہ شہریار کے ساتھ اس کی زندگی کیسی ہوگی وہ جانتی تھی کہ شادی کے بعد ہر لڑکی کی زندگی بدل جاتی ہے اس پر ذمہ داریاں آجاتی ہیں زندگی مشکل ہو جاتی ہے لیکن اسے یقین تھا کہ اب اس کی زندگی اتنی مشکل ہر گز نہیں ہوگی جتنی امریکا میں اس کی زندگی ہوتی۔۔۔

ooo

تم آج کالج کیوں نہیں جا رہی شیزرہ تمہارے پیپر سر پر ہیں اور تمہیں بالکل ہوش نہیں ہے اپنی پڑھائی کا ماما کمرے میں داخل ہوئی تھوڑی دیر پہلے ہی ملازمہ نے انہیں آکر بتایا تھا کہ بی بی جی آج کالج نہیں جا رہی اس کے پیپر ہونے میں تقریباً دو مہینے ہی باقی تھے اور ایسے میں شیزرہ بہت لاپرواہی سے کام لے رہی تھی

ماما کو اس کی لاپرواہی ایک آنکھ نہ بھائی تھی اسی لئے تو صبح صبح اس کی کلاس لینے اس کے کمرے میں آ پہنچی

مامیر بالکل دل نہیں چاہ رہا کہیں پر بھی جانے کا اور ویسے بھی وہ اسمارہ کی بچی تو کل بھی نہیں آئی مجھے یقین ہے اس امریکا والے جس کا رشتہ آیا تھا اس کے لیے یقیناً ہاں ہو گئی ہو گی اسی لیے نہیں آئی وہ

وہ پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی ابھی رو دینے کو تھی

تو کیا ہو گیا بیٹا میری جان میں نے تمہیں سمجھایا تو تھا نصیبوں کے کھیل میں ہمارا کوئی ہاتھ نہیں ہوتا اللہ نے جس کا نصیب جس طرح لکھا ہے اسی طرح سے ہونا ہے اس میں تمہاری سہیلی یا پھر تمہارے بھائی کا کوئی قصور نہیں ہے اور نہ ہی اس شخص کا ہے جو اس کے لیے رشتہ آیا ہے

کس کے نصیب میں کیا لکھا ہے یہ اللہ سے بہتر اور کوئی نہیں جانتا ہم دنیا میں کچھ بھی بدل سکتے ہیں لیکن اپنی نصیب کو ہر گز نہیں کیونکہ یہ اللہ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ تم بالکل ادا اس مت ہو جو ہونا تھا سو ہو گیا

اور ان لوگوں نے ابھی تک ہمیں جواب نہیں دیا اگر وہ لوگ اس امریکن کے رشتے کے لئے ہاں کریں گے تب بھی پہلے ہمیں انکار کریں گے

ہو سکتا ہے فی الحال وہ دونوں رشتوں پر غور کر رہے ہوں یہ لمحات بہت نازک ہوتے ہیں بیٹیوں کی زندگی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے یوں ہی لمحے میں ہاں نہیں کی جاتی

ان لوگوں کو پورا حق ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کا۔ جیسے چاہے فیصلہ کریں ان کی بیٹی ہے وہ بہتر جانتے ہیں اور اب اس بات کو تم اپنے سر پر سوار مت کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ ڈرائیور تمہیں کالج چھوڑ کے آئے گا اور تم کالج ضرور جاؤ گی ماما نے ذرا سختی سے کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں ماما پلینز آج میرا بلکل دل نہیں چاہ رہا کہیں پر بھی جانے کا میں آج چھٹی کروں گی کل
جاؤں گی پکا وعدہ آج میرا بلکل دل نہیں کر رہا گھر سے نکلنے کا وہ منہ بنا کر بیڈ پر بیٹھی بولی
اچھا ٹھیک ہے کیا یاد کروں گی آج چھٹی کر لو ماما نے مسکرا کر اسے اجازت دی تو وہ بھی
مسکرا دی

زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے نیچے آولان کی صفائی کریں گے کتنا گندہ ہے
ملازموں کو تو ذرا ہوش نہیں ہے ہم تو اس گھر میں رہتے ہیں ہمیں ہی غور کرنی ہوگی
فرض کروا گروہ لوگ ہاں کر دیں تو اس حال میں شادی کریں گے ذرا حالت دیکھو گھر کی
پتہ نہیں ملازم سارا دن کرتے کیا رہتے ہیں ماما برابر اڑاتے ہوئے باہر جانے لگی
اس سے تو اچھا ہے کہ میں کالج ہی چلی جاؤں شیرزہ فوراً سے بولی
یہ تو اور بھی اچھی بات ہے چلو جلدی سے ریڈی ہو جاؤ ماما پلٹ کر کہنے لگی تو اس نے فوراً
کانوں کو ہاتھ لگایا

ارے میری پیاری ماما میں تو مذاق کر رہی تھی آپ تو سیریس ہی ہو گئی اس کے انداز نے
ان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر دی

تمہارے مذاق کی تو۔۔۔۔۔ جلدی سے باہر آؤ بہت سارا کام کرنا ہے
ماما نے جاتے جاتے اسے پھر سے یاد کروایا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بیگم صاحبہ شاہ حویلی سے فون آیا ہے کوئی میڈم ہیں آپ سے بات کرنا چاہتی ہیں ملازمہ نے آکر انہیں انفارم کیا وہ جو کچن میں آج شیررہ کو کوئی نئی ڈش بنانا سکھا رہی تھی ملازمہ کے بتانے پر فوراً باہر آئی۔

جبکہ شیررہ شاہ حویلی سے فون کاسن کر پریشان ہو چکی تھی اس نے جلدی سے سب سے پہلے تود عا مانگی کہ جو بھی ہوا اچھا ہو۔ اور پھر ماما کی واپسی کا انتظار کرنے لگی۔

اسے کھانا بنانا نہیں آتا تھا لیکن پھر بھی ماما سے آہستہ آہستہ کھانا بنانا سکھا رہی تھیں وہ اکثر ہی شام میں اسے اپنے ساتھ کے کچن میں ہی رکھتی تھیں۔

زیادہ انٹرسٹ نہ ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے بھائی کے لیے کبھی کبھار کھانا بنایا کرتی تھی کیونکہ وہ اس کی بہت تعریف کرتا تھا چاہے کھانا کیسا بھی کیوں نہ ہو۔

پہلے ایک دو بار تو اس نے خود ہی کھانا چکھا بھی تھا جو اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا لیکن اس کے بھائی نے اس کے کھانے کی اتنی تعریف کی تھی کہ پھر اس نے خوش ہو کر بار بار کوشش جاری رکھی۔

اب وہ ٹھیک ٹھاک کھانا بنانے لگی تھی لیکن بہت اچھا پھر بھی نہیں۔

اس کا سارا دھیان باہر آئے فون کی جانب تھا جب ماما کال سن کر مسکراتے ہوئے کچن میں آئی۔

ماما ان لوگوں نے فون کیوں کیا تھا سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ کیا بات کرنی تھی انہوں نے ان کے آتے ہی اس نے سوال شروع کر دیے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شیزرہ بیٹا سانس تو لے لو خوشخبری ہے ان لوگوں نے رشتے کیلئے ہاں کر دی ہے۔ اب تم بھی ٹینشن لینا بند کرو اور جا کر اپنے بھائی کو کہو کہ آتے ہوئے مٹھائی لے کر آئے۔ ماما نے بے حد خوشی سے کہا تو وہ چچتے ہوئے ان کے گلے سے لگ گئی۔

اوو ہو وپیاری ماما اب مٹھائی نہیں کیک کا رواج ہے اب آپ یہ اولڈ فیشن چیزیں چھوڑیں اب آپ کی بہو آنے والی ہے اب تھوڑی ماڈرن ہو جائیں وہ۔ بے حد شرارت سے کہتی شہریار کو فون کرنے بھاگ چکی تھی ماما صرف مسکراتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی

○○○○○○

شہریار بے حد خوش تھا اس کی پہلی خوشی اسے ملنے جا رہی تھی اس کی پہلی محبت اس کے نصیب میں لکھ دی گئی تھی

شیزرہ فون پر بے حد خوش لگ رہی تھی اس نے یہ خوشخبری اتنی خوش دلی سے سنائی تھی شہریار کا موڈ اپنے آپ خوشگوار ہو گیا۔

اس نے آتے ہوئے مٹھائی لانے کا کہہ کر فون بند کر دیا وہ اپنی خوشی شیزرہ کے سامنے بیان نہیں کر پارہا تھا

اس نے تھوڑی دیر بعد ہونے والی میٹنگ بھی کینسل کر دی اس وقت وہ کسی بھی میٹنگ کا حصہ نہیں رہنا چاہتا تھا اس وقت وہ اپنی خوشی اکیلے منانا چاہتا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کس طرح اپنی خوشی کا اظہار کرے اس وقت وہ اتنا خوش تھا کہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر پوری دنیا کو بتا دے کہ اس کی محبت اس کی ہونے جا رہی ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کل تک وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اگر اسمارہ اس کی نہ ہوئی تو بھی کوئی بات نہیں وہ صرف ایک عام سی لڑکی ہے جو اسے دیکھنے میں اچھی لگی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی ایک ہی جگہ روک دے گا۔

اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ آگے بڑھ جائے گا اسمارا کو بھلا کر اپنی نئی زندگی ایک نئے طریقے سے جئے گا

لیکن پھر اس کے دل نے اس سے کہا تھا کہ ایسا ممکن نہیں ہے وہ لڑکی اس کے دل کی گہرائیوں میں اتر چکی ہے اب اسے بھلا کر آگے بڑھنا اس کے لئے ممکن نہیں۔

آپنی زندگی خوشحال طریقے سے گزارنے کے لئے اسے اس لڑکی کا ساتھ ہر قیمت پر چاہیے تھا۔ اسے یقین تھا کہ اسمارہ کے بنا اس کی زندگی ویران ہو جائے گی۔

اپنی پہلی محبت کو بھلا کر وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکے گا آگے بھرنے کے لیے اسمارہ کا ساتھ درکار تھا ہر قیمت پر اسے لگ رہا تھا کہ اسمارہ کے بغیر وہ کبھی خوش نہیں رہ پائے گا وہ عام سی لڑکی اس کی خوشیوں کی وجہ بن گئی تھی۔

اور شاید یہی وجہ تھی کہ اس وقت اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ وہ اس وقت کتنا خوش تھا وہ اپنی خوشی اسمارا کے ساتھ شیر کرنا چاہتا تھا شاید وہی اس کی خوشی کا اندازہ لگا سکتی تھی

وہی تو تھی جس نے اس کے دل کی دنیا بدل دی تھی۔ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ کہیں اسمارا اس کے سامنے آجائے اور وہ اسے اپنے سینے سے لگا کر اپنے دل کی ہر بات کہہ دے۔ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسے محسوس کرے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے اپنی باہوں میں بھرے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر راحت کے ایک نئے احساس کو محسوس کرے۔

اس کے نازک لبوں کو چوم کر محبت کی پہلی مہر ثبت کرے۔ اس کا دل اسمارہ کی قربت کا خواہشمند تھا۔ اس کا دل اس کے لیے مچنے لگا تھا۔

تو آخر کار تم میری ہونے جا رہی ہو۔ آخر تمہیں میرے نصیب میں لکھ ہی دیا گیا میری دنیا میں خوش آمدید میری جان۔

میں تمہیں اتنی خوشیاں دوں گا کہ تمہیں مجھ سے زیادہ کسی سے محبت نہیں ہوگی۔ تمہیں شہر یار شاہ سے زیادہ اور کوئی عزیز نہیں ہوگا۔

میں آ رہا ہوں اسمارہ غالب تمہیں اسمارہ شہر یار بنانے تمہیں اپنی دنیا میں لانے وہ شیشے کی بڑی سی کھڑکی کے سامنے کھڑا باہیں پھیلانے اونچی آواز میں بولا۔

○○○○○

اسمارہ دیکھو کسی چیز میں کوئی کمی نہیں دیکھنی چاہیے آج وہ لوگ باقاعدہ صرف تم سے ملنے کے لیے آ رہے ہیں۔

شہر یار بھی ساتھ ہو گا اور تمہاری سہیلی بھی ہر چیز بہت اچھے طریقے سے ہونی چاہیے تمہارے ہر انداز سے پتہ چلنا چاہیے کہ تم کتنی سلیقہ مند ہو۔

اما صبح سے بار بار اسے یہی سب باتیں بتائے جا رہی تھی جب کہ وہ اپنے ہنر کا مظاہرہ کرتے بہت ساری اچھی اچھی ڈیشنر بنا چکی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کی ماں نے اسے بتایا تھا کہ آج تمہارا اصل ٹیسٹ ہے جسے تم نے ہر حال میں پاس کرنا ہے وہ یہ سب کچھ کرتے ہوئے بہت زیادہ نروس تھی۔ دو بار کام کرتے کرتے تو اس کا ہاتھ بھی جل گیا

اور اس وقت سب کچھ تیار کرنے کے بعد ماما نے اسے اچھے سے تیار ہونے کے لیے بھیجا تھا کیوں کہ ان لوگوں نے شام پانچ بجے کا وقت دیا تھا اور اس وقت ساڑھے چار بج رہے تھے۔

شینز رہ اس کی سہیلی تھی جسے لے کر وہ بہت زیادہ پرسکون تھی لیکن شہریار کی امی سے تو صرف ایک بار ہی ملی تھی وہ بھی ان کی بیٹی کی سہیلی کے طور پر اور پھر شہریار بھی تو پہلی بار ہی آ رہا تھا۔

ویسے تو وہ پہلے تصویر بھی بھیج چکے تھے لیکن غالب صاحب نے کہا تھا ایک بار لڑکا لڑکی روبرو ایک دوسرے کو دیکھ لیں تو بہتر ہے۔

کیونکہ یہ لوگ اگلے ہفتے ہی نکاح کرنا چاہتے تھے غالب صاحب سعدیہ بیگم کے ساتھ ج کے لیے جانے والے تھے اور اس سے پہلے وہ اپنی ذمہ داری نبھانا چاہتے تھے اسمارہ کی ذمہ داری اچھے سے نبھا کر ہی وہ یہ سعادت حاصل کر سکتے تھے

ان کے فیصلے رخشندہ بیگم یا شہریار کو کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں تھا وہ ان کے فیصلے پر پوری طرح رضامندی ظاہر کر چکے تھے۔ جس کے بعد غالب صاحب بھی ریلیکس ہو گئے

oooooooooooo

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن اسمارہ کی ماما نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ شادی کو لے کر وہ بہت زیادہ ٹینشن لے رہی تھیں اور اسے دے بھی رہی تھیں

اس وقت وہ ریلیکس ہو کر فریش ہوئی تو ماما کا لایا ہوا نیا سوٹ پہنا جو وہ سپیشلی آج کے لیے لائی تھیں۔

اس سے زیادہ پریشانی تو اس کی ماں کو تھی شاید یہ معاملات ہی ایسے ہوتے ہیں جو ماں کو پریشان کر دیتے ہیں۔ اپنی ماں کی ساری ہدایات ذہن میں رکھتے ہوئے اس نے اپنی تیاری مکمل کی ملازمہ نے اسے مہمانوں کے آنے کی خبر دی

○○○○○

وہ مہمان خانے میں جانے کی بجائے پہلے کچن میں آکر چائے بنانے لگی جیسے اس کی ماں نے اسے سمجھایا تھا۔ اچھی سی چائے بنا کر اس نے اپنا حلیہ درست کر کے ملازمہ سے رائے جانی چاہی جس نے بے ساختہ ماشاء اللہ کہا تھا

لیکن اسے ملازمہ پر بالکل یقین نہیں تھا کیونکہ وہ سب تو اٹھتے بیٹھے اسے ماشاء اللہ کہتی سعدیہ بیگم کو اس کی نظراتارنے کا کہتی رہتی تھی

اسمارہ نے آہستہ سے چائے کا ٹرے اٹھایا اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی مہمان خانے میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کیا۔

اس کے سلام کا جواب کس نے دیا تھا کس نے نہیں اسے بالکل اندازہ نہیں تھا اس نے تو بس اپنی سہیلی دیکھی تھی جو اس کے قریب آتے ہوئے اس سے ملنے لگی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے شیزرہ ہمیشہ سے بے حد عزیز تھی اور اب تو رشتہ بدلنے جا رہا تھا تو یقیناً اور بھی زیادہ عزیز ہو جانے والی تھی

اسے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ اس کے اور شیزرہ میں رشتہ ایسا بن جائے گا کہ وہ ہمیشہ کے لئے ایک ساتھ ہو جائیں گے لیکن اس کی سہیلی نے اس کے ساتھ ایسا رشتہ بنا لیا تھا ہمیشہ اسے اپنے پاس رکھنے کے لئے ہمیشہ اپنی دوستی کو قائم رکھنے کے لیے۔

او بیٹا یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو رشتہ بیگم نے بے حد محبت سے اسے اپنے پاس بٹھایا جبکہ شہریار سامنے پار صوفے پر بیٹھا غالب اور سردار شاہ کے سوالوں کا جواب دے رہا تھا اس نے ایک نظر بھی اٹھا کر اس کی جانب نہ دیکھا تھا جبکہ اسماہ نے ایک نظر اسے دیکھ لیا تھا۔

بھائی صاحب اب بتائیے آپ کب تک نکاح چاہتے ہیں ہمیں اگلے ہفتے یا پھر اگلے سال نکاح پر کوئی اعتراض نہیں ہے ہمیں تو بس بات پکی کرنی ہے لیکن ہمیں یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنی بیٹی کی ذمہ داری نبھا کر جج کے لئے جانا چاہتے ہیں ہم آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہم نکاح سادگی سے کرنے کو تیار ہیں لیکن میرا ایک ہی بیٹا ہے میں اس کی شادی دھوم دھام سے کرنا چاہتی ہوں اسی لئے فی الحال ہم نکاح کریں گے

لیکن رخصتی کے لیے ہمیں تھوڑا وقت چاہیے کم از کم پندرہ سے بیس دن کا وقت میں نہیں چاہتی کہ میرے بیٹے کی شادی میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی رہ جائے کہنے کو تو یہ دن بھی بہت کم ہے تیار یوں میں کیسے چلے جائیں گے پتا بھی نہیں چلے گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

باقی جیسے آپ لوگ مناسب سمجھیں رخشندہ بیگم نے فیصلہ ان کے چھوڑتے ہوئے اپنے دل کی بات بھی کہہ دی

جی بہن جی ہم بھی زیادہ وقت نہیں لیں گے ہم بھی اپنی بیٹی کی ذمہ داری جلد سے جلد نبھانا چاہتے ہیں دراصل اگلے مہینے کے پہلے ہفتے ہی ہم حج کے لیے جارہے ہیں اور اللہ کے حکم کے مطابق حج سے پہلے ہی ہم اپنی بیٹی کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ غالب صاحب نے بے حد محبت سے اسما کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

بس ٹھیک ہے ہو گیا فیصلہ آپ بھی شادی کی تیاریاں کریں اور ہم بھی تیاریاں شروع کرتے ہیں کیونکہ وقت بے حد کم ہے رخشندہ بیگم نے سعدیہ بیگم کے ہاتھوں مٹھائی کا ٹکڑا اٹھاتے ہوئے کہا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی اس سب کے دوران کنیز بیگم خاموشی سے ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی رہی ایک وقت تھا جب اسما کی جگہ ان کی بیٹی کرن بیٹھی ہوئی تھی اور سامنے شہریار کی بجائے قلب تھا کتنی خوشیوں بھرا تھا وہ دن

انہیں آج بھی وہ دن اچھے سے یاد تھا جب ان کی 13 سالہ بیٹی کرن 17 سالہ قلب کے نکاح میں شامل ہوئی تھی۔ پوری حویلی میں خوشیوں کا سماں تھا اس کے بعد تو جیسے قلب نے کرن کی ذمہ داری ہی اٹھالی تھی اس کا چھوٹے سے چھوٹا کام اپنے ہاتھوں سے کرتا تھا

اس کی ہر خواہش پوری کرتا ہر ممکن طریقے سے خوش رکھنا کیا کچھ کرتا تھا وہ کرن کے لیے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ سارا دن آفس سے میں گزار کر تھکا ہارا گھر آتا مگر کرن کی ایک آواز پر اسے کبھی ایس کریم پالرتو کبھی کسی پارک میں گھمانے لے جاتا
اپنے آرام سے زیادہ عزیز تھی اس کے لیے کرن کی مسکراہٹ جو وہ صرف اس کے لئے رکھتی تھی۔

وہ دن کبھی بھلائے نہیں جاسکتے تھے ان کی بیٹی کرن قلب کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزارنے جا رہی تھیں پھر نہ جانے کس کی نظر لگ گئی
سب کچھ تباہ ہو گیا۔

قلب کا وہ لڑا دینے والے الفاظ۔ طلاق "قیامت ہی تو لے آیا تھا اور کرن کا وہ باغی لہجہ اس کا چیخ چیخ کر کہنا کہ مجھے قلب کے ساتھ نہیں رہنا مجھے یہ حویلی یہ گھر چھوڑ کر جانا ہے میں ان پابندیوں سے تنگ آچکی ہوں مجھے نہیں چاہیے کوئی محافظ میں اپنی زندگی اپنے طریقے سے آزادی سے گزارنا چاہتی ہوں۔

چیخ چیخ کر کہا تھا اس نے قلب سے شادی نہیں کرنی وہ قلب سے طلاق چاہتی ہے وہ اس نکاح کو سرے سے ختم کر دینا چاہتی ہے وہ قلب سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اور قلب ہار گیا اس کی ضد کے سامنے جب اس نے اپنے سر پر بندوق رکھ کر شادی کی رات اس سے طلاق کی ڈیمانڈ کی وہ ہار گیا
وہ ٹوٹ گیا۔

چار سال گزر گئے سردار شاہ نے کرن سے ہر رشتہ ختم کر کے اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے امریکا بھیجوا دیا۔ اپنی بیٹی کی بغاوت پر وہ آج تک کسی کے سامنے سراٹھا کر بات نہیں کر پائے تھے

سارے خاندان میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ سردار شاہ کی بیٹی کرن نے شادی کی پہلی رات ہی طلاق لے کر اپنے خاندان سے بغاوت کی ہے۔

سردار شاہ میں محفلوں میں اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیا کنیز بیگم پل خاموش ہو گئی ان کی اکلوتی اولاد نے انہیں سراٹھا کر جینے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

وہ اسمارہ کے چہرے کی جانب دیکھتی مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہی تھی لیکن اسمارہ اور کرن میں زمین آسمان کا فرق تھا اسمارہ کو دیکھ کر وہ اکثر اپنی پرورش پر شرمندہ ہو جاتی اگر کرن کی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کرنے کی بجائے وہ اسے صحیح اور غلط کی پہچان سکھاتی تو آج شاید وہ بھی قلب کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار رہی ہوتی لیکن انہیں افسوس تھا اپنی پرورش پر اپنی تربیت پر کہ انہوں نے کیوں کرن کو ایک اچھی ماں بن کر تربیت نہیں دی۔

وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھی جب سعدیہ بیگم نے مٹھائی کی پلیٹ ان کے سامنے رکھتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا تو انہوں نے مسکرا کر ایک ٹکڑا اٹھایا۔

ان کی آنکھوں میں ایک فخر تھا۔ آج ان کے ہر انداز سے ان کی خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔ یہ خوشی وہ بھی منا چکی تھی لیکن ان کی خوشی ہمیشہ کے لئے نہیں تھی وہ عارضی خوشی چند دنوں میں ہی ان سے روٹھ کر چلی گئی۔ جو کبھی واپس نہ آئی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن انہیں افسوس کرن کے جانے کا نہیں بلکہ قلب کا تھا۔ کرن تو باغی تھی بغاوت کر کے اپنی بات منوا کر چلی گئی۔ لیکن

جس نے والدین کے فیصلے پر سر جھکا لیا۔ اس کا کیا۔۔۔۔۔!

۔ ایک بار ماں باپ کے کہنے پر خاموشی سے نکاح نامے پر سائن کر دیے اس کا کیا۔۔۔۔۔!

جو اس رشتے کو نبھانے کی خاطر کرن کی ہر جائز ناجائز بات ماننا رہا۔

اپنے باپ کی خوشی کی خاطر کرن کی ساری غلطیوں کو نظر انداز کرتا رہا۔

اسے دنیا کے سرد و گرم سے بچاتا رہا اس کا محافظ بنا رہا۔

بر باد تو اس کی زندگی ہوئی تھی بر باد تو قلب ہوا تھا۔

کرن کا کیا گیا تھا اسے آزادی چاہیے تھی جو اسے مل گئی تھی امریکہ میں کوئی نہیں تھا اس پر

روک ٹوک کرنے والا اسے صحیح غلط کی پہچان بتانے والا اسے سمجھانے والا وہ تو خوش تھی

اپنی مرضی سے اپنے مطابق اپنی زندگی گزار رہی تھی۔

وہ زندگی جس کی وہ خواہش مند تھی اس کا تو کچھ بھی نہ گیا تھا

لیکن قلب خاموش ہو گیا تھا جس لڑکی پر اس نے اپنی زندگی کے آٹھ سال ضائع کر دیے

۔ اس نے اس کے ساتھ کیا کیا۔۔۔۔۔!

اور انہیں بھی یہی غم تھا کہ قلب کے چہرے کی مسکان ان کی بیٹی نے چھنی تھی۔ کاش وہ

سب کچھ ٹھیک کر پاتی اگر انہیں ایک اور موقع ملتا کرن کی پرورش کرنے کا تو وہ اپنی

ساری غلطیاں سدھار لیتی لیکن یہ قدرت کا نظام تھا ماں باپ کو اپنی اولاد کو پالنے کا صرف ایک ہی موقع ملتا ہے۔

اس موقع میں چاہے وہ اس کی زندگی سنوار دیں چاہے بگاڑ دیں اور حقیقت تھی کہ کوئی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی کنیز بیگم اور سردار صاحب اپنی اولاد کی وجہ سے سر نہیں اٹھاتے تھے

○○○○○○

شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی۔

شہریار کے پورے گھر کو خوبصورتی سے سجا دیا گیا تھا جس میں سب سے بڑا ہاتھ شیزرہ کا تھا بے شک نکاح سادگی سے ہونا تھا لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ نے اپنے گھر میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہونے دی تھی اس کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی کہ اس کی سہیلی اس کے بھائی کی دلہن بن کر ہمیشہ کے لئے ان کے گھر میں آنے والی ہے شہریار نے سب کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ شادی کے بعد اسمارہ کے پڑھائی رو کی نہیں جائے گی اسمارہ کی اس خواہش کو شہریار تک پہنچانے والی شیزرہ ہی تھی شہریار کے اس فیصلے نے شیزرہ کو بے حد خوش کر دیا تھا جبکہ اسمارہ کے خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہ تھی ابھی تک وہ اس کے نکاح میں شامل بھی نہ ہوئی تھی کہ وہ اس کی ہر خواہش کو پورا کر رہا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ایسا سمجھنے والا ہم سفر پا کر تو کوئی بھی لڑکی اپنے آپ کو خوش قسمت محسوس کرتی ہے اس وقت اسمارہ کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی وہ شہریار کے ساتھ اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر بے حد خوش تھی۔

سب کچھ یوں اچانک ہو جائے گا اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ شادی کے لیے دل سے رضامندی دے چکی تھی دو مہینے کے بعد اس کے ایگزامز ہونے والے تھے اور شہریار کے کہنے کے مطابق وہ ان ایگزامز کو دینے والی تھی اگر اس کی شادی اس امریکن سے ہو جاتی اور وہ ایسا ہر گز نہیں کر پاتی۔

لیکن اللہ نے اس کے نصیب میں ایک خوبصورت سوچ رکھنے والا انسان لکھا تھا۔ شہریار کو اپنی زندگی میں سوچ کر وہ ابھی سے اس کے خواب دیکھنے لگی تھی محبت کیا ہے کس بلا کا نام ہے وہ نہیں جانتی تھی

ہاں لیکن شہریار کے لیے جو احساس اس کے دل میں جاگ رہے تھے وہ بہت انمول تھے اپنی آنے والی زندگی کو سوچ کر وہ بے حد خوش تھی

شاید اسے ہی ہمسفر کا ذکر فلموں ڈراموں ناولوں میں ہوتا ہے چاہنے والا سمجھنے والا ہمسفر شاید شہریار جیسے انسان کو ہی کہتے ہیں۔

ابھی تک وہ اس کی زندگی میں شامل نہ ہوا تھا لیکن اس کے باوجود بھی آسمارہ اسے اپنے دل میں ویلکم کر چکی تھی صرف چند دن میں وہ اس کے نکاح میں شامل ہونے والی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہاں اس کی سہیلی بھی تھی جو ہر قدم پر اس کے ساتھ تھی۔ اسے یقین تھا شیزرہ اس کا بہت ساتھ دے گی آخر جو لڑکی اپنے بھائی کو اپنی سہیلی سے شادی پر مناسکتی ہے وہ کیا نہیں کر سکتی اسے یقین تھا اسماہ کے گھر رشتہ لانے کے لیے شیزرہ نے ہی مجبور کیا ہوگا شاید شیزرہ کو اپنے بھائی کے لئے سب سے بہتر اسماہ ہی لگی ہوگی یا شاید اس نے اپنے بھائی کے لیے اسے پسند کر لیا ہوگا جو بھی تھا لیکن وہ اس شادی سے بہت خوش تھی

○○○○○

دنوں کو تو جیسے پتنگے لگے تھے۔ جہاں شہریار کے لیے یہ دن صدیوں کی طرح گزر رہے تھے وہی اس کی امی اور بہن کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی تیاریاں ختم ہونے میں نہیں آرہی تھی دن بچے ہی نہیں تھے کل ان کا نکاح تھا۔

ایک طرف غالب صاحب اس نکاح پر بے حد خوش تھے وہی دوسری طرف یہ غم بھی ستائے جا رہا تھا کہ ان کے گھر کی رحمت کسی اور کے گھر جا رہی ہے لیکن یہ تو دنیا کا دستور ہے ہر باپ کو اپنی بیٹی اپنے جگر کا ٹکڑا کسی دوسرے کے حوالے کرنا پڑتا ہے

غالب صاحب بھی اپنے جگر کا ٹکڑا کسی اور کے حوالے کرنے جا رہے تھے۔ ان کے لیے یہ وقت مشکل تھا لیکن اپنی بیٹی کو رخصت تو کرنا ہی تھا یہ تو اللہ پاک کا احسان تھا جس نے اپنی رحمتوں کے سائے ان پر بنائے رکھے تھے شہریار ایک قابل تعریف انسان تھا اس کی قابلیت کو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے تھے انہیں شہریار کے معاملے میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں تھا۔ اور اس سے زیادہ وہ اس بات کو لے کر خوش تھے کہ شہریار کا تعلق

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پاکستان سے تھا اور ان کی بیٹی کبھی بھی انہیں چھوڑ کر کہیں دوسرے ملک نہیں جا رہی تھی

وہ ان کے پاس ہی رہنے والی تھی جب بھی اس کا دل چاہتا ہے وہ ان سے ملنے آ جاتی کوئی بھی مسئلہ ہوتا تو وہ کھل کر اظہار کر سکتی تھی انہیں خوشی تھی کہ انہوں نے اپنی بیٹی کا فیصلہ بالکل صحیح کیا تھا

اس وقت ان کے گھر میں بھی رونق لگی ہوئی تھی پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا یہ نکاح صرف نام کا ہی سادگی سے ہو رہا تھا۔

اصل میں تو اس سادگی میں بھی کوئی نہ کوئی خواہش اور آرزو چھپی ہوئی تھی وہ اپنی بیٹی کو لے کر کسی حسرت کو دل میں دبا نہیں سکتے تھے یہ ان کا سلسلہ تھا کہ وہ سب کچھ سادگی سے کریں گے لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ بہت دھوم دھام سے ہو رہا تھا

حویلی کی رونقوں نے نکاح کی اس رسم کو چار چاند لگا دیے تھے دور پار کے سبھی رشتہ دار حویلی پہنچ چکے تھے آج کے یہاں ایک بڑی محفل لگنے والی تھی

شاہ حویلی میں چار سال کے بعد خوشیاں لوٹ آئی تھیں۔ وہ خوشیاں جو چار سال پہلے کرن کی بغاوت کی وجہ سے ان سے روٹھ گئی تھی آج اسارہ کی فرمانبرداری کی وجہ سے لوٹ آئی تھی

اسارہ نے بیٹی ہونے کا حق ادا کر دیا تھا کتنے خوبصورت الفاظ تھے اس کے بابا آپ جو فیصلہ کریں مجھے منظور ہے میں جانتی ہوں صحیح اور غلط آپ سے بہتر اور کوئی نہیں پہچان سکتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

غالب صاحب کا سینہ چوڑا ہو گیا وہ سر اٹھا کر اپنی معصوم سی بیٹی کا جھکا سر دیکھ رہے تھے انہوں نے بے اختیار باہیں پھیلا کر اسے اپنے سینے سے لگالیا اور کل وہ فخر سے اپنی بیٹی کا نکاح کرنے جارہے تھے اس کی زندگی کا صحیح فیصلہ کرنے جا رہے تھے جسے لے کر وہ بے حد مطمئن تھے۔

○○○○

اسمارہ غالب ولد غالب شاہ آپ نکاح شہریار قادر شاہ ولد قادر شاہ کے ساتھ پچاس لاکھ روپے سیکہ رائج الوقت قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے قاضی صاحب کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے بابا نے آہستہ سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا جبکہ دوسری طرف بیٹھا قلب اس کے گرد اپنے بازو پھیلانے ہوئے تھا ایک تحفظ کا احساس اسے ہر طرف سے گھیر گیا۔ قبول ہے اس میں بے حد مدد ہم آواز میں کہا مولوی صاحب کی دوبارہ آواز گونجی قبول ہے

قبول ہے

اس کے الفاظ کے ساتھ ہی اس نے اپنا قلم اٹھا کر نکاح نامے پر سائن کیے تو آنکھوں سے آنسو بہنے لگے بابا نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے اس کا ماتھا چوما اور سب سے مبارکباد وصول کرنے لگے اس کے ساتھ ہی قلب نے بھی اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے محبت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور اس کے ساتھ ہی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوا سب مرد حضرات کمرے سے اٹھ کر باہر نکل گئے جب امی اور چاچی اس کے قریب آ بیٹھی۔

تھوڑی ہی دیر میں دوسری طرف سے بھی شور کی آواز گونجنے لگی اس طرف بھی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ نکاح مکمل ہو چکا تھا اسمارا غالب شاہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسمارا شہریار شاہ بن گئی

وہ انجان شخص اس کا سائبان بن گیا کل تک جس کا نام بھی نہیں جانتی تھی آج وہ اس کا ہمسفر بن گیا تھا اس کی زندگی بھر کا سا تھا۔

نکاح سے پہلے ہی اس کے دل میں شہریار کے لیے نرم جذبے جنم لینے لگے تھے لیکن وہ ڈرتی تھی اسے سوچتے ہوئے شاید نہ محرم ہونے کا احساس گناہ گار بناتا تھا لیکن اب یہ احساس جیسے مٹ چکا تھا

وہ اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا اس کا سب کچھ تھا اس کی آنے والی زندگی کا سا تھا اس کا مستقبل تھا۔ ابھی تک تو وہ ٹھیک سے اسے دیکھ تک نہیں پائی تھی لیکن وہ ایک ہی نظر اس کے لئے کافی تھی۔ جس میں وہ اسے اپنا سب کچھ ماننے لگی تھی۔

محبت تھی یا نہیں یہ وہ نہیں جانتی تھی مگر یہ جانتی تھی کہ اس سے محبت کرنا اس پر فرض ہے۔ اسے چاہنا اس کا خیال رکھنا اس سے جڑی ہر ذمہ داری کو نبھانا اس کا فرض ہے۔ اور اسے یقین تھا وہ اپنا فرض پوری ایمانداری سے نبھائے گی۔ اپنے شوہر کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دے گی۔

ایک اچھی بیٹی کی طرح وہ ایک اچھی بیوی ہونے کا حق ادا کرے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسلام علیکم آئی جی کیسی ہیں

سعدیہ بیگم نے جیسے ہی گیسٹ روم میں قدم رکھا شیزرہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی جبکہ اسے پہلی بار یہاں دیکھ کر سعدیہ بیگم بے حد خوش تھی

وعلیکم السلام میری جان میں بالکل ٹھیک ٹھاک تم یہاں تم نے تو مجھے سر پرانزدے دیا وہ خوشی سے اس سے ملتے ہوئے بولیں

دیکھا جی بالکل میں یہاں سر پرانزدے ہی تو آئی ہوں میرا مطلب ہے میں اسمارہ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آئی ہوں

آج ہم اس کی چوائس کا لہنگا لینے والے ہیں بھیا نے تو سارے کام میرے سر پہ ڈال دیے ہیں تو میں سب سے پہلے یہاں آئی کیونکہ سب سے امپورٹنٹ تو دلہن ہوتی ہے نادلہن کے بغیر تو شادی نہیں ہو سکتی اور لہنگے کے بغیر میری سہیلی دلہن کیسے بنے گی۔

وہ انہیں لوجک دیتی اتنی معصوم لگی کہ وہ بے اختیار مسکرا دی

ہاں بیٹا یہ بات تو تم نے بالکل ٹھیک کہی تمہاری سہیلی اپنے روم میں ہے یہاں سے سیڑھیاں چڑھتے ہی دوسرا کمرہ میں نے اسے کل رات ہی بتا دیا تھا کہ آج تمہارے گھر سے کوئی نہ کوئی آنے والا ہے اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے جانے کے لیے اسی لئے وہ بھی مکمل تیاری کر کے بیٹھی ہوئی تھی

مجھے تو لگا تھا کہ رخشندہ بیگم ہی آئیں گی لیکن تم نے آکر بہت خوش کر دیا تم جاو اس کے روم میں بیٹھو میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

انہوں نے اسے کمرے کا رستہ بتاتے ہوئے کہا تو وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی گیسٹ روم سے نکلتی سیڑھیاں چھڑتی اوپر کی جانب جانے لگی جہاں آنٹی نے اسمارہ کا کمر بتایا تھا لیکن اوپر بہت سارے ایک جیسے کمرے دیکھ کر وہ کچھ کنفیوز ہوئی۔

اس نے واپس نیچے کی جانب دیکھا تو نیچے کوئی بھی نہیں تھا نہ کوئی ملازم اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد

چلی جاشیز رہ کسی بھی کمرے میں کون سا یہاں کے لوگ انجان ہیں اگر غلطی سے کسی غلط کمرے میں چلی بھی گئی تو سوری بول کر باہر آ جانا

وہ سوچتے ہوئے ایک کمرے کی جانب بڑھی ایک کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر آ گئی۔ کمرہ بالکل خالی تھا جیسے یہاں کوئی رہتا ہی نہ ہو صاف ستھرا بیڈ خوبصورت قالین لیکن اس کمرے کو دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ اس کمرے میں کسی کی بھی رہائش نہیں ہے وہ اُلٹے قدم اس کمرے سے نکلتی دوسرے کمرے کی جانب بڑھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح کمرے کو دیکھتی کوئی دیوار بنا اس سے ٹکرایا تھا اس چٹان جیسے موجود سے ٹکرا کر پہلے شیز رہ کا دماغ گھوم گیا

لیکن پھر اپنے سامنے شرٹ لیس انسان کو کھڑے دیکھ کر اسے دن میں تارے نظر آنے لگے۔

اس نے بڑی مشکل سے سر اٹھا کر اوپر کی جانب دیکھا جو گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

سوری قلب میں دراصل اسمارہ کا روم ڈھونڈ رہی تھی غلطی سے آپ کے کمرے میں آگئی وہ کچھ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

تم مجھے بھائی کہہ سکتی ہو وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا تو شیرزہ نے آنکھیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اس کی آنکھوں میں انجانا سا احساس تھا جسے نہ تو وہ خود سمجھ پارہی تھی اور نہ ہی کسی دوسرے کے سامنے بول پارہی تھی۔

لیکن آپ میرے بھائی نہیں ہیں میرا بس ایک ہی بھائی ہے۔ اس کے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جو قلب کو ٹھٹکنے پر مجبور کر گیا۔

میں نے صرف کہنے کے لیے کہا ہے میں تم سے عمر میں بہت بڑا ہوں تمہیں میرا نام لیتے ہوئے عجیب نہیں لگتا اسمارہ کا بڑا بھائی ہوں میں تم بھی مجھے بھائی بلا سکتی ہو مجھے کوئی ایشو نہیں ہے۔ وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

مگر مجھے ایشو ہے آپ میرے بھائی نہیں ہیں اور نہ ہی میں آپ کو کبھی بھائی کہوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ تو قلب نے بنا کچھ کہے ہاں میں سر ہلا دیا وہ اس چھوٹی سی لڑکی سے بحث ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی وہ پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ اٹھا کر پہننے لگا کیونکہ وہ کب سے اس کی جھکی ہوئی نظر محسوس کر رہا تھا۔

وہ جب گھر میں ہوتا تھا تب زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی رہتا تھا۔ اور اپنے کمرے میں وہ پوری آزادی سے رہتا تھا اس کی اجازت کے بغیر اس کے کمرے میں کم ہی لوگ آتے

تھے اسی لیے اس نے شرٹ پہننے کی ضرورت محسوس نہ کی جو اس وقت اسے اپنی غلطی لگ رہا تھا۔

یہاں سے ایک کمرہ چھوڑ کے آگے اسمارہ کا کمرہ ہے۔ وہ اسے اسی طرح دروازے پر کھڑے دیکھ کر بتانے لگا۔

جبکہ وہاں میں سرہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

قلب کو بہت عرصے کے بعد کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا اس لڑکی کا لب و لہجہ اس کے لہجے سے چھلکتا ضدی پن کچھ تو تھا جو اسے سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

اس لڑکی کے دماغ میں کیا چل رہا تھا اس کا دیکھنے کا انداز بات کرنے کا انداز کچھ تو عجیب تھا۔

اس لڑکی کی نظریں دیکھ کر ہی تو قلب نے اسے کہا تھا کہ وہ اسے بھائی بلا سکتی ہے۔ وہ اسمارہ کا بھائی ہے تو اسمارہ کے بھائی ہونے کے ناطے ایک سہیلی کے طور پر اب وہ اسے بھائی کے ناطے عزت دے سکتی تھی۔

لیکن اس نے کہا کہ وہ اسے بھائی نہیں بولے گی صرف بھائی بولنے سے کیا فرق پڑ جاتا۔ قلب نہیں جانتا تھا کہ اس کی سوچ کس حد تک صحیح ہے لیکن اس لڑکی کی آنکھوں سے چھلکتا ضدی پن اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

اسے لگ رہا تھا کہ یہ لڑکی بہت جلد کوئی جذباتی قدم اٹھانے والی ہے کوئی جذبہ ہے جو اسے کنفیوز کر رہا ہے وہ غلط راستے پر جانے والی ہے قلب کی چھٹی حس اسے بتا رہی تھی کہ بہت جلد یہ لڑکی اس کے لئے بہت بڑی مشکل ثابت ہونے والی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے ان سے اس طرح سے بات کیوں کی مجھے ان سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی وہ
کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں کس قسم کی لڑکی ہوں
کمرے سے باہر نکل کر وہ مسلسل یہی سب سوچ رہی تھی اسمارا کے کمرے میں جانے کے
بجائے اس کے سوچیں کسی اور ہی طرف سفر کر رہی تھی۔

پتہ نہیں کبھی کبھی مجھے کیا ہو جاتا ہے میں اس طرح کی الٹی سیدھی باتیں کر دیتی ہوں اور
پھر خود پریشان ہو جاتی ہوں

کتنے لوگوں کو بھائی بولتی ہوں میں اگر انہیں بھی بول دوں گی تو کیا ہو جائے گا۔ اب کیا
میں ساری زندگی انہیں ان کے نام سے پکاروں گی کتنا برا لگے گا کیا سوچ رہے ہوں گے
کہ میرے ماں باپ نے مجھے کچھ سیکھایا نہیں۔

ان کی نظر میں تو میں ایک انتہائی بد تمیز قسم کی لڑکی ہوں کیسے منہ پھاڑ کے بول دیا کہ وہ
میرے بھائی نہیں

ہاں تو اس میں غلط کیا تھا وہ میرے بھائی نہیں ہیں۔ اب کیا جو بھی مجھ سے بڑا سامنے آئے
گا اسے میں بھائی کہہ کر پکاروں گی۔

ہر کوئی بھائی تو نہیں ہو سکتا اور قلب تو بھائی نہیں ہیں۔۔۔ ہاں نہیں ہیں بھائی۔ اس نے
اپنی سوچ کو صحیح کیا۔

لیکن اگر بھائی نہیں ہے تو پھر کیا ہیں۔۔۔؟

اس کے دل کے ساتھ اس کے دماغ نے بھی یہی سوال کیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جو بھی ہیں بس بھائی نہیں ہیں اس نے اپنے دل و دماغ کو جھٹکا۔ اور پھر بنا کوئی الٹی سیدھی سوچ سوچے وہ اسمارا کے کمرے میں چلی آئی

وہ اس بارے میں مزید کچھ بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی جتنا سوچ لیا تھا اسی نے اسے اچھا خاصا مشکل میں ڈال دیا تھا

Episode 6

وہ اسمارا کو اپنے ساتھ لے کر آئی تھی شاپنگ کے لیے اس وقت وہ دونوں شاپنگ کر رہی تھی جب کہ وہ بار بار شہریار کا نام لے کر اس کے چہرے کے ایکسپریشن نوٹ کر رہی تھی میرے بھیا کو نیلا رنگ بے حد پسند ہے لیکن لہنگے کے لئے میرے خیال میں لال ٹھیک رہے گا۔ تمہارا کیا خیال ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

تمہیں جو ٹھیک لگے تو وہی لے لو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اسمارہ نے فوراً جواب دیا ارے اعتراض کی ایسی کی تیسری تم کم از کم یہ تو بتادو کہ تمہارا فیورٹ کلر کونسا ہے میرے حساب سے تمہیں پنک کلر پسند ہے لیکن بھیا کو نیلا کلر پسند ہے تیار رہنا

اگر فیوچر میں کبھی تمہیں بھیا کے ساتھ شاپنگ پر جانے کا موقع ملا تو تمہیں زیادہ نیلا رنگ ہی زیادہ خریدنا ہو گا۔ اور اگر تم نے نیلا نہ لیا تو میرے بھیا تمہیں سب کچھ نیلے رنگ میں لے کر دیں گے

اسی لیے اس سے پہلے کہ بھیا تمہیں زبردستی نیلا رنگ پہنائے تم خود ہی نیلے رنگ کا کچھ نہ کچھ خرید لینا تاکہ تم بعد میں اپنی مرضی کی شاپنگ کر سکو۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں اور اگر تمہیں بھیا کے ساتھ کبھی باہر لانچ یا ڈنر کرنے کا موقع ملا تو بھیا کی فیورٹ ڈیش ضرور منگوانا تمہیں پسند ہو یا نہ ہو بھیا کے لیے کہہ دینا کہ تمہیں پسند ہے بھیا خوش ہو جائیں گے

بھیا کے خوش ہوتے ہی تمہاری ہر بات مان لی جائے گی اگر ہزار چیزوں میں ایک چیز میرے بھیا کی پسند کے ہو جائے تو بھی وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور سامنے والے کو خوش کر دیتے ہیں۔

ویسے تمہیں بھیا کے بارے میں کچھ بھی پوچھنا ہو تو تم مجھ سے آرام سے بول سکتی ہو یاں میں تمہاری دوست ہوں میں تمہیں سب کچھ بتا دوں گی اتنا کام تو کر ہی سکتی ہوں تمہارا ویسے تمہارے دماغ میں کچھ سوال تو ہوں گے بھیا کے بارے میں تو تم ریلیکس ہو کر مجھ سے پوچھ سکتی ہو میں بھیا کو کچھ نہیں بتاؤں گی اس بارے میں

وہ اس کے کان کے قریب مسکراتے ہوئے بولی تو اسما رہ کی نظریں خود بخود جھک گئی اوہ ہویار شرمانے کے لیے نہیں بولا صرف یہ کہہ رہی ہوں کہ اگر میرے بھیا کے بارے میں کچھ جاننا چاہتی ہو تو جان سکتی ہو اس کی نظریں جھکانے پر وہ مزید قریب ہو کر کہنے لگی

نہیں مجھے کچھ نہیں پوچھنا اب تو ساری زندگی ان کے ساتھ گزارنی ہے آہستہ آہستہ خود بخود سب کچھ پتہ چل جائے گا۔ وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے مدھم آواز میں بولی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں تو وہ تو تم لوگ ساری زندگی ساتھ رہو گے تو خود بخود پتہ چل جائے گا لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے دوستی کا فائدہ اٹھالو۔

تم جو بھی پوچھو میں وعدہ کرتی ہوں میں بھیا سے کچھ بھی شیئر نہیں کروں گی تو ریلیکس ہو کر کوئی بھی سوال کر سکتی ہو وہ اپنی بات پر قائم رہتے ہوئے کہنے لگی تو اسمارہ ہنسی ٹھیک ہے اگر تم اپنی دوستی کی خدمات پیش کرنا چاہتی ہو تو بتاؤ تمہارے بھیا کو کیا پسند ہے۔ اور کون سی چیز پسند نہیں ہے وہ اس کے سامنے ہار مانتے ہوئے پوچھنے لگی۔ یہ کیا بات ہوئی کسی ایک چیز کے بارے میں پوچھو جیسے کھانے میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے کون سا ملک پسند ہے کون سا پسند نہیں ہے پہننے میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے ایسے تو تم مجھے کنفیوز کر دو گی

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگی تو اسمارہ نے اسے گھور کر دیکھا اچھا بتاؤ انہیں کھانے میں کیا پسند ہے اور کیا پسند نہیں ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے میرے بھائی بہت سویٹ ہیں انہیں کھانے میں تمہاری طرح بریانی پسند ہے اور انہیں بھی کڑیلے بالکل اچھے نہیں لگتے بالکل تمہاری طرح اس کا انداز ایسا تھا کہ اسمارہ نظر نہ اٹھا پائی اور انہیں کون سی جگہ پسند ہے میرا مطلب ہے کہاں جانا پسند ہے ان کو اس کی نظریں اب تک جھکی ہوئی تھی۔

انہیں ملک سے باہر جانا پسند نہیں ہے وہ اپنے ہی ملک میں اپنے ملک کی خوبصورتی دیکھنا پسند کرتے ہیں جیسے سوات کا غان کشمیر مری وغیرہ بالکل تمہاری طرح اس کے پھر سے شرارت سے کہنے پر آسمار کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

اور پہنے میں۔ اس نے پھر سوال کیا۔

پہنے میں وہی جو لڑکے پہنتے ہیں۔ اب کیا اس میں بھی تم چاہتی ہو کہ بھیا تمہاری طرح کچھ پہنے اس کے انداز میں بھرپور شرارت تھی اسمارہ نے گھور کر دیکھا بہت بد تمیز ہو تم شیرزہ۔ وہ گھور کہنے لگی تو شیرزہ قمقہ لگا اٹھی۔

اور آپ بہت سوٹ ہیں بھیا بھی بیگم آپ کے ساتھ بہت مزہ آنے والا ہے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتی ہستی ہوئی بولی۔

جب اپنے سامنے سے آتے ہوئے شخص کو دیکھ کر بہت پریشان ہونے لگی اس کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا جب وہ شخص انکے سامنے آکا۔

یہ لے بھیا سنبھالیں اپنی بیگم صاحبہ کو ایک لہنگا تک پسند کرنے میں ہیلپ نہیں کر سکی ہیں۔ آپ اسے کچھ کھلائیں پلائیں تب تک میں اکیلے ہی شوپنگ کر کے آتی ہوں آپ کی بیگم سے کچھ نہیں ہو سکتا ایک نمبر کی نکمی ہے یہ

وہ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسمارہ کو اچھا خاصا جھٹکا دے چکی تھی

خبردار جو میری بیگم کو کچھ بھی کہا ابھی یہ معصوم ہے نہیں سمجھ سکتی کہ اتنی چالاک نند اس کے نصیب میں لکھی ہے لیکن کوئی بات نہیں اب میں آگیا ہوں میں اچھے سے سمجھا دوں گا تم جاؤ شوپنگ کرو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تب تک میں اپنی بیگم صاحبہ کو کچھ کھلاتا پلاتا ہوں۔ وہ مسکرا کر کہتا ہے اس کی جانب دیکھنے لگا جبکہ اسمارہ فی الحال اس ساری سچویشن کو سمجھ ہی نہیں پار ہی تھی۔

ٹھیک ہے آپ دونوں جائیں تب تک میں جارہی ہوں اپنی پسند کی شاپنگ کرنے اتنا وقت برباد کر دیا اس نے میرا وہ ایک نظر اسمارا کو دیکھتی مصنوعی خفگی سے کہتی جانے لگی جب اچانک اسمارہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا

اسمارہ یار کیا ہو گیا ہے اتنی گھبرا کیوں رہی ہو کسی غیر کے ساتھ نہیں چھوڑ رہی میں تمہیں اس کی چہرے کی پریشانی دیکھ کر وہ فوراً بولی تھی

جب شہر یار نے آگے بڑھتے ہوئے اس کا ہاتھ شیزرہ کے ہاتھ سے چھڑوا کر اپنے ہاتھ میں تھام لیا

تم جاو میں دیکھ لوں گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا

اور اگلے ہی لمحے شیزرہ بوتل کے جن کی طرح وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔ جبکہ اسمارا کے حالت خراب ہو رہی تھی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

شہر یار اس کی گھبراہٹ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا ایک ایسی لڑکی جس نے کسی مرد سے کبھی بات بھی نہ کی ہو اس کے لئے کسی کے ساتھ وقت گزارنا کتنا مشکل ہوتا ہے وہ سمجھ سکتا تھا لیکن وہ کوئی غیر نہیں تھا اور یہی بات اس وقت اسمارا کو سمجھانی تھی۔

وہ اسے شاپنگ مال سے باہر لاتا سامنے ہی موجود ایک کیفے کی جانب لے کر جا رہا تھا۔ جبکہ اسمارہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے ساتھ چلتی جارہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنے دل کو یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے قدم کسی غلط کام کے لیے نہیں اٹھ رہے وہ اپنے محرم کے ساتھ جا رہی ہے اسے ساری زندگی اسی کے ساتھ گزارنی تھی تو چند قدموں سے کیا فرق پڑ جاتا۔

○○○○○○○

اسے کیفے کے اندر لاتے ہوئے وہ ایک فیملی کین کے اندر آیا تھا اس کے لیے کرسی گھستے ہوئے اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بنا کچھ بولے اس کے سامنے والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ تمہیں گھبرانے یا پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میں تمہیں کہیں دور اپنے ساتھ لے کر نہیں جا رہا ابھی وہ وقت نہیں آیا میں تمہیں جہاں بھی لے کر جاؤں گا تمہارے والدین کی مرضی کے بعد ہی لے کر جاؤں گا

فی الحال تم میری نہیں اپنے ماں باپ کی عزت ہو۔ اور یقین کرو میں تمہارے والدین کی اتنی ہی عزت کرتا ہوں جتنی کے اپنے والدین کی۔

میں جانتا ہوں تم اس وقت کیا سوچ کر پریشان ہو رہی ہو میں فی الحال یہاں تمہیں بس اس لیے لایا تھا تاکہ تم سے شادی کے بارے میں پوچھ سکوں مجھے پتہ چلا ہے کہ تم نے اپنے والدین کے فیصلے پر سر جھکا لیا ہے مطلب شادی میں تمہاری پسند شامل نہیں ہے۔ وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ اس کے بات پر اسمارانے سراٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔

کیا یہ شادی صرف تم اپنے والدین کی مرضی سے کر رہی ہو۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے اس نکاح کے لیے تم نے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں شہریار ایسا کچھ نہیں ہے اس شادی میں میری مکمل رضامندی شامل ہے یہ سچ ہے کہ میرے والدین نے ہی پہلے آپ کو پسند کیا ہے ان لوگوں کی مرضی کے بعد ہی میں نے ہاں کی ہے لیکن اس کاہر گزیہ مطلب نہیں ہے کہ اس شادی میں صرف ان لوگوں کی مرضی شامل ہے

میرے والدین نے مجھے پورا اختیار دیا تھا کہ اگر میں اس شادی سے انکار کرنا چاہوں تو کر سکتی ہوں لیکن مجھے میرے والدین کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ شہریار کسی بھی قسم کا کوئی شک اپنے دماغ میں رکھے اسی لیے اس نے پوری ایمانداری سے اسے مکمل بات بتادی اور حقیقت بھی یہی تھی کہ اس نے اپنے دل کی رضامندی سے اس رشتے کے لیے حامی بھری تھی۔

اس بار شہریار نے کوئی جواب نہیں دیا صرف ہاں میں سر ہلایا اچھا بتاؤ کیا کھاؤ گی لانچ کا وقت ہو رہا ہے مجھے تو بھوک لگی ہے اب یہ مت کہنا کہ تمہیں بھوک نہیں لگی میں جانتا ہوں جو انسان شیررہ کے ساتھ آتا ہے اس کے نصیب میں کھانا کم ہی ہوتا ہے وہ شاپنگ میں اس حد تک مگن ہو جاتی ہے کہ اسے خود نہ کھانے کا ہوش رہتا ہے اور نہ ہی اپنے ساتھ آئے انسان کی بھوک کا کچھ احساس۔

اب جلدی سے بتاؤ کیا آرڈر کروں آج تمہاری پسند کا کھانا کھاتا ہوں اس سے پہلے کہ وہ انکار کرتی شہریار نے اس انداز میں کہا کہ اسے ہنسی آگئی اس بات میں تو کوئی شک نہیں تھا شیررہ کو شاپنگ کے ٹائم پر صرف شاپنگ ہی کرنی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

-- بریانی۔۔ اس نے بس ایک لفظ کہا شہر یار دلکشی سے مسکرایا
اس کی مسکراہٹ کا مطلب وہ نہیں سمجھی تھی لیکن یہ سمجھ گئی تھی کہ اس کا بریانی کہنا
اسے اچھا لگا ہے۔

مجھے بریانی بے حد پسند ہے ویٹر جیسے ہی ان کا آرڈر رکھ کر واپس گیا اس نے اسے دیکھتے
ہوئے کہا

مجھے بھی۔۔ اسارہ نے مسکرا کر جواب دیا

گڈ ویری گڈ اور کیا کیا پسند ہے تمہیں۔ میرا مطلب ہے اور کون کون سی چیز پسند نا پسند
ہے تمہیں بتاؤ مجھے۔ ویسے تو تمہاری سہیلی مجھے اچھی خاصی انفارمیشن دی جا چکی ہے لیکن
میں پھر بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم خود بتاؤ۔

ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنی ہے ہمیں ایک دوسرے کی پسند نا پسند
معلوم ہونی چاہیے۔ شاید نہیں یقیناً وہ اسے باتیں کرنے پر اکسارہا تھا۔

وہ کم بولتی تھی یا صرف اس کے سامنے کم بول رہی تھی۔ وہ نہیں جانتا تھا لیکن وہ چاہتا تھا
کہ وہ اس سے باتیں کرے اس کے بارے میں جانے کچھ اپنے بارے میں بتائے۔

میں بہت عام سی ہوں شہر یار مجھے ہر وہ چیز اچھی لگتی ہے جو خوبصورت ہوتی ہے لیکن اس
کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے بد صورت چیزوں سے نفرت ہے۔

آپ بتائیں آپ کو کیا پسند ہے۔ اس نے بہت ہمت کر کے جواب دیا اور پھر اس سے
سوال کرنے لگی شاید وہ بھی سمجھ رہی تھی کہ وہ اس سے باتیں کرنا چاہتا ہے

مجھے تم پسند ہو میری نظروں میں تم عام نہیں ہو تم بہت خاص ہو اسمارا تم میرے لیے محبت کا پہلا احساس ہو۔ میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہو جس کیلئے میں بہت خاص جذبات رکھتا ہوں

میں تمہاری طرح ایک عام سا مرد ہر گز نہیں ہوں میں خود کو تھوڑا الگ سمجھتا ہوں مجھے خاص چیزیں پسند ہیں۔ مجھے ہر خوبصورت چیز اچھی نہیں لگتی میں بد صورتی میں خوبصورتی کو ڈھونڈ لیتا ہوں۔

اور تم عام سی لڑکی ہر گز نہیں ہو۔ اگر تم عام سی لڑکی ہوتی تو مجھے کبھی پسند نہیں آتی۔ تم مجھے پسند نہیں ہو اسمارا تم میرے لیے میری محبت بن چکی ہو۔ میری زندگی میں صرف چند لوگ ہیں ان سے میں بے حد محبت کرتا ہوں ان میں سے ایک تم ہو۔

اپنی زندگی میں بہت مردوں کو نہیں دیکھا صرف اپنے بابا کو ہی دیکھا ہے وہ بھی میرے جیسے تھے اپنی ضد میں پکے اپنے ہنر میں کھڑے اگر میرے بابا عام نہیں تھے تو میں عام کیسے ہو سکتا ہوں میں خود کو بہت خاص سمجھتا ہوں

اور خود سے جڑے تمام لوگوں کو بھی۔ میری پسند نہ پسند میں زیادہ چیزیں شامل نہیں ہے مجھے خود سے جڑے ہوئے لوگوں سے محبت ہے۔ اور ان کی پسند نہ پسند میری پسند نہ پسند ہے۔

میں تمہیں اپنی زندگی میں ایک خاص مقام دے چکا ہوں اور میری خواہش ہے کہ تم بھی مجھے اپنی زندگی میں وہی مقام دو۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں تم سے محبت کر بیٹھا ہوں اسمار اور چاہتا ہوں کہ تم بھی مجھ سے محبت کرو اور میری اس خواہش میں کچھ بھی غلط نہیں ہے میں تم سے اپنا جائز حق مانگ رہا ہوں میں جانتا ہوں تمہارا دل شیشے کی طرح صاف ہے۔ مجھے یقین ہے کہ تمہارے دل پر دستک دینے والا پہلا مرد میں ہی ہوں۔

اور میں جانتا ہوں کہ ایک دن میں تمہارے دل کے تخت پر بیٹھا ہوں گا۔ تمہارے دل کی سلطنت پر صرف میری حکومت ہوگی۔ تم مجھے اتنا ہی چاہو گی جتنا میں تمہیں چاہتا ہوں۔ میں تمہیں آج اسی لیے لایا ہوں تاکہ میں تمہیں بتا سکوں۔ کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔ تمہیں پہلی بار کالج میں دیکھتے ہی میں تمہارا اسیر ہو گیا۔

تم سے محبت اتنی بے ساختہ تھی کہ میں اپنے جذبات کو سمجھ ہی نہیں پایا بس تم دل میں اتر گئی۔ اور تمہیں پانا میرا مقصد بن گیا

کہتے ہیں کہ جذبات سچے ہوں۔ تو خواب اپنے آپ سچ ہو جاتے ہیں میرے جذبات سچے تھے۔ دیکھو میں نے تمہیں پالیا یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ خود بھی یقین نہیں آتا لیکن تم میری ہو یہ سوچ مجھے سکون دیتی ہے۔ وہ بے چینی جو چند دن میرے اعصاب پر سوار رہی نکاح ہوا تو سکون میں بدل گئی۔

تمہیں کھونے کا جو ذرا سا ڈر تھا وہ ختم ہو گیا اب تم میری ہو میری نکاح میں ہوں میری منکوحہ ہوں

اور یہی چیز میرا سکون ہے تم سمجھ نہیں سکتی کہ اپنی پہلی محبت کو حاصل کر لینا کتنا سکون بخش احساس ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگر سچ کہوں تو اس وقت میں ہواؤں میں اڑ رہا ہوں میں بے حد خوش ہوں تمہارے روپ میں مجھے میری محبت مل گئی مجھے اور کچھ نہیں چاہئے میں خود کو اس دنیا کا سب سے خوش قسمت ترین انسان تسلیم کرتا ہوں۔

اس کا ہاتھ تھامے ہوئے وہ اپنے تمام تر جذبات اس کے سامنے بیان کر رہا تھا جب کہ اسما رہ اپنی نظر تک اٹھا نہیں پارہی تھی وہ اس سے یہ سب کچھ کہنے والا ہے یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

اسما رک کیا کہے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ بس اس کے جذبات کو محسوس کر رہی تھی اور اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی کہ اسے اتنا چاہنے والا ہمسفر بنانا نکلے مل گیا تھا۔

وہ تو اس رشتے کو صرف اور صرف شیزرہ کی طرف سے اس کی پسند سمجھ رہی تھی اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اسے شہریار کی محبت بھی اس انداز میں نصیب ہوگی۔

اب تک اسما رہ اس رشتے کے بارے میں کھل کر کچھ بھی نہیں سوچ پارہی تھی وہ اپنے ہونے والے ہم سفر کے بارے میں پہلے ہی بہت ساری امیدیں لگا کر وہ بعد میں ناامید نہیں ہونا چاہتی تھی لیکن اب شہریار نے اسے بہت ساری امیدیں دے دی تھی اب شاید اس نے اسے خواب دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اس کے گال شرم سے سرخ ہو چکے تھے جب کی ہاتھ ابھی تک شہریار کے ہاتھوں میں تھے۔

شہریار نے بس ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا پھر مسکرا کر جیسے ترس کھانے والے انداز میں اس کے ہاتھ چھوڑ دیے۔

اب اگر تم اس طرح سے شرماتی رہو گی تو ایک ہفتے کے بجائے میں آج ہی بارات لے کر آ جاؤں گا۔ اس کے انداز میں شرارت تھی

جبکہ اس بار بھی اسمارہ کچھ نہیں بول پائی۔ اس سے پہلے کے شہریار کچھ اور کہتا شہریار کا فون بجنے لگا

شیزرہ یار میں تم سے ناراض ہوں تم نے میرے ساتھ دھوکہ بازی کی ہے اور غلط بیانی بھی اس نے فون اٹھاتے ہوئے کہا تو اسمارہ نے اسے دیکھا اس کی نظروں میں حیرانگی وہ صاف دیکھ چکا تھا۔

ارے تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری سہیلی بہت باتیں کرتی ہے شروع ہوتی ہے تو پھر خاموش ہونے کا نام نہیں لیتی شازی یہ میڈم تو بولتی ہی نہیں ہیں مجھے لگ رہا ہے کہ میری منکوحہ صاحبہ گونگی ہیں

میں کب سے ان سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن یہ صرف آگے سے ہاں یا نہ میں جواب دے رہی ہیں اب تم ہی بتاؤ تم غلط تھی یا نہیں۔۔۔۔! دوسری طرف سے شیزرہ نے نہ جانے کیا کہا جب کہ وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتا پھر سے سوال کرنے لگا۔

اوو تو مطلب مجھے پہلے ان کا دوست بننا ہو گا یہ تو پھر مشکل کام ہے کیوں کہ میں ان کا دوست نہیں بننا چاہتا بلکہ میں تو ان کا بہت کچھ بن چکا ہوں۔ میرے خیال میں اب ہمارا رشتہ دوستی سے کافی آگے نکل چکا ہے ویسے پنگلوں میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں جو ہوں وہی سہی ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جب کہ نظریں اب بھی اسمارہ کہ سرخ ہوتے چہرے پر تھی۔

نہیں بالکل بھی نہیں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں بنا دوست بنے بھی انہیں باتیں کرنے پر مجبور کر دوں گا تم اپنے بھائی کو نہیں جانتی

محترمہ مجھ سے بات نہیں کریں گی تو کہاں جائیں گی نہیں فی الحال ہم مصروف ہیں تم ابھی شاپنگ جاری رکھو بلکہ ایسا کرو کہ ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس چلی جاؤ اسمارہ کو میں خود ہی گھر چھوڑ دوں گا

اس نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا تو اسمارہ نے فوراً نہ میں سر ہلایا لیکن وہ اسے سن ہی کہاں رہا تھا اس کا سارا دھیان تو اس کے ہونٹ کے اوپر موجود چھوٹے سے تل پر تھا۔ جو بار بار اس کا چہرہ دیکھنے پر مجبور کر رہا تھا

نہیں تم سکون سے جاؤ میں سب کچھ ہینڈل کر لوں گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس نے اسمارہ کے انکار کو اہمیت دیے بغیر اپنی بات جاری رکھی۔

ہاں وہ لہنگا بھی بعد میں دیکھ لے گئی اور ماما کو یہی کہے گی کہ اس کی پسند کا ہے تم آرام سے جاؤ۔ وہ اسے ریلیکس کرتے ہوئے الوداعی کلام ادا کرتا فون بند کر چکا تھا۔

تم نامیں سر کیوں ہلا رہی تھی کیا تمہیں میرے ساتھ رہنے میں کوئی مسئلہ ہے۔ وہ فون رکھنے کے بعد اس کی جانب متوجہ ہوا اس کا انداز کافی سرد تھا جیسے اسے اسکی یہ بات پسند نہ آئی ہو۔

نہیں وہ دراصل اگر شیرہ چلی جائے گی تو آپ کی ماما کو پتہ چل جائے گا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں وہ کیا سوچیں گی میرے بارے میں اور میرے گھر میں بھی یہی بتا کر آئی تھی کہ میں شیرہ کے ساتھ جا رہی ہوں

اور شیرہ ماما سے کہا تھا کہ وہ واپسی پر آئے گی اور اب اگر وہ نہیں آئے گی تو سب کو پتہ چل جائے گا نا تو۔۔۔ پھر۔۔۔۔

تو پھر۔۔۔؟

کیا ہو جائے گا اگر سب کو پتہ چل گیا کہ تم میرے ساتھ ہو کیا کوئی قیامت آجائے گی میں کوئی غیر نہیں ہوں اسما تمہارا محرم ہوں تمہارا شوہر ہوں

میں کوئی غیر نہیں ہوں تمہارے لئے جو تم اس طرح سے ڈر رہی ہو اور میں تمہیں کسی ایسی جگہ پر نہیں لے کر گیا جہاں پر تمہارے دل میں کسی قسم کا کوئی ڈر یا خوف پیدا ہو ٹھیک ہے میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری پریشانی کو لیکن کسی کی سوچ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں

میں نے ماما سے کہا تھا کہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں تم سے مکمل اپنے رشتے کی رضامندی پر بات کرنا چاہتا ہوں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے میں حق رکھتا ہوں یہ جاننے کا کہ میری منکوحہ میرے بارے میں کیا سوچتی ہے

اور جہاں تک تمہاری امی کی بات ہے تو ہم ان سے بھی کچھ نہیں چھپائیں گے میں تمہیں شام کو چھوڑنے جاؤں گا تو ان سے بھی مل کر انہیں بتا دوں گا کہ تم میرے ساتھ تھی

اور مجھے یقین ہے انہیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا اس بات پر تم میرے نکاح میں ہو
میرا تم سے ملنا جائز ہے

میں جانتا ہوں کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا بلکہ تمہاری امی بھی یہ بات سمجھ جائیں گی کہ
کسی بھی رشتے کو آگے بڑھانے سے پہلے کچھ باتوں کا کلیئر ہو جانا بے حد ضروری ہے
اس بیس منٹ کی ملاقات میں میں نے تمہیں جتنا سمجھا ہے اندازہ لگا چکا ہوں کہ تم ایک
شر میلی سے لڑکی ہو۔ اور مجھے ایسی ہی لڑکی پسند ہے اپنے لئے تم نے مجھے اس ملاقات میں
کتنا جانا یہ تم یقیناً مجھ سے زیادہ اپنی سہیلی کو بتانا بہتر سمجھو گی۔

تو تم اسے ہی بتا دینا آگے اس سے پوچھنا میرا کام ہے۔

اور میں نے تمہیں اس ملاقات میں جتنا جانا ہے اس کے بعد بس اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ
مجھے تم سے پہلے سے زیادہ محبت ہو گئی ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو آسمارہ نے ایک نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اور پھر
فورا ہی نظر جھکا گئی اس کے انداز پر شہریار کے لبوں پر ایک بار پھر سے خوبصورت سی
مسکراہٹ آگئی تھی

○○○○○

بی بی جی ٹریفک زیادہ ہے اس کی وجہ سے آگے نہیں جا پا رہی گاڑی ہمیں تھوڑی دیر یہی
انتظار کرنا ہو گا ڈرائیور نے پیچھے کی جانب دیکھتے ہوئے اسے بتایا تو اس کا موڈ بری طرح
سے آف ہو گیا وہ جلدی سے جلدی گھر پہنچنا چاہتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اف پتہ نہیں یہ اتنا زیادہ ٹریفک کیوں ہے۔ آپ کو پتہ ہے باہر کے ممالک میں ایسا ہر گز نہیں ہوتا وہاں ٹریفک کے اصول بنائے گئے ہیں اور ایک ہمارا ملک ہے جہاں باقی کے مسائل ہی حل نہیں ہوتے تو کوئی ٹریفک پر کیا غور کرے وہ دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر باہر کی جانب گاڑیوں کو دوڑتے بھاگتے دیکھنے لگی جبکہ ڈرائیور اس کی بھڑاس سن کر خاموشی سے ہاں میں سر ہلا گیا وہ بیچارا کیا کہہ سکتا تھا اپنی چھوٹی سی مالکن کو۔

بس وہ جو کہہ دے وہی سہی تھا۔

اب وہ اپنی سوچ میں بیزار سے بیٹھی تھی جب اس کا دھیان باہر کی جانب گیا اس سے کچھ فاصلے پر ایک گاڑی روکی تھی جس میں قلب اپنے کان سے موبائل فون لگائے نہ جانے کس سے باتوں میں مصروف تھا اس کے چہرے کے ساری بیزاری لمحے میں دور ہوئی تھی اس کا سارا دھیان اسی کی جانب جا چکا تھا

وہ جلدی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے تیزی سے قلب کی گاڑی کی جانب آئی تھی۔

ہیلو ہیلو آپ کہاں جا رہے ہیں وہ اس کی گاڑی کے دروازے کی جانب سے اچانک سامنے آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

شیزرہ تم یہاں کیا کر رہی ہو اچانک اس طرح ٹریفک میں گاڑی میں بیٹھا وہ پیچھے سے گاڑیوں کی آواز سنتے ہوئے اسے کہنے لگا تو وہ فوراً سر ہلاتے مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر گاڑی کے اندر بیٹھ گئی

میں بھی شاپنگ کرنے آئی تھی لیکن شاپنگ کر کے جیسے ہی فارغ ہوئی گھر جانے کے لئے یہاں ٹریفک میں پھنس گئی پچھلے پندرہ منٹ سے یہی پر ہوں مت پوچھیں کہ کیا حال ہے اوپر سے گاڑی والوں نے تنگ کر کے میرے کانوں میں درد کر دیا ہے وہ تیز تیز اپنی ہی دھن میں بولتی چلی جا رہی تھی جبکہ قلب ٹریفک کے کھلتے ہیں گاڑی آگے کی سمت بڑھالے گیا

اچھا مجھے یہ بتاؤ کہ تمہاری گاڑی کس طرف ہے میں تمہیں اس پر ڈراپ کر دیتا ہوں فی الحال تو رش بہت زیادہ ہے اگر تمہارے پاس ڈرائیور کا نمبر ہے تو اسے فون کر کے بتاؤ تھوڑا سا آگے جا کر تمہیں پک کر لے اس کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا

میری گاڑی تو یہیں کہیں ٹریفک میں پھنسی ہوئی ہے میں نے تو آپ کو دیکھا اسی لیے گاڑی سے اتر کے آپ کے پاس آگئی مجھے تھوڑی نہ پتا تھا آپ کے پاس آتے ہیں ٹریفک ختم ہو جائے گی

ویسے آپ بہت ہی لکی ہیں میرے لئے جب بھی آپ آتے ہیں مجھے کوئی نہ کوئی فائدہ ہو جاتا ہے اسی لئے تو آپ مجھے اچھے لگتے ہیں بلکہ میں آپ کو بتا بھی نہیں سکتی کہ آپ مجھے کتنے اچھے لگتے ہیں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے نابس آپ کے بارے میں سوچتی رہتی ہوں میں آپ سے ایک سوال بھی پوچھنا چاہتی تھی جو کافی دنوں سے میرے دماغ میں گھوم رہا ہے لیکن یہ پوچھتے ہوئے مجھے عجیب بھی لگ رہا تھا ایک دو بار تو میرا دل چاہا کہ میں اس بارے میں اسرار سے بات کروں لیکن

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پھر مجھے اس سے پوچھنا بھی کچھ عجیب سا لگا اسی لئے میں نے یہ بات کسی سے بھی نہیں پوچھی

کون سی بات پوچھنا چاہتی ہو تم مجھ سے وہ آگے پیچھے اس کی گاڑی ڈھونڈتے ہوئے گاڑی چلاتا اس سے سوال کرنے لگا

آپ ادا اس کیوں ہیں میرا مطلب ہے آپ کی ادا اسی کے پیچھے کوئی ریزن ہے کیا آپ ہر وقت خاموش رہتے ہیں چپ چاپ رہتے ہیں کسی سے زیادہ بات نہیں کرتے آپ کی آنکھوں میں ایک ادا اسی ہے مجھے لگتا ہے جیسے آپ بہت پریشان ہیں مجھے تو آپ کی مسکراہٹ بھی جھوٹی لگتی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پورے یقین سے بولی قلب کے سامنے یہ بات کرتے ہوئے اسے بالکل بھی عجیب نہیں لگ رہا تھا نہ جانے کیوں وہ قلب کے سامنے کھل کر بات کر رہی تھی جب کہ کسی انجان شخص سے اس طرح سے کھل کر بات کرنا اس کے لیے آسان نہیں تھا وہ جلدی کسی سے بھی گنتی ملتی نہیں تھی دوست بہت سوچ سمجھ کر بناتی تھی

اور اپنے دل کی بات بہت کم لوگوں سے شیئر کرتی تھی لیکن آج قلب کے سامنے اس نے وہ بات کہہ دی تھی جو بہت دنوں سے اسے پریشان کر رہی تھی ایسا کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وہ قلب کو اپنے دل کی ہر بات بتا دینا چاہتی تھی۔

وہ جو خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا اس کی یقین سے کہنے پر ایک لمحے کو رک کر اس کی جانب دیکھنے لگا

نہیں میں پریشان نہیں ہوں بھلا مجھے اداس ہونے کی کیا ضرورت ہے تمہیں یقیناً کوئی غلط فہمی ہوئی ہے یا مجھے لگتا ہے کہ تمہیں کہانیاں بنانے کی عادت ہے تم مجھ پر کوئی کہانی بنانا چاہتی ہو تمہیں جو لگتا ہے بالکل غلط ہے میں بالکل بھی پریشان نہیں ہوں اور میری مسکراہٹ جھوٹی ہر گز نہیں ہے اس چھوٹی سی لڑکی کی بات کو جھوٹا کہنا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا قلب کو لگ رہا تھا جیسے وہ اس کے سامنے اپنی صفائی دے رہا ہوں جی نہیں آپ غلط بول رہے ہیں آپ کی مسکراہٹ جھوٹی ہے آپ کی آنکھوں میں اداسی ہے آپ پریشان ہیں

میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ آپ کو کوئی نہ کوئی پریشانی ضرور ہے کیا آپ کا بریک اپ ہو گیا ہے آپ کی گرل فرینڈ آپ کو چھوڑ کر چلی گئی ہے اگر ایسا ہے تو پلیز اس کے لئے پریشان مت ہوں آپ کے چہرے پر یہ اداسی بالکل بھی اچھی نہیں لگتی وہ لڑکی بد قسمت ہوگی جس نے آپ کو چھوڑ دیا

اس نے آپ سے دور جا کر اپنے لئے غلط راستہ چن لیا ہے آپ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ یقیناً آپ اس سے بہت محبت کرتے تھے لیکن اس نے آپ کی محبت کی قدر نہیں کی لیکن آپ کے اداس ہونے سے یا پھر ہر وقت پریشان رہنے سے وہ لوٹ کر تو نہیں آجائے گی نا اسے جانا تھا وہ چلی گئی اب آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں

میں نہیں جانتی کہ جو میں سوچ رہی ہوں وہ حقیقت ہے یا نہیں آپ کی زندگی میں کوئی لڑکی تھی یا نہیں لیکن اگر آپ کسی لڑکی کی وجہ سے اپنی زندگی مشکل میں ڈال رہے ہیں تو پلیز ایسا ہر گز مت کرے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگر آپ کسی لڑکی کے لیے اپنی خوشیاں۔ اپنی مسکراہٹ نظر انداز کرتے ہیں تو پلیز ایسا مت کریں آپ کے ساتھ بہت سارے لوگ جڑے ہوئے ہیں جو آپ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں

اس لیے بہتر ہے کہ آپ اس خود غرض انسان کے بارے میں سوچنے کے بجائے ان سب کے بارے میں سوچیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں یقین کرے آپ کو جینے کی ایک نئی وجہ مل جائے گی آپ کو خوش رہنے کی وجہ مل جائے گی۔

وہ پورے یقین کے ساتھ کہہ رہی تھی جب قلب نے اچانک گاڑی روک دی تمہارا ڈرائیور تمہارا انتظار کر رہا ہے جاؤ اس کے لہجے میں سرد پن تھا جیسے شیر نے محسوس کر لیا تھا۔

ارے آپ تو برا مان گئے لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی لیکن اگر آپ غور کریں تو آپ کو میری بات بالکل بھی بری نہیں لگے گی ایک غیر ہو کر میں نے آپ کی پریشانی کو سمجھا میں سمجھ گئی کہ آپ خوش نہیں ہیں تو یقیناً آپ کے گھر والے بھی جانتے ہوں گے آپ کے بارے میں انہیں تکلیف ہوتی ہوگی جب وہ آپ کو اس طرح سے ادا اس دیکھتے ہونگے میرے لئے نہیں مگر اپنی فیملی کے لیے آپ میری بات پر غور ضرور کیجئے گا انشاء اللہ آپ کو خود ہی احساس ہو جائے گا کہ میری بات بالکل ٹھیک ہے وہ ابھی یقین سے کہہ رہی تھی

گاڑی سے اتر کر اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا قلب اسی کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا پھر اس سے چہرہ پھیر کر اپنی گاڑی اسٹارٹ کرتا وہ وہاں سے آگے کی جانب بڑھ گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا یا آج ضرورت سے زیادہ بول دیا وہ سوچتے ہوئے اپنی گاڑی میں آ بیٹھی

ایک تو مجھے عادت ہے بہت زیادہ بولنے کی اب پتہ نہیں انہیں میری باتیں کیسی لگی ہوگی یقیناً اپنے پر سنلر انٹرفیر تو کسی کو بھی پسند نہیں ہوتا انہیں بھی پسند نہیں آیا ہوگا مجھے اتنا زیادہ بولنا ہی نہیں چاہیے تھا ایک تو کہیں بھی دیکھے بنا شروع ہو جاتی ہوں میں مجھے احساس کرنا چاہیے آخر وہ بھائی کے ہونے والے سالے ہیں پتا نہیں وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے یا اللہ ان کا دل میری جانب سے برا مت کرنا اس نے دل سے دعا مانگتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنی گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائی۔

لوگ اس کے بارے میں کیا سوچتے تھے اچھا یا برا اسے فرق نہیں پڑتا تھا لیکن وہ نہیں چاہتی تھی کہ قلب اس کے بارے میں برا سوچے قلب کے معاملے میں اس کا دل کچھ اور ہی سوچ سوچنے لگا تھا جس سے وہ خود بھی ابھی تک انجان تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ قلب کے معاملے میں اس کے جذبات کیا ہوتے جا رہے ہیں ہاں لیکن بس وہ قلب کو بری نہ لگے کہ اب قلب اسے اچھا لگنے لگا تھا وہ اسے اچھا کیوں لگنے لگا تھا یہ بھی اس کے جذبات کا ہی کوئی حصہ تھا جس سے وہ مکمل طور پر انجان تھی وہ انجان شخص اس کے دل و دماغ پر سوار ہوتا جا رہا تھا

گھر آنے کے بعد اس نے اپنا سارا سامان ڈرائیور کو بول کر ماما کے روم میں ہی منگوالیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیسار ہامیری بیٹی کا دن اسمارہ کے ساتھ انجوائے کیا اسے اپنی گود میں سر رکھتے دیکھ ماما نے
بے حد محبت سے اس سے پوچھا تھا

مجھے کیا پتا ماما میں کوئی اسمارہ کے ساتھ تھوڑی تھی آپ کی بہورانی کے ساتھ تو آپ کے
بیٹے صاحب تھے میں نے تو اکیلے شاپنگ کی ہے وہ بھی ساری کی ساری یہاں تک کہ دلہن
کاڈریس بھی بالکل اکیلے پسند کیا ہے میں نے

بھیا چانک وہاں پر بھی ٹاپک پڑے اور کہا کہ اسمارہ کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہیں میں
بالکل بھی کباب میں ہڈی نہیں بنی میں نے آگے سے بول دیا آپ لے جائیں میں شاپنگ
اکیلے کر لوں گی میں نے اچھا کیا ماما وہ اپنا کارنامہ انہیں بتاتے ہوئے آکسائیڈ ہو کر ان
سے پوچھنے لگی

تم نے ان دونوں کو اکیلے چھوڑ دیا تم جانتی ہو نا کل ان کی مایوں کی رسم ادا ہونی ہے اس کے
بعد وہ دونوں ایک دوسرے سے شادی کے روز تک نہیں مل سکتے وہ س کی بات سن کر
ذرا سختی سے کہنے لگیں

ہاں تو وہ تو کل سے ہو گا نہ اب سے تھوڑی نہ ہو رہا ہے ابھی تو وہ ایک دوسرے سے مل
سکتے ہیں ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہیں اور یہ اچھا
موقع تھا ایک دوسرے کو سمجھنے کا

میں بھی یہی چاہتی تھی کہ بھائی ایک بار اسمارہ سے مل لیں اس کی نیچر کو سمجھ لیں اور اسمارہ
بھی سمجھ جائے گی کہ میرے بھیا کیسے ہیں اچھی بات ہے ناکہ شادی سے پہلے ان دونوں
کی ایک ملاقات ہوگی میں تو بہت خوش ہوں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بالکل ایک بار پھر ایسی انداز میں ان کی گود میں لیٹ گئی اس بار ماما کچھ بھی نہیں بول رہی تھی اس کی بات غلط نہیں تھی مایوں کی رسم کل ادا ہونی تھی اور پردہ بھی کل سے ہی شروع ہونا تھا اچھا ہی تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ایک بار مل چکے تھے یقیناً اس ملاقات میں وہ دونوں ایک دوسرے کو کچھ حد تک سمجھ ہی گئے ہونگے

○○○○○

اس کے بار بار انکار کرنے کے باوجود بھی شہریار اسے چھوڑنے کے لئے اندر تک آیا تھا اور نہ صرف آیا تھا بلکہ سب کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ اسمار اسی کے ساتھ تھی کسی نے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بابا تو شہریار سے مل کر اتنے زیادہ خوش ہوئے تھے کہ اسے ابھی تک جانے نہیں دیا تھا وہ تو زبردستی اسے رات کے کھانے پر بھی روک رہے تھے لیکن اسے جانا تھا اس کے پاس وقت کم تھا لیکن ماما نے زبردستی اسے روک کر اس کے لیے اسمارہ کے ہاتھوں سے چائے بنوائی

اسمارا کو تو اس کے ساتھ آتے ہوئے اچھی خاصی شرمندگی ہو رہی تھی کہ پتا نہیں اس کے گھر والے اس کو کیا سمجھیں گے

لیکن کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا شہریار کھل کر سب سے بات کی سب کو بتایا کہ اسمارہ اس کے ساتھ تھی گئی تو وہ شیرازہ کے ساتھ شاپنگ پر تھی لیکن راستے میں وہ اسمارہ کو اپنے ساتھ لے گیا۔

کیونکہ وہ اپنی ہونی والی بیوی سے کچھ باتیں کرنا چاہتا تھا جس پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا اس کے بابا اتنے اوپن مائنڈ تو ہر گز نہیں تھے لیکن اس کی امی نے کہا کہ وہ دونوں کا حق ہے اور یہ کوئی غلط بات نہیں ہے

بلکہ انہیں تو خوشی ہو رہی ہے یہ جان کر کہ شہریار اور آسمارہ ایک دوسرے سے مل کر اپنے نقطہ نظر ایک دوسرے کے سامنے بیان کر چکے ہیں اس نے شہریار کے لئے چائے بنائی اور ملازمہ کے ہاتھوں گھسٹ روم میں بھیج کر خود اپنے کمرے میں آگئی شہریار کتنی دیر کے بعد گیا اسے بالکل بھی پتہ نہیں تھا لیکن شہریار کے ساتھ اس پہلی ملاقات کے زیر اثر اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ بکھر گئی تھی اس کی سوچیں شہریار کے ارد گرد گھوم رہی تھیں اس وقت اسے شہریار کے علاوہ جیسے اور کچھ سوچنا ہی نہیں تھا۔

اور نہ ہی کو اپنا دھیان اور کسی چیز پر لگانا چاہتی تھی اس کے لبوں پر مستقل ایک مسکراہٹ تھی چہرے پر شرم و حیا کا پہرہ تھا۔

اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب امی نے کمرے میں قدم رکھا وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔ امی کے اچانک آجانے سے اسکے چہرے پر گھبراہٹ آگئی تھی جیسے وہ کوئی چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی ہو جیسے امی جان جائیں گی کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہی تھی

شہریار کے بارے میں سوچ کر اس نے کوئی بہت بڑا گناہ کر دیا ہو

وہ ماما میں خود نہیں گئی تھی وہ شیر رہے نا اس نے زبردستی مجھے بھیج دیا تھا۔ قسم سے میں نے منع کیا تھا میں نے اس سے کہا تھا کہ مجھے کہیں نہیں جانا لیکن اس نے کہا کہ کوئی بات نہیں اور شہر یار نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے گئے بالکل بھی نہیں جانا چاہتی تھیں ان کے آتے ہی وہ بولنا شروع ہو گئی تو ماما اس کی بوکھلاہٹ پر مسکرائی دی

انہیں پتا تھا کہ ان کی بیٹی اتنی بہادر تو ہر گز نہیں ہے کہ اس طرح سے کسی کے ساتھ چلی جائے بے شک وہ اس کا محرم ہی کیوں نہ ہو

بس میرا بچہ میری جان کیا ہو گیا ہے اگر تم شہر یار کے ساتھ اپنی مرضی سے بھی جاتی تو بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں تھا بیٹا وہ تمہارا محرم ہے تم پر حق رکھتا ہے اگر وہ تم سے بات کرنا چاہتا تھا تو اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا

اگر وہ تمہارے بابا سے اجازت مانگ کر تمہیں اپنے ساتھ لے جاتا تب بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوتا بیٹا اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے

وہ حق رکھتا ہے اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں جاننے کا وہ رشتہ لے کر آئے ہم نے اس رشتے کے لیے حامی بھر دی کیونکہ یہ رشتے ہمیں زیادہ بہتر نظر آیا اس رشتے کے بعد تم ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے اس شہر میں ہمارے پاس رہو گی

یہ سوچ کر تمہارے بابا نے یہاں رشتہ کر دیا لیکن یہ بات بھی حقیقت ہے کہ نہ تو تم شہر یار کے بارے میں کچھ جانتی ہو اور نہ ہی شہر یار تمہارے بارے میں کچھ جانتا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یقیناً وہ اپنی بیوی کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہو گا اس سے بات کرنا چاہتا ہو گا اسے سمجھنا چاہتا ہو گا

وہ حق رکھتا ہے اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں جاننے کا تمہیں اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ وہ تمہیں اپنے ساتھ لے گیا اس بات کو لے کر تمہارے بابا یا میں تم سے ناراض نہیں ہوں گے اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا بیٹا اور ہمارا اپنا دل مطمئن ہونا چاہیے مجھے میری بیٹی پر پورا یقین ہے اپنی بیٹی کو دیکھ کر مجھے یہ لگ رہا ہے جیسے اس ملاقات کے بعد وہ خود بھی بے حد پر سکون اور خوش ہے یقیناً وہ تمہیں بھی بہت پسند آیا ہے۔

تمہارے چہرے کی رونق اس بات کی گواہی ہے وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی یقیناً اس کے چہرے کی رونق ان سے چھپی نہیں رہی تھی وہ کچھ بھی جواب نہیں دے پائی بس مسکرا کر نظریں جھکالی

سعدیہ بیگم کو تو اپنی بیٹی کی یہی شرم و حیا پسند تھی انہوں نے بے حد نرمی سے اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوا

مجھے اور تمہارے بابا کو تم پر فخر ہے بیٹی ہو تو تمہارے جیسی مجھے یقین ہے تم آگے بھی اسی طرح اپنے بابا کی عزت کا پاس رکھو گی۔

یاد رکھنا میری جان باپ تب تک سراٹھا کر چلتا ہے جب تک اس کی بیٹی باحیا ہو۔ اگر بیٹی کی آنکھوں میں حیا ختم ہو جائے تو باپ سراٹھا چلنے کے قابل نہیں بچتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے اور تمہارے بابا کو تم پر پورا یقین ہے تم نے ہمیشہ ہمیں خود پر فخر کرنے پر مجبور کیا ہے۔ ماما نے اسے اپنے پاس بٹھایا وہ اس سے ایسے ہی چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہی تھی جب کہ اپنی ماں کی آواز میں یہ مان سن کر وہ خود بھی پر سکون تھی

اس کے ماں باپ نے اس کی زندگی کا بالکل ٹھیک فیصلہ کیا تھا وہ بہت خوش تھی اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر۔

شہر یار اس کی زندگی میں آنے والا پہلا مرد تھا جس کے لیے خواب سجانا اپنی آنے والی زندگی کو خوبصورت بننے دیکھنا اس کا حق تھا

○○○○○○

وہ سب کھانا کھا رہے تھے شہر یار کو آئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا جب ماں نے اسے آکر کھانا لگ جانے کا بتایا تو وہ نیچے آگیا

ابھی تک اس نے ماما کو نہیں بتایا تھا کہ وہ اسمارہ سے مل کر آیا ہے۔ لیکن اسے یقین تھا کہ ماما کی چمچی اب تک تمام خبر ان تک پہنچا چکی ہوگی

وہ خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا جبکہ ماما اور شیرازہ اسے دیکھ کر مسکرائے جا رہے تھے

کیا مسئلہ ہے آپ دونوں کو آپ دونوں اس طرح سے مسکرا کیوں رہی ہیں آخر کار اس نے پوچھ لیا

ہماری مسکراہٹوں کو تم گولی مارو تم ہمیں یہ بتاؤ کہ تمہیں اسمارہ کیسے لگی اب تک تو دور سے ہی اسے دیکھ کر اس کی محبت میں گرفتار ہو گئے تھے اب بتاؤ اس سے ملاقات کر کے محبت میں اضافہ ہوا یا اپنے فیصلے پر پچھتا رہے ہو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مامانے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا اس کی خاموشی ماما کو پریشان کرنے لگی تھی انہیں لگا تھا کہ شاید اسمارا کے معاملے میں انہوں نے جلد بازی سے کام لیا ہے اتنی جلدی اتنا بڑا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے تھا پہلے اسمارا اور شہریار کو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع دینا چاہیے تھا۔

آپ کی بہورانی بہت اچھی ہے باتیں کم کرتی ہے شرماتی زیادہ ہے بہت زیادہ ڈر پوک اور کم ہمت والی لڑکی ہے میرے ساتھ گزارا اس کا مشکل ہو جائے گا لیکن اسے زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ وہ شہریار شاہ کی ہم سفر ہے اور اب اس کی زندگی میں کوئی بھی مسئلہ آنے سے پہلے شہریار شاہ اس کا مسئلہ حل کر دے گا اس کا ڈر ناگھبرانا شرمنا سب کچھ سر آنکھوں پر میں نے محبت اس کا خوبصورت چہرہ دیکھ کر نہیں کی تھی ماما مجھے وہ لڑکی دل سے خوبصورت لگی تھی پہلی ہی نظر میں اس کے چہرے کی پاکیزگی دیکھ کر مجھے اس سے محبت ہوئی تھی۔ لیکن یہ جان کر کے اس کا دل بھی اس کے چہرے کی طرح پاکیزہ ہے میری محبت عشق میں بدل چکی ہے

مجھے اپنی چوائس پر فخر ہے۔ یہ سوچ کر میرا دل مطمئن ہے کہ جس لڑکی کو میں نے اپنے لئے چنا ہے وہ میرے لئے بالکل پرفیکٹ ہے

اور اب آپ بالکل بے فکر ہو جائیں بس آپ بھولانے کی تیاری کریں۔ آپ نے جلد بازی کر کے کوئی غلطی نہیں کی میں اس رشتے سے بے حد خوش ہوں تھینک یو سوچی ماما

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میری محبت کو میرا کرنے کے لئے وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر بولا تو جیسے ماما کے سینے سے بوجھ ہلکا ہو گیا وہ بھی مسکرا کر مطمئن ہو کر کھانا کھانے لگی
جب کہ شیزرہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے بس اسی کو دیکھے جارہی تھی
اب تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے گڑبٹا دو مجھے وہ اسے خود کی جانب متوجہ دیکھ کر پوچھنے لگا۔

چلیں آپ کو تو میری سہیلی پسند آگئی ماشاء اللہ سے میری سہیلی ہے ہی پسند کے قابل لیکن
آپ یہ نہیں جانتا چاہیں گے کہ وہ آپ کے بارے میں کیا سوچتی ہے میرا مطلب ہے کہ
اس نے جو باتیں مجھے آپ کے بارے میں بتائی ہیں

۔ کہ اسے آپ پسند آئے یا نہیں آپ سے رشتہ کر کے وہ کیا سوچتی ہے۔ آپ کے بارے
میں اپنی کے آنے والی زندگی کے بارے میں اس کی کیا رائے ہے کیا سوچ ہے وغیرہ
وغیرہ وہ اس کا دھیان اسرار کی جانب کرتے ہوئے کہنے لگی شہریار جو چاولوں کا چچا اپنے
منہ میں لے کر جا ہی رہا تھا ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگا

کیا تمہاری بات ہوئی ہے اس سے بتاؤ اس نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا کیسا لگتا
ہوں میں اسے کیا کہا ہے اس نے تم سے وہ پوری طرح اس کی جانب متوجہ ہو گیا شیزرہ کی
آنکھوں میں چمکتی شرارت ماما نے دیکھ لی تھی

بتاؤں گی بتاؤں گی آپ کھانا کھا کر ذرا میرے کمرے کی جانب آ جانا تفصیل سے بات ہو
گی اس بارے میں اس نے مجھے کیا کیا بتایا میں آپ کو سب کچھ بتا دوں گی

اوہاں مجھے یاد آیا کل میرا بہت ضروری ٹیسٹ ہے جو ہر حال میں دینا ہو گا سوا بھی میں
جار ہی ہوں سٹڈی روم میں جب تک میں فارغ ہوتی ہوں تب تک آپ بھی اپنا کام ختم کر
میرے کمرے میں آجائیں

شازی مجھے ابھی بتا کر جاؤ کہ اس نے میرے بارے میں تم سے کیا کہا اس طرح سے بات
ادھوری مت چھوڑا کرو مجھے بہت برا لگتا ہے۔ وہ اسے ٹوکتے ہوئے کہنے لگا لیکن وہ وہاں
ہوتی تو اس کی ڈانٹ سنتی نہ وہ تو اپنی بات مکمل کر کے یہ جاوہ جا

ماما دیکھا آپ نے کبھی اپنی بات پوری نہیں کرتی اس طرح ادھوری باتیں مجھے بہت بری
لگتی ہے وہ ماما سے اس کی شکایت کرنے لگا جو دبی دبی ہنسی ہنستی نفی میں سر ہلا گئی
دیکھو بیٹا یہ تم دونوں بہن بھائی کا مسئلہ ہے مجھے اس میں بالکل بھی نہیں پڑنا یہ تم لوگوں کا
مسئلہ ہے تم لوگ خود ہی اسے حل کرو

مجھے بیچ میں گھسیٹنے کی ضرورت نہیں ماما ٹیبل سے اٹھتے ہوئے اپنے روم کی جانب بڑھ گئی
جبکہ شہریار بس ان کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتا رہ گیا

شہریار کا ارادہ اب سٹڈی روم میں جا کر شازی کے کان کھینچنے کا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ
جب تک اسے پوری طرح سے تنگ نہ کرے تب تک تو وہ اسے ہر گز نہیں بتائے گی کہ
اسمارانے اسے اس کے بارے میں کیا بتایا

یہ تو وہ سمجھ چکا تھا کہ اسمارا اتنی زیادہ شرمیلی قسم کی لڑکی ہے کہ وہ کبھی بھی اس کے
سامنے کھل کر اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرے گی بے شک شادی کے بعد ہی کیوں نا وہ
کبھی اس سے کھل کر بات نہیں کرے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسمارہ کو اپنے ساتھ مکمل فری کرنے کے لیے اسے کافی زیادہ وقت درکار تھا جس ماحول میں اسمارہ کی پرورش ہوئی تھی وہاں اپنے باپ سے بھی کھل کر فرمائش کرنا مشکل تھا تو اپنے شوہر کے سامنے بات کرنا کتنا مشکل ہو گا وہ اچھے سے سمجھ سکتا تھا وہ جانتا تھا اسمارہ کو اس کے ساتھ ایجنسٹ ہونے میں تقریباً 2 سے 3 ماہ آسانی سے لگ جائیں گے۔ وہ اپنے ہم سفر کے بارے میں کیا سوچتی ہے۔

یا اپنی آنے والی زندگی کس طرح سے چاہتی ہے یہ سب کچھ جاننا شہریار کے اپنے بس کی ہر گز بات نہیں تھی اس میں صرف اس کی بہن مدد کر سکتی تھی جو اس وقت مکمل خرا دکھانے کے موڈ میں تھی۔

اس کے سامنے وہ بالکل بھی بیتابی نہیں دکھا سکتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے ذرا سی بھی بے تابی دکھائی تو شیرازہ مزید شیر ہو کر اسے کچھ بھی نہیں بتائے گی۔

اور اس کی بے چینی مزید بڑھ جائے گی جو پہلے ہی شیرازہ اچھی خاصی بڑھا کر گئی ہے۔ اسٹڈی روم کے پاس آیا تو دروازہ اندر سے لاک تھا۔ ڈوبلیکیٹ کی اس کے پاس موجود تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ دروازہ کھول کر اندر داخل نہ ہوا بلکہ اس کی سٹڈی کمپیٹ ہونے کا انتظار کرتا رہا

اس کا ارادہ آج اس سے اسمارہ کا پر سنل نمبر لینے کا تھا وہ دن میں اتنی اہم بات کسے بھول گیا اگر وہ اس سے نمبر مانگتا تو وہ انکار تو ہر گز نہیں کرتی اور یقیناً نمبر اس کی سچینج کرنے کے بعد ایک دوسرے سے بات کرنے سے ان دونوں میں اجنبیت کی دیوار گرنے میں آسانی ہوتی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن وہ اس سے نمبر لینا ہی بھول گیا شاید اسمارہ کے پاس ہونے کی وجہ سے اسے سوائے اسمارہ کے اور کسی بھی چیز کا خیال نہیں آیا

اب اس کی بہن نے اس بات پر بھی اسے بہت سارے نخرے دکھانے تھے۔
لیکن کوئی بات نہیں اسمارہ کے لیے وہ اس کے تھوڑے بہت نخرے تو اٹھا ہی سکتا تھا آخر وہ اس کی اکلوتی لاڈلی بہن تھی

یہ حقیقت تھی کہ وہ شادی اپنی بہن کی مرضی سے کرنا چاہتا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی زندگی میں جو لڑکی آئے گی وہ اس کی بہن کی بیسٹ فرینڈ ہوگی اس نے خود بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ جس لڑکی کا نام دن رات اس کے سامنے لیا جاتا ہے وہ اس طرح اس کی زندگی کا حصہ بن جائے گی

وہ اس کے نکاح میں تھی اگر وہ چاہتا تو وہ نمبر کسی اور سے بھی آسانی سے لے سکتا تھا لیکن وہ اسمارہ کے لیے کسی بھی قسم کی مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا

Episode 7

اسے کمرے میں آئے ابھی تھوڑا ہی وقت ہوا تھا جب اسے ملازم نے آکر بتایا کہ شیرازہ میڈم اپنے کمرے میں بلا رہی ہیں۔

اس کا دل تو چاہا کہ وہ فوراً چلا جائے لیکن اتنا جلدی جا کر وہ اسکے سامنے اپنی بے چینی ظاہر نہیں کر سکتا تھا اسی لئے اس کے بلانے کے باوجود بھی وہ تقریباً 20 منٹ کے بعد اس کے روم میں گیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں شازی بتاؤ یار کیوں بلا یا بہت انپورٹ کام کر رہا تھا اگر کوئی ضروری بات تھی تو تم میرے ہی کمرے میں آ جاتی وہ اس بات اس طرح سے شروع کر رہا تھا جیسے وہ ڈنر ٹیبل پر ہونے والی ساری گفتگو مکمل طور پر بھلا چکا ہے

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں آپ سے بہت ضروری بات کرنے جا رہی ہوں آپ کو پتا ہے نا میں آپ کو بتانے والی ہوں کہ اسمارہ آپ کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ ضروری کام ہے یا نہیں خیر انگی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو شہر یار نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

اوہ مجھے دھیان نہیں رہا ذہن سے نکل گیا اب بتاؤ کیا سوچتی ہے تمہاری دوست میرے بارے میں وہ انجان بنا پوچھنے لگا

یہ کون سا طریقہ ہوا پوچھنے کا مجھے تو لگتا ہے کہ آپ کو جاننے میں انٹرسٹ ہی نہیں ہے اگر آپ کو جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے تو مجھے بھی بتانے میں نہیں ہے جائیں اپنے کمرے میں مجھے کچھ نہیں بتانا آپ کو وہ ناراضگی سے منہ پھیر گئی یقیناً وہ اس بات پر اپنے بھائی کے چہرے کی رونق دیکھنا چاہتی تھی اس کے ناراض ہونے پر شہر یار نے فوراً اٹھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا

سوری سوری سوری میرا بچہ ناراض کیوں ہو رہی ہو یار مذاق کر رہا تھا میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچتی ہے

بس تنگ کر رہا تھا تمہیں اب یہاں بیٹھ کر مجھے بتاؤ کہ اس نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا اور مجھے اس کا نمبر بھی چاہیے تاکہ میں خود اس سے بات کر سکوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اسے اپنے ساتھ بیٹھ کر پوری ایمانداری کے ساتھ اپنے جذبات اس کے سامنے رکھ کر پوچھنے لگا اس کا یہ انداز یقیناً اس کی بہن کو بھی بے حد پسند آیا تھا تبھی تو وہ بھی خوش ہو کر ریلیکس ہوتی بیڈ پر بیٹھ کر اسے اسمارہ کے بارے میں بتانے لگی جس سے اس کی بات ابھی شام میں ہی ہوئی تھی اس نے اسمارہ سے اپنے بھائی اور اس کی ملاقات کے بارے میں پوچھا تھا

○○○○○○

اب بتاؤ بھی کہ تمہاری دوست نے کیا کہا میرے بارے میں اسے منانے کے بعد وہ اس سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی بالکل بھی خوبصورت نہیں ہے میرے ساتھ بالکل بھی پیارا نہیں لگے گا مجھے نہیں کرنی اس کے ساتھ شادی لیکن گھر والے شادی کے لیے ہاں کر چکے ہیں تو اب مجبوری ہے اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو شہریار مسکرا دیا

مطلب کے تمہاری سہیلی کو میں ذرا سا بھی پسند نہیں ہوں اتنا بھی نہیں وہ دو انگلیوں کے بیچ تھوڑا سا فاصلہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا تو شیراز نے فوراً نہ میں سر ہلا دیا

اس کا مطلب ہے کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہو گیا مطلب میں تمہاری سہیلی کو پسند ہی نہیں آیا تھوڑا سا بھی پسند نہیں آیا تو یہ تو بہت بڑی زیادتی ہو جائے گی نہ تمہاری سہیلی کے ساتھ اب کیا کیا جائے وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا

میں مدد کر سکتی ہوں آپ کی اس معاملے اگر میں اسے کہوں گے میرے بھائی کو پیار کرو تو دیکھنا وہ آپ سے پیار کرنے لگے گی میری بیسٹ فرینڈ ہے میری ساری باتیں مانتی ہے جو کہوں وہ کرے گی

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں آپ کے لیے ایسا کیوں بولوں کہ وہ آپ کو پسند کرے آپ سے شادی کر لے اور شادی کے بعد آپ سے پیار بھی کرے مجھے کیا فائدہ ہو گا یہ سب کچھ کرنے کا کچھ بھی نہیں

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے تھوڑی کے نیچے سوچنے والے انداز میں ہاتھ رکھا ہاں یہ تو ہے لیکن اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں نہ میں تو تمہارا بھائی ہوں اور تم اپنے بھائی سے بے حد پیار کرتی ہو تمہیں تو اپنے بھائی کے لیے ایسا کرنا ہو گا اور اگر اس کے بدلے میں تمہیں کچھ لینا چاہتی ہو

نہیں میں تمہیں لالچ نہیں دے رہا بلکہ وہ پوچھ رہا ہوں جو بھائی ہونے کے ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمہیں کچھ دوں اور تم میرے لئے اتنا کام بھی کر رہی ہو تو تمہیں گفٹ کے طور پر بھی تو مجھے کچھ نہ کچھ دینا چاہیے نا اس کے منہ بنانے پر وہ فوراً بات بدل گیا ہاں دے دینا چاہیے آخر میں آپ کی لاڈلی اکلوتی بہن ہو اور آپ کی مدد بھی تو کر رہی ہوں کہ آپ کی بیگم صاحبہ آپ کے ساتھ خوشی خوشی شادی کر لیں بیچاری معصوم سی تو ہے کچھ بولتی بھی نہیں اپنے حق میں تو مجھے کچھ تو کرنا ہی پڑے گا اور اس کے بدلے آپ کو بھی کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا

آپ نہ صرف مجھے گاڑی چلانے کی اجازت دے دیں اس نے فوراً ہی اپنی خواہش کا اظہار کر دیا جس پر شہریار نے فوراً نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا ہر گز نہیں ہر گز گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا ابھی تم بچی ہو شیزرہ اور تمہیں ٹھیک سے گاڑی چلانی آتی بھی نہیں ہے

وہ فوراً سے انکار کر گیا جس پر شیزرہ کا منہ بن چکا تھا اس کا موڈ بری طرح سے خراب ہو چکا تھا شہریار سے یوں اچانک انکار کی امید تو ہر گز نہیں تھی میں نے نہیں کرنی آپ کی ہیلپ آپ کی لومیرج ہو ہی نہیں سکتی بیچاری میری معصوم سی سہیلی اس کو تو کچھ پتا بھی نہیں ہے بیچاری اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کے لئے ہاں کر گئی لیکن اب آگے اس کے ساتھ کیا ہوگا میں آپ کی مدد کر سکتی تھی لیکن

بس میری ڈرامہ کوئین تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دے دوں گا لیکن ابھی نہیں پہلے میں تمہیں کسی اچھے سے انسٹیٹیوٹ سے ڈرائیونگ کورس کرواؤں گا تاکہ جو غلطیاں تمہاری ڈرائیونگ میں ہیں وہ ساری حل ہو جائیں۔

پر تب تک تم ڈرائیونگ کی بات ہر گز نہیں کروں گی بس اپنی سہیلی سے میری بات کرواؤ مجھے اس کا پر سنل نمبر دو شہریار اپنے مطلب پر آتے ہوئے کہنے لگا نمبر کون سے نمبر اس کے پاس کوئی پر سنل نمبر نہیں ہے اور نہ ہی اس نے موبائل رکھا ہوا ہے میں تو اس کے گھر پہ فون کرتی ہوں کوئی بھی اٹھا لیتا ہے اور پھر اسمارتھ کو بھلا دیتا ہے میں بات کر لیتی ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کا مطلب اس کا کوئی پر سنل نمبر نہیں ہے یا اللہ کون سے زمانے کے ہیں یہ لوگ مطلب کے اس کے پاس موبائل فون نام کی کوئی چیز ہے ہی نہیں میں کیسے رابطہ کروں گا اس سے وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگا

شینز رہنے فور ایک پرائیویٹ نمبر اس کے سامنے اوپن کر دیا۔ یہ اس کے گھر کا نمبر ہے آپ اس پر کال کرو گے جو بھی فون اٹھائے گا اس کو کہہ دینا کیا آپ نے اسمارت سے بات کرنی ہے تو وہ اسمارت کو بلا دیں گے تو آپ اس سے بات کر لیجئے گا ویسے اس کے علاوہ نہ میں اس کی امی کا فون نمبر لے کر آئی تھی وہ دوں گی آپ کو وہ نمبر دیتے ہوئے پوچھنے لگی شہر یار نے ہاتھ جوڑ دیے

نہیں میری ماں مجھے نہیں چاہیے ان کا نمبر اس کو اس نمبر پر فون کرو تا کہ اسمارت سے بات کرنے سے پہلے پورے محلے سے بات کروں اور پھر جا کے کہیں اس کا نمبر آئے حد ہو گئی یار ایسے کیسے چلے گا وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ شینز رہ کندھے اچکا کر اپنے پرانے کام میں مصروف ہو گئی ایک بار پھر سے دھیان قلب کی جانب چلا گیا آج وہ اس سے دن میں کیا کیا باتیں کر کے آئی تھی اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا اس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا

اتنے اچھے انسان کے ساتھ کتنا برا ہو رہا تھا یقیناً لڑکی بہت بری ہوں گی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ ہاں جی وہ لڑکی کبھی خوش نہ رہے اس نے منہ بناتے ہوئے بد عادی

توبہ توبہ سوری اللہ جی مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا نا کسی کو بد عادی نا تو بہت بری بات ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن اس نے قلب کے ساتھ کتنا برا کیا حال دیکھیں ان کا ان کے چہرے کی ادا اسی ایسا لگتا ہے جیسے کبھی خوش نہیں ہوئے اللہ جی پلیر قلب جی کو خوش کر دیں ان کی زندگی کی خوشیاں ہی واپس لوٹا دے۔

کسی خود غرض کی وجہ سے جو کچھ ان سے چھن چکا ہے وہ سب واپس مل جائے وہ دل سے دعا کرتے ہوئے بولی۔

اس کے دل میں نرم جذبات پیدا ہونے لگے تھے وہ انجان شخص اس کے دل پر دستک دینے لگا تھا اس کی ادا اس آنکھیں اسے بے چین کرنے لگی تھی۔
کون سے راستوں کے مسافر بن رہی تھی وہ خود بھی انجان بھی لیکن محبت کا پرندہ اس کے دل پر دستک دے چکا تھا۔ اور اس پرندے کے لیے اس کے دل کے دروازے بھی کھل چکے تھے لیکن اس دل کی مالکن فی الحال کسی اور ہی کشمکش میں تھی

oooo

دور دور کے سارے رشتہ دار حویلی میں آچکے تھے
شادی کی رسومات شروع ہو چکی تھی بس کچھ ہی دن میں ان کی بیٹی کی رخصتی ہونے والی تھی
آئے دن بازاروں کے چکر لگانے کے لیے رشتہ داروں کی ساری لڑکیاں حویلی میں جمع ہو چکی تھی اور ساتھ ہی ان کے ڈیرے اسارہ کے کمرے میں جم چکے تھے ایسے میں اسارہ کا بیٹھنا اب مشکل ہو گیا تھا اسے تو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کہاں اپنے لئے جگہ بنائے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کل رات اس نے بہت مشکل سے گزاری تھی آج تو اس کا کزن کے ساتھ سونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس لیے صبح ہی امی کو بتا دیا تھا کہ آج ابو کو بیٹھک میں بھیج دیں کیونکہ وہ ان کے کمرے میں سونے والی ہے ورنہ یہ کزن نے تو اسے سونے بھی نہیں دیتے اب وہ اپنے کمرے سے نکل کر باہر کی جانب آرہی تھی کہ ملازم نے ہاتھ میں پکڑا ہوا پارسل اس کے حوالے کیا یہ کیا ہے بھیا وہ اس سے پوچھنے لگی تو اس نے انجان بن کر کندھے اچکا دیے

چھوٹے سے پارسل پر اس کا نام لکھا ہوا تھا پتا نہیں یہ کس نے بھیجا ہو گا اس نے کھول کر نام دیکھنا چاہتا شہریار کے نام پر اس کے ہاتھوں ایک پل کے لئے کانپے ایک بار پھر سے شرمیلی سی مسکراہٹ نے اس کے چہرے پر پہرا جمالیا اس نے جلدی سے چیٹ کھول کر دیکھا میری پیاری سی ملکہ صاحبہ کے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ رات کو فون کروں گا صرف اتنی سی تحریر لکھی ہوئی تھی اسما رہ نے جلدی سے پیکٹ کھولا جس میں پن پیک نیو موبائل فون تھا

اس نے چور نظروں سے آگے پیچھے ہر جانب دیکھا جب اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی ماما نظر آئی اس کے ہاتھوں میں لرزش سی طاری ہوگی اس نے فوراً نظریں جھکالی چوری تو ویسے بھی پکڑی گئی تھی۔ اپنی کوئی بھی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگا تھا

کیا ہوا شہریار نے تحفہ بھیجا ہے امی نے مسکراتے ہوئے پوچھا ماما نے کبھی اسے فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اور ایک دو بار مانگنے پر انہوں نے سختی سے انکار کر دیا تھا کہ ہمارے خاندان کی سیٹیاں موبائل استعمال نہیں کرتی جی ماما انہوں نے بھیجا ہے لیکن مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں تھا پتا نہیں انہوں نے کیوں بھیجا ہے میں انہیں واپس بھجوادوں گی اس طرح کے تحفے تو ہر گز نہیں لینے چاہیے وہ پریشانی سے کہنے لگی

ارے بیٹا واپس کیوں کرو گی تمہارے شوہر نے تمہیں پہلی دفعہ کوئی تحفہ دیا ہے اسے سنبھال کر رکھو وہ یقیناً تم سے بات کرنا چاہتا ہو گا تم دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ہو میری جان تم دونوں کا بات کرنا غلط ہے میں تمہیں پہلے بھی سمجھا چکی ہوں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اب تمہیں فون بھی بھیج دیا ہے

تم ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہو اور موبائل فون ایک بہترین طریقہ ہے ایک دوسرے کو جاننے کا سمجھنے کا یہ اچھا وقت ہے تم دونوں ایک دوسرے سے باتیں کرو ویسے بھی چند ہی دن میں تم اس گھر سے رخصت ہو جاؤ گی تو میں یہی چاہتی ہوں کہ تم شہریار کو ہر گز خود سے ناراض نہ کرو

اگر تم اس تحفے کو واپس بھیجو گی تو یقیناً وہ تم سے خفا ہو جائے گا اور اس کے دل میں ایک گڑھا بن جائے گی کہ تم نے اس کے تحفے کی قدر نہیں کی اور میری بات ہمیشہ یاد رکھنا مرد کے دل میں اگر کوئی گرا بن جائے تو وہ کبھی نہیں کھلتی چاہے ساری زندگی بیت جائے

ویسے تو تم میرے کمرے میں سونے والی ہو لیکن اگر شہریار سے بات کرنا چاہتی ہو تو بیشک اوپر چھت پر چلی جاؤ وہاں آسانی سے اس سے بات کر سکو گی ورنہ یہاں تو یہ لڑکیاں تمہیں تنگ کر دیں گی

جاؤ شاہباش اب تم آرام کرو اور اگر شہریار کا فون آئے تو میری اجازت مانگنے نیچے مت آ جانا تم سکون سے اس سے بات کر لینا مجھے تمہارے بابا کو کوئی اعتراض نہیں ہے اس چیز پر ماما نے اسے بے حد پیار سے سمجھایا تو اس کے گالوں پر لالی سی آگئی

ماشاء اللہ اللہ میری بیٹی کو کسی کی نظر نہ لگائے۔ وہ ایک نظر اسے دیکھتی نیچے چلی گی جہاں مہمانوں نے الگ ہی رونق لگا رکھی تھی۔

ملازموں کو ایک پل کا سکون نہیں تھا کبھی ایک کام تو کبھی دوسرا کام وہ بے چارے تو کبھی ادھر تو کبھی ادھر دوڑ رہی لگائے جا رہے تھے۔

وہ سارے ہال پر نظر دھرا رہی تھی جب ان کی نظر کنیز بیگم پر پڑی وہ ایک ہی جگہ مجسمہ بنی بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جہاں وہ اپنی بیٹی کی آنے والی زندگی کو لے کر مطمئن ہو چکی تھی وہی اپنی خوشیوں میں وہ کنیز بیگم کے دکھ کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں۔

سچ تھا کرن نے غلط کیا تھا ان سب گھر والوں کو دکھ دیا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی وہ اس گھر کی بیٹی تھی کنیز بیگم کے وجود کا حصہ تھی

وہ بے شک اب اس کا نام نہیں لیتی تھیں لیکن اس کا درد ان کے سینے میں موجود تھا۔ وہ بے شک سب کے سامنے مطمئن اور خوش رہنے کی کوشش کریں لیکن اپنی بیٹی کو بھلانا کتنا مشکل ہو سکتا ہے یہ سمجھنا آسان نہیں تھا۔

سردار صاحب تو خاموش ہو گئے تھے وہ اپنے دل کی بات کسی سے نہیں کہتے تھے۔ لیکن انہوں نے کبھی کنیز بیگم کا بھی حال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی کرن کی بغاوت کو کنیز بیگم کی غلطی قرار دے کر انہوں نے ان کے دل کا حال پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا اس وقت بھی اس دھوم دھام میں کنیز بیگم ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی ان سب کی خوشیوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔ ایک وقت تھا جب یہ ساری خوشیاں ان کی بیٹی کے نام کے ساتھ جڑی تھی۔ اور آج اس حویلی میں کوئی ان کی بیٹی کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتا تھا

○○○○

کیا مجھے ان سے بات کرنی چاہیے۔ رات نہ جانے کونسا پہر تھا جب شیر رہ کی آنکھ کھلی اور اس کا دھیان اپنے آپ ہی قلب کی جانب چلا گیا۔ سارا دن شاپنگ کرنے کی وجہ سے آج کل بہت زیادہ تھک جاتی تھی اور گھر آتی ہیں سو بھی جاتی تھی آج بھی شاپنگ سے آکر وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی ماما نے بھی شام کو اسے نہیں جگایا۔

اور اب رات کے گیارہ بجے اس کی آنکھ کھل گئی اور دھیان ایک بار پھر سے قلب کی طرف گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہ جانے کیوں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن وہ بلا اس سے کیا بات کرے گی اس کے پاس تو اس سے کرنے کے لئے کوئی بات بھی نہیں تھی وہ تو ٹھیک سے اسے جانتی بھی نہیں تھی ایک اندازہ جو اس نے اپنی طرف سے لگایا تھا کہ اس کی گرل فرینڈ چھوڑ کر چلی گئی ہے اسی لیے وہ ادا اس ہے

اس کے علاوہ وہ کچھ جانتی نہیں تھی کیونکہ قلب اس کے اندازے کو غلط یا صحیح قرار نہیں دیتا تھا اسی لئے وہ خود کو صحیح سمجھ رہی تھی اور اس کا دل بے چین ہو گیا تھا

ایک بار بات کر لیتی ہوں دن کی باتوں پر سوری بول دوں گی اس نے بہانہ سوچ لیا تھا۔ آخر اپنے بے چین دل کو بھی تو قرار دینا تھا جو نہ جانے کیوں قلب شاہ کے نام پر بے چین ہو جاتا تھا۔ آج تک کوئی نہیں تھا جو اس کی سوچوں پر سوار ہو گیا ہو لیکن قلب اس کی سوچوں پر ہی نہیں اس کے دل پر بھی سوار ہو رہا تھا اور اس بات سے وہ انجان تھی۔ اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اس کے پاس قلب کا نمبر نہیں تھا لیکن شہریار کے پاس تھا

ہاں لیکن وہ شہریار سے کیا کہہ کر قلب کا نمبر لے گئی اس کے دل میں چور تھا شہریار کے کمرے میں جاتے ہوئے بھی اسے عجیب لگ رہا تھا اس کے پاس شہریار سے نمبر لینے کا کوئی بھی بہانہ نہیں تھا لیکن اسے کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا قلب سے ہر حال میں اسے بات کرنی تھی۔

یہ دل کا معاملہ تھا اور دل اپنے معاملے میں کسی کی نہیں سنتا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی شہریار کی کمرے تک آئی دروازہ نوک کرنے کی غلطی کیے بغیر اس نے آہستہ سے جھانک کر کمرے کے اندر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا لیکن شہریار کا فون بیڈ پر پڑا ہوا تھا جب کہ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب کہ وہ نہا رہا تھا

یہ اچھا موقع تھا شہریار کے فون کا پاسورڈ وہ ہمیشہ سے جانتی تھی بنا آواز وہ بیڈ کے پاس آئی اور شہریار کے فون سے قلب کا نمبر نکالنے لگی۔ کچھ ہی لمحوں میں اس نے شہریار کے فون کا پاسورڈ لگا کر وہاں سے قلب کا نمبر اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا۔

شہریار کا موبائل واپس اسی پوزیشن میں بیڈ پر رکھ کر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی اور پھر بنا آواز پیدا کیے کمرے کا دروازہ بند کر دیا ماما کی کمرے کی لائٹ آف تھی یقیناً سوچکی ہوں گی

اسے اس وقت اپنی بھوک پیاس کا بالکل بھی کوئی احساس نہیں تھا اسے بس قلب سے بات کرنی تھی۔ وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آئی اور دروازے کو اندر سے بند کر دیا اس کا انداز بالکل چوروں جیسا تھا جیسے وہ کچھ چوری کر کے بھاگ گئی ہو۔ اس نے کمرے میں آکر اپنے موبائل پر قلب کا نمبر ڈائل کرنا شروع کیا قلب کا نمبر اس نے بس ایک نظر ہی دیکھ کر اپنے دماغ میں سیو کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اب یہ نمبر صحیح جگہ لگے گا یا نہیں اسے بالکل پتہ نہیں تھا اس نے بنا سوچے سمجھے کال ملائی

کال لگ چکی تھی اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرنے جا رہی ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بس قلب سے بات کرنے کا جنون اس کے سر پر سوار تھا قلب کے لئے اپنی جذبات کو وہ سمجھ نہیں پار ہی تھی۔ وہ دوسری طرف سے کال اٹھانے کا انتظار کر رہی تھی لیکن دو تین بار کال کرنے کے باوجود بھی دوسری طرف سے کسی نے فون نہیں اٹھایا تو اس کے سر پر جیسے کوئی ضد سوار ہو گئی وہ مسلسل فون کرنے لگی

بس اسے کسی بھی قیمت پر بات کرنی تھی تو مطلب کرنی تھی وہ بار بار فون کئے جا رہی تھی آخر تنگ آ کر دوسری طرف سے فون اٹھالیا گیا۔

oooo

ہیلو۔۔۔ بھاری مردانہ آواز جو کی نیند میں ڈوبی ہوئی تھی شیزرہ کے کانوں میں سنائی دی اور اس آواز کو سننے کے بعد جیسے وہ کچھ بھی بولنا ہی بھول گئی

کیا مسئلہ ہے اب فون کیا ہے تو بتاؤ کہ کیوں کیا ہے آدھی رات کو کوئی کسی کی نیند خراب کرتا ہے فون کیا کیوں ہے اگر بات ہی نہیں کرنی تھی تو فون کر کے ڈسٹرب کیوں کر رہے تھے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز آرہی تھی

جبکہ دوسری طرف شیزرہ جیسے بت بنی ہوئی تھی اس کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکل رہا تھا۔

ارے بھائی اگر بات ہی نہیں کرنی تو فون کیوں کیا۔۔۔؟ مذاق کی بھی حد ہوتی ہے آدھی رات کو کسی کی نیند خراب کرتے ہوئے تھوڑا سا ہوش ہی کر لیا کرو ہر کوئی تم لوگوں کی طرح فری نہیں بیٹھا ہوتا ہے غصے سے کہتا فون رکھنے ہی والا تھا کہ اس کے فون رکھنے کے ڈر سے وہ بول اٹھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں۔۔۔ میں بات کر رہی ہوں۔ وہ بڑی مشکل سے کہہ پائی

میں۔۔۔۔۔؟ میں کون۔۔۔؟ کیا کوئی نام نہیں رکھا گیا کیا آپ کا بی بتائیں آپ کا نام

آپ کے میں کہنے سے آپ کا تعارف تو نہیں ہو جائے گا

شیزرہ کو برا لگا وہ اس اس کو پہچان نہیں پایا تھا لیکن وہ اسے جانتا ہی کہاں تھا کہ فون پر اسے

پہچان پاتا اور اس نے کونسا کبھی فون پر اس سے بات کی تھی

ہاں صرف ایک بار کی تھی۔ اس نے اپنے ذہن پر زور دیتے ہوئے یاد کیا۔ پھر اگنور کر دیا

ایک بار فون پر بات کر لینے سے کوئی جان پہچان تھوڑی نہ ہو جاتی ہے۔

شیزرہ قادر شاہ۔۔۔ اس نے مکمل تعارف کروایا

جی بولیں میں کیا مدد کر سکتا ہوں اب دوسری طرف سے بے حد نارمل انداز تھا۔

میں نے کب کہا کہ مجھے آپ کی کوئی مدد چاہیے میرا تودل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کا

اسی لیے فون کر لیا آپ کو وہ دوستانہ انداز میں بولی

آپ کو میرا نمبر کس نے دیا دوسری طرف سے اب بھی وہی انداز تھا

کسی نے نہیں میں نے چوری کیا ہے اب یہ مت کہئے گا کہ آپ مجھے اس کی سزا دیں گے

آخر آپ پولیس والے ہیں وہ اس سے بے نیلکی باتیں کر رہی تھی لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا

اس کی آواز سننا۔

مس شیزرہ میں آپ کو سزا دینے والا کوئی نہیں ہوتا میرا نمبر بہت لوگوں کے پاس ہے اگر

آپ کے پاس محفوظ ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر آپ کو ضرورت پڑے تو مجھے فون

کر لیجئے میں آپ کی مدد کرنے کی پوری کوشش کروں گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن پلیز آئیندہ مجھے فون کرتے ہوئے وقت کا خاص خیال رکھیے گارات کے ایک بجے کسی دوسرے کی نیند خراب ہو سکتی ہے صبح بہت اہم میٹنگ کے لئے جانا ہے اب فون رکھیں اور سو جائیں۔

وہ فون رکھتے ہوئے جیسے الوداعی کلام ادا کر رہا تھا اس کا اندازہ اس کی باتیں شیرزہ کو بری نہیں لگ رہی تھی۔ بے شک وہ بے حد روڈ تھا۔ لیکن پھر بھی اس کے انداز سے شیرزہ پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا

نہیں پلیز ذرا میری بات سنیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آج دن کے حوالے سے میں نے آپ کو وہ ساری باتیں کہی اٹس او کے آئندہ بولنے سے پہلے خیال رکھیے گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگا شیرزہ کو اس کا انداز ایک بار پھر سے بہت برا لگا۔

ایک منٹ پہلے آپ میری بات تو سن لیں دن میں میں نے آپ سے جو ساری باتیں کہی وہ بالکل ٹھیک تھی کسی ایک انسان کے لیے اپنی زندگی روکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں آپ کے لیے بہتر رہے گا

اور دن میں نے زیادہ نہیں بلکہ بالکل ٹھیک بولا تھا ایک انسان ہونے کے ناتے آپ کو ایک اچھا مشورہ دیا تھا اب آپ میرے مشورے کو صحیح لیتے ہیں یا غلط ہے یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے میری بات مانے تو اس لڑکی کو بھول جائیں

بھول جانا ہی سب سے بیسٹ آپشن ہوتا ہے اور بے وفا کے لیے ایک بہترین سزا بھی آپ کو چاہیے کہ آپ شادی کر لیں کسی اچھی سی لڑکی سے جو آپ کے لیے بیسٹ ہو آپ کو سمجھتی ہو وہ جو آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر بتادے کہ آپ ادا اس ہیں

جھوٹی تعریفیں کرنے والے تو بہت مل جائیں گے لیکن شادی اسی سے کرنی چاہیے جو آپ کو سمجھے آپ کے بارے میں سچ بیان کرے

آپ کے لب جب مسکراتے ہیں تو ان کی جھوٹی مسکراہٹ صاف نظر آتی ہے آپ کو کوئی ایسا ساتھی چاہیے جو آپ کی ان جھوٹی مسکراہٹوں کو سچی مسکراہٹوں میں بدل دے آپ کو ایک سچے ساتھی کی ضرورت ہے وہ ایک باپھر سے شروع ہو چکی تھی جب قلب دوسری جانب بے حد غصہ تھا اس طرح سے اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اب تک وہ اس کا دماغ ٹھکانے لگا چکا ہوتا لیکن یہ اس کی بہن کی نند تھی

جس کا رشتہ جڑے صرف چند دن ہوئے تھے وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کے رشتے میں کسی بھی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں چاہتا تھا اسی لیے اس لڑکی کی یہ ساری بکواس سننے پر مجبور تھا

بات سنیں میری آپ کو کس نے کہہ دیا ہے کہ مجھے مشورے کی ضرورت ہے۔ دیکھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں

میری پرسنل لائف میں انٹرفیر کرنے کی کوشش نہ کریں مجھے ایسے لوگ بالکل بھی پسند نہیں ہے جو میری ذاتیات میں دخل اندازی کرتے ہیں مجھے رشتہ دار یاں بھی ایک حد میں پسند ہیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ مجھے فون نہیں کریں گی اور ناہی فضول کے مشورے دیں گی۔ وہ بے حد نرم انداز میں کہہ رہا تھا جیسے کسی چھوٹے سے بچے کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں

آپ ایسی کوئی امید نہ کریں قلب۔ کیونکہ یہ ذاتیات اگر آپ کے چہرے کی مسکراہٹ آپ سے چھین لیتی ہیں تو میں ان میں دخل اندازی سے ضرور کروں گی آپ کو اس نہیں دیکھنا چاہتی میں آپ کے چہرے کے سچی مسکراہٹ آپ کے چہرے پر دیکھنا چاہتی ہوں یہ ایک چھوٹی سی خواہش ہے میری اگر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے مجھے آپ کے زیادتیات میں دخل اندازی سے کرنی پڑی تو میں ضرور کروں گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ضدی انداز میں۔

کس نے حق دیا آپ کو یہ سب کچھ کہنے اور کرنے کا آپ کو یہ حق نہیں ہے آپ کو۔۔۔ مجھے حق ہے اور یہ حق مجھے میرے دل نے دیا ہے میں آپ کو کسی اور کے لئے مرتے نہیں دیکھ سکتی کیونکہ۔۔۔۔ اس کی زبان رک گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کون سے الفاظ ادا کرنے جا رہی تھی

کیوں کہ۔۔۔؟ کیونکہ مس شیزہ اپنی بات جاری رکھیں مکمل کریں اپنی بات آخر آپ کیا چاہتی ہیں کیوں مجھے تنگ کر رہی ہے۔۔۔۔؟

کیوں میری پرسنل لائف میں دخل اندازی کر رہی ہیں۔۔۔۔؟

جواب دیں مجھے آخر اس سب کے پیچھے وجہ کیا ہے کون سی انٹر ٹینمنٹ کے لئے آپ

میری پرسنل لائف سے پردہ ہٹانا چاہتی ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بتائیں آخر کیوں۔۔۔۔؟

کیوں کہ آئی لو یو۔۔۔ محبت کرتی ہو آپ سے آپ کے چہرے کی ادا سی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی۔

بہت بہت زیادہ چاہتی ہوں آپ کو میں آپ کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتی ہوں

میں آپ سے پیار کرنے لگی ہوں قلب آپ کی آنکھوں کی اداسی مجھ سے سہی نہیں جاتی

آپ کا درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کے سارے غموں کو خوشیوں میں بدل ڈالوں میں آپ سے بہت بہت زیادہ محبت کرتی ہوں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے میرا دل آپ کے نام سے دھڑکنے لگا ہے میں اب تک ان سب سے انجان تھی لیکن اب میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے یہ حقیقت ہے قلب آپ میری بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں لیکن میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

ٹوں ٹوں ٹوں۔۔۔ وہ ایک ہی سانس میں بولی جا رہی تھی جب اس کی سماعتوں سے یہ آواز ٹکرائی دوسری طرف قلب فون بند کر چکا تھا۔

شاید اس کے لئے یہ ساری باتیں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی جو احساس وہ اتنے دنوں سے محسوس کر رہی تھی لیکن اس کو سمجھنا جیسے اس کے بس سے باہر تھا آج قلب کی آواز سن کر وہ اس اس کو سمجھنے پر مجبور ہو گئی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اتنے دنوں سے جو چیز اسے بے چین کر رہی تھی وہ محبت تھی
اتنے دنوں سے جس چیز کیلئے وہ اتنی زیادہ پریشان تھی اسے تو پتہ نہ چلا لیکن قلب کے
سامنے وہ کھل کر سامنے آگئی اس نے اپنے منہ سے قلب کے لئے اپنی محبت کا اظہار کر دیا
یہ محبت بھی کیا عجیب چیز ہے کبھی خود سمجھ میں نہیں آتی اور کبھی سب کچھ الٹا سیدھا کر
دیتی ہے آج جیسے طوفان آیا تھا اس کی زندگی میں اس نے قلب کے سامنے وہ الفاظ کے
کہے جو اس کا اپنا دل ہی قبول نہیں کر پارہا تھا

قلب کے لئے اس کا دل کیا سوچتا تھا وہ خود بھی انجان تھی۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ
کون سا احساس ہے جو اسے قلب کے بے حد قریب کر رہا ہے جو ایسے قلب کے بارے
میں سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔

اس کے دل میں قلب کو لے کر بہت سارے سوال تھے جن کے وہ جواب چاہتی تھی
قلب کے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا اس کی پرسنل لائف میں انٹر فیر کرنا یہ سب کچھ
کیا تھا وہ بالکل نہیں جانتی تھی لیکن آج اسے سب سوالوں کے جواب مل گئے تھے
یہ محبت تھی ایک انجان سی محبت جس سے وہ خود بھی سمجھ نہیں پاتی تھی جو وہ قلب سے
کر بیٹھی تھی

یہ محبت اس نے نہیں اس کے دل نے کی تھی اتنی کہ اسے خبر بھی نہ ہوئی اور اب یہ دل
بغاوت پر اتر آیا تھا اس کے سامنے وہ اپنے دل کی بات رکھ چکی تھی نہ جانے کیا ہوگا اس
نے فون بند کر دیا تھا جسے اس بات کی کوئی اہمیت ہی نہ ہو

لیکن محبت میں محبوب کی ہر ادا دل کو بھا جاتی ہے قلب کی یہ ادا بھی شیرہ کو بھاگ گئی تھی۔ قلب کا فون بند کر دینا اسے برا نہیں لگا تھا اس نے دوبارہ فون کرنے کی کوشش نہیں کی تھی وہ جانتی تھی وہ بے حد غصہ ہو گا وہ اسے اپنے اوپر غصہ کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی نہ جانے آگے زندگی میں ایسے کتنے موقع آنے تھے

اس نے سوچ لیا تھا اس راہ میں وہ پیچھے نہیں ہٹے گی قلب جس لڑکی سے محبت کرتا تھا وہ لڑکی اسے چھوڑ کر چلی گئی تو کیا ہو وہ قلب کی زندگی میں خوشیاں لائے گی اسے پھر سے ایک نئی زندگی دے گی

وہ قلب کو اپنے ساتھ خوبصورت زندگی جینے پر مجبور کر دے گی وہ اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی

جس لڑکی کے لیے وہ اپنی زندگی خراب کر رہا ہے وہ اس لڑکی کو اس کی زندگی سے نکال پھینکے گی وہ قلب کو مجبور کر دے گی کہ وہ اس لڑکی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بھول جائے اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اس لڑکی کا سایہ بھی وہ اپنی زندگی میں نہیں پڑنے دے گی وہ قلب کو اب کبھی بھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھنے دے گی۔ یہ آسان تھا یا مشکل وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ محبت کی منزل کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی تھی بالکل اکیلے لیکن اس سفر کو اس نے اکیلے طے نہیں کرنا تھا قلب کو اس کا ساتھ دینا ہو گا اور وہ اس کا ساتھ دے گا یہ اس کا دعویٰ تھا

○○○○○○○

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے وہ جسے نادان پن کی سمجھ رہا تھا وہ اس سے ایسی بات کرے گی یہ تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

یہ نہیں تھا کہ آج تک کسی لڑکی نے اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا بہت ساری لڑکیاں تھیں جو کھل کر اپنے جذبات اس کے سامنے ظاہر کر چکی تھیں وہ جانتا تھا وہ ایک شاندار شخصیت کا مالک ہے کوئی بھی اس کی محبت میں گرفتار ہو سکتا ہے لیکن خاندان کے اندر کسی لڑکی کا اس طرح سے بے باکی سے اظہار محبت کرنا اسے غصہ دلا گیا تھا۔

اسے شیزرہ کا بے باک انداز پسند نہیں آیا تھا۔ آج کل لڑکیوں کے لئے محبت مذاق بن گئی تھی کوئی بھی دل کو ذرا سا اچھا لگے تو اسے محبت کا نام دے کر جذبات کا اظہار کرنا ایک عام سی بات ہو چکی تھی۔

اگر بات خاندان کی عزت کی نہ ہوتی تو وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتا وہ رشتے میں اس کی بہن کی نند تھی وہ اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

اس نے شیزرہ کا نمبر بلا کر دیا تھا وہ اس کے جذبات کو بالکل ہوا نہیں دے سکتا تھا اور نہ ہی اس کے بچپن میں اس کا ساتھ دے سکتا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ لڑکی بھی اس کی پرسنلٹی سے انسپائر ہے جسے وہ محبت کا نام دینے لگی ہے

جو اس کے لئے بالکل بھی صحیح نہیں تھا وہ اس کے جذبات کو اتنی اہمیت بھی نہیں دے سکتا تھا کہ وہ اسے سمجھانے کے لیے وقت نکال لے اس کے سمجھانے کا وہ کچھ اور ہی مطلب لیتی اسی لیے اس نے یہی سوچا کہ وہ اس سے کوئی رابطہ نہیں کرے گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ابھی تو اسے یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر اس کے پاس اس کا نمبر کہاں سے آیا۔ کیونکہ وہ اپنا پر سنل نمبر صرف اپنی فیملی ممبرز کے لئے استعمال کرتا تھا وہ بہت کم لوگوں کے پاس تھا۔ اور اسمارا کو تو کبھی اس کے پر سنل نمبر کی ضرورت ہی نہیں تھی کہ وہ یہ سوچتا تھا کہ شاید اس نے اسمارہ سے اس کا نمبر لیا ہو گا وہ یہی سوچ رہا تھا جب اچانک اسے خیال آیا کہ کچھ دن پہلے جب وہ ٹرپ والا واقعہ پیش آیا تھا اس نے شیرزہ سے شہریار کا نمبر لے کر اسے فون کیا تھا یقیناً شہریار کے فون میں اس کا نمبر محفوظ ہو گا۔

اس

نے اس وقت اس بے وقوف کی بیوقوفی کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کا نمبر بلاک کرتے ہوئے اپنی طرف سے قصہ تمام کر دیا اس کا غصہ اپنی جگہ لیکن وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کی زندگی میں کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں لانا چاہتا تھا

بہت وقت کے بعد اس کے گھر میں خوشی آئی تھی جسے وہ اپنی وجہ سے خراب نہیں کرنا

چاہتا تھا

○○○○○

انہوں نے تو میرا نمبر ہی بلاک کر دیا اب کیا کروں میں کسی دوسرے نمبر سے فون کروں نہیں ورنہ وہ اور بھی زیادہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے۔ تو پھر میں کیا کروں۔۔۔؟

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اس کے پاس کرنے کے لئے کوئی بات نہیں تھی لیکن ایک بار پھر سے قلب کی آواز سننے کی بے چینی اس پر سوار ہونے لگی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنے دل کی کیفیت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی اسے محبت ہو چکی تھی اور وہ اس محبت کو قبول کر چکی تھی۔ اپنی سوچوں سے بھاگنے والی لڑکی ہر گز نہیں تھی اس کے دل نے اس سے کہا تھا کہ وہ محبت کر بیٹھی ہے تو اسے محبت ہو گئی ہے وہ کھل کر اپنی محبت کا اظہار کرتی ہے اسے قلب سے محبت ہے اور وہ محبت میں ہارنے والے نہیں بلکہ اپنی چاہت کو پانے والی لڑکی تھی

جانتی تھی کہ قلب اس وقت اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا وہ اسے کوئی آوارہ کی قسم کی لڑکی یا پھر وقت گزارنے کے لیے کسی لڑکے سے بات کرنے والی لڑکی سمجھ رہا ہو گا

اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہے اس کے لیے اہمیت رکھتی تھی تو صرف اپنی سوچ

اسے صرف اس بات سے فرق پڑتا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے بار بار فون کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود بھی فون نہ لگا وہ اس کا نمبر واٹس ایپ اور کانٹیکٹ ہر جگہ سے ڈلیٹ کر چکا تھا وہ ہر طرف سے بلاک تھی

لیکن اسے قلب سے بات کرنی تھی وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسے جس طرح کی لڑکی سمجھ رہا ہے وہ ہر گز ایسی نہیں ہے وہ تو خود بھی اپنے جذبات کو نہیں جانتی تھی وہ تو خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ انجانے میں اس شخص سے محبت کر بیٹھی ہے

اس کے دل نے تو آہستہ سے اس سے سرگوشی کی تھی اور اسے بتایا تھا کہ یہی شخص تمہارا مسٹر رائٹ ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن اب اس کا مسٹر رائٹ اسے بالکل بھاؤ نہیں دے رہا تھا

یہ آپ بالکل ٹھیک نہیں کر رہے قلب آپ کو کیا لگتا ہے کہ اگر آپ میرا نمبر بلاک کر دیں گے تو میں آپ کو بھول جاؤں گی ایسا ہر گز نہیں ہو گا میں آرہی ہوں آپ کے پاس آج ہی آپ سے ملنے کے لیے

آپ چاہیں یا نہ چاہیں آپ کو مجھ سے بات کرنی ہو گی آپ کو اس لڑکی کو بھلا کر مجھے ایکسیپٹ کرنا ہو گا اگر اللہ نے میرے دل میں آپ کے لیے محبت ڈالی ہے تو میں آپ کو بھی اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹنے دوں گی

میں جانتی ہوں اس سب میں آپ کا ہر گز کوئی قصور نہیں ہے قصور تو میرے دل کا ہے جو آپ پر آ گیا ہے

میں جانتی ہوں آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں لیکن یہ محبت زیادہ دن تک میں رہنے نہیں دوں گی آپ کو مجھ سے محبت ہو جائے گی

کیوں کہ جس اللہ نے مجھے آپ سے محبت کرنے کا حوصلہ دیا ہے وہ آپ کے دل میں میرے لئے نرمی پیدا ضرور کرے گا اس نے فیصلہ کرتے ہوئے موبائل اپنے بیگ میں رکھا اور قلب کے گھر جانے کا ارادہ کرتے ہوئے نیچے ماما کے پاس چلی آئی

○○○○○

وہ کتنی دیر سے موبائل کو دیکھ رہی تھی ابھی تک اس پر کوئی بھی کال نہیں آئی تھی اسے موبائل استعمال کرنا نہیں آتا تھا لیکن وہ کافی سارا سسٹم سمجھ چکی تھی یہ زیادہ مشکل کام نہیں تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ماما بھی تک کمرے میں واپس نہیں آئی تھی شاید وہ مہمانوں کے ساتھ نیچے مصروف تھیں۔

اس نے سونے کا ارادہ کرتے ہوئے موبائل ایک طرف رکھا اور سونے کے لئے لیٹ گئی ابھی اسے آنکھیں بند کئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس کا موبائل بجنے لگا اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی زور زور سے دھڑکنے لگا

فون تو اس نے اپنے پاس رکھ لیا تھا لیکن اب شہریار سے کیا بات کرے گی یہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا سکرین پر شہریار نام صاف لفظوں میں جگمگا رہا تھا شاید اس نے اپنا نمبر پہلے ہی محفوظ کر دیا تھا

اس نے جلدی سے اٹھ کر سب سے پہلے دروازہ بند کیا اور پھر موبائل کو آن کرتے ہوئے اسے کان سے لگایا

اتنی دیر سے فون اٹھایا سو گئی تھی کیا دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی شکوہ آیا نہیں سوئی نہیں تھی کمرے کا دروازہ بند کر رہی تھی اس نے بے ساختہ کہہ کر اپنی زبان دانتوں کے نیچے دبائی جبکہ اس کے اتنے صاف جواب پر دوسری طرف سے شہریار کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

اچھا لیکن دروازہ بند کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ شرارتی انداز میں بولا وہ اگر کوئی آجاتا تو کیا کہتا کہ میں شادی سے پہلے اپنے دلہے سے بات کر رہی ہوں وہ ذرا گھبرائے ہوئے لہجے میں مدھم سی آواز میں بولی

تو کیا کہتا کیا تمہارے ہاں شادی سے پہلے دلہے سے بات کرنا گناہ کے زمرے میں آتا ہے
اس کا لہجہ اب بھی شرارتی سا تھا

نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے بس کزن لوگوں کو پتہ چل جائے تو وہ بعد میں تنگ کرتی ہیں اس
کا لہجہ اب بھی ویسا ہی تھا معصوم سامد ہم سا شہریار کو بے حد پسند تھا
اچھا تو تم نہیں چاہتی کہ تمہاری کزن کو پتہ چلے کہ میرا فون ہے۔ وہ حیران نہیں ہوا تھا
بس بات سے بات نکال رہا تھا تاکہ وہ اس سے باتیں کرتی رہے
جی کیونکہ پھر بعد میں تنگ کرتی ہیں بے مجھے۔۔۔۔۔

تو تمہیں کیا رک کیوں گئی بتاؤ۔۔ وہ پوچھنے لگا جبکہ اسما رہ کو لگا تھا وہ بات کو لمبا نہیں کھنچے گا
وہ اس کے چپ ہونے پر بات ضروری نا سمجھتے ہوئے نظر انداز کر دے گا۔

تو مجھے شرم آئے گی۔ وہ سچ میں شرمائی تھی

لیکن تمہیں شرم کیوں آئے گی ہم تو ایسے ویسی کوئی بات نہیں کر رہے۔ وہ ہنستے ہوئے
حیرانگی کی بھرپور اداکاری کرنے لگا

نہیں وہ اصل میں بات کو کوئی اور رنگ دے دیتی ہیں۔ مطلب کچھ اور باتیں بنا لیتی ہیں
وہ سمجھنا ناچاہتی تھی لیکن یہاں سمجھنا کون چاہتا تھا۔

کیا رنگ کون سی اور باتیں۔۔۔ وہ جان بوجھ کر پوچھنے لگا اس کی بات کو تو وہ گہرائی تک
سمجھ گیا تھا لیکن اس کا شرمیلا انداز اور گھبراہٹ اسے الگ ہی مزادے رہی تھی۔
اف چھوڑیں آپ نہیں سمجھیں گے وہ بات ختم کرنے والے انداز میں بولی۔

ارے تم سمجھاؤ تو سہی میں انتا بھی نالا لُق نہیں ہوں جو سمجھ ناسکوں۔ وہ ہنستے ہوئے بولا۔
یعنی وہ شروع سے ہی سمجھ گیا تھا صرف اسے تنگ کر رہا تھا۔

اسے اپنی بے وقوفی پر جی بھر کے غصہ آیا لیکن غصے میں وہ کچھ نہیں کرتی تھی سوائے
رونے کے لیکن اس وقت اسے رونا نہیں آرہا تھا۔

بلکہ اس وقت تو وہ خود بھی اپنی کنڈیشن سمجھنے سے قاصر تھی

ویسے میں سوچ رہا ہوں کہ تنگ تو تمہاری سہیلیاں ویسے بھی کرنے والی ہیں تو کچھ باتیں
ان کی سوچ کے مطابق کر لیتے ہیں۔ وہ ابک بار پھر سے شرارتی انداز میں ملا۔

نہیں۔۔۔ بے ساختہ اس کی زبان سے پھسلا

کیا نہیں میں تو رونمائی کے تحفے کی بات کر رہا ہوں یہی پوچھنا چاہتی ہوں گی نا تمہاری کزنز
اور سہیلیاں یا اور اس بھی اگے کی باتیں ہوتی ہیں۔۔۔؟ وہ حیرانگی ظاہر کرنے لگا۔

اف۔۔۔ اب وہ پتا نہیں کیا کیا کہنے والا تھا۔ اس ٹیلیفونک گفتگو سے وہ یہ اندازہ لگا چکی تھی
کہ وہ کافی بے باک قسم کا انسان ہے وہ اسے ہلکے میں ہر گز نہیں لے سکتی۔

کچھ نہیں مجھے بات ہی نہیں کرنی اس بارے میں بات ختم کرنے والے انداز میں بولی

شہریار بھی سمجھ گیا اسی لئے اسے مزید تنگ نہ کرتے ہوئے بات ہی بدلنے لگا

اچھا ٹھیک ہے یا اب ایسی کوئی بات نہیں کرتا یہ بتاؤ کی تمہیں شادی کا جوڑا کیسا لگا اور
رونمائی میں کون سا تحفہ چاہتی ہو۔

جوڑا تو بہت اچھا ہے بے حد خوبصورت ہے وہ بس اتنا ہی بول پائی۔

میں نے کچھ اور بھی پوچھا ہے اس نے اپنی بات پر زور دیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے نہیں پتا۔۔۔ وہ اس ٹاپک کو بھی ختم کر دینا چاہتی تھی۔

ایسے کیسے نہیں پتا بتاؤ مجھے تمہیں کون سی چیز پسند ہے یا پھر ایک خوبصورت سا پینڈ انٹ خرید لوں بات یہ ہے میرا ماننا ہے کہ انسان کو تحفے میں کوئی ایسی چیز دینی چاہیے جو سامنے والے کو پسند آئے

اسی لیے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے لئے جو بھی چیز خریدوں وہ کم از کم تمہاری پسند کی ہو وہ اسے اس کی پسند پوچھنے کی وجہ بتانے لگا
آپ کو جو چیز پسند آئے وہ آپ میرے لئے لے لیں یقین کریں آپ کی پسند میری پسند ہے اس نے پوری ایمانداری سے اپنی سوچ ظاہر کی۔

اچھا تو ایسی بات ہے مطلب کی میں جو پسند کروں گا وہ تمہیں پسند آئے گا بیشک میں تمہارے لئے سگریٹ پیک ہی کیوں نہ لے لوں۔ اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا
اللہ جی۔ میں سگریٹ نہیں پیتی شہریار قسم سے میں نے تو کبھی قریب سے دیکھا بھی نہیں ہے اس نے جلدی سے کہا کہ وہ یہ غلط فہمی نہ پالے کہ وہ سگریٹ پیتی ہے جبکہ شہریار تو اس کے منہ سے "اللہ جی" سن کر ہی گھائل ہو گیا تھا

اس نے آج تک کسی کے لبوں سے اس طرح کا ساؤنڈ نہیں سنا تھا اور اس کا یوں بے ساختہ "اللہ جی" کہنا اس بے حد بھایا تھا۔

میں نے کب کہا کہ تم سگریٹ پیتی ہو تم نے کہا کہ میری پسند کی ہر چیز تمہیں پسند ہو گئی تو سوچا کہ تمہیں سگریٹ پسند آئیں گے کیونکہ میں سگریٹ بہت پسند کرتا ہوں میرا مطلب ہے بہت زیادہ پیتا ہوں تم نے کبھی قریب سے کسی کو سگریٹ پیتے ہوئے نہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دیکھا تو تمہاری یہ خواہش بھی میری صورت میں پوری ہو ہی جائے گی اس نے جیسے اپنے بارے میں کچھ بھی نہ چھپانے کا فیصلہ کر لیا تھا

کیا آپ سگریٹ پیتے ہیں۔۔۔؟ اس کی حیرانگی سے بھرپور مدھم سے آواز آئی
میں پیتا ہوں اور بہت زیادہ پیتا ہوں۔ اس نے پوری ایمانداری سے جواب دیا جب کہ اس کے جواب کے بعد دوسری طرف سے کوئی آواز سنائی نہیں دی تو وہ خود ہی پھر سے بولنے لگا

کیا تمہیں سگریٹ پینے والے لوگ پسند نہیں۔۔ کیا تمہیں میرا سگریٹ پینا پسند نہیں۔
نہیں نہیں شہریار ایسی کوئی بات نہیں ہے سگریٹ تو قلب بھائی بھی پیتے ہیں۔ لیکن سائنس کہتی ہے کہ یہ صحت کے لئے موثر ہے نہیں پینا چاہیے۔ اس سے انسان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور سانس کم ہو جاتی ہیں۔ اس نے جلدی سے جواب دیا تھا
جب کہ اس کے جواب پر دوسری طرف سے شہریار کا قہقہہ سنائی دیا۔
غلط ہے تمہاری سائنس۔ میں تقریباً سات سال سے سگریٹ پی رہا ہوں آج تک میری صحت پر اس سے کوئی بھی برا اثر نہیں ہوا

اور نہ ہی اس کی وجہ سے کبھی میری طبیعت خراب ہوئی ہے سانس بھی ایک نمبر آرہی ہے ابھی تک کوئی کمی محسوس نہیں ہوئی۔ اب تمہارے آنے کے بعد کمی ہو جائے تو الگ بات ہے وہ پھر سے بے باک ہوا۔

میرے آنے کے بعد کیوں کمی ہوگی۔ میں کیا سانس چھن لوں گی آپ سے وہ حیران ہوئی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں سانسیں تو نہیں چھینو گی لیکن سننے میں آیا ہے کہ شادی کے بعد بیویاں خون پی جاتی ہیں وہ ہنستے ہوئے بولا۔

یا اللہ کیا میں آپ کو ایسی لگتی ہو وہ ناراض ہو کر کہنے لگی شہریار سے باتوں کے دوران وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس سے بات کرنے سے پہلے وہ کتنی زیادہ نروس تھی اس کی امی نے سچ ہی کہا تھا شہریار زیادہ دیر خود سے کسی کو انجان نہیں رہنے دیتا کتنی آسانی سے اس نے اسے باتوں میں لگا لیا تھا۔

میں تمہیں کیا بتاؤں کہ تم مجھے کیسی لگتی ہو جانم اگر اس وقت میرے پاس ہوتی تو اپنی باہوں میں بھر کر تمہیں سینے میں چھپا لیتا اور پھر دنیا سے دور لے جاتا۔ وہ بے خودی میں بول تو گیا لیکن اب اسے احساس ہوا تھا کہ اس نے وقت سے پہلے اپنے جذبات کا اظہار کر دیا ہے جو ابھی کے لیے سہی نہیں تھا۔

اسمارہ۔۔۔؟ اسمارہ اس نے پکارا لیکن دوسری طرف سے صرف اس کی سانسوں کی آواز آرہی تھی۔

یار کچھ بولو نہ۔ چلو ہاں یا نہ ہی بول دو تمہاری خاموشی ڈر رہی ہے مجھے۔

لگتا ہے تم نے اب شادی کی رات ہی لب کھولنے ہیں لیکن اتنے وقت تک میں تم سے بات کیے بنا نہیں رہ پاؤں گا۔

میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں تم سے اپنے دل کی ہر بات شیئر کروں میں تمہارے بارے میں کیا سوچتا ہوں اپنی آنے والی شادی شدہ زندگی کے بارے میں کیا سوچتا ہوں۔ آگے اپنی زندگی میں کیا چاہتا ہوں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تمہیں لے کر میں نے کون کون سے خواب سجائے ہیں
میں تمہارے ساتھ اپنی آنے والی زندگی کو کس طرح سے خوبصورت بناؤں گا۔
میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں ہر ایک لمحے کو تمہارے ساتھ کس طرح سے پیش
بناؤں گا۔

میں اپنی زندگی کے 28 سال گزار چکا ہوں لیکن ایسا لگتا ہے جیسے ابھی ایک لمحہ بھی نہیں
گزارا زندگی تو تب شروع ہوگی جب تم میری ہم سفر بن کر میری زندگی میں شامل ہوگئی
وہ ایک ایک پل خوشگوار ہوگا۔

مجھے شدت سے آنے والے زندگی کا انتظار ہے جس میں تم میرے ساتھ ہوگی۔ اور میں
تمہیں اپنی باہوں میں لے کر محبت کا ایک نیا جہاں بساؤں گا۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ اب وہ کچھ
نہیں بولے گی اسی لیے کھل کر اپنے جذبات اس پر ظاہر کرنے لگا تھا
جبکہ دوسری طرف وہ سنے جا رہی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی ایک بات کو سن رہی
ہے اور اس کی طرف سے جواب کا منتظر ہر گز نہیں تھا پھر بھی ایک چھوٹی سی پکار کے
ساتھ وہ یقین دہانی چاہتا تھا

اسمارہ تم بھی یہی چاہتی ہوں نا تم بھی میرے ساتھ پیاری سے زندگی گزارنا چاہتی ہونا کیا
تمہیں لگتا ہے کہ زندگی تب شروع ہوگی جب ہم دونوں ایک ساتھ ہوں گے
اس نے بلا ارادہ اس سے پوچھ لیا جبکہ دوسری طرف سے اسے کافی دیر تک کوئی آواز نہیں
سنائی تھی لیکن اس نے محسوس کیا تھا شاید اس کی باتیں سن کر وہ مسکرائی تھی اور پھر فون
آہستہ سے کان سے ہٹا کر اپنے دل کے قریب رکھ لیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کی دھڑکنوں کی آواز سنتے ہوئے شہریار کے لبوں پر پیاری سی مسکراہٹ بکھر گئی جب کہ اگلے ہی لمحے اس نے فون بند کر دیا تھا

شہریار نے دوبارہ اسے فون نہیں کیا وہ اسے مزید کسی امتحان میں نہیں ڈال سکتا تھا لیکن اس کا کھل کر اظہار کرنا ہی اس کے لیے ایک بڑی مشکل پیدا کر گیا تھا

Episode 8

ارے شیرزہ بیٹا تم یہاں آؤ نا وہ اسے اپنے گھر میں خوش آمدید کرنے لگی اس کے مطابق تو شہریار اور اس کی فیملی نے اب کل ہی مہندی کی رسم ادا کرنے آنا تھا لیکن اس وقت اچانک شیرزہ کو یہاں دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہو رہی تھی جی آنٹی میں شاپنگ کے لیے بازار گئی تھی تو واپسی پر یہاں آگئی آپ کو میرا آنا برا تو نہیں لگا۔ قلب کے نمبر بلاک کرنے پر وہ یہاں تو آگئی تھی لیکن اس نے یہاں آنے کا کوئی بہانہ سوچ کر نہیں رکھا تھا اسی لئے اب جو منہ میں آیا بول دیا

ارے بیٹا برا کیوں لگے گا بلکہ ہمیں تو تمہارا آنا بے حد اچھا لگا ہے۔ آجکل اسما رہ بھی گھر سے باہر نہیں نکل سکتی تو اچھا ہے کہ تم آئی ہو اپنی سہیلی کے ساتھ اور وقت گزارو ہمیں بے حد خوشی ہوتی ہے تمہارے یہاں آنے سے غالب صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا انہیں یہ پیاری سی بچی بے حد اچھی لگتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھینک یو۔ میں تو یہاں آتے ہوئے ہر بات کا گھبراہی تھی کہ یہ نہ ہو کہ آپ کو میرا روز روز کا آنا اچھا نہ لگے۔ دراصل آج کل کالج نہیں جا رہی نہ تو اسمارہ کو بہت مس کرتی ہوں آخر وہ بہانہ بنانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔

ہاں بیٹا تمہارا جب دل کرے تو یہاں آ جایا کرو اسمارا اپنے کمرے میں ہے تم وہاں چلو میں تب تک تمہارے لئے تمہاری پسند کا کچھ لے کر آتی ہوں اسمارا نے بھی ابھی کھانا نہیں کھایا تم بھی لنچ یہی پر کرنا سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے اسے آفر کی۔

ارے نہیں آنٹی میں لنچ تک تو نہیں رک پاؤں گی بس ذرا سی دیر اسمارہ کے پاس بیٹھوں گی۔ آپ کو کسی بھی قسم کی زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس وقت میں اسمارہ کی نند نہیں بلکہ اس کی سہیلی بن کر آئی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں جانتی ہوں میری جان لیکن میں تمہیں اسمارا کی نند نہیں کہہ رہی بلکہ تم تو میری بیٹی جیسی ہو میرے لیے بے حد عزیز ہوں بالکل اسمارا کی طرح اور میں اپنی بیٹی کو اس طرح اس سے بھوکا گھر سے واپس نہیں جانے دے سکتی تو کھانا تو تمہیں کھانا ہو گا۔

اسی لئے اب تم بنا کچھ بھی بولے اسمارہ کے کمرے میں جاؤ میں تمہارے لئے کچھ لے کر آتی ہوں۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس بار شیرہ کچھ بھی نہیں بول پائی بس ان کے حکم پر سر ہلاتی اسمارہ کے کمرے کی جانب جانے لگی

ابھی وہ سیڑھیاں طے کر کے اوپر آئی تھی کہ دھیان قلب کے کمرے کے کھلے دروازے کی طرف گیا وہ اسمارہ کے کمرے کی جانب جانے کے بجائے اس کے کمرے کی طرف آ

گئی۔ ویسے بھی آج وہ اسما رہ کے لئے ہر گز نہیں آئی تھی آج تو وہ یہاں قلب کے لئے آئی تھی اسے قلب سے بے حد ضروری بات کرنی تھی۔

اسے کیا لگتا تھا اسے بلاک کر دینے سے یا پھر نظر انداز کر دینے سے وہ اسے چھوڑ دے گی

یا اپنے قدم پیچھے کر لے گی تو ایسا ہر گز ممکن نہیں تھا وہ محبت کے راستے کی مسافر بن چکی تھی۔ اور اس میں قصور قلب کی اداس آنکھوں کا تھا جو اس سے اس کا چین و قرار چین چکی تھی۔

وہ بکمرے کا دروازہ کھلا دیکھ اندر داخل ہوئی وہ آئینے کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا۔ اس وقت وہ فل یونیفارم میں تھا یقیناً کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا تم یہاں۔۔۔۔؟

لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو اور اس طرح بنا نوک میرے کمرے میں کیوں آئی۔۔۔؟ اس بار وہ بنا کسی لحاظ کے بولا تھا اسے ہر گز نہیں لگا تھا کہ وہ یہاں تک آ جائے گی اور سچ تو یہ تھا کہ اس کا یہاں اس طرح آنا اسے بے حد غصہ دیا گیا تھا لیکن نہ تو وہ غصے کا اظہار کر سکتا تھا اور نہ ہی اس لڑکی کے ساتھ زیادہ سختی سے بات کر سکتا تھا لیکن اس سے نرمی سے بات کر کے وہ اسے کسی قسم کی خوش فہمی میں بھی نہیں ڈال سکتا تھا

دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ وہ اسے اونچی آواز میں بات نہیں کر رہا تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ شاید وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر اس سے معافی مانگنے آئی ہے شاید اسے احساس ہو گیا ہے کہ کل رات وہ غلط الفاظ استعمال کر گئی ہے یا کچھ زیادہ جذباتی ہو گئی ہے

مجھے نہیں لگتا کہ آپ کے کمرے میں آنے کے لیے مجھے کسی اجازت کی ضرورت ہے ویسے بھی تو فیوچر میں یہ کمرہ میرا ہے جب میری اور آپ کی شادی۔۔۔۔۔ جسٹ شاٹ اپ میں تمہیں بے وقوف سمجھتا تھا لیکن تم اتنی پاگل ہو گئی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا ایک تو تم بنا اجازت میرے کمرے میں آ گئی اور دوسری یہاں آ کر اس طرح کی فضول باتیں کر رہی ہو

اگر میں نے تمہاری ان باتوں کے بارے میں تمہارے بھائی کو بتا دیا تو جانتی ہوں تمہارے ساتھ کیسا سلوک کرے گا

نہیں میں نہیں جانتی کہ وہ میرے ساتھ کیسا سلوک کریں گے لیکن یہ بات کوئی چھپانے والی تھوڑی ہے میں خود ہی انہیں بتا دوں گی کہ میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے کچھ نہیں کہیں گے کیونکہ اپنی پسند سے شادی کرنا ہر انسان کا حق ہوتا ہے اور میں آپ کو لائیک کرتی ہوں تو۔۔۔۔۔۔۔

میں عمر میں تم سے تقریباً دس بارہ سال بڑا ہوں لڑکی تمہارا دماغ ضرورت سے زیادہ خراب ہے۔ وہ اسے آسان لفظوں میں سمجھانے کی کوشش کرنے لگا

محبت میں عمر کا فرق مٹ جاتا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ جسے اس کا واحد بہانہ مٹانے لگی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تم کس چیز کو محبت کا نام دے رہی ہو شیر رہ

--- تم جیسے محبت کہہ رہی ہو وہ اصل میں محبت ہے ہی نہیں بلکہ ---

دیکھیں آپ بار بار میری بات کاٹ کر اپنی نہ شروع کریں۔ آپ کو کیا لگتا ہے میں محبت سے ناواقف ہوں کیا میں نہیں جانتی محبت کیا ہے کیا میں آپ کو دودھ پیتی بچی نظر آتی ہو۔۔۔۔؟

نہیں نا تو آپ مجھ سے بچوں والے سوال کیوں پوچھ رہے ہیں۔ آپ مجھ سے دس سال بڑے ہوں یا بارہ سال یہ میرا مسئلہ ہے آپ کا نہیں۔ کاش میں تھوڑا بہت پہلے پیدا ہو جاتی کوئی مسئلہ ہی نہ ہوتا لیکن اب بھی یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر اسے مسئلہ بنانے کی کوشش نہ کریں تو

دیکھیں بات صرف اتنی سی ہے کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں جس طرح سے بھائی کی شادی ہو رہی ہے اسمارہ کے ساتھ اسی طرح سے میری شادی اگر آپ سے ہو جائے گی تو دیکھیں کتنا فائدہ ہو جائے گا ہمارا رشتہ اور مضبوط ہو جائے گا اور۔۔۔۔۔۔۔۔

میں شادی شدہ ہوں لڑکی۔ میری شادی ہو چکی ہے اور اب تم فضول کی تقریریں بند کرو۔ ایک شادی شدہ آدمی ہوں اب نکلو میرے کمرے سے اور یہ بچپنا بند کرو یہ بات ابھی صرف تمہارے اور میرے درمیان ہے اچھا ہے کہ یہی ختم ہو جائے میں تمہارے اس بچپنے کو اپنے اور تمہارے بڑوں کے سامنے نہیں لانا چاہتا اس لیے بہتر ہو گا کہ اپنے قدم پیچھے ہٹا لو یہی پر سنبھل جاؤ آگے جا کر یہ ساری چیزیں تمہارے لئے بے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

حد نقصان دہ ہو سکتی ہیں تم جانتی ہو محبت کیا ہے جس کا دعوا کر کے تم یہاں آئی ہوں اپنی حرکتوں کو اگر تم محبت کا نام دے رہی ہو تو یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے محبت نہیں تم آج کل کی کالج گرلز کے لئے محبت کیا ہے صرف ایک نظر دیکھا اور محبت ہو گی چل نکلی اپنی عشق کی کہانی لکھنے

محبت کا مطلب بھی سمجھتی ہو تم نہ سمجھانہ جانا اور چل نکلی محبت کرنے۔ میں یہ بات خود تک محدود رکھوں گا بہتر ہے کہ تم بھی اس بات کو یہیں پر ختم کر دو تمہاری بہتری اسی میں ہے وہ اس کے چہرے کے اڑتے ہوئے رنگ دیکھ چکا تھا شاید وہ اس کی شادی کے بارے میں سن کر حیران تھی وہ جانہیں رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی شاید وہ اس بات کو قبول ہی نہیں کر پار ہی تھی۔

اب نکلو میرے کمرے سے اور آئندہ یہی کوشش کرنا کہ تمہارا اور میرا سا منانہ ہو ہم یہ بات یہی ختم کر رہے ہیں اپنی زندگی میں آگے بڑھو

اور فضول کے چکروں میں پڑنے سے بہتر ہے کہ اپنی پڑھائی پر دھیان دو وہ اسے نظر انداز کرتا ایک بار پھر سے آئینے میں دیکھنے لگا جبکہ شیرزہ کی بے چین نظر خود پر اب تک محسوس کر رہا تھا شاید وہ اب تک اس بات کو قبول ہی نہیں کر پائی تھی کہ جس انسان سے محبت کر بیٹھی ہے وہ تو پہلے سے شادی شدہ ہے

آپ۔۔۔ آپ مجھ سے جھوٹ بول رہے ہیں تاکہ میں آپ کا پیچھا چھوڑ دوں
۔۔۔۔۔! وہ کافی دیر کے بعد بول پائی تھی قلب نے ایک نظر اس پر ڈالی

نہیں مجھے تم سے جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے میرا تم سے رشتہ ہی کیا ہے جس کی بنا پر میں تم سے جھوٹ بولوں گا میں ایک شادی شدہ شخص ہوں شیزرہ کچھ مسائل کی وجہ سے میں اور میری بیوی ایک ساتھ نہیں۔

اگر یقین نہ آئے تو تم میری فیملی سے اس بارے میں پوچھ سکتی ہو۔ اس میں جھوٹ بولنے والی کون سی بات ہے کوئی بھی شخص اپنی شادی چھپائے گا کیوں۔۔۔۔ تم نے غلط جگہ ٹرائی مارا ہے

کہیں اور کوشش کرو وہ اسے نظر انداز کر چکا تھا جب کہ وہ اب بھی وہی پرکھڑی تھی اسے اس کی بات پر یقین نہیں آ رہا تھا اسے کسی سے تو کنفرم کرنا ہی تھا وہ اتنی بڑی بات نہیں بول سکتا تھا لیکن شاید اس سے جان چھڑانے کے لئے وہ اس کی محبت کو سمجھ ہی نہیں پارہا تھا

وہ اس کی محبت کو ایک ٹاسک یا پھر بچپنا قرار دے رہا تھا جو اس کی محبت کی توہین تھی۔ ایک نظر اسے دیکھتی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی قلب نے ایک نظر دروازے سے غائب ہوتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

اسے یقین تھا کہ یہ بات یہیں پر ختم ہو جائے گی اگر اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو وہ اتنی نرمی سے ہر گز پیش نہ آتا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کا ایک غلط قدم اس کی بہن کی زندگی میں مشکل پیدا کر سکتا ہے

تین دن کے بعد اس کی بہن کی رخصتی تھی جس میں وہ کسی بھی قسم کی بد مزگی پیدا نہیں کر سکتا تھا شیرہ کو اس نے جتنا سمجھا تھا وہ یہ بات سمجھ چکا تھا کہ وہ ایک لڑکی ہے جو چاہتی ہے اسے حاصل کرتی ہے

بھائی کی محبت نے اس سے حد درجہ بگاڑ دیا ہے اسے صحیح غلط کی ہر گز کوئی پہچان نہیں ہے۔ وہ اپنے بچپن میں اپنے لئے غلط راستے چن رہی ہے۔ جو آگے جا کر اس کے لیے مشکل ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ اس کا سر درد نہیں تھا اس کے لیے جتنا کر سکتا تھا کر چکا تھا اب اسے نظر انداز کرنے میں ہی اس کی بہتری تھی

○○○○○○○

وہ قلب کے کمرے سے نکل کر سیدھی اسما رہ کے کمرے میں آئی تھی جو اسے دیکھتے ہی بے حد خوش ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی

شیرہ تم وہ اس کے گلے لگتے ہوئے اس کی پریشانی نوٹ کر چکی تھی اس کے چہرے پر اداسی اور آنکھوں میں نمی اسے پریشان کر گئی تھی

کیا ہوا شیرہ تم اتنی پریشان کیوں ہو خیریت تو ہے تم رو کیوں رہی ہو اس کی آنکھوں سے جھلکتے آنسو دیکھ کر وہ اس سے پوچھنے لگی

یقیناً کچھ تو ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ رو رہی تھی

اسما رہ میں تم سے جو جو پوچھوں گی تم مجھے سچ سچ بتاؤ گی نا دیکھو مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میری زندگی اور موت کا سوال ہے وہ اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھنے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لگی تو اسمارہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا آخر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ اس کی زندگی اور موت کا سوال بن گیا تھا

دیکھو اسمارہ میں جاننا چاہتی ہوں کہ قلب کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے میرا مطلب ہے کہ ان کی زندگی میں وہ لڑکی کون تھی

جس کی وجہ سے قلب کی زندگی ویران ہو گئی ہے ان کی آنکھوں میں ادا سی ہے وہ خوش نہیں ہے ان کی مسکراہٹیں جھوٹی ہیں اسمارہ مجھے سچ سچ بتاؤ ان کی زندگی میں کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جو ان کی زندگی برباد کر گئی

پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا اس کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

شیزرہ رونا بند کر دیا تم اس طرح سے رو کر مجھے پریشان کر رہی ہوں دیکھو تم جو بھی جانا چاہتی ہو میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گی مگر کیوں یہ سب کچھ۔۔۔۔؟ میرا مطلب بھائی کی زندگی سے تمہارا کیا لینا دینا ہے اس کے انداز نے اسے پریشان کر دیا تھا

کیونکہ میں ان سے محبت کرتی ہوں اسمارہ میں۔ آئی لو ہم اس کے الفاظ شدت سے بھرپور تھے جبکہ اس کے لہجے اور الفاظ پر وہ حیران رہ گئی تھی

اتنا بھرپور دعوا۔۔۔؟

شیزرہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اور بھائی وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تمہیں اندازہ بھی ہے بھائی کی عمر کیا ہے

اور بھائی کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے

کیا تمہیں لگتا ہے کہ بھائی تمہارے ساتھ آگے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں یہ سب کچھ نہیں جانتی اور نہ ہی میں اس کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں مجھے بس جانا ہے کہ قلب کی زندگی میں اب تک کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ شادی شدہ ہیں لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے میرا مطلب ہے اگر وہ شادی شدہ ہیں تو ان کی بیوی کہاں ہے وہ چھوڑ کر کیوں گئی پلینز پلینز مجھے سب کچھ بتاؤ تم میری اچھی دوست ہونا میری بیسٹ فرینڈ ہو پلینز مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میں بہت پریشان ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں پلینز میری کنڈیشن کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ وہ اپنی بے چینی کھل کر اس پر ظاہر بھی نہیں کر پار ہی تھی جب کہ آنسو مسلسل اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے

شیزرہ پلینز ریلیکس ہو کر یہاں بیٹھو میرے پاس میں تمہیں سب کچھ بتاتی ہوں لیکن رونا بند کرو

اگر ابھی یہاں ماما آگے تو کیا سوچیں گے۔

اور تم نے کہیں یہ ساری باتیں بھائی کے سامنے تو نہیں کر دی اگر ایسا ہوا تو بات آگے بڑھ جائے گی شیزرہ بہت سارے مسائل کھڑے ہو جائیں گے پلینز تم یہ ساری باتیں بھائی کے سامنے مت کرنا اور کسی سے بھی اس بارے میں ذکر نہیں کرنا وہ اس کے جذباتی پن کو دیکھ کر سمجھانے لگی

میں ان سے اپنے جذبات کا اظہار کر چکی ہوں میں انہیں بتا چکی ہوں کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں تبھی تو انہوں نے مجھ سے یہ کہا کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اگر ہیں ابھی تو مجھے فرق نہیں پڑتا اس کے انداز میں ضد جھلک رہی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں یہ سچ ہے کہ بھائی شادی شدہ ہیں اور میں سب کچھ بتاتی ہوں پلیز تم رونا بند کرو اور یہاں ریلیکس ہو کر بیٹھو وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اسے سمجھانے لگی لیکن اس کی حالت بتا رہی تھی کہ اس وقت وہ کچھ بھی سمجھنا نہیں چاہتی بس قلب کے بارے میں سب کچھ جاننا چاہتی ہے۔ اسمارہ اس کے سامنے ہار مانتے ہوئے اسے قلب کے بارے میں بتانے لگی

oooo

ایک وقت تھا جب حویلی میں سب کچھ ٹھیک تھا ہم سب لوگ بہت پیار محبت سے رہتے تھے۔

گھر والے بتاتے ہیں کہ قلب بھائی سب سے الگ تھے وہ شروع سے ہی اپنی دنیا میں مگن رہنے والے انسان تھے بابا کی جب شادی میری ماما سے ہو گئی تو قلب بھائی ہمیشہ کے ہو سٹل چلے گئے

وہ بہت خاموش طبیعت کے انسان کسی سے زیادہ گلے ملتے نہیں تھے میٹرک کے بعد وہ واپس آ گئے۔ تب کرن آپنی نویں جماعت میں پڑھتی تھی

قلب بھائی جو کسی سے بھی زیادہ بات نہیں کرتے تھے کرن آپنی کو اہمیت دینے لگے کرن آپنی بھی سارا وقت انہی کے ساتھ گزارتی تھی۔ ان دونوں میں بہت انڈر سٹینگ ہو گئی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ دونوں ایک دوسرے میں دلچسپی لینے لگے تھے اور اسی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ہی بابا اور چاچو نے ہمیشہ کے لئے ان دونوں کو ایک کرنے کا فیصلہ کر لیا جلد ہی ان دونوں کا نکاح ہو گیا

نکاح کے بعد بھی سب کچھ بہت نارمل تھا۔ گھر میں اب کرن کی اہمیت گھر میں بیٹی ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ بہو ہونے کی وجہ سے بھر گئی تھی سب اہمیت دینے لگے تھے ہر کوئی ان کی جائز ناجائز ہر خواہش پوری کرتا تھا کرن آپی میں تو داد ا جان کی جان بستی تھی۔ اس گھر میں ایسا کوئی کام نہیں تھا جو کرن آپی کی اجازت کے بغیر کیا جاتا ہو لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ بدلنے لگا کرن آپی چیلنج ہونے لگی جیسے جیسے وہ دنیا کی رنگینیوں میں ڈھلنے لگی ویسے ہی وہ ہم سب سے دور ہونے لگی۔

ان کی سہیلیاں چوری چپکے انہیں عجیب قسم کے میگزین لا کر دیتی۔ سارا دن ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر فیشن شوز دیکھنا ان کا فیورٹ کام تھا۔ سب لوگ اس چیز کو نظر انداز کرتے رہے کہ یہ تو لڑکیوں کا شوق ہوتا ہے لیکن کسی کو اندازہ بھی نہ تھا کہ یہ شوق کونسا روپ اختیار کر لے گا

کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوئی کہ کرن آپی نے اپنی تصویریں کسی میگزین کے شوٹ کے آڈیشن کے لیے بھجوا دی۔ ان کو سو لڑکیوں میں سلیکٹ کر لیا گیا جن کا آڈیشن میگزین کے لیے لیا جانا تھا یہ بات جب گھر میں پتہ چلی تب ایک ہنگامہ مچ گیا۔

بہت شور شرابا ہوا کرن آپی نے بہت واویلا مچایا انہیں کسی بھی حالت میں اس ایڈیشن کے لئے جانا تھا لیکن گھر میں انہیں کوئی بھی اس کی اجازت نہیں دے رہا تھا ایک تو اپنے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

خاندان کی کسی لڑکی کی تصویر یوں باہر نکل جانا ہی گھر والوں کے لئے کسی شکوے سے کم نہ تھا۔

اور پھر اوپر سے کرن آپنی کی ضد نے گھر کا ماحول اور بھی خراب کر دیا۔ جسے دیکھتے ہوئے چاچو نے یہ فیصلہ کیا کہ اب کرن آپنی کی شادی کر دینی چاہیے۔ لیکن وہ شادی کے لیے تیار ہی نہیں تھی ان کا کہنا تھا کہ ان کا کریئر بن سکتا ہے وہ ایک فیشن ماڈل بن سکتی ہیں لیکن گھر میں یہ بات کسی کو بھی پسند نہیں تھی ان کی شادی کی ڈیٹ ایک ماہ بعد فکس کر دی گئی۔

کرن آپنی کی دوست گھر میں ان سے ملنے آتی تھی شادی کی رسومات کے دوران بھی وہ مسلسل اس کے ٹچ میں رہیں پھر اچانک ایک دن کرن آپنی نے بھی سب کچھ قبول کر لیا انہیں بھی یہی لگا کہ شاید ان کے گھر والے اس چیز کے لئے کبھی بھی راضی نہیں ہوں گے۔

چاچو بہت خوش تھے انہیں لگ رہا تھا کہ ان کی بیٹی سنبھل گئی ہے لیکن کسی کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے

شادی کو پندرہ دن باقی تھی جب ایک دن اچانک کرن آپنی گھر سے غائب ہو گئی کسی کو پتہ نہ چلا کہ وہ کہاں گئی ہیں۔ قلب بھائی نے انہیں ہر جگہ جا کر ڈھونڈا تب انہیں پتہ چلا کہ کرن آپنی اپنے اس میگزین آڈیشن کے لئے کراچی جا چکی ہیں

قلب بھیا خود گئے تھے انہیں لانے کے لیے قلب بھائی جب کراچی پہنچے تب تک آڈیشن ہو چکا تھا۔ وہ اپنے خاندان کی عزت بچانے کے لئے انہیں واپس تولے آئے تھے لیکن ان

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کی بغاوت اب بھی ختم نہ ہوئی تھی ان کا ولولہ ایک بار پھر سے گھر میں آندھی طوفان بن چکا تھا

قلب بھیانے ان سے شادی سے انکار کر دیا تھا اب وہ کرن آپنی سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن چاچونے ان کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ دیے۔ قلب بھیانے مجبور ہو کر شادی کے لیے حامی بھر دی وہ اپنے چاچو کے جھکے کندھے نہیں دیکھ سکتے تھے کرن آپنی کی کوئی بھی بات کسی نے نہیں سنی تھی ان کی فضول ضد کے سامنے کوئی ان کی زندگی برباد نہیں کر سکتا تھا۔

چاچونے کرن آپنی کو دھمکی دی تھی کہ اگر اب انہوں نے کسی بھی قسم کا کوئی ولولہ مچایا تو وہ ان سے ہر تعلق ختم کر لیں گے شادی خاموشی سے ہو گئی تھی کرن آپنی نے اس کے بعد کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہیں کیا

رخصتی ہوئی اور کرن آپنی کو قلب بھیا کے کمرے میں رخصت کر دیا گیا۔ قلب بھیانے پرانی ہر بات بھلا کر ان کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے کا فیصلہ کیا آخر وہ ان کی پہلی محبت تھی۔ وہ ان کیلئے بے حد خاص تھی۔

انہوں نے کرن آپنی کی غلطی معاف کر دی۔ اور ان کے ساتھ اپنی آنے والی نئی زندگی کے خواب سجاتے شادی کی پہلی رات ان کے قریب گئے

اس سے پہلے کہ وہ ان سے اپنی محبت کا اظہار کرتے کرن نے ماتھے پر گن رکھ کر خود کشی کرنے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں اسی وقت قلب بھیا سے طلاق چاہیے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ قلب بھیا سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی انہوں نے قلب بھیا کے سارے خواب اپنے قدموں تلے کچل دیے۔

قلب بھیا اس دن ٹوٹ گئے تھے وہ طلاق دینے کو تیار تھے لیکن چاچو کی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکے اس سے پہلے کہ وہ انہیں طلاق دیتے بابا نے کمرے میں آکر انہیں بتایا کہ دادا جان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے

اور دادا جان کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ بھی کرن آپ ہی تھی تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی شیزرہ جو میگزین شوٹ وہ کروا کر واپس آئی تھی وہ اس حد تک بے ہودا تھا کہ کوئی بھی غیرت مند مرد اپنی بہن بیٹی کو اس روپ میں نہیں دیکھ سکتا۔

دادا جان کو ہارٹ اٹیک آیا تھا ڈاکٹر نے ان کی جان تو بچالی لیکن انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب کرن آپ اس گھر میں نہیں رہ سکتی دادا جان نے ان سے ہر تعلق ختم کر دیا

وہ ان سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے۔ دادا جان نے بہت واضح الفاظ میں کہا تھا کہ جو کرن سے تعلق رکھے گا اس کا اس خاندان اور ان سے کوئی تعلق نہیں ہوگا جبکہ کرن آپ کے لیے تو یہ فیصلہ بہترین ثابت ہوا وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ انہیں اس میگزین کے لیے سلیکٹ کر لیا گیا تھا۔

اور اس کے بعد اس گھر میں کبھی ان کا نام نہ لیا گیا۔ اس گھر میں آج بھی ان کا نام لینا گناہ سمجھا جاتا ہے

وہ عورت کہنے کو تو بھائی کی بیوی ہے۔ کیونکہ آج تک اس نے بھائی سے طلاق کا مطالبہ نہیں کیا اور نہ ہی کبھی پھر سے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی چار سال گزر چکے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور میرا نہیں خیال کے بھیا اس سے کوئی تعلق رکھنا چاہتے ہیں بابا نے تو کہیں باران سے دوسری شادی کی بات کی لیکن قلب بھیا کا پہلا ایکسپیرینس ہی اتنا برابر رہا ہے کہ اب وہ دوسری شادی نہیں کرنا چاہتے جس لڑکی کو انہوں نے دل سے چاہا تھا جسے اپنی پہلی چاہت بنایا وہی انہیں دھوکا دے کر چلی گئی۔

کہتے ہیں کہ مرد زندگی میں ایک ہی بار محبت کرتا ہے اور قلب بھیا اپنے حصے کی محبت کر چکے ہیں

بہتر ہے کہ تم بھی اپنے راستے بدل لو۔ تم غلط راستہ اختیار کر رہی ہو شاید جذبات میں آکر تمہیں ایسا لگ رہا ہے کہ تم ان سے محبت کر بیٹھی ہو لیکن محبت اتنی عام چیز نہیں جو یوں بیٹھے بٹھائے ہو جائے۔

فرض کرو کہ کل تمہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ جسے تم محبت سمجھ رہی تھی وہ تو صرف ایک وقتی احساس تھا تو تم اپنی زندگی کو پچھتاوے کی نذر کر دوں گی سنبھل جاؤ۔ وقتی جذبات کو محبت کا نام مت دو

محبت بہت خاص جذبہ ہے شیر رہ یہ یوں بیٹھے بٹھائے نہیں ہو جاتی۔ میں ان سے محبت کرتی ہوں اسرار اور یہ حقیقت ہے۔ میں نہیں جانتی کہ تم سب کو میری محبت جذباتی کیوں لگ رہی ہے لیکن میں سچ میں اس سے محبت کرتی ہوں پلیز میرا یقین کرو میں ان کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں

وہ اسے یقین دلانا چاہتی تھی لیکن شاید وہ بھی اس کی محبت کو قلب کی طرح بچپنے کا ہی نام دے رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن نہیں اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ان سب پر اپنی محبت ظاہر کر کے رہے گی وہ سب کو بتائے گی کہ وہ سچ مچ میں قلب سے محبت کرتی ہے اور یہ کوئی وقتی جذبات نہیں ہیں۔ محبت کوئی وقتی احساس نہیں ہوتا یہ زندگی بھر کا احساس ہوتا ہے جسے ساری زندگی اپنے ساتھ لے کر چلنا ہوتا ہے۔

اسمارہ کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہارا بھائی خوش رہے وہ خوشیاں جو کرن اس سے چھین کر لے گئی ہے انہیں واپس ملیں وہ مسکراہٹیں جو ان سے روٹھ گئی ہیں وہ ان کی زندگی میں واپس لوٹ آئیں۔

اسمارہ کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہارا بھائی ایک بار پھر سے اپنی زندگی جینا شروع کر دے جو ایک خود غرض لڑکی کی وجہ سے رک گئی ہے۔ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی سوال کر رہی تھی

اسمارہ کا دل چاہا کہ وہ کہہ دے کہ وہ اپنے بھائی کی خوشیاں چاہتی ہے۔ اسے اپنی پیاری سہیلی اپنی بھابی کے روپ میں قبول ہے لیکن جانتی تھی کہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے قلب عمر میں تقریباً اس سے بارہ سال بڑا تھا

ان دونوں کی شادی کے لئے تو خود شیر رہ کے اپنے گھر والے بھی کبھی رضامند نہ ہوتے کہاں وہ اسے قلب کی دلہن بنانے کا سوچتی اس شادی کے لیے تو شہریار بھی کبھی تیار نہ ہوتا۔

وہ ایک ناممکن بات کر رہی تھی۔ لیکن وہ اپنی سہیلی کو اس کنڈیشن میں اکیلا چھوڑ بھی نہیں سکتی تھی۔ اس کی ضد اسکی ہٹ دھرمی اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں میں چاہتی ہوں میرا بھائی خوش رہے اسے اس کی زندگی کی ہر خوشی ملے لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ شیزرہ تمہارا اور بھائی کا ساتھ ممکن نہیں ہے۔ جو چیز ممکن ہی نہیں ہے اس کے بارے میں سوچنا بیوقوفی ہوتا ہے پلیز یہ بے وقوفی مت کرو مت سوچو یہ سب کچھ جو ممکن ہی نہیں ہے

یہ ممکن ہے اسمار اور میں اسے ممکن کر کے دکھاؤں گی میں تمہیں دکھاؤں گی کہ میں قلب سے کتنی محبت کرتی ہوں تمہیں یہ سب کچھ میرا بچپنا لگتا ہے یہ سب کچھ وقتی احساس لگتا ہے تو اب میں تمہیں بتاؤں گی کہ یہ وقتی احساس نہیں ہے بلکہ میری سچی محبت ہے

میں سچ میں ان سے بے حد محبت کرتی ہوں اور اب میں انہیں حاصل کر کے رہوں گی۔ چاہے مجھے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے لیکن میں مسز قلب شاہ بن کر رہوں گی۔

وہ اسے چیلنج کرتے ہوئے بولی اسمارہ کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اس کی ضد سرچڑھ کر بول رہی تھی۔

وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے کمرے سے باہر آئی تیزی سے سیڑھیاں طے کر کے سعدیہ بیگم کی آواز کو نظر انداز کرتی تقریباً بھاگتے ہوئے باہر نکل گئی۔

سعدیہ بیگم نے پریشانی سے سیڑھیوں کی اوپر کی جانب اسمارہ کو کھڑے دیکھا

امی دراصل اس کے گھر سے فون آیا ہے اسے جلدی واپس بلایا ہے اسی لئے پریشانی سے واپس چلی گئی ہے ان شاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہوگا۔ اسمارہ نے مسکرا کر اپنی ماں کی پریشانی دور کرنی چاہی۔

لیکن اس وقت وہ خود بہت پریشان تھی شیزرہ نے اسے پریشان کر دیا تھا اسے خود کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

وہ جانتی تھی شیزرہ کس طرح کی لڑکی ہے۔ وہ حد درجہ ضدی تھی اسے کوئی بات سمجھانا ممکن تھا۔ یہ اس کی ضد ہی تھی کہ اگر اسے کالج میں کوئی چیز پسند آ جاتی تو اگلے دن وہ چیز اس کے پاس ہوا کرتی تھی۔ چاہے اس چیز کے لیے کھانا پینا ہی کیوں نہ چھوڑنا پڑے لیکن اسے حاصل کیے بنا اسے سکون نہیں ملتا تھا۔

لیکن اس بار اسے سمجھنا ہوگا کہ کسی چیز اور کسی انسان میں بہت فرق ہوتا ہے۔ وہ انہی سوچوں کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب جانے لگی لیکن کچھ سوچ کر اپنے کمرے میں جانے کی بجائے وہ قلب کے کمرے میں آ گئی

oooo

کیا میں اندر آ سکتی ہوں اس نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا قلب بیڈ پر بیٹھا شوز پہن رہا تھا شاید کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

ہاں گڑیا آؤنا تمہیں اجازت مانگنے کی کیا ضرورت ہے اس نے مسکرا کر اسے کمرے میں آنے کی اجازت دی تو وہ آہستہ سے کمرے میں داخل ہوتی دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پاس بیٹھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شیزرہ آئی ہوئی تھی بس تھوڑی دیر ہوئی ہے واپس چلی گئی ہے اس نے جان بوجھ کر اس کا نام لیا تھا کہ اس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ لگا سکے۔ کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے لیکن وہ بالکل نارمل تھا کچھ بھی نہیں بولا

اچھی بات ہے تم بھی اپنے سسرال والوں کو سمجھنا شروع کر دو۔ یہ تو خوش قسمتی ہے کہ سہیلی کے روپ میں نند مل جائے ورنہ آج کل تو یہ رشتہ بہت خطرناک ہے اس نے مسکرا کر شرارتیہ لہجہ میں کہا

نہیں وہ ایسی نہیں ہے وہ بہت اچھی ہے وہ مسکرائی

ویسے وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہی تھی میرا مطلب ہے آپ کی پچھلی زندگی کے بارے میں میں نے بھی بتا دیا ایسا کچھ نہیں جو چھپایا جاسکے اور ویسے بھی وہ ساری باتیں تو سب جانتے ہیں۔

آج نہیں تو کل ان لوگوں کو بھی پتہ چل ہی جائے گا تو مجھے چھپانا ٹھیک نہ لگا اچھا کیا تم نے اس سے کچھ بھی نہیں چھپایا لیکن میری زندگی سے ان لوگوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور کسی کا تعلق ہونہ ہو لیکن وہ سب جاننا چاہتی تھی کیونکہ وہ آپ کو پسند کرتی ہے اسی لیے اس نے مجھ سے جو بھی پوچھا میں نے اسے بتا دیا۔

وہ خود بھی جانتا تھا کہ وہ اسے پسند کرتی ہے۔ اسی لئے اس مارا نے کچھ بھی چھپانا مناسب نہ سمجھا

قلب نے ایک نظر اسے دیکھا۔ اسے نہیں لگا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بے وقوف ہوگی کہ یہ بات اس کی بہن تک بھی لے جائے گی

تم سمجھاؤ ایسے اسرار وہ لڑکی بے وقوفی کر رہی ہے اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے اسے سمجھاؤ کہ ایسا ممکن نہیں ہے یہ فضول کے خواب دیکھنا چھوڑ دے یہ زندگی ہے کوئی کھیل نہیں اسے مذاق بنانا بند کرے

یہ بچپنا اور ضدی انداز اس کے گھر والوں کو اچھا لگتا ہوگا بہتر ہوگا کہ وہ میری پرسنل لائف میں انٹرفیر نہ کریں

وہ آپ سے محبت کرتی ہے بھائی اس کا دعویٰ ہے کہ وہ آپ کی زندگی میں خوشیاں لاسکتی ہے وہ خوشیاں جو کرن آپنی۔۔۔

خبردار اسرارہ میں اپنی پرسنل زندگی میں کسی کو بھی دخل اندازی کرنے کی اجازت نہیں دیتا تمہیں بھی نہیں اور اس لڑکی کا نام آئندہ میرے سامنے کبھی مت لینا میں اس عورت کو اپنی زندگی کا تلخ باب سمجھ کر ہمیشہ کے لیے اسے اپنی زندگی سے نکال چکا ہوں بار بار اس کا نام لے کر میری زندگی کی وہ کتاب مت کھولو جس کا ایک ایک لفظ مجھے تکلیف دیتا ہے

وہ بے حد غصے سے بولا

شیزرہ اچھی لڑکی ہے بھائی اگر آپ کی اس کے ساتھ شادی ہو جائے تو آپ اس کے ساتھ بہت خوش رہیں گے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ آپ کو اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہیے

بہت ہو گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کب تک اس خود غرض کی یادوں میں خود کو تباہ کرتے رہیں گے بس کریں آگے بڑھیں
اپنی زندگی میں چاچو آج بھی اپنے آپ کو آپ کی حالت کا ذمہ دار سمجھتے ہیں انہیں لگتا ہے
کہ ان کی وجہ سے آپ کی زندگی خراب ہوئی ہے اپنے لیے نہ سہی لیکن ہم لوگوں کے
لئے آگے بڑیں بھیا

ہم میں سے کوئی بھی آپ کو اس طرح سے نہیں دیکھ سکتا ہے کیا ہم نہیں جانتے کہ آپ
ادھورے ہیں۔ اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روک کر آپ ہم سب کو تکلیف دے رہے ہیں
پلیز دوسری شادی کر لیں زندگی بہت خوبصورت ہے اور اگر شیر رہ کے ساتھ۔۔۔
چپ ہو جاؤ اسمارا جن باتوں کی تمہیں سمجھ ہی نہیں ہے اس میں پڑنے کی ضرورت نہیں
ہے تمہاری سہیلی نے تمہارا دماغ خراب کر دیا ہے

کب میں تمہیں ادا اس سازندگی سے بیزار نظر آیا ہوں میں اپنی زندگی میں بہت خوش
ہوں اکیلے اپنی زندگی کو انجوائے کر رہا ہوں مجھے نہیں ہے ضرورت کسی کی بھی میں اپنی
زندگی میں بہت پرسکون اور مطمئن ہوں تمہیں میرے لئے ٹینشن لینے کی ضرورت
نہیں ہے۔

جاؤ یہاں سے اس وقت اور آئندہ وہی بات کرنا جس کی اجازت میں تمہیں دوں میری
پرسنل لائف میں انٹرفیر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جن چیزوں سے تمہارا تعلق نہیں
ہے ان سے دور رہو بے حد غصے سے بولا تھا جبکہ کمرے کے دروازے پر کھڑی سعدیہ
بیگم اس کے آخری الفاظ سن چکی تھیں۔

اس نے ایک نظر سعدیہ بیگم کی جانب دیکھا اور انہیں نظر انداز کمرے سے باہر نکل گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا بات ہوئی ہے اسما یہ قلب تم سے اس لہجے میں بات کیوں کر رہا تھا۔ اور کیا ہوا ہے یہاں کس بارے میں بات ہو رہی تھی تم دونوں کے درمیان وہ اتنی اونچی آواز میں بات کیوں کر رہا تھا

کس بات کو لے کر تم پر اتنا زیادہ چلا رہا تھا اسما یہ مجھے جلدی بتاؤ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے کیا کہا ہے تم نے اس سے سعدیہ بیگم اس کے پاس آتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی ان کے چہرے پر پریشانی صاف جھلک رہی تھی

آج رات اس کی مہندی تھی اور صبح اس کی شادی اس نے رخصت ہو کر ہمیشہ کے لیے اس گھر سے چلے جانا تھا اور ایسے میں قلب کا اس طرح سے اسما کو ڈانٹنا انہیں بے حد پریشان کر گیا تھا۔

کچھ نہیں میں ان سے کہہ رہی تھی کہ دوسری شادی کر لیں اپنی زندگی میں آگے بڑھیں کرن آپ کو بھلا کر اپنی زندگی کی نئی شروعات کریں لیکن انہیں میری بات بری لگی وہ غصہ ہو گئے۔

وہ مدہم آواز میں اداسی سے بولی

اسما میری جان تم جانتی ہو نا وہ اس بارے میں کسی سے کوئی بات نہیں کرتا تو کیا ضرورت تھی اسے غصہ دلانے کی آئندہ تھوڑا احتیاط کرنا دیکھو فی الحال تم ان سب باتوں پر دھیان مت دو اپنی شادی پر دھیان دو میں تمہارے کمرے میں گئی تو وہاں تمہارا فون بج رہا تھا

تمہیں وہاں نہ پا کر میں یہاں آگئی قلب کے کمرے میں تمہیں دیکھنے کے لئے ساری لڑکیاں شاپنگ پر گئی ہوئی ہیں۔ تم بھی جا کر تھوڑی دیر شہریار سے بات کر لو وہ کب سے تمہیں فون کیے جا رہا ہے امی نے اس کا دھیان شہریار کے فون پر دلا یا تو اسکے گال لال ہونے لگے۔

وہ ان کے ہاتھ سے فون لیتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ ابھی اس نے کمرے میں قدم رکھا ہی تھا کہ فون ایک بار پھر سے بجنے لگا

اس فون کو اس کے ہاتھ میں آئے صرف تین دن ہوئے تھے لیکن اس پر شہریار کی بے حساب کالز آچکی تھی اب شہریار سے بات کرتے ہوئے اسے گھبراہٹ نہیں ہوتی تھی وہ کوئی ایسی ویسی بات کرتا ہی نہیں تھا کتنا پیار الب ولجہ تھا اس کا سویٹ سماجیت میں ڈوبا ہوا اور کتنے کھلے الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار کرتا تھا آنے والے وقت کی بے چینی اس کے سامنے ظاہر کرتا تھا۔

جب کہ وہ اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر کبھی پریشان ہوتی تو کبھی خود کو خوش قسمت سمجھنے لگتی۔ اسے اتنا اچھا اور چاہنے والا شوہر ملے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

لیکن اس کا رب اس پر بے حد مہربان تھا

کاش اس کے بھائی کی زندگی بھی سنبھل جائے جو جذبات شیرہ کے دل میں پیدا ہوئے ہیں کاش اس کے بھائی کے دل میں بھی پیدا ہو جائیں اللہ ان دونوں کی زندگی ایک ساتھ لکھ دے۔

کاش وہ دونوں ایک ہو جائیں۔ وہ صرف دعا ہی مانگ سکتی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آفس میں پہنچتے ہی اس نے سب سے پہلے شیرزہ کا نمبر ان بلاک کر کے اسے کال کی تھی۔ وہ ابھی اپنے گھر پہنچی تھی اور گھر پہنچتے ہی اس نے اپنے آپ کو ایک کمرے میں لا کر لیا تھا۔

لب کا نمبر اپنے موبائل پر دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہوئی پھر اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے ایک لمحے سے بھی کم وقت لگایا تھا اس کی کال اٹینڈ کرتے ہوئے مجھے تم سے ملنا ہے کل گیارہ بجے کیفے میں تمہارے گھر سے تقریباً 15 منٹ کے فاصلے پر ہے۔ وقت پر پہنچ جانا ہے مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ اسے بولنے کا موقع دیے بنا اپنی بات کہہ کر فون بند کر چکا تھا

جبکہ دوسری طرف وہ ابھی تک بے یقینی کی کیفیت میں تھی ابھی تک وہ اس کے الفاظ پر غور کر رہی تھی اس نے سچ میں اسے بلایا تھا ملنے کے لیے کل صبح 11 بجے ہاں اس کے گھر کے 15 منٹ کے فاصلے پر ایک کیفے تھا وہ اکثر وہاں جاتی تھی۔

وہ اسے بلارہا تھا اب ملنے کے لیے وہ اس سے کیا بات کرنے والا تھا بنا مکمل بات کئے اس نے فون بند کر دیا تھا اس کا دل چاہا وہ دوبارہ اسے فون کر کے وجہ پوچھے لیکن اس نے فون نہ کیا یہ نہ ہو کہ وجہ پوچھنے پر وہ وجہ بھی نہ بتائے اور ملنے سے بھی منع کر کے اسے دوبارہ بلا کر دے نہیں وہ یہ رسک نہیں لے سکتی تھی

اس نے نیا نیا محبت کا ذائقہ چکھتا تھا۔ وہ اس احساس سے دور نہیں جانا چاہتی تھی۔ اس وقت خوشی کے مارے اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے آج اسارہ کی مہندی تھی اس کے گھر میں اور یہاں بھائی کی مہندی تھی لیکن اسے زیادہ ایکسٹیمٹ اسے قلب سے ملنے کی تھی وہ ابھی سے ایک ایک لمحہ اس پل کا انتظار کرنے لگی

اس نے جلدی سے اٹھ کر اپنا نیا ڈریس نکالا۔ جو کہ ایک جینز اور اس کے ساتھ ایک لمبا کرتا تھا اسے کرتا کچھ خاص پسند نہیں آیا

یقیناً یہ قلب کو بھی بالکل پسند نہیں آئے گا اس نے سوچتے ہوئے اپنے سارے کپڑے نکال کر بیڈ پر پھینکے

اور ان میں سے سب سے اچھا والا ڈریس نکالنے لگی وہ قلب اور اپنی پہلی ڈیٹ کو بہت خوبصورت بنانا چاہتی تھی

وہ نہیں جانتی تھی کہ قلب نے اسے کیوں بلایا تھا لیکن اس کی خوشی اس چیز میں تھی کہ قلب نے اسے بلایا تھا اس نے اس کے لئے وقت نکالا تھا وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا محبوب کے ساتھ گزارا ایک ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے اس کے لیے یہ لمحات قیمتی تھے۔

اتنی تیاری اس نے آج رات کے مہندی کے فنکشن کے لئے نہیں کی تھی جتنی اس نے قلب سے ہونے والی اس پہلی ملاقات کی کر لی تھی پتہ نہیں یہ رات کیسے گزرے گی۔ اپنے موڈ کو مزید خوشگوار بنانے کے لیے وہ آج مہندی کے فنکشن کی تیاری کرنے لگی۔

وہ بے حد خوبصورت تھی اور آج بھی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اس نے اپنے نقوش کو مزید خوبصورت بنالیا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ تیار ہو کر نیچے آئی تو گھر میں موجود تمام مہمان اس کی خوبصورتی کی تعریف کیے بنا نہ رہ سکے ایک تو خوبصورتی اور دوسرے چہرے کی معصومیت اسے سب سے منفرد بناتی تھی۔
ماما کو بھی آج اپنی بیٹی پر بے حد پیار آرہا تھا انہوں نے بے حد محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس ڈر سے کہ کہیں اسے نظر نہ لگ جائے اسے کالا ٹیکا بھی لگایا تھا
ماما میں آپ کو یاد دلا دوں کہ دولہا میں ہوں اور یہ کالا ٹیکا آپ کو مجھے لگانا چاہیے چوہیا کو نہیں۔ شہریار نے اسے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر منہ بنانے کے بجائے وہ کھل کھلا کر ہنسی

میں پیاری لگ رہی ہوں اسی لئے تو ہر کوئی میری تعریفیں کر رہا ہے اور آپ دلہا ہونے کے باوجود بھی مجھ سے جل رہے ہیں۔ اس بات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس دنیا میں لڑکیوں سے زیادہ خوبصورت اور کچھ بھی نہیں یہ آپ کی جیلیسی کو میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی ہوں لیکن اس کے لئے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتی وہ اترا کر کہتی تھی اس کے قریب سے گزرتی اپنی سہیلیوں میں مگن ہو گئی۔
جبکہ شہریار اور ماما ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیئے

○○○○○

مہندی کی رسم ادا ہو چکی تھی دلہے کے گھر سے شیررہ اور شہریار کی امی آئی تھی اور اسماہ کی طرف سے بھی اس کی امی بابا اور چاچی مہندی کے رسم ادا کرنے گئی تھیں
اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اس کے موبائل پر ہزار میسجز آئے ہوئے تھے جس میں شہریار کی بس ایک ہی ڈیمانڈ تھی مجھے ابھی اپنی تصویر سینڈ کرو میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شیزرہ نے تمہاری بے حد تعریف کی ہے اور تصویر مانگنے پر نخرے دکھا رہی ہے اب تم مجھے اپنی تصویر سینڈ کرو تاکہ کل تک تمہارا انتظار کرتے کرتے مجھے اپنی بہن کے ترلے نا کرنے پڑیں اس کا میسج پڑھ کر اسے پھر سے گھبراہٹ ہونے لگی

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسے تصویر سینڈ کرنی چاہیے یا نہیں امی نے اسے اجازت دی تھی اور کہا تھا کہ شہریار کی ہر بات مانے لیکن پھر بھی اسے عجیب سے ڈر لگ رہا تھا

ویسے تو وہ شہریار سے ایک ہفتے سے باتیں کر رہی تھی وہ کافی حد تک ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے لیکن ابھی تک ایک دوسرے کو تصویر سینڈ کرنے والا سلسلہ شروع ہوا نہیں تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اسے یہ عجیب لگ رہا تھا۔

لیکن پھر بھی اس کے شوہر کی فرمائش تھی جو اسے ہر حال میں پوری کرنی تھی وہ آہستہ سے اٹھتی شیشے سامنے آ کر کے اپنی ایک تصویر بنائی

جوا بھی سینڈ کرتے ہوئے اسے شرم آ رہی تھی۔ وہ ایک دوسرے سے مل نہیں سکتے تھے کیونکہ مایوں کے بعد یہ رولز کے خلاف تھا۔ ورنہ شہریار اسے اپنے ساتھ کوئی گفٹ لینے لے جانا چاہتا تھا

وہ اس کی پسند کر کا گفٹ اسے دلانا چاہتا تھا۔ لیکن ایسا ممکن نہ ہو سکا کیونکہ مایوں کی دلہن کو کہیں بھی آنے جانے کی اجازت نہیں تھی۔

اجازت تو شہریار کو بھی نہیں تھی لیکن اس پر کسی کا زور نہیں چلتا تھا وہ ساتھ ساتھ اپنا کام جاری رکھے ہوئے تھا وہ اپنے بزنس کو کسی بھی کنڈیشن میں نظر انداز نہیں کر سکتا تھا کیونکہ یہ صرف اس کی محنت ہی نہیں بلکہ اس کے باپ کا خواب تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ میری دلہن اتنی خوبصورت لگ رہی ہوگی۔ اسے فوٹو سینڈ کیے ابھی کچھ ہی سیکنڈ ہوئے تھے کہ دوسری طرف سے شہریار کی کال آگئی فون اٹینڈ کرنے کے بعد اس نے یہی تعریفی جملہ سنا تھا۔ اس کے لبوں پر شرمیلی مسکراہٹ آگئی۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تھا وہ کچھ بھی نہیں کہتی تھی ایک ہفتے سے وہ دونوں فون پر ایک دوسرے سے بات کرتے تھے جس میں زیادہ تر باتیں شہریار ہی کر رہا تھا وہ اس سے بات کرتے ہوئے اب کافی ریلیکس تھی لیکن اس کے باوجود بھی زیادہ بات نہیں کرتی تھی۔ ایک تو اسے زیادہ بات کرنے کی عادت ہی نہیں تھی۔ اور دوسرا اسے سمجھ ہی نہیں آتا تھا کہ وہ شہریار سے کیا بات کرے اب تک وہ شہریار کو جتنا سمجھی تھی اسے یہ پتہ چل چکا تھا کہ وہ ایک بہت بے باک اوپن مائنڈ انسان ہیں۔

اس نے اسے کہا تھا کہ شادی کے فوراً بعد وہ کہیں ہنی مون کے لئے نہیں جائیں گے بلکہ وہ اگلے مہینے ہونے والے اپنے پیپرز کی تیاری کرے گی۔ جس کے بعد ہی وہ کہیں گھومنے پھرنے جائیں گے شادی ہوگئی ہے اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہوگا کہ وہ اپنی پڑھائی پر دھیان نہ دیے وہ اپنا خواب ضرور ضرور پورے کرے گی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کی شادی پاکستان میں ہو اس چیز کی خواہش اس نے صرف اس لیے رکھی تھی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکے اپنے خواب سچ کر سکے۔ اور وہ اپنے رب کی شکر گزار تھی کیونکہ اسے شوہر ایسا ملا تھا جو اس کے خوابوں کو جانتا تھا

ام اسے روک ٹوک کرتی رہتی تھی۔ باہر کھیلنے جانے میں فون استعمال کرنے میں یا فینسی کپڑے پہننے میں وہ تو اونچی ایڑی والے سینڈل بھی نہیں پہنتی تھی۔

کیونکہ اس کی امی کہا کرتی تھی کہ پتا نہیں اگلے گھر میں یہ ساری سہولتیں ہوں گی یا نہیں۔ اسی لئے ایسی خواہشات پالو ہی نہیں جو گلے پر جائیں۔

اس کی ماں نے زندگی کے ایک ایک قدم پر اسے بہت محتاط ہو کر پالا تھا خاص کر کے کرن کے اتنے بڑے قدم کے بعد جو شرمندگی کنیز بیگم کو اٹھانی پڑی تھی اس کے بعد وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی کہ پرورش پر انگلی اٹھائی جائے تو سرائٹھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے اس کی امی یہ شرمندگی نہیں اٹھانا چاہتی تھی اسی لیے انہوں نے اس کے دل میں ایسی کوئی فضول خواہش پیدا ہونے ہی نہ دی۔

انہی سب باتوں کی وجہ سے اسما رہ نے بھی خواب دیکھنا چھوڑ دیا تھا۔ لیکن اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اسے شہریار جیسا سمجھنے والا ہم سفر ملے گا۔ شہریار کسی بھی لڑکی کا خواب ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ایک مسئلہ تھا ضرورت سے زیادہ بے باک تھا لیکن وہ اپنی بے باکی کو رومینس کا نام دیتا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور وہ یہ بھی کہہ چکا تھا کہ اسے اس کی بیوی اپنے جذبات کو ظاہر کرنے والی چاہے کل تو وہ یہ بھی کہہ رہا تھا کہ اس کا یوں ہی شرمانا گھبرانا جاری رہا تو آگے جا کہ اسمارہ کے لیے مشکل بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

لیکن اسمارہ کے پاس اس کی باتوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ تو بس چپ چاپ اسے سنتی تھی۔ اس کے دل کی دھڑکن کبھی اس کی باتوں سے آئستہ تو کبھی تیز ہو جاتی۔ وہ اظہار کے معاملے میں اس سے بہت اوپر تھا۔ وہ تو اپنی بات تک کھل کر نہیں کہہ سکتی تھی اور وہ ہنی مون سے لے کے اپنی آگے والے پچاس سالوں کی تیاری کر رہا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ اسے دو بچے چاہے۔ جبکہ اس کی اس بات پر بھی وہ اپنے دل کی دھڑکنیں شمار کرتی رہی جبکہ وہ اپنی بات پوری ہر کے آگلی بات بھی شروع کر گیا۔

Episode 9

وہ وقت سے پہلے پہنچ چکی تھی اور اب بہت شدت سے قلب کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کتنا جلدی آئی ہے اسے ساری رات خوشی کے مارے نیند نہیں آئی تھی بس ذہن پر ایک ہی سوچ سوار تھی آخر قلب اس سے کیا بات کرنا چاہتا ہے اس نے قلب کو دوبارہ فون نہیں کیا تھا اور نہ ہی اسے میسج کیا تھا۔ وہ تو اپنی ہی اس خوشی کو جی رہی تھی کہ وہ اس سے ملنے کے لیے آرہا ہے اس وقت وہ وہاں بیٹھی مسلسل اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن شاید وہ اس سے ملنے کے لیے اتنا بے چین نہیں تھا جتنی کہ وہ خود۔ ویسٹرن بار آکر اس سے پوچھ چکا تھا کہ اسے کیا چاہیے لیکن اس نے کہا کہ ابھی اسے کچھ بھی چاہے وہ اپنے کسی عزیز کا انتظار کر رہی ہے جب وہ آجائے گا تو وہ آرڈر کریں گے۔

اور پھر آخر انتظار ختم ہوا قلب نے اسے گیارہ بجے بلایا تھا لیکن وہ خود پونے بارہ بجے آیا تھا شاید کسی کام میں پھنس گیا ہو گا وہ کوئی اس کی طرح ایک سٹوڈنٹ لائف تو نہیں جی رہا تھا وہ ایک بہت مصروف انسان تھا اس پر اپنے وطن کے حوالے سے کچھ ذمہ داریاں تھیں شیرزہ کو اس کے دیر سے آنے پر کسی قسم کی کوئی ناراضگی کوئی گلا نہیں تھا۔ وہ کیفے کے اندر داخل ہوا شیرزہ نے دور سے ہی اسے دیکھ لیا تھا بلو جینس کے اوپر وائٹ شرٹ پہنے وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

وہ بے حد ہینڈ سم تھا لیکن یہ الگ بات تھی کہ شیرزہ کو محبت اس کی شکل سے نہیں بلکہ اس کی ان آنکھوں سے تھی جنہیں دیکھتے ہی وہ کشمکش کا شکار ہو گئی۔ اس نے کھڑے ہو کر اسے ویلکم کیا تھا جبکہ وہ بنا کسی تاثر کے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

آسمارہ سے کیا کہا تم نے وہ بنا خیر خیریت پوچھے بنا اسے اہمیت دئے سیدھے سوال جواب پر آیا تھا۔ اس نے اس کے چہرے کی ایکسائٹمنٹ تک کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی وہ سرے سے نظر انداز کر گیا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جواب تک برقرار تھی۔ وہ اس کے آنے پر جس جوش سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اسی جوش سے بیٹھ کر ویٹر کو اشارہ کیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے آرڈر دے کروہ قلب کی جانب متوجہ ہوئی

سوری وہ کیا ہے نا وہ کب سے انتظار کر رہا تھا آرڈر اور میں کب سے بولے جا رہی تھی کہ جب تک آپ نہیں آجاتے مجھے کچھ بھی آرڈر نہیں کرنا میں آپ کے ساتھ پہلی بار کافی پینے جا رہی ہوں مجھے کافی بالکل بھی پسند نہیں ہے لیکن آپ نے مجھے بلایا ہی اتنی بورنگ س جگہ پر ہے تو میں کیا کروں کچھ نہ کچھ تو آرڈر کرنا ہی پڑے گا نا

میں نے کہا اسمار سے کیا کہا ہے تم نے وہ اس کی فضول کی باتیں نظر انداز کرتے ذرا سخت لہجے میں بولا

بتا رہی ہوں ذرا صبر تو کریں وہ مسکرا کر بولی جب کہ سامنے والے کے چہرے پر کسی قسم کی کوئی مسکراہٹ نہیں تھی اگر اس کے چہرے پر کچھ تھا تو وہ تھا غصہ یعنی کہ وہ اس سے ناراض ہو کر یہاں تک آیا تھا

اچھا ٹھیک ہے بابا گھور نا بند کریں میں آپ کو بتاتی ہوں میں نے اس سے کچھ نہیں کہا بلکہ اسے بس یہ کہا کہ وہ مجھے بتائیے کہ آپ کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے اور اس نے مجھے بس یہی بتایا کہ آپ کی پہلے شادی ہوئی تھی اور پھر طلاق ہو گئی اور۔۔۔۔۔

میں اس سب کے بارے میں نہیں پوچھ رہا میں تم سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ اس کے سامنے کیا ہو اس کی ہے تم نے۔۔۔

اگر میری بہن تمہارے بھائی کی منکوحہ ہے تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی کوئی بھی بات اس کے سامنے کرو گی اس کا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہر بہن کی طرح وہ بھی چاہتی ہے کہ اس کے بھائی کا گھر بس جائے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن میں ایسا نہیں چاہتا میں تم سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اگر اب میں نے زندگی میں کبھی دوسری شادی کرنے کا فیصلہ کیا بھی تو وہ تم کبھی نہیں ہوگی کیونکہ میں تم جسی لڑکی سے شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

جو وقتی احساس کو محبت کا نام دے کر ساری دنیا میں ڈھنڈور اسیٹنا شروع کر دے کیا ہو تم 1918 سال کی تھر ڈائیر کی سٹوڈنٹ جس کے لیے اپنی ضد سے زیادہ کچھ بھی عزیز نہیں ہے۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری کوئی ضد ہوں میں قلب شاہ ہوں لڑکی میرے سامنے تم ایک چھوٹی بچی ہو مجھے لگ رہا تھا کہ تمہیں صحیح غلط کی سمجھ نہیں ہے لیکن وقت رہتے تم سمجھ جاؤ گی مجھے لگا تھا کہ یہ بات ہم دونوں تک محدود رہے گی لیکن تم اسے میری فیملی تک لے آئی ہوں

میں تمہاری عزت رکھنا چاہتا تھا میں اس بات کو خود تک محدود کر کے تمہیں کسی مسئلہ میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے یہ بات تمہارے بھائی اور ماں تک لے کر جانی چاہیے تاکہ انہیں بھی پتہ چلے کہ ان کی بیٹی کس طرح سے اپنی زندگی خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے

میں تمہیں لاسٹ وارنگ دے رہا ہوں وہ بھی اس لیے کہ تم میری بہن کی نند ہو بہتر ہے کہ اپنے قدم پیچھے کر لو اور خبردار جو آئندہ میرے راستے میں آئی اگر تم نے اس سب چیزوں میں کسی اور کو شامل کرنے کی کوشش کی نہ تو میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ اپنی بہن کی خاطر میں خاموش ہو جاؤں گا تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے میں بہت اچھے سے تمہیں سیدھے راستے پر لانا جانتا ہوں اگر خاموش ہوں تو صرف تمہاری عزت کی خاطر اگر میں تمہارے والے کام کرنے پر آیا نہ تو تمہارا بھائی کس طرح کی طبیعت کا مالک ہے میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا ہوں تمہیں ایک ہی کمرے میں قید کر دے گا

اگر تمہیں لگتا ہے کہ تمہاری ضد کی وجہ سے تمہارا بھائی ہنسی خوشی تمہاری شادی میرے ساتھ کرے گا تو اس غلط فہمی سے باہر نکل آؤ مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارا چہرہ تمہارے بھائی کے سامنے لے آؤں وہ جو تمہیں حد درجہ معصوم سمجھتا ہے تمہاری ان حرکتوں پر کان کے نیچے لگا کر سارے لاڈ آگ میں جھونک دے گا۔ اور تمہاری بے حیائی کو دیکھتے ہوئے مجھ سے نہیں لیکن کسی نہ کسی سے تمہیں ضرور باندھے گا بہنیں بہت پیاری ہوتی ہے لیکن عزت سے زیادہ عزیز کچھ نہیں ہوتا یاد رکھنا۔ اب تمہاری مرضی کی تم اس ڈرامہ کو یہی بند کرو گی یا پھر یہ بات آگے جانی چاہیے وہ اسے صاف الفاظ میں دھمکی دے رہا تھا۔ ہاں لیکن وہ اس کی دھمکی سے خوفزدہ نہیں ہوئی تھی سچ ہی کہتے ہیں ڈرتے وہ لوگ ہیں جو دکھاوا کرتے ہیں اس نے تو سچی محبت کی تھی عشق تو ویسے بھی آگ کا دریا ہے اور شیرزہ قادر شاہ ڈوبنے کے لیے تیار تھی۔

میں کوئی ڈرامہ نہیں کر رہی میں آپ سے محبت کرتی ہوں آپ یہ بات چاہیے پوری دنیا کو بتادیں تب بھی میں کسی سے خوفزدہ ہو کر پیچھے نہیں ہٹوں گی میں نے محبت کی ہے اور جو محبت کرتے ہیں وہ ساری کشتیاں جلا دیتے ہیں میں بھی جلا چکی ہو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے آپ سے سچی محبت کی ہے قلب میں آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں اور آپ کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔ میں آپ کی ان دھمکیوں میں نہیں آنے والی میں آپ کو سچ سچ بتاتی ہوں آپ بے شک مجھ سے محبت نہ کرہں میں آپ سے اتنی محبت کرتی ہوں میری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہوگی۔

میں صرف آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں آپ کے چہرے پر سچی خوشی دیکھنا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں جب آپ کے لب مسکرائے تب آپ کی آنکھوں میں بھی سچی مسکراہٹ ہو۔

اور وہ مسکراہٹ آپ کو میں دے سکتی ہوں جب میں آپ کی زندگی میں آ جاؤں گی تب آپ کو اصلی مسکراہٹ سے ملواؤں گی میں آپ کو بتاؤں گی کہ مسکرانا کسے کہتے ہیں اس کے لئے ہم دونوں کی شادی ہونا بہت ضروری ہے۔ اور اس کے لیے آپ کا میرے گھر رشتہ بھیجنا بھی بہت ضروری تو آپ میرے گھر کرشتہ بھیجیں میں ہمیشہ آپ کو خوش رکھوں گی

ویسے یہ لڑکوں کا ڈائلاگ ہوتا ہے لیکن کوئی بات نہیں ڈائلاگ جس کا بھی ہو مقصد تو خوش رکھنا ہوتا ہے نہ میں آپ سے بہت پیار کروں گی شٹ اپ جیسٹ شٹ اپ میں تمہیں کیا بتا رہا ہوں اور تم آگے سے کیا بکواس کیے جا رہی ہو تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے۔ اب تمہارا بھائی ہی سیدھا کرے گا۔ تمہارے سر پر جو یہ محبت کا بھوت سوار ہوا ہے نہ تمہارا بھائی ہی اتارے گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

محبت کو کھیل بنا لیا ہے یہ ہوتی ہے محبت اسے تم محبت کہتی ہو محبت میں انسان جینا چھوڑ دیتا ہے۔ محبت اپنا آپ بھلا دیتی ہے یاد رہتا ہے تو صرف وہ شخص جس سے وہ محبت کرتا ہے

یہ اپنے بچنے کو اس گیم کو تم محبت کا نام دے رہی ہوں یہ محبت نہیں ہے محبت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی۔ محبت میں انسان اپنے آپ کو آئینے میں اکیلا نہیں دیکھ سکتا۔

پل پل کسی کی یادوں میں مرنا کیسا ہوتا ہے جانتی بھی ہو تم محبت کرتی ہے۔۔۔ وہ تنفر سے سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا اس کے سامنے مزید وہ کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اس کے سامنے رہنا ہی نہیں چاہتا تھا اس لڑکی کے پاس دماغ نام کی کوئی چیز نہیں تھی نہ جانے کس وہم کو اس نے محبت کا نام دے دیا تھا

ایک منٹ رک جائیں محبت کو کوئی کھیل نہیں بنا سکتا اور میں اپنی محبت کو ہی محبت کہتی ہو قلب صاحب۔

صحیح کہا آپ نے محبت میں انسان اپنا آپ بھلا دیتا ہے یاد رہتا ہے تو صرف وہ شخص جس سے وہ محبت کرتا ہے یہی تو حال ہے میرا آپ کے علاوہ مجھے کچھ یاد ہی نہیں رہتا۔ میں آپ کے ساتھ کوئی گیم نہیں کھیل رہی اور نہ ہی میں نے کسی کھیل کو محبت کا نام دیا ہے۔ لیکن وہ محبت ہی کیا جو انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑے۔

میں بھی محبت کے آئینے میں اپنے آپ کے ساتھ آپ کا عکس دیکھنا چاہتی ہوں یہ میری محبت کی شدت ہے۔ کہ آپ آئینے کے سامنے میرے ساتھ ہو یا نہ ہو لیکن میں آپ کو تصور کر سکتی ہوں

پل پل کسی کی یادوں میں مرنا محبت نہیں ہوتی بلکہ پل پل اس کے ساتھ جینا محبت ہوتی ہے اسی لئے تو میں آپ کے ساتھ جینا چاہتی ہوں۔

محبت میں مرنا نہیں جینا معنی رکھتا ہے۔ کسی کے پیچھے اپنی زندگی برباد کر دینا ہر وقت چہرے پر ادا اسی رکھ کر اپنے سے بڑے لوگوں کو تکلیف دینا اگر محبت ہے تو میں اسے محبت نہیں مانتی

اگر یوں ادا اس رہ کر پریشان رہ کر آپ کرن صاحبہ کے لئے اپنی محبت کو ظاہر کر رہے ہیں تو معاف کیجیے گا یہ محبت نہ ہوئی۔

دکھاوا ہوا قلب صاحب آپ دکھاوا کر رہے ہیں کہ آپ کو کرن سے محبت تھی جب کہ آپ کی محبت تو اسی دن ختم ہو گئی جس دن وہ آپ کو چھوڑ کر گئی تھی آپ نہیں کرتے اس سے محبت اگر کرتے بھی تھے تو وہ محبت مٹ چکی ہے کہیں مر چکی ہے اسے دفن ادیں اسے اپنے ساتھ چلنے پر مجبور نہ کریں۔

یہ محبت صرف آپ کو تکلیف دے گی اور کچھ بھی نہیں۔ لیکن میری محبت آپ کو خوشیاں دے گی۔ یہ میرا کوئی دعویٰ نہیں بلکہ مجھے یقین ہے میں جانتی ہوں میں آپ کی زندگی خوشیوں سے بھر سکتی ہوں۔

کیونکہ آپ کو خوش دیکھنا اب سے میری خوشی بن چکا ہے میں آپ کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتی ہوں میں آپ کو اتنا چاہتی ہوں کہ اگر آپ مجھے نہ ملے تو آپ کی یاد میں پل پل تڑپنے کے بجائے مرنا پسند کروں گی۔

اور یقین کریں اس بار میں کوئی دھمکی نہیں دے رہی میں سچ کہہ رہی ہوں اگر آپ نے میری محبت سے انکار کیا تو میں ہر حد پار کر جاؤں گی میں مر جاؤں گی شاید جیتے جی آپ کو میری محبت پر یقین نہ آئے لیکن میرے مرنے کے بعد آپ کو میری محبت پر یقین ہو جائے گا وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اتنے یقین سے کہہ رہی تھی کہ قلب اسے دیکھ کر رہ گیا پھر سر جھٹک کر مسکرایا اس طرح کی دھمکیاں بہت ساری لڑکیاں دے چکی ہے مجھے یہ نہ ہوا تو خود کشی کر جاؤں گی یہ نہ ہوا تو مر جاؤں گی۔

لیکن آج تک کوئی مری نہیں ٹرائی کرو ہو سکتا ہے اس سے میں تم سے شادی پر مجبور ہو جاؤ وہ جیسے چیلنج کر رہا تھا

میں مذاق نہیں کر رہی قلب وہ بے حد سیریس تھی ہاں تو ثابت کرو کہ تم مذاق نہیں کر رہی محبت کرتی ہو نہ مجھ سے میرے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں ہر حد پار کر جاؤ گی تو مر کے دکھا دو۔ ہو سکتا ہے میرے دل میں تمہارے لئے کوئی نرم احساس پیدا ہو جائے

ان دھمکیوں سے تو میں تم سے ان پر یس ہونے سے رہا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی وہ بس اسے دیکھ کر رہ گئی اس وقت وہ یوں دل کشتی سے مسکراتے ہوئے کتنا پیارا لگ رہا تھا۔ کہ شیر رہ کا دل چاہا کہ وہ بس اسے دیکھتی ہی رہے۔ آئی لو یو قلب میں آپ کے چہرے پر یہی مسکراہٹ دیکھنا چاہتی تھی۔ اگر میری موت کی خبر آپ کو اتنی خوشی دے گی نہ تو یقین کریں آج ہی آپ کو میری موت کی خبر مل جائے گی وہ اس انداز میں بولی کہ وہ قہقہہ لگا اٹھا۔

میں بے صبری سے اس خبر کا انتظار کروں گا۔۔۔ وہ ٹیبل سے اپنے گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھاتا کافی کی پیسیٹ کرتا اس کی نظروں سے او جھل ہو چکا تھا۔ وہ کتنی ہی دیر بت بنی کھڑی اسے وہی دیکھتی رہی۔

تو اب اس سے اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے یہ انتہائی قدم اٹھانا ہو گا اس کے چہرے پر ایک پر سرار سے مسکراہٹ آئی۔ وہ ریلیکس ہو کر واپس کر سی پر بیٹھ گئی تو آپ کو اس طرح سے میری محبت پر یقین آئے گا قلب تو ایسے ہی سہی۔ آج آپ کو میرا ہونا ہو گا یا پھر میں ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے چلی جاؤ گی

○○○○○

وہ گھر آئی تو سب گھر والے بارات لے کر جانے کے لیے تیاری کر رہے تھے تھوڑی دیر میں ان سب نے یہاں سے نکلنا تھا۔

وہ بنا کسی کو مخاطب کیے اپنے کمرے میں آگئی دروازہ اندر سے بند کر کے وہ ایک لمحے کے لیے رکی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جو فیصلہ اس نے کیا تھا وہ آگے کیا رنگ لائے گا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس وقت وہ خود کر سمجھ چکی تھی یا تو اسے قلب چاہیے تھا یا پھر اس نے زندگی ہی نہیں جینی تھی جانتی تھی اس کے گھر والے اس سے بے انتہا محبت کرتے ہیں اس نے قلم اور پیپر اٹھایا اور اس پر اپنے دل کی حقیقت بیان کر دی

اگر اس کے نصیب میں قلب نہیں تھا تو اس زندگی کا کیا کرتی وہ اس کی پہلی محبت تھا اور عورت کبھی اپنی پہلی محبت نہیں بھلا سکتی جو شخص اس کے دل میں اتر جائے تا قیامت اس کے دل میں رہتا ہے دل کے گھر میں کسی اور کو بسنا ناممکن ہو جاتا ہے اور وہ بھی اپنے دل میں قلب کو بسا چکی تھی۔

وہ یہ قدم بے حد مجبوری میں اٹھا رہی تھی اس وقت قلب پر اپنی محبت ظاہر کرنے کے علاوہ اس کی زندگی کا جیسے اور کوئی مقصد ہی نہ تھا اس نے اسے چیلنج کیا تھا اگر وہ اس سے محبت کرتی ہے تو پھر وہ اس پر اپنی محبت ظاہر کرے اور وہ ایسا کرنے کے لئے تیار تھی۔

اگر اس طرح سے قلب کو اس کی محبت پر یقین آ جانا تھا تو اسے یہی منظور تھا۔ پیپر پر تحریر لکھ کر اس نے اپنے بیڈ پر رکھی۔ نا تو اس میں حوصلے کی کمی تھی اور نہ ہی وہ کسی چیز سے خوف زدہ تھی۔

اس نے ایک نظر فروٹس کی ٹوکری پر رکھی چھری پر ڈالی۔ پر سرار سے مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا تھا۔ اس نے ٹوکری میں رکھی ہوئی چھری کو اٹھایا اور پھر اپنا بازو سامنے کیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کافی ڈفرنٹ تجربہ تھا۔ لیکن اگر وہ زندہ بچ گئی۔ تو قلب کو اس کی محبت پر یقین نہیں آئے گا اس نے ہاتھ اس انداز میں کاٹنا تھا کہ اس کی زندگی کی کوئی امید باقی نہ رہے اگر زندہ بچ گئی تو آپ کو لگے گا کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتی اسی لیے مجھے یہ کام کافی سمجھداری سے کرنا ہو گا۔

لیکن ایسے نہیں ایسے تو سب کو یہ لگے گا کہ محبت میں ناکام ہو کر ایسا قدم اٹھا رہی ہوں لیکن ایسا کچھ نہیں ہے میں تو یہ سب کچھ صرف اور صرف یہ ثابت کرنے کے لئے کر رہی ہوں کہ میں آپ کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں۔

اور میری محبت کوئی ڈراما نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی وقتی جذبات ہیں۔ اس نے اپنا فون اٹھا کر قلب کو فون کیا۔ یہ اتفاق تھا یا کچھ اور آئینے کے سامنے کھڑا قلب اپنی تیاری مکمل کر رہا تھا اس کا فون آتا دیکھ اس نے مسکرا کر فون اٹھا لیا شاید اب وہ سمجھ گئی تھی کہ اس نے کافی غلط فیصلہ کیا تھا شاید وہ اپنی غلطی کی معافی مانگنے والی تھی

ہو سکتا ہے وہ اسے یہ کہنے والی ہوگی یہ بات وہ اپنے تک محدود رکھیں اس کے بھائی شامل نہ کریں۔ وہ خود بھی اسے یہی سمجھانا چاہتا تھا السلام علیکم مجھے خوشی ہوئی کہ تمہاری عقل ٹھکانے آگئی۔ اب اچھے بچوں کی طرح اپنی پڑھائی پر دھیان دو اور اپنے آنے والی زندگی کو بھرپور طریقے سے جیو فضولیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس سے زیادہ دیر بات نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے سیدھا موضوع پے آیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے یہ سب کہنے کے لیے فون نہیں کیا میں آپ کو یہ بتانے والی ہو کہ میں اپنی کلائی کاٹ لے جا رہی ہوں

اور بالکل فکر نہ کریں میں اس انداز میں کاٹوں گی کہ زندہ نہ بچوں۔ کیوں کہ اگر زندہ بچ گئی تو آپ کو پھر لگے گا کہ میں نے صرف ڈرامہ کیا ہے

لیکن میرے مرنے کے بعد آپ کو پتہ بھی تو ہونا چاہیے ناکہ میں نے آپ کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے اسی لئے میں آپ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جا رہی ہوں۔

آئی لو یو۔۔۔۔۔ جتنا پیار میں نے آپ سے کیا ہے اتنا کوئی نہیں کر سکتا یہ بات یاد رکھیے گا اور میرے مرنے کے بعد خبردار جو دوسری شادی کی کیونکہ اگر آپ میرے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ آپ کا کوئی حق نہیں بنتا کہ میرے جانے کے بعد آپ میری جگہ کسی اور کو دے دیں آپ کی دوسری بیوی یا تو شیز رہنے گی یا پھر کوئی نہیں۔

خدا حافظ اپنا خیال رکھیے گا اور خوش رہنے کی کوشش کیجئے گا باقی آپ کو میری محبت کا ثبوت مل جائے گا

فون بند ہو چکا تھا قلب نے ایک نظر فون کو دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلاتا فون بیڈ پر پھینک کر ایک بار پھر سے اپنی تیاری مکمل کرنے لگا۔

oooo

سب لوگ تیار ہیں بس دس منٹ میں ہم لوگ نکلنے والے ہیں شیزرہ کو بلا لاؤ کب سے کمرے میں گھسی ہوئی ہے دس بار ملازمہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا چکی ہے لیکن مجال ہے یہ لڑکی باہر نکلی ہو

ماما سب لوگوں کی تیاری دیکھتی ایک بار پھر سے شیزرہ کو ڈھونڈنے لگی اور اس بار بھی ملازم نے یہی بتایا کہ دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود بھی اس نے دروازہ نہیں کھولا تو شہریار کے پاس آئی تھی نہ جانے کیا بات تھی اب شہریار کے علاوہ شاید ہی اس نے کسی اور کی بات مانی تھی وہ جب گھر آئے تھے تب اس کا موڈ بے حد اچھا تھا۔

کمرے میں جاتے ہوئے ماما نے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ تیاری کرو 12 بجنے میں بس تھوڑا ہی وقت رہ گیا ہے وہ بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں چلی گئی اور اب ماما کو پریشانی ہو رہی تھی کہ وہ تیار بھی ہوئی ہے یہ نہیں دروازہ کھولنے کا نام نہیں لے رہی تھی اسی لیے وہ شہریار سے اس کی شکایت کرنے آگئی۔

ماما آپ ریلیکس ہو جائیں میں خود جا کر دیکھتا ہوں آپ ان لوگوں پر دھیان دیں وہ انہیں مہمانوں کی طرف متوجہ کرتا ہے خود تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا اس نے دوبار کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آئی اب اسے بھی پریشانی ہونے لگی تھی اس نے زیادہ وقت ضائع کرنے کے بجائے ڈبلیکیٹ کی سے دروازہ کھولا سامنے کا منظر اسے حیران کر گیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ تیزی سے کمرے کے اندر داخل ہوا اور زمین پر پڑے اپنی بہن کے بے جان وجود کو دیکھتا ٹپ کر اس کے پاس آیا

زمین پر خون کی لمبے لمبے لکیریں نہ جانے کس طرف سفر کر رہی تھیں وہ اپنے ہوش ہی بھلا بیٹھا تھا اس کی بہن جو زندگی بھر پور طریقے سے جیتی تھی وہ زندگی کو ختم کرنے کا فیصلہ کیسے کر سکتی ہے اس کا ہاتھ پیلاخ بے شمار سرخ لکیر سے بھرا ہوا تھا بے شمار زخموں نے اس کے بازو کو پوری طرح سے کور کر رکھا تھا۔

اس کے بازو پر کچھ لکھا تھا لیکن اس وقت وہ اس کنڈیشن میں نہیں تھا کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتا

اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ باہوا تھا جسے دیکھنا یا سمجھنا اس وقت شہریار کے بس میں نہیں تھا اس نے تیزی سے اسے اٹھایا اور تقریباً بھاگتا ہوا گاڑی کی جانب آیا تھا اسے اس طرح سے آمادہ دیکھ سب لوگ حیران ہو چکے تھے

شینرہ کا بے جان وجود اس کے بازوؤں میں تھا شینرہ کی حالت دیکھ کر ڈرائیور نے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

اچانک کیا ہوا تھا یہ سمجھنا ان سب کے لئے بے حد مشکل تھا شینرہ کی حالت دیکھ ماما کی حالت بھی خراب ہونے لگی تھی۔ وہاں موجود تقریباً سبھی لوگ سمجھ چکے تھے کہ اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے

لیکن شینرہ جیسی لڑکی اور ایس

اقدام ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔ کیوں اٹھایا تھا اس نے اتنا خطرناک قدم آخر کیوں اس نے اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا

وہ لوگ ہسپتال پہنچے تو جلد ہی شیرزہ کا ٹریٹمنٹ شروع ہو گیا کیونکہ اس ہسپتال میں شہریار کا ایک بہت عزیز دوست تھا جو ڈاکٹر کے فرائض سرانجام دے رہا تھا وہ شیرزہ کو بھی بہت اچھے سے جانتا تھا جس کی وجہ سے پولیس کیس بننے کے بجائے شیرزہ کی حالت پر غور کرنا زیادہ بہتر سمجھا گیا

ڈاکٹر نے شہریار کے ہاتھ میں ایک کاغذ پکڑا یا جو اس نے شیرزہ کے مٹھی سے نکال کر اسے دیا تھا۔ شہریار وہی باہر بیٹھ کر ڈاکٹر کے آنے کا انتظار کرنے لگا

○○○○○○○

میں شیرزہ قادر اپنی مرضی سے خود کشی کرنے جا رہی ہوں
کیوں کہ میں جس سے محبت کرتی ہوں اسے میری محبت پر یقین نہیں ہے
اسی لئے میں اس کا نام اپنی کلائی پر لکھ کر اپنی محبت کو امر کرنے جا رہی ہوں
میں جانتی ہوں اس کی نظر میں میری حرکت ایک بچکانہ اور بے وقوفی بھری حرکت
ہوگی۔ لیکن میں اپنی محبت کو اور کسی طریقے سے ثابت نہیں کر پارہی۔ اس شخص کو
میری محبت پر یقین نہیں ہے اور اسے یقین دلانے کے لیے میں اس حد تک جا رہی ہوں
مجھ پر کسی قسم کی کوئی زور زبردستی نہیں ہے کوئی بھی انسان میری موت کی وجہ نہیں ہے
میری موت کی وجہ میری محبت میں ناکامی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور میری دعا ہے کہ ہر لڑکی کی محبت کامیابی کے مراحل طے کرے لیکن شاید میری محبت کے نصیب میں کامیابی نہیں لکھی

شہری بھیا میں آپ سے اور ماما سے بہت محبت کرتی ہوں آئی ایم سوری میں کسی اور کی محبت کے لئے آپ لوگوں کی محبت کو امتحان میں ڈال رہی ہوں ہو سکے تو اپنی لاڈلی کو معاف کر دیجیے گا

آپ کی شیررہ۔

شہریار نے اپنے ہاتھ میں موجود اس کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کو پڑھا۔ اندر اس کی لاڈلی بہن کا آپریشن چل رہا تھا۔

اور وہ یہاں باہر بیٹھا ہاتھ میں کاغذ لیے مسلسل اس کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کو پڑھ رہا تھا اس نے بہت بار اس تحریر کو پڑھا

آخر کون تھا وہ شخص جس کے لیے اس کی بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا تھا۔ کس کی محبت میں اس کی بہن اس حد تک چلی گئی تھی کہ وہ اپنی زندگی ہی ختم کر دینا چاہتی تھی اس کا دماغ بالکل کام نہیں کر رہا تھا

کون ہو سکتا ہے وہ شخص وہ مسلسل سوچے جا رہا تھا۔

آخر کس کو اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی تھی کس پر ظاہر کرنا چاہتی تھی اپنی محبت کو۔ وہ تو کسی بھی لڑکے سے بات نہیں کرتی تھی کسی انجان کی طرف دیکھتی تک نہیں تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شہریار کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر کون ہو سکتا ہے وہ انسان۔۔۔ کیا اس کی یونیورسٹی میں کوئی ایسا شخص تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی وہ تو محبت میں اس طرح کے قدم اٹھالینے والوں کو بے وقوف کہتی تھی تو خود اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتی تھی۔

اس نے ایسا قدم کیوں اٹھایا تھا آخر کون تھا وہ شخص جیسے اس کی محبت پر یقین نہیں تھا۔ اس نے اپنے بازو پر اس شخص کا نام لکھا تھا تو تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر نے اسے بتا دینا تھا کہ اس خط میں وہ کس کا ذکر کر رہی ہے۔

شہریار نے سوچ لیا تھا اسے چاہے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے وہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر اس شخص کو اپنی بہن کی زندگی میں لے آئے گا

وہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر ہر حد پار کر جائے گا۔ اگر اپنی بہن کے لیے اسے اس شخص کے پیر بھی پکڑنے پڑے تو وہ پیچھے نہیں ہٹے گا جس شخص کے لئے اس کی بہن اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی تھی یقیناً وہ اسے بے حد چاہتی تھی

شہریار اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اس شخص کے لئے اس کی بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے

اگر اس شخص کو اس کی بہن پر اعتبار نہیں تھا تو وہ خود اس کے پاس جائے گا اسے بتائے گا کہ اس کے لئے اسکی بہن نے اپنی زندگی تک خطرے میں ڈال لی ہے۔

وہ اسے بتائے گا کہ وہ اس سے کتنا زیادہ محبت کرتی ہے یقیناً وہ شخص بھی اس کی محبت پر یقین کرے گا۔ اور اگر یقین نہیں کرے گا تو شہریار اسے مجبور کر دے گا

oooo

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

غالب صاحب بارات کتنے بجے تک آنے والی تھی وہ لوگ ابھی تک کیوں نہیں آئے اب تک تو آجانا چاہیے تھا آپ نے تو کہا تھا کہ مغرب کی اذان سے پہلے ہی رخصتی کر دیں گے

لیکن یہاں تو بارات کا نام و نشان بھی نہیں ہے اور لوگ مغرب کی نماز بھی ادا کر کے واپس آچکے ہیں غالب صاحب کے ایک جاننے والے نے پوچھا۔

جی بس آنے ہی والی ہوگی بارات پتا نہیں شاید کوئی مسئلہ ہو گیا ہے میں شہریار کو فون کر کے پوچھتا ہوں اللہ نے چاہا تو سب کچھ بہتر ہی ہوگا۔ میں بات کرتا ہوں شہریار نے تین گھنٹے پہلے فون کیا تھا تو اس نے کہا تھا گھر سے نکل رہے ہیں کہیں راستے میں ہی ہوں گے غالب صاحب نے پریشانی سے کہا۔

راستے میں ہوتے تو اب تک آچکے ہوتے اتنا بھی دور نہیں ہے قادر صاحب کا گھر کہ آتے ہوئے تین گھنٹے لگ جائیں آپ فون کریں پوچھیں کہ یہ لوگ کہاں رہ گئے۔ مہمان آچکے ہیں لوگ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے ہیں وہ انہیں لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہنے لگے

ہاں میں شہریار کو فون کرتا ہوں آپ لوگ جائیں مہمانوں کو سنبھالیں تب تک میں شہریار سے بارات کے متعلق پوچھ کر آپ کو بتاتا ہوں غالب صاحب انہیں کہہ کر باہر نکلے اور آکر شہریار کو فون کرنے لگے لیکن دوسری طرف سے کوئی بھی فون نہیں اٹھا رہا تھا اور غالب صاحب کی پریشانی میں اضافہ ہونے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا بات ہے بابا سب خیریت تو ہے آپ کافی پریشان لگ رہے ہیں لوگ بارات کے بارے میں پوچھ رہے ہیں کہ بارات کیوں نہیں آئی اب تک وہ اس کے پاس آکر پوچھنے لگا

پتا نہیں بیٹا اب تک تو بارات کو آجانا چاہیے تھا لیکن اب تک شہریار کی کوئی خبر نہیں اور شہریار بھی فون نہیں اٹھا رہا تمہارے پاس شہریار کے کسی دوست یا فیملی ممبر کا نمبر ہے تو مجھے دو میں اسے فون کر کے پوچھتا ہوں غالب صاحب کافی پریشان لگ رہے تھے بابا میرے پاس تو نہیں لیکن ڈائری میں شہریار کے کسی عزیز دوست کا نمبر لکھا ہوا ہے میں لے کے آتا ہوں آپ بات کر لیں قلب نے ان کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے کہا تو غالب صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلایا

اس کے پاس شیزرہ کا بھی نمبر تھا لیکن شیزرہ کا نمبر دینا اس سے ہر گز مناسب نہیں لگا بارات کا اب تک نہ آنا ان کی پریشانی کی وجہ تھا۔ لوگ باری باری آکر ان سے بارات کے متعلق سوال کر رہے تھے لیکن ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

ooo

وہ باہر بیٹھا مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے کے باہر قدم رکھا وہ بے چینی سے اٹھ ڈاکٹر کے پاس چلا آیا

احمد بتاؤ میری بہن کیسی ہے۔۔۔؟ اس کے ہاتھ سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا تم نے سب کچھ ہینڈل کر لیا نا۔ وہ احمد کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپک کر پوچھنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں شہریار ہم نے خون روک لیا ہے خون کافی زیادہ ضائع ہو گیا تھا لیکن پھر بھی ہم نے کوشش جاری رکھی اب حالات بہتر ہیں

کلانی کو اس انداز میں کاٹا گیا ہے کہ جان بچانا تقریباً ناممکن تھا ہم نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی ہے شہریار اس بے وقوف لڑکی نے اپنے ہاتھ کو چھ جگہوں سے کاٹا ہے اس کی نس بہت متاثر ہو چکی ہے اتنی مشکل سے اس لڑکی کی جان بچائی ہے کہ تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے

آج کچھ بھی ہو سکتا تھا اسے مجھے شیزرہ جیسی لڑکی سے اس طرح کی بے وقوفانہ حرکت کی امید ہر گز نہیں تھی

وہ جو کل تک خود محبت کو ایک مذاق کہتی تھی خود کس طرح سے اپنی زندگی برباد کرنے جا رہی تھی۔

مجھے تو یقین نہیں آ رہا کہ یہ شیزرہ ہی ہے۔ اس بے وقوف لڑکی نے اس لڑکے کا نام اپنے ہاتھ پر لکھا ہے بتاؤ مجھے آخر لڑکا ہے کون۔۔۔؟

جس کے لیے وہ اس حد تک چلی گئی بتاؤ مجھے کیا تم کسی قلب کو جانتے ہو۔۔۔۔؟ اس سے پہلے کے شہریار اس سے پوچھتا کہ شیزرہ کی کلانی پر کیا نام لکھا ہے احمد نے خود ہی بتا دیا لیکن یہ نام جان کر شہریار کو جیسے جھٹکا لگا تھا

مطلب کے اس نے یہ قدم قلب کے لیے اٹھایا تھا لیکن قلب اور شیزرہ کا بلا کیا جوڑ تھا۔ کہاں اس کی انیس سالہ بہن اور کہاں وہ باتیس سالہ آدمی ان دونوں کا تو کوئی جوڑ تھا ہی نہیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تو کیا شیز رہنے یہ قدم قلب کیلئے اٹھایا تھا لیکن وہ قلب کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے
سکتی ہے۔

کیا اسے قلب کی پچھلی زندگی کے بارے میں پتا تھا کیا وہ جانتی تھی کہ قلب ایک شادی
شدہ آدمی ہے۔

کیا وہ قلب کے بارے میں کچھ بھی معلومات رکھتی تھی۔ یقیناً نہیں

وہ قلب کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھیں خاص کر اس کی پہلی شادی کے بارے
میں اسے بالکل بھی کچھ پتہ نہیں تھا

کوئی شک نہیں تھا کہ وہ شخص بہت شاندار پر سنلٹی کا مالک تھا وہ کسی بھی لڑکی کا خواب ہو
سکتا تھا لیکن اس کی بہن کے ساتھ۔۔۔؟

۔ شہر یار ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا

قلب کا شہر یار کے ساتھ بے حد مضبوط رشتہ تھا۔ لیکن شہر یار نے کبھی قلب کے لیے ایسا
نہیں سوچا تھا اور نہ ہی وہ ایسا کبھی سوچ سکتا تھا۔

یقیناً ہر بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کے لئے اس کے جوڑ کے مطابق لڑکے کا خواب
دیکھتا تھا۔

اور ویسے بھی اسے جتنی معلومات قلب کے بارے میں ملی تھی اس حساب سے وہ اسمارا کا
سو تیرا بھائی تھا اور اسمارہ کے ساتھ بھی اس کا کوئی بہت اچھا تعلق نہیں تھا

وہ دونوں بے حد نارمل انداز میں رہتے تھے جیسے ان دونوں کا ایک دوسرے سے کوئی
تعلق ہی نہ ہو ایک ہی جگہ پر رہنے کے بعد ان دونوں میں کبھی کبھار بات ہوتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسمارہ کی ماں سعدیہ نے بھی اسے یہی بتایا تھا کہ قلب اسمارہ کا سگا بھائی نہیں ہے وہ غالب صاحب کی پہلی شادی میں سے ان کی اکلوتی اولاد ہے جب کہ اسمارہ ان کی دوسری شادی سے ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ قلب اور اسمارہ میں بہت اچھے تعلقات ہر گز نہیں ہے اسمارہ کے حوالے سے بھی اس کا قلب کے ساتھ اتنا مضبوط رشتہ نہیں تھا کہ وہ کبھی شیرزہ اور قلب کو ایک ساتھ سوچتا۔

لیکن اب وہ سوچنے پر مجبور تھا اپنی بہن کی خاطر

○○○○○

بیٹا بارات کہاں تک پہنچی سب لوگ انتظار کر رہے ہیں مغرب کی اذان سے پہلے رخصتی کرنے کا کہا تھا۔ لیکن آپ لوگ اب تک یہاں نہیں پہنچے سب خیریت تو ہے نا غالب صاحب مسلسل شہریار کو فون کر رہے تھے لیکن اس کا فون بند جا رہا تھا۔ جس کی وجہ سے غالب صاحب کے ساتھ ساتھ تقریباً گھر کے سارے لوگ ہی پریشان تھے آخر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ لوگ بارات لے کر اب تک نہیں آئے تھے اب تو لوگ بھی آہستہ آہستہ باتیں کرنا شروع کر چکے تھے اور وہ اپنی بیٹی کی عزت پر کسی قسم کا کوئی سوال نہیں چاہتے تھے لوگوں کی عجیب و غریب باتوں سے تنگ آکر وہ بار بار شہریار کو فون کر رہے تھے

اور شہریار کے فون نہ اٹھانے پر انہوں نے شہریار کے کسی دوست کو بھی فون کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے بھی فون نہ اٹھایا اب جا کر انہیں ایک اور نمبر ملا تھا یہ بھی شہریار کے دوست کا نمبر تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

انکل دراصل شیزرہ بہت زیادہ بیمار ہے اور وہ ہسپتال میں ہے اس کی وجہ سے بارات ابھی تک نہیں آئی اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہے ہم تھوڑی دیر میں پہنچ جائیں گے میں ابھی شہریار سے بات کرتا ہوں۔

سید نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

بیٹا یہ واقعی بہت بڑا مسئلہ ہے اللہ شیزرہ بیٹی کو صحت دے گا لیکن شہریار کو کہو کہ اگر وہ بارات لے کر نہیں آیا تو ہماری عزت پر انگلیاں اٹھائی جائیں گی لوگ عجیب قسم کی باتیں کر رہے ہیں

اور یہ بات بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے بیٹا اسے سمجھانے کی کوشش کرو اگر بارات نہیں آئی تو ہمارے لئے بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا غالب صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا وہ ان کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا لیکن وہ انہیں یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ شیزرہ نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے وہ اپنے دوست کی عزت کو اپنی عزت سمجھتا تھا۔

اسی لیے اس نے غالب صاحب کو تھوڑی دیر میں بارات لانے کا یقین دلایا اور فون بند کرتے ہوئے شہریار کی جانب آگیا یہ ان لوگوں کی عزت کا سوال تھا شہریار کی ہونے والی بیوی کہ عزت کا سوال تھا اسی لئے تو وہ اسے سمجھانے کے لیے اس کے پاس آ بیٹھا۔

وہ جانتا تھا کہ شہریار اپنی بہن سے بے حد محبت کرتا ہے اور اسے اس حالت میں چھوڑ کر کہیں بھی جانے کو تیار ہر گز نہیں ہوگا لیکن وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا کہ دوسری طرف بھی کوئی غیر نہیں بلکہ اس کی منکوحہ ہے

○○○○○

شہریار بارات لے کر جانا ہے اور شیرزہ کا یہ حال ہے کہ سمجھ نہیں آ رہا کیا کریں وہ لوگ بار بار فون کر رہے ہیں

میں نے اب تک نہ آنے کی وجہ یہ بتائی ہے کہ شیرزہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور وہ ہسپتال میں ہے۔ لیکن وہ لوگ جلد آنے کا کہہ رہے ہیں آخر ان کی عزت کا سوال ہے ان کی بیٹی کی رخصتی مغرب کی اذان سے پہلے ہونی تھی

اب تک بارات ہی نہیں گئی وہاں۔ رات کے آٹھ بج رہے ہیں۔ تم بتاؤ کیا کریں سید اس کے پاس بیٹھا پوچھ رہا تھا

میں کچھ نہیں جانتا سید مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ میں اپنی بہن کی ہر خواہش پوری کروں گا میری بہن کسی چیز کے لئے ترسے ایسا کبھی نہیں ہوا اور ایک شخص کی محبت کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھالیا اگر میری بہن کی خوشی اس شخص میں ہے تو اسے اس کی خوشی ضرور ملے گی۔ کیا مطلب ہے تمہارا میں سمجھا نہیں وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

مطلب صاف ہے سید میری بہن قلب شاہ سے محبت کرتی ہے۔ اور میں اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگر میری بہن کی خوشی قلب شاہ کے ساتھ ہے تو مجھے اس کے ساتھ شیز رہ اس کی شادی پر کوئی اعتراض نہیں اگر وہ محبت میں اس حد تک جاسکتی ہے تو میں بھی اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر جاؤں گا ڈاکٹر نے کہا ہے

کہ کچھ گھنٹے میں اسے ہوش آجائے گا اس کی جان اب خطرے سے باہر ہے اور میں اپنی بہن کی آنکھیں کھلنے سے پہلے اسے اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی دوں گا۔ چاہے اس کے لیے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں قلب شاہ کو مجبور کر دوں گا اسے میری بہن سے شادی کرنی ہوگی اسے اس کی محبت دینی ہوگی میں اپنی بہن کے اس قدم کو ضائع نہیں جانے دوں گا۔

میری بہن نے اس شخص کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو اس شخص کو میری بہن کی محبت پر یقین کرنا ہوگا۔

اگر شیز رہ کی خوشی قلب شاہ ہے تو میں اسے اس کی خوشی دوں گا۔ اس کی آنکھیں کھلنے سے پہلے میں قلب شاہ کو مجبور کر دوں گا وہ میری بہن سے شادی کرے گا ہر قیمت پر اسے میری بہن کا ہاتھ تھا منا ہوگا۔

اگر اس نے ایسا نہیں کیا تو میں اس کے سامنے ایسی شرط رکھوں گا کہ وہ مجبور ہو جائے گا۔ میں اپنی بہن کے لیے کسی بھی حد سے گزر جاؤں گا۔

بے شک مجھے اس کے لئے اپنی محبت ہی داؤ پر کیوں نہ لگانی پڑے لیکن میں اپنی بہن کو اس کے حصے کی خوشی ضرور دوں گا اسے میری بہن سے شادی کرنی پڑے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں اسے شیزرہ کا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دوں گا اب جب تک شیزرہ کا نکاح نہیں ہوتا اسمارا کی رخصتی بھی نہیں ہوگی۔ وہ اسمارہ سے اپنی محبت ظاہر نہیں کرتا لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسمارہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے جیسے میں شیزرہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اس نے یقین سے کہا سید کچھ نہیں بول سکا

Episode 10

وہ یہاں آچکا تھا وہ کیا کرنے جا رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن سوال اس کی بہن کی زندگی کا تھا جس پر کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتا تھا اگر اس کا یہ قدم اس کی بہن کی خوشی کا سبب بن سکتا تھا تو ایسا ضرور کرے گا اس کی بہن کی خوشی قلب شاہ میں تھی بے شک وہ عمر میں اس سے 1312 سال بڑا تھا لیکن وہ اس کی بہن کی محبت تھا اس نے بھی تو محبت کی تھی محبت میں عمر کا فرق یا کوئی بھی فرق کہاں دیکھا جاتا ہے محبت تو اندھی ہوتی ہے اور وہ اپنے ساتھ ہر شخص کو اندھا کر دیتی ہے وہ اپنی بہن کی خوشی کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا اسے قلب کے پیر ہی کیوں نہ پکڑنے پڑے وہ اپنی بہن کی خاطر قلب کے پیر بھی پرانے کو تیار تھا۔ لیکن وہ آج ایک بہت گری ہوئی حرکت کرنے جا رہا تھا جس کے لیے وہ خود سے بھی شرمندہ تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آج اس نے شیشہ نہیں دیکھا تھا وہ آئینے میں اپنی صورت نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ آج وہ قلب کے سامنے اس کی بہن کی زندگی کی ساری خوشیوں کی شرط رکھنے جا رہا تھا ہاں وہ بہت گرا ہوا کام کرنے جا رہا تھا کیونکہ یہاں سوال اس کی بہن کی خوشیوں کا تھا زندگی نے اسے بہت برا وقت دیکھا یا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ وہ اپنی بہن کو خود سے دور جاتا نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا اس کی بہن کی آنکھیں کھولنے سے پہلے اسے ہوش آنے سے پہلے وہ اس کی یہ خواہش بھی پوری کرے گا۔ وہ شیرہ کو وہ خوشی دے گا جس کے لئے اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے

○○○○○○

شہریار کی گاڑی آتے دیکھ جیسے سب کو سکون ملا تھا لیکن یہ کیا بات میں صرف دلہا آیا تھا اس کے ساتھ اور کوئی بھی نہیں تھا آگئے تم شہریار باقی سب کہاں ہیں اسے گاڑی سے نکلتے دیکھ سب سے پہلے قلب سامنے آیا تھا۔

مجھے گھر کے سب لوگوں سے بے حد ضروری بات کرنی ہے کیا آپ سب ایک سائیڈ میں آسکتے ہیں۔ اس نے گھر کے افراد کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔ شہریار بیٹا یہ باتوں کا وقت نہیں ہے رخصتی میں پہلے ہی بہت زیادہ دیر ہو چکی ہے غالب صاحب اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگے

میری بات بہت زیادہ ضروری ہے انکل پلیز آپ لوگ پہلے میری بات سن لیں پھر کوئی اور بات کریئے گا۔ میں چاہتا ہوں کہ اسما رہ بھی وہاں موجود ہو اس نے غالب صاحب کو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دیکھتے ہوئے کہا تو غالب صاحب نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے اسمارا کے کمرے میں لے جانا ہی بہتر سمجھا تھا

کمرے میں گھر کے تمام افراد تھے جن میں شہریار بھی شامل تھا وہ حیرانگی سے شہریار کو دیکھ رہی تھی جو نہ جانے ان سب سے کون سی بات کرنے آیا تھا

انگل میں آپ سے کچھ نہیں چھپاؤں گا میری بہن اس وقت ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے اور اس کے پیچھے وجہ آپ کا بیٹا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میری بہن کو قلب نے ورغلا یا ہے

میں جانتا ہوں اس سب کے پیچھے قلب کا ہاتھ ہر گز نہیں ہے میری بہن نادان ہے میں نے بچپن سے اس کی ہر خواہش کو پورا کیا ہے اس کی کسی بھی بات کو رد نہیں ہونے دیا۔ اور میں آگے بھی اپنی بہن کی ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتا ہوں وہ آپ کے بیٹے سے محبت کر بیٹھی ہے میں جانتا ہوں یہ سب بہت غلط ہے بہت برا ہے لیکن میں اپنی بہن کو اس راستے پر جانے سے روک نہیں پایا وہ اس سے بے حد محبت کرتی ہے اور اس کی خاطر اس نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی ہے

شینز رہ قلب کو اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی ہے وہ قلب سے شادی کرنا چاہتی ہے وہ آئستہ آئستہ انہیں پوری بات بتا رہا تھا جب کہ قلب بے یقینی سے سن رہا تھا تو کیا وہ لڑکی سچ میں اس حد تک جا چکی تھی اسے یقین نہ آیا

بیٹا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تم کہنا کیا چاہتے ہو کہ شینز رہ اور قلب کا کوئی جوڑ نہیں ہے قلب اس سے عمر میں بہت زیادہ بڑا ہے اور تمہیں تو پتا ہی ہے کہ قلب شادی شدہ انسان ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ نادان لڑکی جانے کیا کیا سوچ بیٹھی ہے تم اس کی اس غلط فہمی کو دور کر و بیٹا وہ اپنی زندگی کو مشکل میں ڈال رہی ہے غالب صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

میں اسے نہیں سمجھا سکتا انکل لیکن میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اپنی بہن کی اس خواہش کو پورا کروں گا اور اس کے لیے چاہے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں اپنی بہن سے بہت محبت کرتا ہوں۔

اور اگر اس گھر میں میری بہن کے لیے کوئی خوشی نہیں ہے تو میں یہاں شادی نہیں کر سکتا۔

اگر آپ لوگ رخصتی چاہتے ہیں تو فیصلہ آپ کو آج اور ابھی کرنا ہو گا اس نے شرط رکھتے ہوئے کہا تو جیسے کسی کو یقین ہی نہ آیا کہ شہر یار اس حد تک بھی جاسکتا ہے یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم شہر یار رخصتی کے وقت پر ایسی فضول شرط کیسے رکھ سکتے ہو غالب صاحب تو اپنے داماد کی یہ شرط سن کر حیران رہ گئے تھے

ایک تو وہ بنا بارات کے یہاں آیا تھا اور آتے ہی ایسی شرط انکل یہ ایسی بھی کوئی بھی شرط نہیں ہے۔ جو مانی نہ جاسکے بھائی اپنی بہنوں کے لیے کیا نہیں کرتے قلب صرف نکاح نہیں کر سکتا شہر یار کے لہجے میں تنفر تھا

او وہاں میں تو بھول ہی گیا اسمار تو قلب کی سوتیلی بہن ہے بلا کوئی اپنی سوتیلی بہن کے لئے کچھ کیوں کرے گا۔۔۔؟

لیکن معاف کیجئے گا میں اپنی بہن کی خوشیاں نظر انداز کر کے اپنے خوابوں کا محل تعمیر نہیں کر سکتا اسمارا کی رخصتی صرف ایک شرط پر ہوگی اگر قلب میری بہن شیرہ سے نکاح کرے گا

اگر قلب میری معصوم بہن جو اس کی وجہ سے ہسپتال میں آج زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے کا ہاتھ نہیں تھام سکتا تو میں بھی اسمارہ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اس کے الفاظ دلہن بنی اس نازک سی لڑکی کے دل کو لہو لہان کر رہے تھے بیٹا بہنوں کی زندگی کے فیصلے اس طرح سے نہیں کیے جاتے ہیں سمجھنے کی کوشش کرو غالب صاحب نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی وہ اپنی بیٹی کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتے تھے

جبکہ اسمارا خاموشی سے اس شتمگر کو سن رہی تھی وہ اپنی بہن کی خاطر کس طرح اس کی زندگی برباد کر رہا تھا اتنا چاہنے والا شخص اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے میں آپ کی یہ ساری باتیں سننے یہاں نہیں آیا میں صرف اپنا فیصلہ سنانے آیا تھا اگر آپ اپنی بیٹی کی خوشیاں چاہتے ہیں تو آپ کو میری بہن کی خوشیوں کی پرواہ کرنی ہوگی ورنہ میں اس طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا میں شہریار قادر شاہ اپنے پورے ہوش و حواس میں اسمارا سے جڑا اپنا ہر رشتہ -----

رک جاؤ شہریار میں شیرہ سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں اپنی بہن کی آنکھوں سے بہتے آنسو اور بابا کے جھکے سر نے آج اسے یہ الفاظ بولنے پر مجبور کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا اگر وہ

لمحے کی بھی تاخیر کرتا تو اس کی بہن کے نام کے ساتھ جڑا اس شخص کا نام جو صرف ایک ہفتہ پرانا تھا اس کے جذباتی پن میں ہمیشہ کے لئے الگ ہو جاتا شہریار کے ساتھ باقی سب نے بھی بے یقینی سے اسے دیکھا تھا بابا نے کرب سے اپنی آنکھیں مچ لیں جبکہ سعدیہ بیگم خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھیں جو آج تک اسے اپنا سوتیلا بیٹا کہتی تھیں

اس نے یہ چند الفاظ کس طرح سے ادا کیے تھے یہ اس گھر کا ایک ایک فرد جانتا تھا
○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو شہریار اس کی بے حد قریب بیٹھا اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا اس کے بازو پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

--- قلب --- اس کی لب آہستہ سے ہلے اس کی ہونٹوں نے جو لفظ ادا کیا تھا وہ شہریار نے پڑھ لیا تھا۔

شینز رہ میری جان قلب یہی پر ہے وہ تم سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہے۔ میرا بچہ تم لوگوں کی شادی پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے قلب بھی تم سے شادی کے لیے تیار ہے میں نے منا لیا ہے سب کو اب تمہاری شادی ہوگی مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں نکاح کے لئے یہاں تمہارا نکاح ہوگا تو ہی میں تمہاری بھابی کو گھر لاؤں گا۔

وہ بے چاری اب تک وہاں اپنے دلے کا انتظار کر رہی ہے اور تم یہاں بستر پر پڑی ہو۔۔ اٹھ جاؤ میری جان آج تمہارا نکاح ہے۔ وہ بے حد محبت سے کہہ رہا تھا جب کہ شینز رہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بے یقینی سے دروازے کے قریب کھڑے اس ستمگر کو دیکھ رہی تھی جو اس کی محبت کو قمقمہ میں اڑا چکا تھا۔

کیا۔۔۔؟ آپ سچ میں۔۔۔ مجھ سے شادی کرنے کے لئے تیار ہیں۔۔۔ اس نے بے یقینی سے قلب کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا

شہر یار اسے سب بتاؤ میں مولوی صاحب کو بلا کے لاتا ہوں۔ وہ اسے جواب دیے بنا باہر نکل گیا۔

شیزرہ کو تو جیسے یقین ہی نہ آیا لیکن پھر اسے یقین کرنا پڑا کیوں کہ تھوڑی ہی دیر میں قلب مولوی صاحب کو لے کر اندر داخل ہوا تھا

چند گواہوں کی موجودگی میں نکاح کی رسم بے حد سادگی سے ادا ہوئی

شیزرہ تو اب تک بے یقینی کی کیفیت سے باہر نہیں نکل پائی تھی اس نے نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے نکاح قبول کر لیا

سچ مچ میں وہ شخص اس کا ہو گیا اور اسے پتہ بھی نہیں چلا

اس نے اتنی آسانی سے اپنی محبت کو پالیا تھا۔ اتنی آسانی سے اس کا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑ لیا تھا یا یہ سب کچھ اتنا آسان تھا۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا سب نے اسے مبارکباد دی جب کہ وہ نکاح کے فوراً بعد ہی قلب وہاں سے چلا گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

غالب صاحب نے بہت تھکے الفاظ میں بس اتنا ہی کہا تھا کہ اب آکر میری بیٹی کے رخصتی کر لو شہریار مہمان اب تک انتظار میں بیٹھے ہیں تمہاری بہن کی رخصتی تمہارے ولیمے کے بعد ہوگی

بس اتنا کہہ کر وہ لوگ چلے گئے تھے شیزرہ کو ابھی آرام کی ضرورت تھی شہریار کو اکیلے ہی سب کچھ ہینڈل کرنا تھا

○○○○○

رات کے تقریباً دو بجے بارات بہت دھوم دھام سے حویلی میں داخل ہوئی تھی کوئی رسم نہیں کی گئی بس سادگی سے ہی رخصتی کا اعلان کر دیا گیا

اندر کیا ہوا تھا کیا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا لیکن لوگوں نے اچھی خاصی باتیں بنالی تھی لیکن اتنا ہی کافی تھا کہ رخصتی ہو رہی تھی

اسمارہ میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں میری باتیں بہت غور سے سننا امی اس کا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے اسے بتانے لگیں

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں آج شہریار کی طرف سے تمہارے دل میں گڑا بندھ چکی ہیں جو حرکت اس نے کی ہے وہ بہت بری تھی لیکن میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتی ہوں کہ اپنی زندگی کی نئی شروعات کرتے ہوئے تم پرانی کوئی بھی بات اپنے دل میں ہرگز نہیں لانا میں جانتی ہوں آج جو کچھ بھی ہوا بہت غلط ہوا لیکن اگر دیکھا جائے تو کوئی بھی بھائی اپنی بہن کی زندگی خراب ہوتے نہیں دیکھ سکتا شیزرہ نے جو قدم اٹھایا وہ کتنا خطرناک تھا تم

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہو شہریار کی جگہ اگر کوئی بھی ہوتا تو شاید اپنی بہن کے لیے ایسا ہی کرتا

آج تم اپنا گھر بسانے جارہی ہو یاد رکھنا تم بسنے جارہی ہو اجڑنے نہیں جانتی ہوں شہریار کی طرف سے تمہارے دل میں کچھ سوال آگئے ہیں لیکن ان سب باتوں کو نظر انداز کر کے اللہ کی رضا کے لئے آج ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا

شہریار تمہارا شوہر ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے۔ لیکن کسی بھی بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کو مرتے تو نہیں دیکھ سکتا نا اس نے یہ شرط رکھی کیوں کہ وہ اپنی بہن کی خاطر مجبور تھا

میں جانتی ہوں میری بیٹی بہت سمجھ دار ہے وہ ان سب چیزوں کو سمجھ کر ایک نئی زندگی کی شروعات ہنسی خوشی کرے گی تم ان سب چیزوں کو بھول کر اپنی اور شہریار کی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچنا

آنے والی زندگی مشکل تو ہو سکتی ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ شہریار تمہاری ہر مشکل کو حل کرے گا۔

شہریار کی طرف سے اپنا دل صاف کر لو۔ دیکھو بیٹا اپنے دل میں کوئی بات رکھ کر تم ایک پرسکون زندگی کبھی نہیں گزار سکو گی۔

ایک نئی شروعات کے لئے پرانی ہر بری بات کو بھول جانا چاہیے مجھے یقین ہے کہ تم آج کے اس واقعے کو بھول جاؤ گی تم بس یہ سوچو کہ تمہاری وجہ سے تمہارے بھائی کی زندگی میں بھی بہار آئے گی مجھے یقین ہے وہ لڑکی قلب کو کرن سے دور لے آئے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ لڑکی قلب کو کرن کو بھول جانے پر مجبور کر دے گی اگر قلب کو کچھ یاد ہو گا تو صرف
اور صرف شیرزہ

اور ایسا تب ہی ممکن ہو گا جب تم اپنے گھر میں ایک پر سکون زندگی گزارنے کی کوشش
کرو گی وہ اسے سمجھا رہی تھیں جبکہ اسارا خاموشی سے انہیں سن رہی تھی
○○○○○

رخصتی بہت سادگی سے ہوئی شہریار نے کسی قسم کے بینڈ باجے نہیں بجانے دیے تھے
کیونکہ ایک تو وہ بہت زیادہ پریشان تھا دوسرا شیرزہ کی طبیعت بہت خراب تھی۔
اتناسب کچھ ہو جانے کے بعد شاید وہ لوگ بھی کسی قسم کا کوئی شور شرابہ نہیں چاہتے تھے
۔ شہریار کی اس شرط نے بے شک ان سب کا دل شہریار کی طرف سے بہت میلا کر دیا تھا
۔ لیکن وہ کیا کرتا اس کی بہن کی زندگی کا سوال تھا
شیرزہ اس کے لئے اس کی بہن نہیں بلکہ اس کی بیٹی تھی۔ اور وہ اسے دوبارہ ایسی حرکت
کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا ایک بار اس کی جان بچ گئی تھی ضروری نہیں کہ ایسا
ہر بار ہوتا۔

اس کے لیے اس کی بہن اہم تھی اس لیے اس نے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا تھا وہ جانتا تھا اس نے
جو بھی کیا ہے وہ غلط ہے لیکن اپنی بہن کے معاملے میں وہ بہت بے بس ہو جاتا تھا اور
یہاں بھی وہ بے بس ہو گیا تھا اپنی بہن کی زندگی کے لئے اس نے یہ قدم اٹھا تو لیا تھا لیکن
وہ جانتا نہیں تھا کہ اب آگے کیا ہو گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بارات گھر پہنچی تو شہریار ایک بار پھر سے غائب ہو گیا۔ رخشندہ بیگم کی طبیعت بہت خراب تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اسمارہ کو شہریار کے کمرے میں خود چھوڑ کر گئی۔ اسمارہ ان کی بہو تھی ان کے بیٹے کی محبت ان سب چیزوں میں وہ اسے نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں وہ ان کے لئے بے حد اہم تھی

شہریار گھر پہنچا تو بنا اپنی نئی نویلی دلہن کی پرواہ کیے ہسپتال چلا گیا اور اسے یہ بات اس کی ساس نے آکر بتائی تھی کہ شہریار شیرزہ سے ملنے ہسپتال گیا ہے اگر وہ چاہے تو بھاری لباس اتار کر ایزی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ شہریار کب تک واپس آئے گا ابھی تو وہ گیا تھا اس کی واپسی کب تک ہوگی وہ نہیں جانتی تھی اور ایسے میں اسمارہ اس کا انتظار کرنا نہیں ٹھیک نہیں لگا تھا وہ سارے دن کی تھکی ہوئی تھی اپنے بیٹے کی لا پرواہی کے سزا وہ اسے ہر گز نہیں دینا چاہتی تھی اس لیے وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان کی بہو ان کے بیٹے کے انتظار میں بیٹھی اپنی طبیعت خراب کر لے۔

نہیں آنٹی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں آپ جائیں آرام کریں آپ کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی ان کی حالت کافی خراب لگ رہی تھی ان کا پی کافی زیادہ ہائی تھا۔

شیرزہ کے اتنے بڑے قدم پر یقیناً انہیں بہت صدمہ پہنچا تھا۔ شیرزہ ایسی حرکت کرے گی ایسا تو اس نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا۔ وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

رخشندہ بیگم کچھ بھی نہیں بول پائی تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اسمارا کو ان کی اور ان کے بیٹے کی پرواہ تھی اور شہریار نے اس لڑکی کا استعمال کیا تھا انہیں سچ میں اسمارہ کے معاملے میں شہریار کی زیادتی نے ہرٹ کیا تھا۔

ہاں بیٹا میں بھی اپنے کمرے میں جا رہی ہوں تم بھی اب ریٹ کرو پتہ نہیں شہریار کو آنے میں کتنا وقت لگے گا

ڈاکٹر نے شیررہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب بتائی ہے ایسے میں شہریار اسے چھوڑ کر نہیں آسکتا شیررہ نے جذبات میں آکر بہت بڑا قدم اٹھالیا ہے

اپنے بچپن میں اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے اور شہریار اس کی غلطی سدھارنے کے بجائے اس کا ساتھ دے رہا ہے انہوں نے افسوس سے سر ہلایا۔ اسمارہ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اس کے پاس بولنے کے لئے کچھ تھا ہی نہیں

○○○○○

بھیا آپ نے ایسا کیوں کیا۔۔۔؟

آپ کو اسمارہ کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا نہ جانے وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہوگی۔ کتنی بری دوست ہوں میں اپنے لئے میں نے اپنی دوست کا استعمال کیا میں تو دوست کہلانے کے لائق ہی نہیں ہوں

یا اللہ مجھے کیوں احساس نہ ہوا کہ میرے اس فیصلے میں میری سہیلی کی زندگی برباد ہو سکتی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ سب اس کے لیے بہت تکلیف دہ ہو گا پتا نہیں وہ مجھے معاف کرے گی یا نہیں۔ اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی شہر یار نے بس ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا میں نے اپنی بے وقوفی میں اتنا بڑا قدم اٹھایا لیکن بھیا آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آپ کو اسرار کی زندگی کی خوشیوں پر ایسی شرط نہیں رکھنی چاہیے تھی۔

پتا نہیں کیا کیا خواب سجائے تھے اس نے اپنی شادی کو لے کر اور آپ نے شادی کے پہلے ہی دن اس کے سارے خواب مٹی میں ملا دیئے۔ آپ نے اس کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے بھیا

کوئی بھی لڑکی اپنی شادی شدہ زندگی شروع ہونے سے پہلے اس طرح کی زیادتی کیسے سہہ سکتی ہے۔ آپ نے اس کے معصوم خوابوں کو توڑ دیا بھیا آپ نے بہت غلط کیا۔ اور یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے اس کی خوشی کے قاتل میں ہوں

کیا وہ اب کبھی آپ پر یا مجھ پر اعتبار کر سکے گی۔ میری وجہ سے یہ سب کچھ ہوا ہے آج کے دن شاید وہ مجھ سے نفرت کر رہی ہوگی

اب تو شاید میں کبھی اسرارہ سے نظر بھی نہیں ملا پاؤں گی وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی

اس طرح سے مت رو گڑیا تمہاری طبیعت پہلے ہی سہی نہیں ہے اور اس طرح سے رونے سے تمہاری طبیعت مزید بگڑ جائے گی سمجھنے کی کوشش کرو

اور اپنی سہیلی کی فکر تم مت کرو میں ہونا جو اس کی زندگی میں یہ بُرا دن لایا ہے وہ اسے اس دن سے نکال بھی لے گا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں آج کے دن کی کوئی بھی بری یاد تمہاری سہیلی کی یادوں میں بھی نہیں رہے گی۔

تمہیں اپنے بھائی پر اعتبار ہے نہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اسمارہ کو کبھی اس دن کو یاد بھی نہیں کرنے دوں گا وہ ہمیشہ خوش رہے گی

میں اسے ہر وہ خوشی دوں گا جو اس کا حق ہے پلیز مجھ پر یقین کرو۔ ہاں آج میں نے جو کچھ بھی کیا وہ صرف اور صرف تمہیں سوچ کر کیا اس وقت میں کچھ اور سوچنا نہیں چاہتا تھا مجھے بس یہ پتا تھا کہ تمہاری جان کو خطرہ ہے۔

میں اپنی آنکھوں کے سامنے تمہیں مرتے ہوئے تو نہیں دیکھ سکتا تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا میں کیا کروں۔

اس کے علاوہ مجھے اور کچھ نظر نہیں آیا۔ ہم سب مان بھی جاتے تب بھی قلب تم سے کبھی بھی شادی کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اسی لیے میں نے اسے بے بس کرنے کے لئے اس کے سامنے یہ گھٹیا اور گری ہوئی شرط رکھ دی

تمہیں تمہاری زندگی کی خوشیاں دینے کے لیے میں نے یہ قدم اٹھایا ہے شیررہ۔ وہ شخص کبھی بھی تم سے شادی پر تیار نہیں ہوتا کبھی تمہیں اپنا تا نہیں اور یہ نام جو تم نے اپنی کلائی پر لکھا ہے وہ کبھی نہیں مٹے گا۔

اور میں یہ جانتا ہوں یہ نام صرف تمہاری کلائی سے ہی نہیں بلکہ تمہارے دل سے بھی کبھی نہیں مٹے گا۔ محبت صرف ایک بار ہوتی ہے بار بار نہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور محبت کو پانے کا موقع بھی صرف ایک بار ہی ملتا ہے میں تم سے اس موقع کو چھین نہیں
سکتا تھا

ooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو نظر بیڈ پر پڑی جہاں وہ دلہن کے لباس میں بیٹھی ابھی تک
اس کے انتظار میں تھی شہریار کو حیرت ہوئی وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے چلا گیا تھا وہ تو
کمرے میں بھی نہیں آیا تھا۔

لیکن وہ اس کے انتظار میں اب تک بیٹھی ہوئی تھی آج کا دن اس کے لیے بہت اہم ہونے
والا تھا خوشیوں سے بھرا ہوا اس کی۔ خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی اس نے اپنی محبت کو
حاصل کرنا تھا۔

اس کی قربت پانے کے لیے وہ کتنے دنوں سے مچل رہا تھا لیکن اس وقت وہ اس سے بے
حد شرمندہ تھا وہ اس معصوم سے لڑکی کے خواب توڑ چکا تھا اس کی خوشیوں کا سودا کر کے
آیا تھا

اسے لگا تھا کہ وہ کسی ایسے انسان پر دو حرف لعنت بھی بھیجنا پسند نہیں کرے گی لیکن وہ
معصوم سی لڑکی اپنے خواب ٹوٹ جانے کے بعد بھی ابھی تک اس کے انتظار میں تھی
اسے شرمندگی نے آگہرا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے گا بس آہستہ آہستہ
قدم اٹھاتا بیڈ پر اس کے قریب آ بیٹھا۔

میں نے امی کو بتایا تھا کہ تمہیں آرام کرنے کے لئے کہیں لیکن تم ابھی تک میرے انتظار
میں بیٹھی ہو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تم تھک گئی ہوگی آرام کرو اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے اسی لئے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا

شیزرہ کیسی ہے اب۔۔۔؟

ڈاکٹر نے کیا کہا اس کے لہجے میں پریشانی صاف جھلک رہی تھی۔ اس کے انداز نے شہریار کو ایک بار پھر سے شرمندہ کر دیا تھا تناسب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اس لڑکی کو اس کی بہن کی پرواہ تھی۔

تم مجھ سے ناراض نہیں ہو وہ اس کے سوال کا جواب دیے بنا پوچھنے لگا
میں آپ سے ناراض کیوں ہوں گی شہریار ہر کام میں اللہ کی کوئی نہ کوئی بہتری ہوتی ہے
اور میری سہیلی میرے بھائی کی دلہن بنے یہ تو میرا بھی خواب تھا
جس طرح سے یہ سب کچھ ہوا اس طرح امید نہیں تھی لیکن میں جانتی ہوں یہ بھی اللہ
کی طرف سے ہمارے لئے کوئی بہتری ہی ہوگی
اتنے سالوں سے میرے بھائی کی زندگی ویران پڑی تھی کرن آپ نے میرے بھائی کے ہر
خوشی چھین لی تھی لیکن مجھے یقین ہے شیزرہ سب کچھ ٹھیک کر دے گی
اس کی معصومیت میرے بھائی کو ایک دفعہ پھر سے دنیا کی طرف لے آئے گی اور مجھے
آپ سے کوئی گلا نہیں اور نہ ہی شیزرہ سے ہے میں ہر چیز کو اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کرتی
ہوں اور مجھے یقین ہے یہ فیصلہ بھی اللہ کی طرف سے میرے لیے کوئی نہ کوئی بہتری ہی
لے کے آئے گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسمارہ آہستہ سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو شہریار نے اگلے ہی لمحے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے سینے میں چھپالیا۔

تھکیو سوچ اسمارہ میں نہیں جانتا تم میری کس نیکی کا صلہ ہو لیکن تم میرے لیے کسی حسین تحفے سے کم نہیں ہو۔ وہ اسے خود میں چھپائے ہوئے بولا۔

تحفہ کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ مجھے تحفہ نہیں دینے والے وہ کچھ شرارتی سے لہجے میں بولی تو شہریار نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے دیکھا اور پھر مسکرا دیا

بڑی انفارمیشن لے کر آئی ہوں آج کی رات کی وہ مسکراتے ہوئے سائیڈ دراز سے اس کے لیے تحفہ نکالنے لگا

ہاں کزن نے بتا کر بھیجا ہے کہ آج کی رات تحفہ لازمی ملتا ہے اس نے مسکراتے ہوئے بتایا شہریار کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

بالکل صحیح انفارمیشن دی ہے تمہاری کزن نے گفٹ ضرور ملتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے کیا تمہیں اس کزن نے بتایا وہ اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت سا بریسلٹ پہناتے ہوئے پوچھنے لگا۔ اسمارہ کے گال سرخ ہونے لگے اس نے شرمنا کر نامیں سر ہلایا تو اگلے ہی لمحے شہریار نے اسے ایک بار پھر سے اپنے بے حد قریب کر لیا۔

کوئی بات نہیں باقی ساری انفارمیشن میں تمہیں خود دے دوں گا وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا

اس کے دل نے زور پکڑ لیا روم روم جیسے کانپنے لگا تھا وہ اس طرح کی بے ساختہ حرکت کرے گا اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا

لیکن اس کی بیتابیوں کا اندازہ تو موبائل پر اس کی باتیں سن کر ہی لگا چکی تھی۔ اس کی رات کا تھوڑا سا ڈر تو اس کے اندر تھا لیکن اسے یقین تھا کہ شہر یار کی محبت کے سامنے یہ ڈر بھی اس سے دور چلا جائے گا

اسے اپنی باہوں میں سماتے ہوئے وہ اسے اپنے اتنے قریب لے آیا جیسے وہ اسی کا حصہ ہو۔ رات آہستہ آہستہ گزرنے لے اور شہر یار اسے اپنی محبت کی بارش میں بھیگوتا چلا گیا

oooo

اسے یقین نہیں آ رہا تھا وہ اتنا بڑا قدم اٹھا چکا ہے کوئی لڑکی اس کے نکاح میں آچکی ہے اس نے شادی کر لی ہے کل اسمارا کا ولیمہ تھا اور برسوں اس کی نئی نویلی دلہن نے رخصت ہو کر اس کے کمرے کا حصہ دار بن جانا تھا۔

کیا یہ سب کچھ اتنا آسان تھا کہ اس نے اتنا بڑا قدم اٹھا لیا اسے تو خود سمجھ نہیں آ رہا تھا اتنا اچانک

اور وہ بے وقوف لڑکی اس طرح کی حرکت کر کیسے سکتی ہے وہ تو اس ساری بات کو یہی پر ختم کر دینا چاہتا تھا لیکن وہ لڑکی اس حد تک آگے چلی گئی

نکاح نامہ پر سائن کر کے وہ فوراً ہی وہاں سے باہر نکل آیا تھا اس نے شیر رہ ٹھیک ہے یہ جاننے کی بھی کوشش نہیں کی تھی ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی کہ اب اس کی زندگی میں کوئی ہے جس کا سب سے گہرا رشتہ اسی کی ذات کے ساتھ ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھوڑی دیر پہلے بابا اس کے کمرے میں آئے تھے اسے یہ سمجھانے کے لیے کہ اپنی بہن کی خاطر اس نے اتنا بڑا فیصلہ تو کر لیا ہے لیکن اب اسی بہن کی خاطر اسے اس رشتے کو نبھانا بھی ہوگا۔

آگے کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتا تھا اس نے یہ سب کچھ صرف اور صرف اسمارہ کے لیے کیا تھا اس کی آنکھوں میں شہریار کے لیے خواب وہ دیکھ چکا تھا اس کی بہن اس شخص سے محبت کرنے لگی تھی جو اپنی بہن کی خاطر اسے چھوڑنے کے لئے تیار ہو گیا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ شہریار سچ میں اسے طلاق دے دے گا یا صرف ان لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اسے بس یہ پتا تھا کہ اگر اس نے انکار کیا تو اس کی بہن رل جائے گی

سعدیہ بیگم کی نظر میں شاید وہ اس کا سگا بھائی نہیں تھا لیکن بھائی اور بہن کا رشتہ دل سے جڑا ہوتا ہے اور اسمارہ کے ساتھ اس کا دل کا رشتہ جوڑا ہوا تھا

○○○○○

وہ بہت عجیب کشمکش میں تھی اس کا یوں اچانک نکاح ہو جائے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا شہریار یہ قدم اٹھائے گا اس رشتے کے لیے شہریار اپنا رشتہ خطرے میں ڈال دے گا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اپنے بھائی کے اس قدم پر بھی وہ بہت پریشان ہو گئی تھی شہریار نے بہت برا کیا تھا اسمارہ کے معصوم خواب توڑے تھے نہ جانے اس کی سہیلی اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہوگی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اس خفا ہو گئی اسے ایسا قدم اٹھانے سے پہلے کم از کم ایک بار اسمارہ کے بارے میں سوچنا چاہیے تھا

وہ اس وقت بہت زیادہ پریشان تھی نہ جانے اسمار اس وقت کیا کر رہی ہو گئی کیا اس نے شہریار کو معاف کیا ہوگا

اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا اس نے سچ میں بہت بڑی غلطی کی تھی جسے کر کے اب وہ پچھتا بھی رہی تھی اگر قلب اس شادی کے لیے راضی نہ ہوتا تو شاید اسمار کی زندگی برباد ہو جاتی

قلب نے یہ شادی صرف اپنی بہن کے لئے کی تھی اس کی محبت سے ہار کر نہیں یقیناً اس کی محبت اس کی نظر میں اس کا جذباتی اور وقتی احساس تھا چاہے وہ اپنی محبت کا یقین دلانے کی ہزار کوشش بھی کیوں نہ کر لے لیکن قلب کی نظر میں اس کی محبت کی کوئی اہمیت نہیں تھی

لیکن اسے یقین تھا کہ قلب کو اپنی محبت کا یقین دلا کر ہی دم لے گی۔ قلب کو اپنی محبت پر یقین کرنے پر مجبور کر دے گی وہ جانتی تھی یہ سفر آسان نہیں ہے قلب کے دل و دماغ پر کسی اور کا پہرہ ہے وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے لیکن اسے خود پر یقین تھا وہ قلب کو اس لڑکی کی یادوں سے باہر نکال کر اپنی اور اس کی یادیں بنائے گی

قلب کے ساتھ اس کا بہت گہرا رشتہ بن چکا تھا کل تک وہ اس کے لیے کچھ نہیں تھا لیکن آج وہ اس کے شوہر کے عہدے پر فائز ہو چکا تھا

یہ احساس اس کے لئے بہت نیا اور بہت عجیب سا تھا۔ کل تک وہ ایک عام سی لڑکی تھی جو اس سے بات کرنے کے لیے بہانوں کی تلاش کرتی تھی لیکن اب اسے کسی بھی قسم کا بہانہ بنانے کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کی بیوی تھی

اگر اس کے ہاتھ میں درد نہیں ہوتا تو وہ اس سے یہ ضرور کہتی دیکھو میں نے تمہیں حاصل کر لیا وہ آس میں جی رہی تھی کہ قلب اس کا ہو چکا ہے اس وقت وہ قلب کی تلخ باتیں سن کر وہ اپنا موڈ بالکل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اور دوسرا اسے اسمارہ کی بھی پریشانی تھی بس دعا ہی کر سکتی تھی کہ اسمارا اور شہریار کی زندگی میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے جو اسے کافی مشکل لگ رہا تھا

اس کے بھائی نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر لے گا وہ اسمارہ کی آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دے گا اور اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت کو رسوا نہیں ہونے دے گا وہ اسمارہ کو منالے گا

○○○○○

یہ صبح بے حد خوش گوار تھی وہ شہریار کی باہوں میں اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں تھی جبکہ شہریار اسے اپنی باہوں کے حصار میں لئے آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا۔ وہ سو رہا تھا یا جاگ رہا تھا اسے بالکل نہیں پتا تھا بس وہ اس کی بند آنکھیں دیکھتے ہوئے ہی سرخ ہو گئی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رات بھر اس کی شدت یاد کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے دھڑکنے لگا شہریار
رومانٹک ہو گا اس بات کا اندازہ اسے تھا لیکن اتنا رومینٹک۔۔۔ اف وہ حد سے زیادہ
رومانٹک تھا اپنی بات کھل کر بتاتا تھا

اس نے بہت واضح الفاظ میں اسے بتا دیا تھا کہ وہ اپنی محبت کے معاملے میں کسی قسم کا کوئی
کمپرومائز نہیں کر سکتا۔

وہ اس سے بے حد محبت کرتا ہے اور بدلے میں اس کی محبت چاہتا ہے اس کی زندگی میں
صرف تین ہی رشتے ہیں۔ جن سے وہ بے حد محبت کرتا ہے ماں بہن اور بیوی اور وہ اگلا
رشتہ بیٹی کا چاہتا ہے کیوں کہ اس کی نظر میں عورت سے بہتر اور کوئی وفا نہیں کر سکتا۔
شہریار نے اسے دو مہینے کے آزادی دی تھی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکے اور اس کے
بعد شہریار کو اپنی بیٹی چاہیے تھی

اس نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ آگے اپنی پڑھائی جاری رکھنا چاہتی ہے تو اسے ایک پیاری
سی بیٹی دے دے جس کے ساتھ وہ اور اس کی ماں کھل کر اپنا دل بہلائیں کھیلیں اس نے
کہا تھا کہ وہ اپنے بچے کو اس کی پڑھائی میں کبھی بھی رکاوٹ نہیں بنے دے گا
وہ خود اسے پالے گا سنبھالے گا اسمارہ اگر اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی ہے کچھ بننا چاہتی
ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں تھا وہ شادی شدہ زندگی کی ذمہ داریاں اس پر ڈال کر اسے
ہر گز کمزور نہیں کرنے والا تھا

شادی شدہ زندگی کی یہ پہلی رات بے حد حسین تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا اس کا ہمسفر
اس سے اتنی محبت کرتا ہے اس کے چہرے پر ایک بے حد خوبصورت سی مسکراہٹ تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے بے حد آہستہ سے شہریار کا حصار توڑنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی پناہ سے نکلتی ہیں وہ اسے ایک بار پھر سے خود میں قید کر چکا تھا۔

اس کی اس حرکت پر وہ ایک بار پھر سے سرخ ہو گئی تھی پھر بے حد آہستہ سے اس کے کان کے قریب بولی

شہریار اٹھ جائیں آپ نے شیرزہ کو ہسپتال سے لینے جانا ہے آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ اسے صبح صبح لے آئیں گے وہ اسے یاد کرواتے ہوئے بولی تو شہریار نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں۔

اس نے بے حد نرمی سے اس کی پیشانی کو چھوتے ہوئے گھڑی کی جانب دیکھا جو صبح کے نو بج رہی تھی۔

ہاں جی جان میں تو بہت لیٹ ہو گیا شیرزہ ویٹ کر رہی ہو گی جلدی چلو تمہیں پالر چھوڑ کر شیرزہ کو سیدھے وہی لے کر آنا ہے و جلدی سے اٹھتے ہوئے بولا اس کی جلد بازی دیکھ کر اسمارا بھی جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی۔

جبکہ اس کی اتنی زیادہ فرمانبرداری پر وہ شدت سے اس کا گال چومتا اٹھ کر واش روم میں گیا تھا۔ جبکہ اس کی جسارت پر وہ ایک بار پھر سے لال ٹماٹر ہو گئی

○○○○○

شہریار صبح ہوتے ہی اسے لینے آ پہنچا تھا

بھائی اسمار اکیسی ہے اس نے آپ سے بات کی وہ ناراض ہو گی نہ ہم سے بہت زیادہ ہم نے بہت زیادتی کی ہے اس کے ساتھ پلیز آپ اس کے سامنے غصہ مت ہوئے گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا آپ اس سے بہت زیادہ پیار سے بات کرنا کہ اس کے دل میں ہمارے لیے کوئی بدگمانی پیدا نہ ہو میں خود اس سے بات کروں گی بلکہ اپنے کیے کی معافی مانگو کی بہت غلط کیا ہے اس کے ساتھ

مجھے احساس کرنا چاہیے تھا پلیز بتا دیں وہاں کیا ہوا۔۔۔؟

وہ آپ سے بھی ناراض ہے آپ نے

کہا تھا آپ اسے منالیں گے آپ نے اسے منانے کی کوشش کی۔ وہ اسے لینے کمرے میں

پہنچا تو شیرزہ اس کے انتظار میں بیٹھی تھی اس کے آتے ہی شروع ہوگی

کل رات اسمارا کا قسمت کا لکھا سمجھ کر سب کچھ قبول کر لینا اور اس کی محبت پر کسی قسم کا

شک نہ کرنا قدرت کی طرف سے اس کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں تھا

اسمارہ دیکھنے میں ایک چھوٹی سی ان میچور لڑکی لگتی تھی لیکن وہ اس کی سوچ سے زیادہ اسے

سمجھنے والی تھی

رات وہ اسے اپنی پناہ میں لے کر کس حد تک بے تاب ہو گیا تھا وہ خود بھی اندازہ نہیں لگا

سکتا تھا اپنی شدت یاد کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے تیزی سے دھڑکنے لگا تھا

شہر یار صبح کتنی مشکل سے اس کے حسین مہکتے وجود سے نظریں چرا کر یہاں آیا تھا صرف

وہی سمجھ سکتا تھا

اس وقت وہ واپس اسی کے پاس چلا جانا چاہتا تھا لیکن فی الحال اسمارا اس کے قتل کے مزید

ہتھیار تیار کر رہی تھی اب پالروالی نے اس کے حسین نقوش کو مزید حسین بنا کر اس کے

صبر کا امتحان لینا تھا جب کہ شیرزہ کی پریشانی پر تو اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ قہقہہ لگائے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بھائی بتائیں نا کیا ہوا ہے یہاں میں اتنی زیادہ پریشان ہوں اور آپ مسکرا رہے ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے ذرا سختی سے بولی۔

سب کچھ ٹھیک ہے اسنا را کو ہم سے کوئی گلہ نہیں ہے وہ اس وقت پالر میں ہے اور یہ تمہیں اسی کے پاس لے کر جا رہا ہوں تم خود اس سے بات کر لینا وہ تم سے بالکل بھی ناراض نہیں ہے وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا

ڈاکٹر نے اسے کل صبح ڈسچارج کرنے کے لیے کہا تھا لیکن اس نے کہا کہ اس کے بھائی کا ولیمہ ہے اور وہ ہر حال میں آج جانا چاہتی ہے اگر ڈاکٹر اسے اجازت نہیں دیتا ہے تب بھی وہ ہر گز نہیں رے گی

○○○○○

شہر یار اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے پالر کے دروازے لے آیا تھا۔ اسے آتے دیکھ اسما رہ فوراً اس کے پاس آکر اسے سہارا دیتے ہوئے اندر لے کر چلی گئی شہر یار کی طرف دیکھنے کی ہمت تو اس میں اس وقت بالکل بھی نہیں تھی جبکہ شیزرہ کافی زیادہ پریشان لگ رہی تھی

اسما اس سے مل کر بہت خوش ہوئی اس نے کسی قسم کا کوئی گلہ کوئی شکوہ نہیں کیا تھا بس کے لبوں پر ایک پیاری سی مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اپنی شادی شدہ زندگی میں وہ بے حد مطمئن تھی

اس کے چہرے پر نئی شادی شدہ لڑکی جیسا روپ تھا اس نے اپنے آپ کو بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا ابھی تک بیوٹیشن نے اسے تیار نہیں کیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ روز

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کی بنسبت کافی مختلف لگ رہی تھی شاید اس کے بھائی کی محبت تھی۔ جو اس کے چہرے کو اور بھی زیادہ خوبصورت بنا رہی تھی

○○○○○

ولیمہ میں قلب کے علاوہ سب لوگ آئے تھے اس کی کسی ضروری میٹنگ کی وجہ سے وہ نہیں آیا تھا یہ صرف ایک بہانہ تھا اور یہ بات تقریباً سب لوگ ہی جانتے تھے کل جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد قلب کا آنا تقریباً ناممکن ہی تھا۔

کل کا دن ان سب کی زندگی میں بہت عجیب گزرا تھا سب کچھ اتنا اچانک اور جلد بازی میں ہوا تھا کہ اس وقت کوئی بھی ایک دوسرے سے نظر نہیں ملا پارہا تھا وہ سب لوگ بے حد پریشان تھے کسی کے بھی چہرے پر خوشی نہیں تھی لیکن پھر اسمارہ کے معصوم چہرے کی خوشی دیکھ کر سب مطمئن بھی تھے

ان سب کے لئے یہ بات سب سے زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ ان کی بیٹی پر سکون تھی کہنے کو ان سب کو ہی شہریار سے بہت سارے گ لے تھے قلب کو نکاح پر مجبور کرنا ان سب کی ناراضگی کی وجہ تھی لیکن اسمارہ کے چہرے کی مسکراہٹ میں جیسے ان سے تمام گلے شکوے چھین لیے تھے

ان سب نے شہریار کو بہت مناسب الفاظ میں قلب کے نہ آنے کی وجہ بتائی تھی شہریار نے بھی کسی قسم کا کوئی خاص رسپانس نہ دیا۔ وہ زیادہ دیر ان لوگوں کے پاس رکا بھی نہیں تھا مہمانوں کو سنبھالنے میں لگے رہنے کی وجہ سے وہ اس طرف کم ہی آیا تھا۔

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کہاں جانے کی تیاری ہے محترمہ اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اسمار اپنا سادہ سوٹ نکال چکی تھی

شہریار امی کہہ رہی ہیں کہ رسم کے لئے مجھے آج ہی گھر جانا ہو گا تو وہی جانے کی تیاری کر رہی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن اس کی مسکراہٹ کے جواب میں شہریار مسکرایا نہیں تھا
انکار کر دو بولو ہم رسم کرنے کرنے کل یا پرسوں آئیں گے آج تمہارا ان لوگوں کے ساتھ جانا ممکن نہیں

وہ اسے اپنی باہوں میں لیتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا اس کی مدہوشی ایک بار پھر سے اپنے عروج پر تھی اسمار نے پلٹ کر اسے دیکھا اس سے نظر ملانا اس وقت دنیا کا سب سے مشکل کام تھا کیونکہ اس وقت شہریار کی آنکھیں خمار سے بھری ہوئی تھی اور یہ خمار اسمارہ کی قربت کا تھا

لیکن شہریار میں تو نیچے امی کو کہہ کر آئی ہوں اور رسم تو آج ہی ہوتی ہے نہ ویسے تو ہمارے ہاں یہ رسم ایک ہفتے کے بعد کی جاتی ہے لیکن پھر بھی آپ کی امی نے کہا کہ آپ کی ہاں یہ رسم شادی کے دوسرے دن ہوگی۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی کیونکہ اب شہریار اسے دیکھ نہیں رہا تھا بلکہ اپنے انداز میں اسے خود میں قید کر رہا تھا

کچھ بھی کہہ کر آ جاؤ بولانا تمہیں انکار کرنا ہے آج کی رات میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا
کل رات میں ڈھنگ سے تمہاری تعریف بھی نہیں کر پایا آج میں تمہاری بہت ساری

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تعریف کرنا چاہتا ہوں اس کے نازک لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے وہ پیچھے ہٹ کر
بولا

لیکن میں ان سے کیا کہہ کر اور شہریار میں امی کو کہہ کر آئی ہوں

میں نے کہا کوئی بھی بہانہ بنا لو کچھ بھی کہہ دو کل آجائیں گے ہم یہی کہہ دینا اور اب مزید
بحث نہیں جاؤ جلدی واپس آؤ وہ بستر پر لیٹتے ہوئے ذرا سختی سے بولا اسمارہ کو سمجھ نہیں آرہا
تھا کہ وہ نیچے جا کر کیا کہے گی

شہریار نے اسے اچھی خاصی مشکل میں ڈال دیا تھا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی نیچے کی جانب آرہی تھی وہ سب اسے لے کر جانے کے لیے
تیار کھڑے تھے اسے یوں ہی دلہن کے روپ میں واپس آتے دیکھ کر امی نے اسے حیرت
سے دیکھا تھا انہوں نے تو اسے چیلنج کرنے کے لیے بھیجا تھا

اس سے پہلے کہ وہ ان کے سامنے کوئی بھی بہانہ کرتی اوپر سے شہریار کی آواز آئی
ایم ریلی سوری آنٹی لیکن کل شیزرہ کی رخصتی ہے ایسے میں اگر اسمارہ چلی جائے گی تو
سارے نظام کون سنبھالے گا

ماما کی کنڈیشن آپ کے سامنے ہے وہ اس وقت کسی بھی قسم کی مہمان نوازی کرنے کی
حالت میں ہر گز نہیں ہے اب یہ گھر اسمارہ کا ہے سب کچھ اسی کو سنبھالنا ہے یہ کل شیزرہ
کی رخصتی کے بعد رسم کرنے آجائے گی

شہریار کے کہنے پر سعدیہ بیگم نے صرف ہاں میں سر ہلادیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں بیٹا کیوں نہیں جیسے تمہاری مرضی رخصتہ بہن فی الحال کافی زیادہ بیمار ہے سب کچھ
سنجھنا بہت مشکل ہو جائے گا

اسمارہ رہے گی تو بہتر ہے تم لوگ کل رسم کر لینا ہمیں کوئی اعتراض نہیں سعدیہ بیگم اپنے
داماد کی بات کا انکار تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی ہاں لیکن اس کا یوں اچانک اسمارہ کو روک لینا
ان کو اچھا بھی نہیں لگا تھا غالب صاحب نے بھی کوئی خاص ریسپنس نہیں دیا وہ سب
لوگ صرف اسمارہ کی خوشی چاہتے تھے اسی لئے خوشی خوشی سے دعائیں دیتے رخصت
ہو گئے

oooooooo

قلب کہاں تھے تم آج ولیمہ تھا وہاں اور تم وہاں نہیں تھے۔ مہمان بار بار تمہارے بارے
میں پوچھ رہے تھے اور تمہارہ کوئی اتنا پتا ہی نہیں تھا پہلے ہی لوگوں کو اچھا خاصہ موقع مل
گیا ہے باتیں کرنے کا اور آج جو کمی رہ گئی تھی وہ تم نے پوری کر دی
کتنا برا لگتا ہے اس طرح سے شہریار کاری ایکشن پتا نہیں ہو گیا تھا تمہارے نہ آنے کا سن
کر ذرا سوچو اگر اس بات کو لے کر اس نے اسمارہ سے کچھ کہہ دیا تو وہ نادان کچھ سمجھ بھی
نہیں پائے گی۔

قلب سمجھنے کی کوشش کرو تم نے اپنی بہن کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو اسے اس رشتے
کو سمجھنے کے لئے وقت کی ضرورت ہے اسے اپنا گھر بسانے کے لئے تمہارے سہارے کی
ضرورت ہے

دیکھو بیٹا میں یہ نہیں کہتا کہ تم اس رشتے کو گلے کا طوق ہی بنا لو لیکن تم نے اسمارہ کی خاطر شیرزہ سے نکاح کر ہی لیا ہے تو اس نکاح کو نبھانے کی کوشش کرنا میں جانتا ہوں شیرزہ سے تم نے شادی کا فیصلہ صرف اسمارہ کی خاطر کیا ہے لیکن یاد رکھنا اب تمہارے ہر فیصلے سے اب صرف تمہاری زندگی کا نہیں بلکہ اسمارہ کی زندگی کا بھی تعلق ہے

تمہاری ایک چھوٹی سی غلطی تمہاری بہن کی خوشیاں برباد کر سکتی ہے۔ دادا جان اسے اپنے پاس بٹھائے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

دادا جان مجھے سچ میں بہت کام تھا میں نے کوئی بہانہ نہیں بنایا میں خود بھی اپنی بہن کے ولیمے میں جانا چاہتا تھا خیر آپ اسے لے کر آئے ہوں گے میں اس سے مل لیتا ہوں ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو دادا جان نے اس کا ہاتھ تھام لیا

شہریار نے اسے ہمارے ساتھ نہیں آنے دیا اب وجہ تو میں نہیں جانتا وجہ تمہارا وہاں نہ جانا نہ ہو بس یہ دعا کرتا ہوں لیکن آج اسمارہ اپنی رسم ادا کرنے نہیں آئی شاید وہ کل آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ کل اس گھر کی بیٹی کی رخصتی ہے ایسے میں گھر کی بہو کا گھر پر ہونا بے حد ضروری ہے

اسمارہ کی رسم تب ہی ہوگی جب شیرزہ کی رخصتی ہوگئی دادا جان نے جیسے شہریار کا پیغام اسے دیا تھا قلب کے ماتھے کی لکیریں واضح ہونے لگی

کیا مطلب ہے آپ کا وہ لوگ ہمیں شیرزہ کے لیے بلیک میل کریں گے۔؟ کل میں نے شہریار کے بات صرف اس لئے مانی کیوں کہ میری بہن کی خوشیوں کا سوال تھا میں

اپنی بہن کی زندگی پر کسی قسم کا کوئی داغ نہیں لگنے دے سکتا لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں تھا کہ وہ اب ہمیں بلیک میل کرے گا

وہ بے حد غصے سے بولا تھا

نہیں قلب وہ ہمیں بلیک میل نہیں کر رہا اور نہ ہی وہاں ایسی کوئی بھی بات ہوئی ہے بس اس نے اسمارہ کو ہمارے ساتھ نہیں آنے دیا۔

اس نے کہا ہے کہ اس کی ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے گھر کے ساری ذمہ داری اسمارہ کے کندھوں پر ہوگی اور ایسے میں وہ اسے ہمارے ساتھ نہیں بھیج سکا اس کے انداز میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس کا ہم غلط مطلب نکالتے

میں صرف تمہیں یہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ اب تمہاری شادی ہو چکی ہے۔ اور تمہیں اس رشتے کو نبھانا ہے صرف اپنے لئے نہیں بلکہ اپنی بہن کے لیے بھی۔ بھول جاؤ پرانی ہر بات آگے بڑھو تمہارے سامنے ایک خوبصورت زندگی ہے جو باہیں پھلائے تمہارا انتظار کر رہی ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ شیر رہ تمہیں پرانی ہر بات بھلا دینے پر مجبور کر دے گی بہت پیاری بچی ہے اسے خوش رکھنا قلب داداجان نے بہت آس سے اس سے کہا تھا جب کہ قلب بنا کچھ بولے ان کے کمرے سے اپنے کمرے میں آگیا

○○○○○

ماما پتہ نہیں اسے کیا کیا سمجھا رہی تھی جب کہ وہ آنے والے وقت کو لے کر خوش بھی تھی لیکن پریشان بھی تھی پتہ نہیں کیا ہونے والا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے قلب سے کوئی امید نہیں تھی اور نہ ہی اس نے قلب کو لے کر کوئی بھی خواب سجائے تھے وہ جانتی تھی کہ قلب نے اس سے شادی صرف اپنی بہن کی خوشی کی خاطر کی ہے اس سے وہ کسی بھی قسم کا تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہے یہاں تک کہ وہ اب اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا ہوگا۔

لیکن اپنی بہن کی خوشیوں کی خاطر اس نے اسے اپنا لیا تھا اپنی بہن کی خوشیوں کے سامنے وہ بے بس ہو گیا تھا لیکن اب اسے مزید بے بس نہیں کرنا چاہتی تھی وہ جانتی تھی اسے رشتوں کا استعمال کرنا بالکل بھی پسند نہیں تھا کیوں کہ اس کی محبت میں اتنی طاقت تھی کہ قلعہ خود ہی اس کی محبت کو قبول کر لے

اسے خود پر اعتبار تھا وہ ہر حال میں قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دینے والی تھی اس کو قلب کی محبت نہیں چاہیے تھی اس کے لیے وہی محبت کافی تھی جو وہ قلب سے کرتی تھی

یہ قلب اور اس کا معاملہ تھا۔ جس میں اسمارہ اور شہریار کی زندگی بھی بری طرح سے متاثر ہونے والی تھی

اب وہ اسمارہ کو اپنے لیے بالکل بھی استعمال ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے شہریار کو بھی منع کر دیا تھا کہ قلب کے سامنے اسمارہ کا نام لیکر وہ بالکل کچھ نہیں کہے گا

اس کی محبت میں اتنی طاقت ہے کہ وہ قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی وہ قلب سے محبت کی بھیک نہیں مانگے گی اور نہ ہی اب اسے اس کی بہن کے نام پر طعنہ دے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شہر یار نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسمارہ کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔
اب اسے زندگی میں کوئی تکلیف نہیں دے گا۔

اور نا ہی ان کے کسی بھی معاملے میں اسمارہ کو شامل کرے گا
مامانے اسے آنے والی زندگی کے بارے میں بہت کچھ سمجھایا تھا۔ وہ بہت بڑی فیملی تھی
جس میں کافی سارے لوگ تھے اس نے سب کے دلوں کو جیتنا تھا ان لوگوں کے دل
میں اسمارہ کو لے کر جو سوچ آئی تھی وہ سب نکالنی تھی۔

کہنے کو یہ شادی وٹھ سٹھ تھا ان سب لوگوں کے دلوں میں یہ ڈر ہو گا کہ اگر کسی ایک
جوڑے کی آپس میں نہ بنی تو دوسرے جوڑے کی زندگی برباد ہوگی لیکن شیرزہ نے فیصلہ
کیا تھا کہ وہ ایسا نہیں ہونے دے گی۔

وہ خود سے جڑے تمام رشتوں کو سنبھالے گی اور قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر
دے گی اور اگر اسے قلب کی محبت نہ بھی ملی تب بھی اس کے لئے یہی احساس بہت بڑا تھا
کہ وہ شخص اب صرف اس کا ہے

اس پر وہ حق رکھتی ہے وہ اس پر اپنا حق جتا سکتی ہے۔ اب قلب مانے یا نامانے وہ اس کی
بیوی تھی اور اب مرتے دم تک اس نے مسز قلب شاہ ہی رہنا تھا

Episode 11

بارات میں زیادہ دھوم دھام ہر گز نہیں تھی لیکن قریب کے کچھ رشتہ داروں کو بلایا گیا
تھا یہ قلب کی دوسری شادی تھی اگر پہلی ہوتی تو یقیناً پہلی شادی کی طرح بہت دھوم
مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دھام سے کی جاتی ہے لیکن اس شادی اس کے کوئی جذبات نہ جوڑے تھے اور نہ ہی وہ اس شادی میں خوش تھا

قلب کی بیزاری کو دیکھ کر سب نے یہی کہا تھا کہ قلب کی دوسری شادی زبردستی کروائی جا رہی ہے۔ اور گھر کے کسی فرد نے بھی مہمان کی غلط فہمی دور کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا

قلب کے چہرے سے وہ کسی کو بھی خوش نہیں لگا تھا اور نہ ہی اس نے اپنے چہرے پر کسی قسم کی کوئی جھوٹی خوشی سجانے کی کوشش کی تھی

وہاں پہنچے تقریباً دس پندرہ دن منٹ ہی ہوئے تھے کہ اس نے رخصتی کی رسم ادا کرنے کے لیے کہہ دیا۔ رخشندہ بیگم نے کسی بھی قسم کی بد مزگی کیے بنا ہی رخصتی کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ شہریار بھی کچھ نہیں بولا تھا

○○○○○

دیکھو بیٹا اپنا خیال رکھنا تم ایک بہت بڑی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے چکی ہو۔ اب سے تمہاری زندگی پر صرف تمہارا نہیں بلکہ قلب کا بھی حق ہے تم اکیلے اپنی زندگی کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی تمہیں قلب کا تابعدار ہونا پڑے گا تمہیں اس کا فرمانبردار ہونا پڑے گا بیوی کی ذمہ داریاں نبھانا آسان نہیں ہوتا میں امید کرتی ہوں کہ قلب کے ساتھ تمہاری آنے والی زندگی خوشگوار ہو گئی ماما آنکھوں میں آنسو لیے اسے رخصت کر رہیں تھیں جبکہ شہریار ان کے پاس کھڑا بس سن رہا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے شیرزہ کو اپنے سینے سے لگایا تو اس کی آنکھیں نم ہونے لگی یہ لمحہ اس کے لیے بے حد رنجیدہ تھا وہ اپنی گڑیا کو خود سے دور بھیجتے ہوئے بہت ادا اس ہو گیا تھا۔ لیکن یہ دن بھی تو اس کی زندگی میں آنا ہی تھا اس نے شیرزہ کو بہت ساری دعائیں دی تھی

قلب میں اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہوں اس کی ہر خواہش پوری کرنا اپنی ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ میں نے اسے بہت محبت سے پالا ہے پلیرا سے کوئی دکھ مت دینا۔ اور اسے تم کوئی دھمکی مت سمجھنا بس اسے ایک بھائی کی درخواست سمجھ لینا

قلب کے سامنے کھڑا شہریار بہت عاجزی سے بولا تھا۔ قلب کے دل میں اس کے لئے جو سختی آئی تھی اسے اس طرح سے سر جھکائے دیکھ کر تھوڑی کم ہو گئی تھی۔

پریشان مت ہو شہریار میں پوری کوشش کروں گا کہ میری وجہ سے تمہاری بہن کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ اور تم سے بھی یہی امید کرتا ہوں۔ وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا تو شہریار نے ہاں میں سر ہلایا۔

شیرزہ قلب کے ساتھ بہت ساری دعائیں لے کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان کے گھر سے رخصت ہو گئی

○○○○○

حویلی میں بہت شاندار ویلکم کیا گیا تھا۔ یہ سب کچھ اس کی امید سے بے حد سے زیادہ تھا۔ اسے بالکل بھی نہیں لگا تھا کہ یہاں اسے اتنی زیادہ اہمیت دی جائے گی وہ تو یہی سوچ رہی تھی کہ یہ سب لوگ اس سے بہت زیادہ خفا ہوں گے سعدیہ بیگم نے کچھ رسمیں کی اور پھر اسے جانے کی اجازت دے دی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جب قلب کی پہلی شادی ہوئی تھی تب سعدیہ بیگم نے کسی بھی طرح کی رسم میں حصہ نہیں لیا تھا اس بار وہ ہر چیز میں آگے آگے رہی تھیں شادی کی ساری رسمیں انہوں نے قلب کی ماں بن کر ہی ادا کی تھی قلب نے ویسے بھی ان کی بیٹی کیلئے کتنا بڑا قدم اٹھایا تھا اگر وہ ان کی بیٹی کے لیے اتنا کچھ کر سکتا تھا تو کیا وہ قلب کے لئے اتنا نہیں کر سکتی تھی کہنے کے لیے یہ سب کچھ قلب کے لئے نہیں بلکہ وہ اپنی بیٹی کے لیے کر رہی تھی قلب کو تو ان سب چیزوں سے کوئی مطلب ہی نہیں تھا لیکن وہ مجبور تھی شاید وہ قلب کے ساتھ ساتھ اسما کو بھی سوچ رہی تھی۔

وہ ماں تھی اپنے بچوں کی بھلائی کے لئے جتنا ممکن ہو سکے اتنی کوشش کر رہی تھی۔ انہیں ڈر تھا کہ شیرزہ کو کوئی بات بری نہ لگ جائے جس کے بعد شہریار ان کی بیٹی کی زندگی عذاب کر دے وٹے سٹے کے رشتے نبھانا آسان نہیں ہوتا اور یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھیں

شیرزہ کو کمرے میں چھوڑ کر واپس نیچے آئی تو انہیں پتہ چلا کہ قلب تو کسی ضروری کام کے سلسلے میں گھر سے نکل چکا ہے

قلب کے جانے کا سن کر ان کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا تھا شادی کے روز بھلا کوئی اپنی نئی نویلی بیوی کو یوں چھوڑ کر جاتا ہے

غالب صاحب کو تو اچھا خاصا غصہ آ گیا تھا جو بھی تھا جیسا بھی تھا اور وہ شیرزہ کو لے کر قلب کی طرف سے اتنی لاپرواہی کی امید نہیں رکھتے تھے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شیزرہ س کے انتظار میں بیٹھی ہے اس سے کیا کہوں میں وہ غالب صاحب کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگیں

بتا دو اسے کہ وہ نہیں ہے یہاں قلب سے اس بارے میں بات کرنی پڑے گی وہ اتنی لاپرواہی کا مظاہرہ کیسے کر سکتا ہے آنے دو اسے واپس میں خود اسے اس کے وہ شیرزہ اور اسکے رشتے کی نزاکت کو سمجھاؤں گا اس کی ایک غلطی اسمارہ کی شادی شدہ زندگی تباہ کر سکتی ہے

کتنی خوش ہے ہماری بچی شہریار کے ساتھ اور یہاں ایک قلب ہے میں مانتا ہوں کہ اس نے یہ قدم صرف اسمارہ کی خوشی کے لیے اٹھایا ہے لیکن اب اسمارہ کی خوشی کے لئے اس رشتے کو نبھانا بھی ہو گا غالب صاحب غصے سے کہتے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے جبکہ سعدیہ بیگم شیزرہ کے پاس قلب کے کمرے میں جانے لگی

○○○○○○

وہ دلہن بنی قلب کی سچ سچ سجائے ہوئے بیٹھی تھی کمرہ بالکل سجانے کی زحمت نہیں کی تھی۔ یقیناً قلب کو یہ سب کچھ پسند نہیں تھا اور وہ بھی ایک ان چاہی بیوی کے لئے تو بالکل بھی نہیں

کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو شیزرہ کو لگا کہ قلب آ گیا ہے لیکن انھیں سامنے دیکھ کر وہ سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگی وہ بھی قلب کی ہی منتظر تھی اور اس کی جگہ انہیں دیکھ کر وہ پریشان ہوئی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بیٹا قلب بے حد ضروری کام کے لیے چلا گیا ہے ویسے اس کا جانا بنتا تو نہیں تھا لیکن تم جانتی ہو اس کا کام ہی کچھ ایسا ہے کہ میں اسے روک نہیں پائی۔

دیکھو بیٹا یہ رشتہ جن حالات میں جڑا ہے ایسے میں سب کچھ اتنی جلدی قبول کرنا اس کے بس میں بھی نہیں ہے یہ سب کچھ بہت مشکل ہے آہستہ آہستہ ہی سب کچھ ٹھیک ہوگا لیکن تم فکر مت کرو ان شاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تم یہ ڈریس چیلنج کر کے آرام کرو۔

سارے دن کی بیٹھی ہوئی ہو کر بھی اکڑ گئی ہوگی وہ اسے قلب کی کمرے میں چھوڑ کر قلب کو بھیجنے کا کہہ کر باہر چلی گئی اور تھوڑی دیر میں واپس آ کر کہنے لگی کہ قلب تو اپنے کسی ضروری کام کے لیے جا چکا ہے۔

اسے یہ سب اچھا تو نہیں لگ رہا تھا لیکن پھر بھی اس نے اپنے چہرے پر بہت مشکل سے مسکراہٹ سجا کر کہا تھا کہ کوئی بات نہیں میں قلب کا انتظار کر لوں گی آنٹی نہیں بیٹا انتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے نہ جانے اس کا کام کب تک ختم ہوگا اور پتا نہیں اس کی واپسی کب تک ہوگی ہو سکتا ہے کہ اس کی واپسی صبح تک ہو بے کار میں اس کا انتظار کرتی رہو گی تم آرام کرو صبح تم لوگوں کا ولیمہ بھی تو ہے اسما رہ بھی رسم ادا کرنے کے لیے آئی ہوئی ہے لیکن اس وقت وہ اپنے کمرے میں شہریار کے ساتھ تھی تو کسی نے بھی انہیں ڈسٹرب نہیں کیا قلب گھر پر نہیں ہے یہ بات بھی ابھی تک شہریار کے کان تک نہیں پہنچی تھی اور کوئی بھی اسے یہ بات بتانا بھی نہیں چاہتا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسی لئے تو سعدیہ بیگم خود ہی آکر شیزرہ کو یہ بات بتا کر چلی گئی تھی اور جاتے ہوئے کمرہ بھی بند کر گئی۔

قلب کی غیر موجودگی اسرارہ کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی مسئلہ نہ بنے اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے تھوڑی سی خود غرض ہو گئی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ غلط کر رہی ہیں لیکن وہ کیا کرتی

قلب پر ان کا کسی قسم کا کوئی زور نہیں تھا اور اپنی بیٹی کی زندگی برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھیں

ooooo

نہ جانے کب رات اس کی آنکھ کھل گئی اسے بالکل ہوش نہیں تھا۔ سارا دن ایک ہی پوز میں بٹھے رہنے کی وجہ سے اس کی کمر اڑ گئی تھی

رات بستر پر لیٹتے ہی وہ گہری نیند میں آتر گئی۔ اب اس کی آنکھ کھولی تو اس نے دونوں بازروں کو کھول کر انگڑائی لی تو اس کا ہاتھ کسی چیز سے ٹچا تو اس کی نیند لمحے میں اڑ گئی۔ وہ پوری آنکھیں کھول کر اپنے بیڈ سائیڈ پر دیکھنے لگی۔

اس کے بالکل ساتھ قلب دوسری طرف کروٹ لئے سو رہا تھا اسے یقین نہ آیا تو وہ خود اٹھ کر بیٹھی اور پھر سے اسے دیکھنے لگی وہ سچ میں یہیں پر تھا اس کے ساتھ اس کے اتنے قریب

رات اس کی واپسی کب ہوئی تھی وہ تو پورے بیڈ پر پھیل کر لیٹ گئی تھی جبکہ قلب ایک سائیڈ پر ایک کونے میں بالکل کروٹ لے کر سو رہا تھا جیسے اسے دیکھنا تک گناہ ہو۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر جہاں اس کی دھڑکنوں میں ہلچل مچ گئی تھی وہیں اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

رات قلب کا کمرے میں نہ آنا اسے بہت برے طریقے سے ہرٹ کر گیا تھا وہ بہت زیادہ رونا چاہتی تھی لیکن اس کی امی نے کہا تھا دلہن کا رونا اس کی ساری زندگی اس کی خوشیوں پر گرہن لگا سکتا ہے اور وہ ان سب باتوں پر بہت زیادہ یقین کرتی تھی

رات اپنے آنسوؤں کو اس نے بہت مشکل سے روکا تھا اس نے قلب کا انتظار نہیں کیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کے انتظار کرنے کے باوجود بھی وہ نہیں آئے گا کیونکہ وہ اس کی من چاہی نہیں بلکہ زبردستی کی گلے پڑی تھی

لیکن وہ آیا تھا اور اس کے لیے یہ بات بے حد خوشی کی تھی وہ بس خاموشی سے قلب کو دیکھے جا رہی تھی وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ اگر وہ ذرا سا بھی ہلتی تو یقیناً اس سے ٹچ ہوتی۔

کیا ان کو جگاؤں اس نے سوچا

نہیں ایسے ہی منہ بنالیں گے سوتے ہوئے کتنے پیارے لگ رہے ہیں اس نے نظر بھر کر اسے دیکھا تھا۔ وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا کسی بھی لڑکی کا خواب قلب شاہ جیسا مرد ہی تھا

لیکن اس کو تو اس کی آنکھوں سے محبت تھی جو اس وقت بند تھی اس کی پلکیں اتنی بڑی بڑی تھی کہ شیرہ کو لگا کہ شاید اس نے آئی لیشز لگائی ہوئی ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اتنی لمبی پلکیں تو لڑکیوں کی بھی نہیں ہوتی اس نے اگلی دانتوں میں دبا کر سوچا

ٹچ کر لیتی ہو کونسا پتہ چلے گا دیکھو تو صحیح ہو سکتا ہے دولہا بنتے ہوئے میکپ میں لگا دی گئی ہوں اسی لیشز اصلی تو ہو ہی نہیں سکتی اسے یقین تھا۔

اس نے ہاتھ اس کے چہرے کی جانب بڑھایا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی آنکھوں کو چھوٹی اچانک قلب نے اس کا ہاتھ کی کلائی سے تھام لیا تھا اور اس کے ساتھ ہی وہ چیخ اٹھی تھی۔

کیونکہ یہ وہی ہاتھ تھا جس کی کلائی کٹی ہوئی تھی اس کی تکلیف کو سوچتے ہوئے قلب نے فوراً اس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا

تکلیف سے اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔ اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو دیکھ قلب نے چہرہ پھیر لیا تھا۔

اور بنا اس کی طرف دیکھے بیڈ سے اٹھتا واش روم میں بند ہو گیا اس نے دروازہ اتنے زور سے بند کیا تھا کہ شیررہ نے بے ساختہ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لئے تقریباً دس منٹ کے بعد وہ نہا کر باہر آیا تو شیررہ وہی بیڈ پر بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی

رو کر مجھے ظالم کی قسم کا شوہر ثابت کرنا بند کرو لڑکی یہ تکلیف تمہارے ہی کر تو توں کی ہے اٹھو جا کر فریش ہو اور باہر چل کر سب کے سامنے نارمل رہنا۔

تمہارا بھائی بھی ہے نیچے تو اس کے سامنے آنسو بہا کر اپنی مظلومیت کو ثابت کرنے کی کوشش مت کرنا ورنہ پچھتاو گی

وہ اس کا بازو سختی سے تھام کر اسے بیڈ سے کھڑا کر چکا تھا اور پھر دھکا دینے ہوئے انداز میں اسے واش روم کے دروازے تک لے گیا۔

شیزرہ کو لگا تھا کہ شاید وہ اپنی بے ساختہ حرکت پر اسے سوری بولے گا وہ اس کی تکلیف کی وجہ بنا ہے یہ سوچ کر وہ اس سے معافی مانگے گا اور کچھ نہ سہی اس کی خیریت ہی دریافت کر لے گا

لیکن اس کا لہجہ اتنا تلخ تھا کہ وہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو آنسوؤں کی شکل لینے سے روک نہ پائیں

پانچ منٹ ہے تمہارے پاس لڑکی اگر تم نے یہی رونا دھونا گلے آنے والے پانچ منٹ میں جاری رکھا تو میں تمہیں اسی حالت میں نیچے لے جاؤں گا

پھر اپنے بھائی پر اپنی مظلومیت کھل کر ظاہر کرنا اور میری جان چھوڑ کا یہاں سے دفع ہو جانا۔ وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے اپنے سابقہ لہجے میں بولا

آپ کی جان تو اب میں قیامت تک نہیں چھوڑوں گی قلب صاحب لیکن مجھے نہیں پتا تھا اپنی ہار کو آپ قبول نہیں کر پائیں گے۔ اپنی آنکھوں سے آنسو سختی سے صاف کرتی وہ چیلنج کرتے انداز میں بولی قلب نے گھور کر اسے دیکھا تھا

کون سی ہار کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا وہ گھورتے ہوئے پوچھنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میری اس بات کا یہی مطلب ہے مسٹر قلب شاہ کہ میں ہوں آپ کی مسز قلب شاہ جو اس وقت آپ کے کمرے میں ساری رات آپ کے بیڈ پر اب آنے والی ساری زندگی آپ کی زندگی میں رہے گی

ویسے آپ کو ہار کر کیسا لگا ایک بے وقوف نادان وقتی جذبات میں پاگل ہونے والی لڑکی سے ہار کر مرزہ تو آیا ہو گا اب یہ مزاب ساری زندگی چکھیں گے کیوں کہ اب آپ کی زندگی میں آگئی ہوں اور بہت جلد آپ کے دل میں بھی آؤں گی اگر روک سکتے ہیں تو روک لیں وہ اپنی تکلیف بلائے اس کے روبرو ایسے انداز میں بول رہی تھی قلب کے لیے اپنے غصے پر قابو کرنا مشکل ہو گیا وہ اسے گھورے جارہا تھا جبکہ شیز رہا اپنے بال ایک کندھے پر کرتے بڑے ناز سے واش روم میں بند ہو گئی۔

oooo

وہ باہر آئی تو سب سے بے حد خوشی سے ملی تھی اس نے کسی پر بھی اپنی فیلنگ ظاہر نہیں ہونے دی اس کے ہاتھ میں بہت تکلیف تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ قلب نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا وہ ایسے مردوں میں سے تھا ہی نہیں جو کسی کو تکلیف دے پاتا صبح وہ اس کے ساتھ ہیں ناشتے کی میز پر آیا تھا گھر کے تقریباً سب ہی لوگ جانتے تھے کہ وہ رات گھر پر نہیں تھا لیکن شہریار کو یہ بات پتا نہیں تھی اور نہ ہی اسمارہ کو اسمارہ نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے پوچھا کہ اچھا یہ تو بتاؤ بڑی مہک رہی ہو میرے بھیا کیسے ہیں۔۔۔؟

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بہت بورنگ۔ وہ ایک نظر سامنے بیٹھے قلب کو دیکھتے ہوئے جل کر بولی جس پر اسما راقمہ
لا کر ہنس دی

لگتا ہے میرے بھیا نے تمہاری اچھے سے مرمت کی ہے وہ اسے دیکھتے مسکرا کر بولی
مرمت تو میں کروں گی تمہارے بھیا کہ سارے ہی پرزے ڈھیلے ہیں لیکن اب میں ہونا
اچھی مکینک ہونے کا ثبوت دوں گی اسما رہ کیا بول رہی تھی شیرزہ کے پلے کچھ نہیں پڑھ
رہا تھا لیکن اس کی باتیں اسما کو بار بار قہقہہ لگانے پر مجبور کر رہی تھی

ooooo

آج ولیمہ تھا صبح قلب اپنے دل کی بھڑاس نکل کر چلا گیا۔ اس نے بہت ہمت سے کام لیا
تھا۔ وہ قلب کے سامنے کچھ نہیں بولی تھی لیکن اب وہ بہت پریشان تھی۔ اس نے اتنا بڑا
قدم تو اٹھالیا تھا لیکن اس کی آنے والی زندگی میں کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔
قلب کے سامنے الٹی سیدھی بکواس کر کے وہ اپنے آپ کو ہر گز بہادر ثابت نہیں کر سکی
تھی

فریش ہو کر باہر نکلی تو قلب نے اسے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ باہر جا کر کسی بھی قسم کا
ڈرامہ کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تم نے باہر جا کر کسی پر بھی یہ ثابت
کرنے کی کوشش کی کہ میں نے تم پر کوئی ظلم کیا ہے تو اپنے انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گی
تمہارا یہاں ہونا نہ ہونا میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن اپنے بھائی کی شادی شدہ
زندگی تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتی ہو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہیں اور اگر کل کو ان کی زندگی میں ان دونوں کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی پریشانی آتی ہے تو اس کی ذمہ دار اکیلی شیر رہے گی۔

اگر وہ اپنے بھائی کی زندگی میں خوشیاں دیکھنا چاہتی ہے تو اپنا منہ بند کر لے اور سب کے سامنے یہی ظاہر کرے کہ اس کے ساتھ وہ بہت نارمل زندگی گزار رہی ہے۔

اسے قلب کی بات غلط نہیں لگی تھی وہ بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا اسما رہ اور شہریار ایک دوسرے کے ساتھ ایک خوشحال زندگی گزار رہے تھے اور وہ اپنے لئے ان کی خوشیاں کبھی برباد نہیں کر سکتی تھی

اس نے بہت خاموشی سے قلب کے فیصلے کو قبول کر لیا تھا تھا وہ اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ جلد ہی وہ اسے اپنی محبت کو قبول کرنے پر مجبور کر دے گی

کیونکہ چاہے حالات کچھ بھی کیوں نہ ہو قلب کی محبت اس کے ساتھ تھی اسے یقین تھا کہ وہ قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی۔ وہ اپنی محبت کو ہارنے نہیں دے سکتی تھی۔

ایک نا ایک دن وہ بھی اس کی محبت کو قبول کر لے گا۔ سفر مشکل تھا لیکن اسے یقین تھا وہ ہمت نہیں ہارے گی۔ اگر وہ اپنی محبت کی طاقت سے یہاں تک آ سکتی تھی تو آگے بھی جاسکتی تھی اسے قلب کے دل میں اپنے لیے جگہ بنانی تھی

وہ قلب کے چہرے پر وہ مسکراہٹ لانا چاہتی تھی جس کے لئے وہ اس کی زندگی میں آئی تھی۔ وہ اس کے آنکھوں کی اداسی کو ختم کر دینا چاہتی تھی۔ وہ اس کی اداس آنکھوں کو مسکراتے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی

اور اب اس کی ایک خواہش تھی جو اس کے دل میں جگہ بنا چکی تھی وہ ان آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتی تھی۔ وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے وہ چاہت دیکھنا چاہتی تھی جو وہ اپنے دل میں اس کے لئے محسوس کرتی ہے

لیکن وہ جانتی تھی کہ ایسا ہونے میں ابھی بہت سارا وقت جائے گا اتنی آسانی سے قلب اسے قبول نہیں کرے گا۔ لیکن امید پر دنیا قائم تھی اسے بھی امید تھی کہ اس کا اللہ اس کے شوہر کے دل میں اس کے لیے محبت ڈال دے گا

ooooo

گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے زیادہ تر لوگوں کو تو وہ جانتی بھی نہیں تھی بیوٹیشن گھر پر ہی آئی تھی اسے تیار کرنے کے لئے وہ ویسے بھی بے انتہا خوبصورت تھی لیکن دلہن کے روپ میں غضب ڈھا رہی تھی جو بھی اس سے مل رہا تھا اس کی بہت تعریف کر رہا تھا اسما رہ اور شہریار بھی۔ آئے ہوئے تھے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ ویسے کی دلہن بنی اکیلی سیٹج پر بیٹھی تھی پہلے تو سب کچھ بہت زیادہ نارمل تھا وہ بالکل خاموشی سے سب چیزوں کو انجوائے کر رہی تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوتا گیا

کیونکہ قلب اب تک یہاں نہیں آیا تھا لوگ کھانا بھی کھا چکے تھے اور کچھ لوگ تو واپس بھی جا چکے تھے۔ شام کے چھ بج رہے تھے اور قلب کا اب تک کوئی اتنا پتہ نہ تھا اب لوگ عجیب عجیب باتیں کر رہے تھے

۔ کوئی کچھ کہہ رہا تھا تو کوئی کچھ بہت سے لوگ تو منہ پر یہ بھی کہہ گئے تھے کہ لگتا ہے قلب کو اپنی نئی نویلی بیوی سے کوئی مطلب ہی نہیں ہے۔

کچھ لوگوں کا یہ کہنا تھا کہ قلب کے لئے اپنی بیوی سے زیادہ اس کی نوکری اہمیت رکھتی ہے

کچھ لوگوں کا یہ کہنا کہ قلب کی دوسری بیوی پہلی بیوی سے زیادہ حسین ہے تو کچھ کا یہ کہنا کہ اب دوسری بیوی کا راج ہو گا لیکن یہ دوسری دوسری لفظ سن کر شیرہ بزار ہو چکی تھی اس کا دل دکھنے لگا تھا۔

ہر کوئی اسے قلب کی دوسری بیوی کہہ رہا تھا یعنی کے قلب پر کسی اور کا بھی حق تھا اتنا ہی جتنا کہ وہ حق رکھتی تھی۔

کرن کرن کرن۔۔۔۔۔ یہ وہ نام تھا جو اس نے بار بار سنا تھا۔ شہر یا اسے لے کر اپنے ساتھ جانا چاہتا تھا لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ لوگ شادی کے ایک ہفتے کے بعد تفسیر کے لئے دلہن کو بھیجتے ہیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ ان کے خاندان کے رسم تھی جو کہ بہت سالوں سے چل رہی تھی شہریار نے کوئی

اعتراض نہیں کیا تھا کیونکہ اسمارہ اسے اس بارے میں پہلے ہی بتا چکی تھی

صبح قلب اس کے سامنے بہت زیادہ نارمل تھا اس لئے شہریار کو نہیں لگتا تھا کہ وہ ولیمے

میں آنے میں گڑبڑ کرے گا

اسے یہی لگا کہ یقیناً قلب کو کوئی ضروری کام ہو گا ورنہ وہ اس طرح ولیمے کے دن اپنی

بیوی کو چھوڑ نہیں سکتا تھا اور ویسے بھی اس کی ڈیوٹی بھی کچھ ایسی ہی تھی۔

یہ اس کی ذمہ داری تھی جس میں وہ بالکل بھی گڑبڑ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ قلب ایک

بہت ذمہ دار آفیسر تھا شہریار اس کے بارے میں بہت اچھے طریقے سے جان چکا تھا وہ اپنی

ڈیوٹی میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی نہیں کرتا تھا۔

وہ لوگ شیزرہ سے مل کر واپس چلے گئے ان لوگوں کے جانے پر شیزرہ کی آنکھوں میں

نمی آگئی۔ لیکن کوئی بھی یہ نہ سمجھ سکا کہ اس کے آنسو شہریار کے جانے پر نہیں بلکہ قلب

کے نہ آنے پر تھے

○○○○○○

شہریار کے جانے کے بعد سعدیہ بیگم اسے قلب کے کمرے میں چھوڑ گئی تھی۔ کمرے

میں آنے کے بعد وہ پھر سے رونے لگی نہ جانے کیوں اسے بار بار رونا آ رہا تھا۔

وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ قلب کی دوسری بیوی کہلاتے ہوئے اسے اتنی تکلیف

کیوں ہو رہی تھی جب کہ وہ خود سے جانتی تھی کہ وہ اس کی دوسری بیوی ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بار بار ان سب لوگوں کا کرن کا نام لے کر اسے بتانا کہ وہ قلب کی دوسری بیوی ہے اسے تکلیف دے رہا تھا۔ اسے کرن کی سوتن کہلانا بُرا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ سب بار بار کرن کو قلب کی محبت کہہ رہے تھے۔

سب کا بار بار کرن کا نام لینا اسے غصہ دلانے لگا تھا وہ سب کے سامنے اپنا غصہ ظاہر کر دینا چاہتی تھی

لیکن وہ ایسا نہیں کر پائی کیونکہ اس وقت صرف اس کی نہیں بلکہ اس کے ساتھ قلب اور اس کی فیملی کی عزت کا سوال تھا

وہ اپنی بھڑاس کیسی پر نکال نہیں پائی تھی اسی لئے تو اس وقت رو رہی تھی جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا

کہاں تھے آپ صبح سے میں آپ کا انتظار کر رہی ہوں اور ایک آپ حد ہوتی ہے لا پرواہی کی کتنا عجیب لگ رہا تھا اسٹیج پر اکیلی دلہن بن کر بیٹھنا میرا نہ سہی وہاں لوگوں کو تو خیال رکھتے اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ غصے سے پھٹ پڑی۔

اس کی بدزبانی پر اس نے سختی سے گھورا تھا

حد میں رہو لڑکی میرے سامنے آواز مت اٹھنا ورنہ بہت پچھتاؤ گی اور میں نے نہیں کہا تھا دلہن بن کر اکیلا اسٹیج پر بیٹھنے کا اگر اتنا ہی تھا تو دلہن بننے کی ضرورت ہی کیا تھی بلکہ یہ تماشہ کرنے کی ضرورت کیا تھی وہ بے حد غصے سے بولا۔

آج اتنی تکلیف ہو رہی ہے تمہیں تو یہ تماشہ کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی کیا ضرورت ہے یہ سارا ڈرامہ کرنے کی کیا تم میری من چاہی بیوی ہو جس کے ساتھ ہونا اپنا فرض سمجھوں گا یہ شادی تمہاری مرضی سے ہوئی ہے تو اسے تم اپنے طریقے سے ہینڈل کرو میرے پاس اتنا فالٹو وقت نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ لے کر دنیا کے سامنے یہ تماشہ کروں گا یہ سب کچھ تمہیں اکیلے ہی کرنا ہے۔

اور مجھ سے تو کسی بھی قسم کی کوئی امید مت رکھو نہ تو میں تمہیں اپنی بیوی مانتا ہوں اور نہ ہی کبھی قبول کروں گا

تم صرف ایک زبردستی کا طوق ہو جیسے میں نے اپنے گلے میں صرف اور صرف اپنی بہن کے لیے سجایا ہے

جب تک میری بہن خوش رہے گی تم میرے نکاح میں رہو گی۔ جس دن شہر یار نے مہری بہن کو کوئی تکلیف دی اس دن تم بھی اس گھر میں نظر نہیں آو گی۔ اور بند کرو یہ رونا دھونا۔ جا کر چینج کرو۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارا یہ روپ دیکھنے کا اور نہ ہی تمہیں دلہن بنے دیکھنے کی کوئی

آرزو ہے جا کر حلیہ درست کرو اپنا۔ وہ بے حد غصہ بولا تھا

اور بنا اس کی طرف دیکھے کمرے سے واپس باہر نکل گیا

کیا ہوا قلب تمہارے کمرے سے اتنی آواز آرہی تھی سب کچھ ٹھیک تو ہے ناسعدیہ بیگم جو نہ جانے کیوں اس کے کمرے کی طرف آرہی تھی اس سے پوچھنے لگی

جی آنٹی سب کچھ ٹھیک ہے آپ اس وقت خیریت تو تھی نہ ان کے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا۔

ہاں سب خیریت ہے میں تو تمہارے کھانے کا پوچھنے آئی تھی تم گھر آتے ہی سیدھے کمرے کی طرف چلے گئے تو میں پوچھنے کے لئے آگئی

پارٹی میں کھانا کھا کے آیا ہوں آپ پریشان مت ہوں بابا نے کمرے میں بلایا ہے میں ان سے مل کے آتا ہوں وہ بس اتنا کہہ کر آگے نکل گیا جبکہ سعدیہ بیگم کی پریشانی بڑھنے لگی تھی

○○○○○

کیا ہوا تمہارا موڈ آف کیوں ہے۔۔۔۔۔ وہ گاڑی چلاتے ہوئے اسماہ سے پوچھنے لگا جو بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی قلب کا آج ولیمے کی تقریب میں نہ آنا ہے اسے بہت زیادہ پریشان کر گیا تھا اسے لگا تھا کہ شہر یار غصے میں ہو گا اور اس بارے میں اس سے ضرور بات کرے گا

شہر یار وہ قلب بھیا کو لے کر بہت پریشان ہوں آج وہ ولیمے کی تقریب پر نہیں آئے لوگ عجیب عجیب قسم کی باتیں کر رہے تھے شیرازہ بھی بہت اداس تھی مجھے یہ سب کچھ بالکل بھی اچھا نہیں لگا۔

عجیب لوگ ہیں اگر انسان اپنی پرانی زندگی بھول کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ لوگ ایسا کرنے نہیں دیتے آج کتنے سارے لوگ تھے شیرازہ سے مل کر اس سے باتیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کرنے لگے آپ جانتے ہیں ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے بھائی کی پہلی بیوی کا نام لیا اور
بار بار لیا

جبکہ ان سب لوگوں کو پتہ ہے کہ کرن کا نام اس گھر میں کوئی نہیں لیتا یہاں تک کہ چاچو
اسے عاق کر چکے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی لوگ کسی کو تکلیف پہنچانے کا کوئی بھی
موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

شیزرہ کی چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ بار بار کرن کا نام لینا اسے اچھا نہیں لگ رہا لیکن
اس کے باوجود بھی لوگ بار بار ہر چیز میں قلب بھائی کی پہلی بیوی کو گھسیٹ رہے تھے وہ
اسے دیکھتے ہوئے دکھ سے بتانے لگی تو شہریار نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا

ہم کسی کی زبان نہیں پکڑ سکتے اور نہ ہی زبردستی کسی کا منہ بند کر سکتے ہیں اسما رہ اور یہ
حقیقت ہے کہ وہ قلب کی دوسری شادی ہے شیزرہ کو اس حقیقت کو قبول کرنا ہو گا یہ
راستہ اس نے خود اپنی مرضی سے چنا ہے

قلب کی پہلی شادی ٹوٹنے کی وجہ کسی کو نہیں پتا جب کہ تمہارا دعویٰ ہے کہ قلب تمہاری
کزن سے محبت کرتا تھا بچپن کا نکاح تھا مضبوط رشتہ تھا

وہ اس کے لئے اہم تھی اور یہ بات تمہارا پورا خاندان جانتا تھا سب لوگ اس کہانی کو پھر
سے کھول کر جانا چاہتے ہیں کہ آخر ہوا کیا تھا

کرن نے قلب سے طلاق کیوں لی ان کا رشتہ کیسے ٹوٹا سب لوگ جانا چاہتے ہیں شہریار
اسے سمجھاتے ہوئے بولا وہ نہیں جانتا تھا کہ قلب اور کرن کی طلاق نہیں ہوئی

بات طلاق تک گی ضرور تھی لیکن طلاق ہونے سے پہلے ہی تو دادا جان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی یہ رشتہ اب بھی قائم تھا شاید اس کی ماں نے یہ بات شہریار کو نہیں بتائی تھی۔ وہ اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہتی تھی لیکن شہریار کا موڈ خراب ہونے کے ڈر سے اس نے ایسا نہیں کیا ویسے بھی شہریار اور قلب میں عجیب سی سرد مہری شروع ہو چکی تھی جسے وہ ختم کر دینا چاہتی تھی اور جہاں تک کرن اور قلب کی طلاق کی بات بھی تو کونسا ان دونوں میں کوئی تعلق تھا طلاق تو ہونی ہی تھی آج نہیں تو کل سہی

○○○○○

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ اپنے کام پر جا چکا تھا اسے اکیلے باہر جاتے بہت عجیب لگ رہا تھا کل ولیمے کی وجہ سے صبح صبح ہی اس کے کمرے میں اچھی خاصی رونق لگ گئی تھی صبح پہلے قلب خود اسے اپنے ساتھ باہر لے کر گیا تھا اور پھر بیوٹیشن کے آنے اور اس کے تیار کرنے کے بعد سعد یہ بیگم خود ہی اسے کمرے سے باہر لے گئی تھیں۔ لیکن آج کسی نے بھی اسے ڈسٹرب نہیں کیا تھا صبح کے دس بج رہے تھے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کمرے سے نکلے یا ابھی بیٹھی رہے ہو سکتا ہے کوئی خود ہی اسے لے جائے۔ وہ تقریباً ایک گھنٹے تک انتظار کرتی رہی لیکن کوئی بھی نہیں آیا وہ مجبور ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اب اسے بہت سخت بھوک لگ رہی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے کمرے سے باہر آ گئی

یہ گھر بہت بڑا تھا یقیناً اگر وہ کھو جاتی تو اس کا ملنا بے حد مشکل تھا مگر اس میں بہت سارے ملازم کام کرتے تھے۔ اگر وہ کھو جاتی تو یہ لوگ اسے ڈھونڈ کر لے آتے اس نے ایک امید سے ان لوگوں کو دیکھا تھا

وہ بھی ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی لیکن اسمارہ کا تعلق شاید کسی بادشاہ شہنشاہ کی فیملی سے تھا

اس کا گھر اتنا بڑا تھا یہ اس کی سوچ سے بھی زیادہ بڑا تھا باہر سے تو وہ اتنا بڑا نہیں لگتا تھا لیکن اندر سے تو وہ کسی بھول بھلی جیسا تھا۔ اسمارہ اور قلب کے کمرے کے علاوہ وہ جانتی بھی نہیں تھی کہ اسے کس طرف جانا ہے

وہ تو صرف دو یا تین بار ہی اس گھر میں آئی تھی اور آتے ہیں ملازمہ نے اسے سیڑھیاں چڑھتے ہی رائٹ اور لیفٹ کا کمرہ بتایا تھا لیفٹ قلب کا کمرہ تھا اور رائٹ والا اسمارہ کا اور اس کے بعد اسے آج موقع مل رہا تھا وہ سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب جانے لگی کیونکہ اوپر رہنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا گھر کا سارا نظام تو نیچے تھا

اسے کچن سامنے ہی مل گیا لیکن اسے یوں اچانک کچن میں جاتے ہوئے بھی عجیب لگ رہا تھا نہ جانے گھر کے سارے مہمان کہاں چلے گئے تھے کل رات تک تو بہت سارے لوگ تھے یہاں۔

اسلام علیکم بی بی آیے میں آپ کو ناشتہ دیتی ہوں ملازمہ نے اسے سلام کرتے ہوئے کہا اس کے چہرے پر رونق آگئی تھی کوئی تو آیا تھا اس سے بات کرنے کو ورنہ اوپر جو ملازم

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھے انہوں نے تو صرف مسکرا کر ہی اسے ویلکم کیا تھا وہ بھی بدلے میں مسکراتی
سیڑھیوں سے نیچے اتر آئی تھی

وعلیکم السلام گھر کے سب لوگ کہاں ہیں اس نے اس سے پوچھا۔
جی وہ بڑے صاحب کی کراچی سے فیلمی آئی ہوئی تھی نہ سارے ایرپورٹ گئے ہوئے
ہیں۔

آج وہ واپس جانے والی تھی اچھی رونق لگا کے رکھی تھی سب نے آج دیکھیں کیسے
حاموشی چھا گئی ہے وہ اس کے ساتھ کچن کی جانب آتے ہوئے کہنے لگی۔
ہاں کل تو کافی اچھا ماحول تھا آج کو واقع ہی حویلی بے رونق سی ہو گئی ہے وہ کرسی پر بیٹھتے
ہوئے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے بولی
تمہارے صاحب کب تک واپس آئیں گے ابھی وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والی تھی کہ شیر رہ
خود ہی پوچھنے لگی

ای بی بی جی کیوں آپ کو ان کی یاد آرہی ہے وہ دانت نکالتے ہوئے بولی
نہیں یاد کیوں آئے گی وہ کون سا کسی دوسرے ملک چلے گئے ہیں روز ہی تو گھر واپس آتے
ہیں میں تو بس پوچھ رہی تھی کہ کب تک واپسی ہوگی ان کی وہ اس کے دانت نکالنے کا
مطلب سمجھے بغیر بولی

ویسے تو چھ سات بجے تک گھر واپس آ ہی جاتے تھے لیکن شادی کے بعد تو کب آتے ہیں
کب جاتے ہیں کچھ پتہ نہیں آج کل بہت مصروف رہتے ہیں ضرور کوئی بڑے مشن پر
نکل گئے ہوں گے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ضرور کوئی بہت بڑا کیس ہو گا صاحب جی بڑے بہادر ہیں بڑے بڑے کیس حل کرتے ہیں ماشاء اللہ سے اللہ نے صورت بھی اتنی پیاری بھی ہے میں تو اسما را بی بی جی کو کہتی تھی کہ اپنے بھائی کی نظر اتارا کرو اتنے پیارے بندے کو تو نظر بھی جلدی لگتی ہو گی وہ اپنی دھن میں بولے جارہی تھی لیکن اس کے انداز نے شیرہ کو آگ لگادی تھی تم فکر مت کرو آج کے بعد میں اپنے شوہر کو نظر کاٹا لگا کر رکھو گی گھر میں بھی بہت سارے لوگ ہیں جن کی نظروں سے بچانا بہت ضروری ہے وہ ایسی نظروں سے دیکھ رہی تھی کہ وہ خود ہی پیچھے ہٹ گئی

ارے بی بی جی آپ مجھ پر غصہ کیوں ہو رہی ہیں میں تو بس ایک عام سی بات بتا رہی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی یہ نہ ہو کہ بی بی غصہ ہو کر اسے فوراً کام سے ہی نکال دیں۔ دیکھو لڑکی ایک بات کان کھول کر سن لو میرے سامنے میرے شوہر کی تعریف اس انداز میں کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے جانتی ہوں وہ کتنے پیارے ہیں اور مجھے کیا کرنا چاہیے انہیں نظر سے بچانے کے لئے اور خبردار جو آج کے بعد تم نے انہیں ایک نظر بھی دیکھا

بہتر ہو گا کہ تم اپنے کام سے کام رکھو ورنہ اس تمہیں اس نوکری سے نکالتے ہوئے ایک منٹ لگے گا مجھے وہ بنانا شتہ کیے ہی کچن سے باہر نکل گئی ارے بی بی جی آپ تو مجھ پر غصہ ہو رہی ہیں قسم لے لیجیے میں نے کبھی بھی صاحب کو اس نظر سے نہیں دیکھا وہ تو میرے بڑے بھائی جیسے ہی وہ اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولی۔

اچھا تمہارے بڑے بھائی جسے ہیں تو کیا بھائیوں کو اس طرح سے دیکھا جاتا ہے آج کے بعد نہ تم کام پر ان کے جانے کے بعد آیا کرو گی آئی بڑی بھائی جیسا ہے۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی کے اچانک ہی کیچن میں کنیز بیگم داخل ہوئی۔ انہیں دیکھتے ہی ملازمہ فوراً اپنے کام میں مگن ہو گئی

اس نے مسکرا کر کنیز بیگم کو سلام کیا تھا جس کا جواب انہوں نے سر ہلا کر دیا تھا۔ لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کچھ دن تک نئی نویلی دلہن کا روپ کسی کو نہیں دکھایا جاتا اور نہ ہی وہ کمرے سے باہر نکلتی ہے۔

کل جب سارا دن گھونگھٹ میں رکھا گیا تو یہ بات بتائی گئی تھی نہ وہ کافی سخت لہجے میں گویا ہوئی

جی انٹی مجھے سعدیہ آنٹی نے بتایا تھا لیکن میں کوئی گھر سے باہر تو نہیں جا رہی تھی میں تو گھر کے اندر ہی ہوں وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

اور کیا گھر کے اندر تمہیں لوگ نظر نہیں آرہے ہیں کتنے ملازم ہے جو کام کر رہے ہیں یہاں زیادہ تر مرد ہیں اس طرح سے منہ اٹھا کر ان کے بیچ سے گزر رہی ہو یہ ہمارے خاندان کی روایت نہیں ہم نے تمہاری رسم ابھی تک نہیں کی

کیونکہ ہمارے خاندان میں شوہر کی محبت کا روپ رکھا جاتا ہے جاؤ اپنے کمرے میں تمہیں تمہاری ضرورت کی ہر چیز کمرے میں مل جائے گی وہ کافی سختی سے بولی شیرازہ بنا کچھ بھی کہے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی جب پیچھے سے ان کی آواز آئی تھی

نی بہو کا ناشتہ ان کے کمرے میں پہنچا دو ہر چیز کمرے میں ہی موجود ہو باہر نہیں آنی چاہیے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کنیز بیگم کارویہ اس کے ساتھ بے حد سرد تھا شاید وہ اسے پسند نہیں کرتی شادی سے پہلے وہ شہریار اور اسمارہ کی شادی کی شاپنگ کے دوران وہ دو تین بار اس گھر میں آتی رہی کنیز نے کبھی بھی کھل کر اس سے بات نہیں کی تھی وہ خود چپ چاپ رہنے والی عورت تھیں اسے نہیں لگتا تھا کہ وہ گھر میں بھی زیادہ کسی سے کھل کر بات کرتی ہیں لیکن اس کے ساتھ اس کا انداز بہت زیادہ سرد اور کچھ حد تک تلخ بھی تھا۔

پہلے تو اسے ان کارویہ ہر گز سمجھ نہیں آیا تھا لیکن کمرے میں جا کر بھی وہ انہی کے بارے میں سوچتی رہی

اس نے نوٹ کیا تھا کل ولیمہ کے دوران بہت ساری عورتیں ان کے آس پاس جمع اظہار افسوس کر رہی تھی وہ کس چیز کا افسوس کر رہی تھی پہلے تو اسے سمجھ نہیں آیا بعد میں اس نے اسمارہ سے جانے سے پہلے پوچھ ہی لیا

تب اسے پتا چلا کہ قلب کی پہلی بیوی کرن ان کی بیٹی ہے۔ لوگوں نے شاید ان کو بھی بہت تنگ کیا ہو گا۔ کل تو اس کا موڈ بھی خراب ہی تھا لوگوں نے بار بار کرن کا نام لیا تھا۔ یقیناً لوگوں نے ان کے سامنے بھی بار بار کرن کا نام لے کر ان کی پرورش پر انگلیاں اٹھائی ہوں گی ان کا موڈ بھی اسی وجہ سے آف ہو یا ہو سکتا ہے یہی وجہ ہو اسے پسند نہ کرنے کی آخر اس نے ان کی بیٹی کی جگہ لی تھی وہ ان سے محبت کی امید تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی چاہے یہ شادی اسی دن کی وجہ سے ہی ٹوٹ گئی تھی لیکن اپنی بیٹی کی جگہ کسی اور لڑکی کو دیکھنا مشکل تو ہوتا ہی ہے

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ کیا شہریار آپ کہیں جارہے ہیں اس کی آنکھ کھلی تو شہریار آئینے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا وہ اس وقت سوٹ میں تیار کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا ہاں ڈارلنگ آفس جارہا ہوں شادی کے چکر میں بہت لاپرواہی کر لی ہے کافی سارا کام پینڈنگ پڑا ہوا ہے سوچ رہا ہوں آج سارا کام نپٹالوں اور اگلے کچھ دنوں کا سارا کام بھی ختم کر کے اپنی ساری پریشانی دور کر لوں اس نے مسکرا کر جواب دیا تو اسمارا کے چہرے کی رونق کہیں مدھم پڑ گئی۔

ارے ارے یہ کیا میری اتنی خوبصورت بیوی کے گالوں کی سرخی کم کیوں ہو گئی ہے اس کے خاموش ہونے پر وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے پوچھنے لگا کل تو آپ کہہ رہے تھے ہم دونوں صبح کہیں گھومنے جائیں گے۔ اب آپ کہیں اور جا رہے ہیں وہ نظریں جھکائے اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے کہنے لگی

اوہو میری خوبصورت سے بیوی کو مجھے اپنے ساتھ کہیں گھمانے پھر انے لے کر جانا تھا۔ اس ڈیٹ کو ہم شام تک پوس بون کر لیتے جلدی آنے کی کوشش کروں گا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر وہ اسے اپنے بے حد قریب کر کے پوچھنے لگا۔ اس سے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا شہریار کی پیار بھری نظروں پر ہی سر سے پیر تک کسی سرخ کر رہ جاتی تھی

ٹھیک ہے لیکن پکا وعدہ کریں کہ آپ ٹائم پر آجائیں گے۔۔ وہ اجازت دیتے ہوئے وعدہ لینے لگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

او کے میری جان آپ کا خادم شام ہونے سے پہلے حاضری دے گا۔ لیکن پھر آپ کے خادم کو انعام کی ضرورت ہوگی اور انعام دیتے ہوئے آپ کو شرمناک بالکل نہیں ہے۔ وہ اس کی ہونٹوں پر انگلی پھیرتے ہوئے بے باک انداز میں بولا

شہریار آپ کتنے بے شرم ہے ہر چیز کو اپنے مطلب کی طرف لے جاتے ہیں وہ اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگی

تم مجھے مطلبی کہہ رہی ہوں وہ پوری آنکھیں کھولتے ہوئے حیرت کا مظاہرہ کرنے لگا

ہاں تو جو ہے وہی تو کہہ رہی ہوں وہ بنا ڈرے بولی

تو ٹھیک ہے بیگم مطلب تو پھر میں آج رات کو نکالوں گا اور پھر ایسے طریقے سے نکالوں گا کہ تمہیں ٹھیک سے پتہ چل جائے گا کہ مطلبی کیا ہوتا ہے وہ شدت سے اس کا گال چومتا اپنا بریف کیس اٹھا کر دروازے کی جانب جانے لگا اس کا جانے کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا لیکن وہ پہلے ہی اپنے کام میں کافی زیادہ لا پرواہی کر چکا تھا جس کا نقصان بھی ہو سکتا تھا

○○○○

وہ سارا دن اس کا انتظار کرتی رہی شاید گھر میں کسی کو دوپہر میں فون نہیں کرتا تھا۔ لیکن اب تو گھر میں اس کی بیوی تھی دکھاوے کے لیے ہی فون کر دیتا تو اس کا دل خوش ہو جاتا کل رخشندہ بیگم نے باتوں ہی باتوں میں رسم کا کہا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے خاندان میں یہ رسم ایک ہفتے کے بعد کی جاتی ہے

جب تک لڑکی دلہے اور دولہے کی فیملی کو اچھی طریقے سے سمجھ نہیں جاتی وہ اپنے گھر کی بہو کو کہیں بھی جانے نہیں دیتے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور دوسری بات یہ تھی کہ جب تک دلہن کی مہندی کا رنگ نہ اتر جائے تب تک دلہن کا روپ رکھاتا تھا یعنی کہ اسے کمرے سے بھی باہر نہیں جانے دیا جاتا تھا یہ ساری باتیں اسے کل سعدیہ بیگم نے بتائی تھی

یہ ان کے خاندان کی کوئی بہت پرانی رسم تھی جو اسے کافی عجیب لیکن بہت انٹر سٹنگ لگی لیکن سعدیہ آنٹی نے اسے یہ کہا تھا کہ یہ سب کچھ وہ اپنے شوہر کے لیے کرتی ہیں یعنی کہ اپنا روپ اپنے شوہر تک محدود رکھتی ہیں۔ یہ حقیقت تھی کہ قلب کے ساتھ اس کا کوئی ایسا رشتہ تو نہیں تھا لیکن اس پر صرف اور صرف قلب کا حق تھا اسی لئے اس نے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

○○○○○○

شام میں شہریار گھر واپس آیا تو جیسے اس کے چہرے کی رونق بھی واپس آگئی رخشندہ بیگم اس کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں لیکن ان کے لب و لہجے میں کہیں پر بھی سعدیہ بیگم جیسا لالچ نہیں تھا کہ اگر وہ بہو کو خوش رکھیں گی تو ان کی بیٹی خوش رہے گی وہ دل سے اس کا خیال رکھ رہی تھیں انہیں اس بات سے بالکل غرض نہیں تھی کہ اگر اسمار ایہاں خوش رہے گی تو قلب کے ساتھ شیزرہ بھی ایک پرسکون زندگی گزارے گی بلکہ وہ تو سچ میں اسے اپنی بیٹی مان رہی تھی ایک بیٹی کی طرح ایسے محبت دے رہی تھی ان کے لیے اسمار بالکل ان کی بیٹی شیزرہ کے جیسی تھی۔

اور جہاں تک ان کی بیٹی کی خوشیوں کا سوال تھا تو یہ راستہ اس نے خود چنا تھا اگر وہ اپنے لئے اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تو پھر اس محبت کو خود سے محبت کرنے پر مجبور بھی کر سکتی تھی بیٹیوں کو خوشیاں ملنا تو نصیب کی بات ہوتی ہے یہ نہیں تھا کہ وہ اپنی بہو کو خوش رکھیں گئی تو ان کی بیٹی خوش رہے گی

شیزرہ کی خوشیوں کو نصیب کہہ کر وہ صرف اور صرف اسمارہ پر دھیان دے رہی تھی جو اپنا گھر بار سب کچھ چھوڑ کر ان کے بیٹے کی زندگی خوشحال بنانے ان کے گھر آئی تھی حد کرتے ہو شہر یار تم نے اسمارہ سے وعدہ کیا تھا جلدی واپس آنے کا اس کے باوجود بھی لیٹ آئے ہو اب جلدی سے چینج کرو اور میری بہو کو کہیں گھمانے پھرانے لے کر جاؤ۔ پہلے ہی اچھا خالص لیٹ ہو چکے ہو تم اس کے گھر آتے ہیں ماما نے اسے ڈانٹ دیا ماما آپ کی بہو رانی کو اب میں یہاں نہیں بلکہ باہر گھمانے لے کر جا رہا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ آپ کی بہو آپ کے بیٹے کے ساتھ ہنی مون پر جا رہی ہے اس نے انہیں گڈ نیوز دیتے ہوئے کہا۔

کیا تم سچ کہہ رہے ہو شہر یار یہ تو بہت اچھی بات ہے تمہارے کام کی مصروفیات دیکھتے ہوئے مجھے تو یہی لگ رہا تھا کہ تم صرف اور صرف اپنے کام پر ہی دھیان دیتے رہو گے۔ شکر ہے تمہیں عقل تو آئی بتاؤ کب تک جانا ہو گا تمہارا ماما اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی کاغان کا سن کر اسمارہ کے چہرے پر بھی رونق آگئی تھی کام پر لگا رہوں گا بھائی شادی کی ہے میں نے کوئی بورنگ قسم کا انسان تھوڑی نہ ہوں جو صرف کام کرتا رہوں گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آج اسی سلسلے میں آفس گیا تھا اگلے چند دن تک چھوٹے موٹے سارے کام ختم کر لوں گا ان شاء اللہ جمعرات کو ہم دونوں جائیں گے۔ اور اس کے بعد آنے والے دس دن میری بیوی کے نام۔ اس نے مسکراتے ہوئے اسمارا کے چہرے کو دیکھا جہاں خوشی صاف دیکھ رہی تھی۔

○○○○○

دن خاموشی سے گزر رہے تھے ایک ہفتہ کیسے گزرا اسے پتہ بھی نہیں چلا قلب رات گھر واپس کب آتا تھا کب جاتا تھا اسے بالکل ہوش نہیں تھا بس وہ کام سے لوٹ کر آتا تو آکر سو جاتا اسے جگاتا نہیں تھا

ایک دو بار تو اس نے اسے کہ انتظار میں جاگتے رہنے کا فیصلہ کیا لیکن اس کی ہمت جواب دے گئی وہ رات تین بجے تک واپس نہیں آیا تھا اور صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے ساتھ بیڈ پر ہی تھا

وہ ایک شادی شدہ مرد تھا لیکن اسے کوئی غرض ہی نہیں تھا کہ اس کی شادی ہو چکی ہے وہ ایسی زندگی گزار رہا تھا جیسے شیر رہا اس گھر میں اس کی نہیں بلکہ کسی اور کی بیوی ہو۔ گھر میں سب کے سامنے وہ یہی ظاہر کر رہا تھا کہ شیر رہا کے ساتھ اس کی زندگی پر سکون گزر رہی اس نے کسی پر یہ بات ظاہر نہیں ہونے دی تھی کہ قلب اور اس کی شادی شدہ زندگی عام کیپلز جیسی نہیں ہے

قلب نے اس سے کہا تھا یہ رشتہ تمہاری وجہ سے جڑا ہے اسے سب کے سامنے تم کس طرح سے ہینڈل کرتی ہو یہ ذمہ داری تمہاری ہے میری نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کوئی تم سے سچ جانے کے بعد ہمدردی کرتا ہے یا نہیں بس یاد رکھنا کہ جس دن تم نے اپنی ناخوشی اس گھر میں ظاہر کی اسی دن میں تمہیں اپنی زندگی سے بھی نکال دوں گا اور تم سے اپنا نام بھی الگ کر لوں گا

قلب کی طرف سے یہ دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی وہ ہر حد پار کر سکتی تھی لیکن قلب کا نام خود سے الگ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔

اس نے قلب سے سچی محبت کی تھی اور اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت سے اسے اپنی طرف متوجہ بھی کر لے گی لیکن ابھی اسے وقت کی ضرورت تھی قلب اس وقت غصے میں تھا اس نے جو قدم اٹھایا تھا اس کے بعد قلب کا اتنی آسانی سے سب کچھ قبول کرنا ہرگز آسان نہیں تھا قلب کو وقت چاہیے تھا اور وہ اسے وقت دے رہی تھی قلب اسے بالکل اہمیت نہیں دیتا تھا۔ اب وہ صبح اس کے اٹھنے سے پہلے کام پر چلا جاتا تھا اور رات کو کب واپس آتا اس کی خبر تو اسے پہلے دن سے ہی نہیں ہوئی تھی لیکن جس طرح وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا اسے بہت برا لگ رہا تھا بے شک دکھاوے کے لئے ہی سہی لیکن وہ اس کی بیوی تو تھی۔

وہ اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیسے کر سکتا تھا

Episode 12

ایک ہفتہ گزر گیا شہریار اسے لینے کے لئے آگیا آخر کار اس کی بھی پتھیرے کی رسم ادا ہونے لگی تھی۔ شہریار کو تو امید تھی کہ جس طرح سے وہ اسماہ کے ساتھ رسم ادا کرنے آیا تھا قلب بھی اس کے ساتھ آئے گا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا قلب نے کام کی مصروفیات بتا کر شہریار سے معذرت کر لی تھی۔

جس پر شہریار نے کسی قسم کا کوئی ایشو نہیں بنایا تھا شہریار نے اس کی معذرت قبول کر لی تھی لیکن اس وعدے کے ساتھ کہ جب وہ ہنی مون سے واپس آئے گا قلب اس کے ساتھ ان کے گھر میں رہنے آئے گا جس پر قلب نے وقتی طور پر حامی بھر لی تھی شیزرہ گھر جانے لگی اس کے چہرے کی بے رونقی دیکھ کر سعدیہ بیگم کو شرمندگی سی ہوئی کہ ان کی بیٹی خوشی سے چہک رہی تھی اور کہاں ان کی بہو چپ چاپ خاموش تھی وہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لے قلب پر ان کا کوئی زور نہیں تھا وہ تو اپنی بات صرف اور صرف غالب صاحب کے سامنے ہی رکھ سکتی تھی وہ غالب صاحب کو بہت بار بتا چکی تھی کہ قلب کا رویہ شیزرہ کے ساتھ ہر گز سہی نہیں ہے

کون سا نیا شادی شدہ جوڑا اس طرح ہوتا ہے قلب شیزرہ کی شادی ایک ہفتہ پرانی ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ کے چہرے کی بے رونقی ایسی ہے جیسے ان کی شادی کو بیس برس گزر چکے ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب کو اس چیز کی بالکل بھی پرواہ نہیں ہے۔ سات دن کی دلہن کی اس طرح کی اجڑی ہوئی حالت انہیں اپنے داماد کے سامنے بری طرح شرمندہ کر گئی تھی

انہوں نے شیرزہ کو زیورات پہنا کر ایک خوشحال بیوی ظاہر کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی قلب بھی سب کے سامنے شیرزہ کے ساتھ بہت نارمل رہتا تھا لیکن ان دونوں کو دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ ایک کامیاب شادی شدہ جوڑا ہر گز نہیں ہے

آج قلب وقت سے پہلے آگیا تھا کیونکہ غالب صاحب نے فون کر کے بار بار اسے یاد دلایا تھا کہ آج شہریار اور اسمارہ شیرزہ کو لینے کے لئے آرہے ہیں تو شام کے وقت وہ بھی گھر پر ہی رہے لیکن پھر بھی اس کی واپسی تب ہوئی جب شہریار آچکا تھا۔

اور آتے ہی اس نے شہریار کو بتا دیا کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ نہیں جا رہا کیونکہ وہ اپنے کام کی وجہ سے بے حد مصروف ہے

دیکھو قلب میں پہلے بتا رہا ہوں میری بہن پورے ایک ہفتے کے بعد جا رہی ہے کم از کم تین دن وہی پر رہے گی۔ شہریار سامنے والے صوفے پر اسمارہ کے بالکل ساتھ بیٹھا ہوا تھا جبکہ قلب بھی مسکراتا ہوا دوسرے صوفے پر شیرزہ کے بالکل قریب بیٹھ گیا

تین دن کیا تم تین ہفتے رکھ لو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ اس نے بے ساختہ جواب دیا تو سب حیرانگی سے دیکھنے لگے شاید کسی کو بھی اس جواب کی امید نہیں تھی

کیا ہو گیا آپ سب لوگ مجھے اس طرح سے کیوں دیکھ رہے ہیں اگر شہریار مذاق کر سکتا ہے تو کیا میں نہیں کر سکتا

آپ لوگوں کو کیا لگتا ہے میں اپنی چند دن کی بیوی کو اتنے دنوں کے لیے کہیں جانے دوں
گاہر گز نہیں۔ میں تو خود اپنے کام کی وجہ سے بہت زیادہ مصروف ہوں۔ ورنہ میں خود
اس کے ساتھ وقت گزارتا بھی ابھی شادی ہوئی ہے اور میں چاہا کر بھی اسے وقت نہیں
دے پا رہا

شیزرہ بھی زیادہ تر ناراض ہی رہتی ہے مجھ سے وہ آنکھوں میں بے پناہ محبت لیے اس کی
جانب دیکھ رہا تھا شیزرہ نے مزید اس کے چہرے کو نہیں دیکھا تھا وہ نظر جھکا کر اس کی
ایکٹنگ پر دل ہی دل میں داد دے رہی تھی

○○○○○

شیزرہ میری جان تم خوش تو ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نابیٹا تمہارے چہرے پر ادا سی مجھے
بالکل بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا اگر کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ بیٹا میں تمہاری ماں ہوں
مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤ اگر تمہارے سب ٹھیک نہیں ہے۔ قلب تمہارے ساتھ
سہی تو ہے نا وہ تمہیں کچھ کہتا تو نہیں ہے نہ

میری جان اگر کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ میں شہریار سے بات کروں گی ان شاء اللہ سب
کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ بے حد پریشان تھیں
ان کی بیٹی اتنی ادا اس اور چہرے کی بے رونقی انہیں بے حد بے چین کر گئی۔

وہ رات ان کے پاس کمرے میں سونے کے لئے آئی تو رخشندہ بیگم نے اسے اپنے پاس
بٹھاتے ہوئے کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اوہو ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو کہاں سے پریشان لگ رہی ہوں میں آپ کو میں بالکل بھی پریشان نہیں ہوں بلکہ میں بہت زیادہ خوش ہوں قلب میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔ بس اپنی جاب کی وجہ سے مجھے وقت نہیں دے پاتے۔ ان کی جاب ہے ہی کچھ ایسی بہت کوشش کے باوجود بھی وہ میرے لئے وقت نہیں نکال پاتے جس کی وجہ سے میں اداس ہو جاتی ہوں۔

لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ میں قلب کے ساتھ خوش نہیں ہوں ماما وہ میری پسند ہیں میں ان سے محبت کرتی ہوں ان کی خاطر میں نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو ان کے ساتھ خوش کیوں نہیں ہوں گی

وہ میری خواہش ہیں کہ اللہ نے میری خواہش پوری کی ہے آپ تو بیکار میں ٹینشن لے رہی ہیں میں تو بہت زیادہ خوش ہوں اور قلب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کچھ ہی دن میں وہ اپنے سارے کام ختم کر کے مجھے اپنے ساتھ کہیں گھمانے لے کر جائیں گے وہ انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی ماں مطمئن ہوئی ہے یا نہیں لیکن خاموش ہو گئی تھیں

○○○○○

کیا ہوا شہریار آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں وہ کپڑے چیلنج کر کے آیا تو دیکھا شہریار صوفے پر پریشان بیٹھا کسی سوچ میں مگن تھا وہ اس کے پاس آ بیٹھی

کچھ نہیں بس شیزرہ کے بارے میں سوچ رہا ہوں میں جانتا ہوں میری بہن قلب سے بہت محبت کرتی ہے اس نے قلب کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن جو میں نے کیا ہے بہت جلد بازی میں کیا ہے یقیناً میں نے جذباتی فیصلہ کیا ہو گا مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے غلط کر دیا ہے اسمار ایہ سب کچھ مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے۔

مجھے اپنی بہن کو روکنا چاہیے تھا لیکن میں نے اسے روکنے کے بجائے اس کی ضد پوری کرنا ضروری سمجھا میں نے غلط کر دیا مجھے عقل سے کام لینا چاہیے تھا

اسمار مجھے لگتا ہے میں نے غلطی کر دی مجھے اپنی بہن کو سمجھانا چاہئے تھا وہ اپنی پریشانی اس سے بانٹ رہا تھا جبکہ اسمارہ کو اس کی پریشانی سمجھ نہیں آرہی تھی

شہریار ہوا کیا ہے آپ اتنے زیادہ پریشان کیوں ہیں کیا بھائی نے آپ سے کچھ کہا ہے اب تو میرے خیال میں سب کچھ ٹھیک ہے بھائی اور شیزرہ ایک دوسرے کے ساتھ کافی خوش لگ رہے تھے پھر آپ ایسا کیوں بول رہے ہیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اس کی پریشانی اس کی سمجھ سے بالکل باہر تھی

یہی تو مسئلہ ہے اسمار وہ دونوں صرف ایک دوسرے کے ساتھ خوش لگ رہے تھے لیکن ایسا نہیں ہے میں نے قلب کے انداز میں

ایسا کچھ بھی محسوس نہیں کیا مجھے لگ رہا ہے کہ وہ صرف دکھاوا کر رہا ہے خوش رہنے کا حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ کیا بول رہا تھا اسمارہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ بھلا

ایک دوسرے کے ساتھ ایسا دکھاوا کیوں کریں گے

شہریار آپ کیا کہنا چاہتے ہیں پلیز کھل کر بتائیں میں سمجھ نہیں پارہی شہریار نے ایک نظر اس کے پریشان چہرے کو دیکھا پھر نفی میں سر ہلادیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنے خیالات بتا رہا تھا بیوی لیکن تمہیں میرا کوئی بھی خیال سمجھ میں ہی نہیں آتا ہے چھوڑو یہ ساری باتیں تم ادھر آؤ میرے پاس وہ اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے کہنے لگا

نہیں پہلے آپ بتائیں کہ آپ کیا کہہ رہے تھے وہ ابھی تک اس کی پچھلی باتوں پر ہی اٹکی ہوئی تھی

چھوڑو باقی باتوں کو جن کا مسئلہ ہے وہی سوچ کر لیں گے ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں بات کرنی چاہیے

اچھا بتاؤ ہنی مون پر جانے سے پہلے شاپنگ کرنی ہے وہ اس کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کرنے لگا

نہیں شاپنگ بالکل بھی نہیں میرے پاس بہت سارا سامان ہے

فی الحال شاپنگ کی ضرورت بالکل بھی نہیں ہے ابھی تم میرے خیال میں تقریباً تین چار ماہ شادی کے کپڑے ہی ہت ہیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا بات ہے میری بیوی کو تو بالکل بھی شوق نہیں ہے نہ جانے کون ہوتے ہیں وہ کمبخت

مرد جو بیویوں کی شاپنگ سے اتنا زیادہ گھبراتے ہیں

میری بیوی تو شاپنگ کے نام پر مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتی اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اسے اپنی بے حد قریب کر چکا تھا

میں ابھی تنگ نہیں کر رہی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کو دو تین ماہ بعد تنگ نہیں

کروں گی شاپنگ کے معاملے میں بھی سب کے جیسے ہی ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں بھی آپ کے بہت سارے پیسے ضائع کرواؤں گی وہ اسے ڈرانے کی کوشش کر رہی تھی

میں چاہتا ہوں کہ میں تم پر خرچ کروں میری جان مگر تم مجھے موقع ہی نہیں دے رہی اس نے نرمی سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے کہا جبکہ اس کی اچانک جسارت پر وہ سرخ پرتی اس کے قریب سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس سے دور جاتی وہ اس کا ہاتھ تھام چکا تھا۔ ایک جھٹکے سے وہ اسے اپنے قریب کھینچتا۔ اسے بیڈ پر گرا کر اس کے چہرے پر جھکا تھا تمام راہ فرار بند ہوتے ہی وہ پوری طرح اس کے بازوؤں میں قید ہو گئی۔
نچھ سے دور کرنے کی کوشش مت کیا کرو میری پکڑ بہت سخت ہے کسی دن کوئی ہڈی ٹوٹ جائے گی وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا۔
جب کہ وہ بالکل خاموش اس کی باہوں میں پڑی تھی

○○○○○○

یہ سب کچھ کیا تھا قلب بتاؤ آخر تم چاہتے کیا ہوا اگر تم نے اسمارا کے خاطر اس معصوم لڑکی کو اپنا ہی لیا ہے تو اب اس سے جڑے اس حسین رشتے کو نبھانے سے کیوں ہچکچا رہے ہو تم چھوٹے بچے نہیں ہو جسے ایک ایک بات سمجھانی پڑے ماشاء اللہ سے اب تم لڑکوں میں بھی شامل نہیں ہوتے ایک بھرپور مرد ہو تم تمہیں کوئی بات سمجھاتے ہوئے اب مجھے بہت عجیب لگتا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کب تک کرن کے سائے کے پیچھے بھاگتے رہو گے تم جواب دو مجھے بھول کیوں نہیں جاتے اس کو جس نے تمہارے دل کی دنیا برباد کر دی
جواب دو مجھے کب تک تم اس لڑکی کے لیے اپنی زندگی برباد کرتے رہو گے
آخر کب تک چلتا رہے گا یہ سب کچھ۔۔۔

مجھے لگا تھا کہ تم اسے بھلا چکے ہو لیکن نہیں تم ابھی تک اس کی یادوں میں قید ہو تم نہیں بھولے اسے اب تک نہیں بھولے اس کے پیچھے تم اپنا آپ برباد کر رہے ہو
جھوٹ کہتے ہو تم کہ تمہاری زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہیں اگر تمہاری زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تو اب تک تم بھلا چکے ہوتے اسے وہ تمہارے ساتھ نہ ہونے کے باوجود بھی اب تک تمہارے ساتھ ہے
تم اس سے نفرت کے دعوے دار ہوں قلب لیکن اسے چھوڑ کر تم اپنی زندگی میں آگے بھی نہیں بڑھ پا رہے

اس کے لیے تم نے اپنی زندگی روک لی ہے بس کرو قلب آگے بڑھو بس بہت ہو گیا دادا جان اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہے تھے قلب نے کوئی جواب نہ دیا وہ کتنی ہی دیر سے انہیں سننے جا رہا تھا

میں تم سے بات کر رہا ہوں قلب تم میری بات کا جواب دو اس بار وہ غصے سے چلا اٹھے
میں اسے بھول چکا ہوں دادو جی اس نے بہت دیر کے بعد جواب دیا تھا

وہ میری زندگی میں شامل نہیں ہے میں اسے بھول چکا ہوں لیکن شیزرہ کے ساتھ آگے بھی نہیں بڑھ پارہا کیونکہ شیزرہ سے میں کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہوں نہ ہی میری زندگی میں وہ لڑکی کوئی اہمیت رکھتی ہے

میری نظر میں بس وہ ایک بیوقوف لڑکی ہے جو کہ اور کچھ نہیں کر سکی تو اس نے یہ بے وقوفی کر کے مجھے بے بس کرنے کی کوشش کی ہے میری نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی میں اپنی بہن کے لئے اس رشتے کو نبھانے کی کوشش کر رہا ہوں

وہ صرف میری ایک مجبوری ہے اس کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں اور جب تک میری بہن شہریار کے ساتھ خوش ہے میں اس مجبوری کو گھسیٹنے کے لئے تیار ہوں۔

مجھے زبردستی کے رشتے پسند نہیں شیزرہ ایک زبردستی کا رشتہ ہے۔ سو جائیں بہت وقت ہو چکا ہے آپ کو بھی نیند آرہی ہو گی وہ ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا قلب محبت کرنے والوں کے ساتھ یوں بے رخی سے کام نہیں لیا جاتا وہ معصوم تم سے محبت کر بیٹھی ہے تو اس کی محبت کا یوں امتحان مت لو۔

یقین کرو اسے بس ایک موقع کی ضرورت ہے وہ تمہیں ہر وہ خوشی دے گی جس سے تم منہ پھیر کر بیٹھے ہو جس سے تم دور جانے کی کوشش کرتے ہو ہر وہ خوشی جو تمہارے حصے کی ہے۔

اسے بس ایک موقع کی ضرورت ہے وہ تمہاری مسکراہٹ کو واپس لے آئے گی اسے وہ ایک موقع دے دو۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ لڑکی تمہیں خوش کرنے کے لئے کچھ بھی کر جائے گی

میں نے دیکھا ہے اسے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیے سچی محبت اس کی باتوں میں تمہارا نام لیتے ہوئے جو مٹھاس آتی ہے نہ وہ اس سچی محبت کا ثبوت ہے جو تم سے کرتی ہے

اسے بس ایک موقع چاہیے تمہاری زندگی کو خوشیوں سے بھر دے گی دادا جان اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے جبکہ وہ بنا کچھ بھی کہے کمرے سے باہر نکل گیا

○○○○○

اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ قلب خود اسے لینے آیا ہے اسے ملازمہ نے آکر بتایا تو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے نیچے آئی تھی

ملازمہ کی بات پر اسے یقین نہ آیا اسے لگا شاید اس نے اس کے ساتھ مذاق کیا ہے اور اگر یہ مذاق ہوتا تو آج اس ملازمہ کے ساتھ ضرور کچھ نہ کچھ ایسا کرتی تھی جو کل صبح کے اخبار میں آتا۔ لیکن ملازمہ کی بات سچ تھی وہ نیچے صوفے پر ماما کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مصروف تھا۔

ہاتھ میں چائے کا کپ تھا۔ جب کہ وہ ماما سے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا تھا ماما کے چہرے پر بھی اطمینان تھا جبکہ اسما اپنے بھائی کے پہلے بار آنے پر اس کے لئے کچھ بنا رہی تھی۔
لو آگئی تمہاری بیوی بھی ماما سے سیڑھیوں سے اترتے دیکھ کر مسکرا کر کہنے لگی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ کیا تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے جاؤ جا کر چینج کرو۔ تھوڑا سا وقت ہے تمہیں گھر چھوڑ کر ضروری کام کے لئے نکلنا ہے۔ اسے آتے دیکھ کر وہ کہنے لگا۔

اس نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا اور پھر اسے ہاں بیٹا قلب کو کسی ضروری کام کے لئے جانا تھا اسی لیے صبح صبح وقت نکال کر تمہیں لینے آیا ہے

مجھے بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کے تم نے اس کی ذمہ داریوں کو سمجھا بہت اچھی بات ہے بیٹا میاں بیوی ایک دوسرے کو نہیں سمجھیں گے تو زندگی کی گاڑی کیسے چلے گی۔

میں یہی چاہتی ہوں کہ تم آگے بھی قلب کی ذمہ داریوں کو سمجھو اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جلد ہی اپنے کام نپٹا کر تمہارے ساتھ وقت گزارنے کے لئے چھٹی لے گا

تب تک تم بھی اس کی ذمہ داریوں کو سمجھنا کوئی بھی فضول خدمت کرنا، قلب کی زندگی ایک عام انسان سے تھوڑی سی الگ ہے۔ اس کے سر پر اس کے ملک کو لے کر کچھ فرائض

ہے جو اسے سرانجام دینے ہیں

میں چاہتی ہوں کہ تم قلب کی طاقت بنو ایک سپاہی کے لئے اس کی سب سے بڑی طاقت اس کی فیملی کا سپورٹ ہوتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی قلب کو وہ سپورٹ ضرور دو گی

قلب ابھی تمہیں وقت نہیں دے پارہا لیکن جلد ہی وہ تمہارے لئے وقت نکال دے گا
ماما سے بے حد محبت سے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ سمجھ چکی تھی کہ اتنی دیر سے قلب شاید انہیں یہی ساری باتیں بتا رہا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے یہ بہانہ بنایا تھا اپنی شادی شدہ زندگی میں غیر دلچسپی کا اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا کیونکہ جو بھی تھا قلب کے اس بہانے سے اس کی ماں مطمئن ہو گئی تھی جو اس کے لئے بھی بہت اچھا تھا

○○○○○

بابا مجھے آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے ڈنر کے بعد وہ سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں جانے لگے تو قلب نے کہا وہ صبح نہ جانے کیسے اپنے آپ ہی شیرازہ کو لے آیا تھا سب کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ ایک اچھی تبدیلی تھی جو سب کو بہت پسند آئی تھی ہاں بیٹا بولو تم کیا کہنا چاہتے ہو وہ واپس بیٹھتے ہوئے کہنے لگے دراصل بابا مجھے جانا ہے ایک مشن کے سلسلے میں میری پوسٹنگ ایک گاؤں میں ہو رہی ہے اس مشن میں تقریباً مجھے آسانی سے تین سے چار ماہ لگ جائیں گے چھ مہینے بھی لگ سکتے ہیں اس نے بات شروع کی یہ کیا طریقہ ہے قلب اسی لیے میں تمہیں یہ فیلڈ جوائن کرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اگر کہیں بھی جانا ہے تو شیرازہ کو ساتھ لے کر جانا ہو گا بابا نے اسے فیصلہ سنایا بابا میں اتار ہوں گا اسے وہاں لے کر جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے وہ جگہ کافی انکفر ٹیبیل ہے وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پائے گی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جو جگہ رہنے کے لئے دی جا رہی ہے وہ بھی اتنی قابل قبول نہیں ہے یہ گاؤں بہت خراب حالت میں ہے اور میں خود بھی اپنے ایک دوست کے ساتھ وہاں رہوں گا اس نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

میں کچھ نہیں جانتا قلب اگر تم کہیں پر بھی جاؤ گے تو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ جائے کہ ابھی تمہاری شادی کو بمشکل ایک ہفتہ ہوا ہے اور تم یوں کہیں بھی نکل پڑو وہ بھی اکیلے ایسا ممکن نہیں ہے

یہ لڑکی اس گھر میں تمہارے نام پر آئی ہے تمہارے نام پر بیٹھی ہوئی ہے اور تم اتنے لاپرواہ جیسے جانتے ہی نہیں۔ ہم سب کو اچھی طرح سمجھ آ رہا ہے رکھا اگر اس لڑکی نے تمہاری عزت دکھائی ہوئی ہے تو اسے مزید امتحان میں مت ڈالو

اول تو تم کہیں جا ہی نہیں رہے اگر جانا اتنا ہی ضروری ہے تو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ جائے گی۔ انہوں نے جیسے فیصلہ سنایا تھا قلب نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ میرے ساتھ جائے تو ایک بار آپ جان لیں کہ جس جگہ میں جا رہا ہوں وہ کیسی ہے

اول وہاں پانی کا کوئی نظام نہیں ہے دوسرا بجلی چلی جائے تو مہینہ مہینہ واپس نہیں آتی۔ میں اسے آسانی دینا چاہتا ہوں ایسے مشکل حالات میں لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا پاپا وہ جگہ اس کے رہنے کے قابل نہیں ہے یہ ہینڈل نہیں کر پائے گی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں

وہ اپنے موبائل سے ایک تصویر نکالتا ان کے سامنے رکھنے لگا جیسے دیکھ کر بابا گہری سوچ میں جا چکے تھے

وہ جگہ واقع ہیں شیرزہ جیسی لڑکی کے رہنے کے لائق نہیں تھی۔ اس جگہ کی حالت اتنی خراب تھی کہ وہاں کوئی بھی نہیں رہ سکتا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ مکان صدیوں پرانا ہے چھوٹی چھوٹی دیوار کے سامنے ایک دروازہ اور ایک ٹوٹی ہوئی کھڑکی تھی یقیناً اس گھر میں ایک ہی کمرہ تھا۔ جو کہ مٹی سے بنا ہوا تھا

بابا کو یہ جگہ اپنی لاڈلی بہو کے لئے کبھی پسند نہیں آئے گی قلب بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا۔ لیکن قلب کو اپنے بابا کی پریشانی بھی ختم کرنی تھی اور یہ صرف اس کی نہیں بلکہ اس کی بہن کی زندگی کا بھی سوال تھا

اگر وہ یوں ہی چلا جاتا تو ممکن تھا کہ شہر یار اور اسما کی زندگی میں بھی سب کچھ ٹھیک نہیں رہتا

میں اتار ہوں گا بابا۔ میں ہر پندرہ بیس دن میں چکر لگاؤں گا۔

وہ انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کر رہا تھا

لیکن بیٹا بھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔ لوگ طرح طرح کے سوال کریں گے شادی پر بھی لوگوں کو اچھا خاصہ موقع مل گیا تھا اور اب تم جانتے ہو تمہاری ذرا سی غلطی سے بات بہت زیادہ بگڑ سکتی ہے بابا اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگے

انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس جگہ پر

شیرزہ کا رہنا بہت مشکل تھا کہاں وہ نازوں سے پلی نازک سی لڑکی اور کہاں یہ سب

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بابالوگوں کا تو کام ہوتا ہے باتیں کرنا اب لوگوں کی باتوں کے لیے میں اپنی بیوی کو اس طرح کی مصیبت میں تو نہیں ڈال سکتا۔ چلیں اب آپ آرام کریں میں نے بھی نکلتا ہوں صبح صبح یہاں سے نکلنا ہو گا کافی لمبا راستہ ہے

ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا تو بابا کچھ بھی نہیں بولے۔ ان کی پریشانی کو وہ سمجھ سکتا تھا لیکن یہ اس کا کام تھا جسے وہ کسی بھی حال میں چھوڑنے کو تیار نہیں تھا

○○○○

شینز رہ بیٹا تم اپنا سامان پیک کر لو قلب کل صبح اپنے کام کے سلسلے میں کہیں جا رہا ہے تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ تم بھی اس کے ساتھ جاؤ ابھی تو وہ دونوں کمرے میں ایک دوسرے سے اس سلسلے میں بات کر رہے ہیں لیکن غالب صاحب نے کہا ہے کہ وہ تمہیں قلب کے ساتھ بھیج کر ہی دم لیں گے

اب کوئی وہ غیر شادی شدہ انسان نہیں ہے جو یوں ہی منہ اٹھا کر اکیلے نکل پڑے اب وہ جہاں بھی جائے گا تمہارے ساتھ ہی جائے گا اسی لیے تم بھی اپنی تیاری مکمل کر لو قلب کے واپس کمرے میں آنے سے پہلے سعدیہ بیگم شینز رہ کے پاس آئی تھیں۔ تاکہ وہ اسے قلب کے بارے میں بتا سکیں

غالب صاحب نے انہیں یقین دلایا تھا کہ وہ قلب کو شینز رہ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے منا کر ہی دم لیں گے اور اسی امید پر وہ یہاں آئی تھی۔

کیا ہم کہیں جا رہے ہیں واو بہت مزہ آئے گا میں ابھی اپنا سامان پیک کرتی ہوں بے حد خوشی سے چمکتے ہوئے بولی

اس کی خوشی دیکھتے ہوئے سعدیہ بیگم بھی مسکرا دی اور اسے کام پر لگا کر کمرے سے باہر نکل آئی

ooooo

ہم کہاں جا رہے ہیں اور آپ نے مجھے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا صبح بھی نہیں بتایا اگر آپ بتا دیتے تو اب تک تو میں پیکنگ بھی کر لیتی وہ کافی زیادہ خوش نظر آرہی تھی جیسے وہ اپنے مشن کے سلسلے میں کسی گاؤں میں نہیں بلکہ اسے لے کر ہنی مون پر نکل رہا ہے تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا میرا دماغ اتنا خراب نہیں ہوا وہ بے حد سخت لہجے میں بولا

اور آپ کو کس بے وقوف نے کہہ دیا کہ میں آپ کو اکیلے کہیں پر بھی جانے دوں گی آپ کو مجھے اپنے ساتھ لے کر جانا ہو گا آپ کی مرضی ہو یا نہ ہو میں آپ کی بیوی ہوں آپ مجھے اس طرح سے چھوڑ کر تو ہر گز نہیں جاسکتے۔

وہ بھی اسی کے انداز میں اس کے سامنے آتے ہوئے بولی جبکہ کمرے کے دروازے پر سعدیہ بیگم فون کان سے لگائے شیزرہ کے پاس جا رہی تھی جس کا فون نہ لگنے پر رخنہ بیگم نے سعدیہ بیگم کے فون پر کال کی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر شیزرہ کو فون دیتی ان کی لڑائی پر کمرے کے باہر ہی رک گئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شیزرہ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی اس کے سلسلے میں بہت زیادہ پریشان ہوں بہتر ہو گا کہ تم اس وقت مجھے بالکل بھی تنگ مت کرو راستہ چھوڑ دو مجھے پیننگ کرنی ہے

میں آپ کی پیننگ کر چکی ہوں اور میں آپ کے ساتھ جا رہی ہوں آپ کو کہیں بھی اکیلے نہیں جانے دوں گی میں بیوی ہوں آپ کی اس گھر کی نہیں جو آپ کہیں بھی جائیں گے اور میں یہاں پر ہوں گی

بیوی نہیں ایک ان چاہا وجود ہو جو میری زندگی میں میری اجازت کے بغیر آیا ہے اور جو چیز من مرضی کی نہ ہو اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تم میری زندگی میں کوئی ویلیو نہیں رکھتی شیزرہ

اور نہ ہی مجھ سے کسی بھی قسم کی امید رکھنا وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتیں رخشندہ بیگم فون پر اپنے کانوں سے سن رہی تھی سعدیہ بیگم نے کمرے کے اندر جانے کی بجائے وہی سے واپسی کی راہ لی۔

سعدیہ بہن قلب اتنی زور سے کیوں بول رہا ہے وہ میری بیٹی پر کیوں چلا رہا تھا سب کچھ خیریت تو ہے وہ بے حد پریشانی سے پوچھنے لگی

جی جی سب کچھ ٹھیک ہے میرے خیال میں دونوں میں کوئی نوک جوک ہو گئی ہے آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا میاں بیوی میں ایسی چھوٹی موٹی باتیں تو ہوتی رہتی ہیں وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

جبکہ ان کا دل ڈر بھی رہا تھا کہیں ان کی یہ لڑائی اسمارا اور شہریار کے رشتے پر برا اثر نہ
چھوڑے

○○○○○

شہریار شہریار بیٹا دروازہ کھولو وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اپنے کمرے میں آیا تھا اب چلیج کر کے
سونے کی نیت سے بیڈ پر بیٹھنے لگا تھا جب دروازہ بجا۔

وہ جلدی سے ماما کے پاس آیا تھا جو مسلسل بے چینی سے دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی کیا ہوا امی
سب خیریت تو ہے اس نے ان کی پریشانی کی وجہ جانی چاہی
کچھ خیریت نہیں ہے بیٹا قلب اور شیزرہ کی لڑائی ہو گئی ہے مجھے بہت زیادہ پریشانی ہو رہی
ہے نہ جانے وہ دونوں کس بات پر لڑ رہے تھے ان کی آواز مجھے فون پر بھی سنائی دے رہی
تھی اللہ خیر کرے وہ بے حد پریشان لگ رہی تھی شہریار نے انہیں سنبھالنے کی کوشش
کی

ماما ریلیکس ہو جائیں سب ٹھیک ہے نماشادی شدہ جوڑا ہے لڑائی جھگڑے کونسے کپل میں
نہیں ہوتا آپ بہت زیادہ ٹینشن لے رہی ہیں

اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہی ہو گا۔ آپ پلیز پریشان مت ہوں آپ کا بی پی ہائی ہو
جائے گا وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا جبکہ ان کی پریشانی کو سوچتے ہوئے اسمارا بھی
اچھی خاصی پریشان ہو چکی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آپ کو تو پتہ ہے نہ آپ کی بیٹی کس طرح کی طبیعت کی مالک ہے ذرا سی بات اس کی مزاج کے خلاف ہو جائے تو ہنگامہ کر دیتی ہے یقیناً آپ کا داماد فی الحال اس کی سوچ کو سمجھنے سے قاصر ہو گا آپ آئیں میں آپ کو روم میں چھوڑ کے آتا ہوں

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کمرے میں چھوڑ کے چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد انہیں سمجھا کر واپس آیا تو بیڈ پر لیٹنے کے بجائے وہ صوفے پر آکر بیٹھا اور ٹی وی آن کر لیا۔

وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہا تھا

وہ چیلنج کر کے کمرے میں آئی اس کی سوچ بھی مسلسل شیرزہ اور قلب کی لڑائی کی جانب تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے قلب اور شیرزہ کی یوں اچانک لڑائی ہونا اور بات گھر کے ہر فرد تک پہنچ جانا اتنی بھی نارمل بات نہیں تھی کہ سب لوگ ریلیکس ہوتے اسے یقین تھا شہریار بھی بہت زیادہ پریشان ہو گا۔ وہ بنا کچھ بھی بولے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی شہریار کو مخاطب کرتے ہوئے بھی اسے وقت بہت عجیب لگ رہا تھا

شیرزہ اور قلب کی لڑائی کو لے کر وہ خود بھی پریشان ہو گئی تھی

وہ شہریار کے ساتھ کتنی خوش تھی ابھی رات میں ہی تو شہریار نے کھل کر اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا لیکن اب کب سے ٹی وی پر نظریں جمائے کسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

اب اسے اپنی ماں کا ڈر ٹھیک لگ رہا تھا وٹہ سٹہ کی شادی کامیابی کی طرف کم ہی جاتی ہے اب یقیناً شہریار اس سے اپنی بہن کی تکلیف کا بدلہ لے گا وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل صوفے پر

بیٹھے شہریار کی جانب دیکھ رہی تھی جسے شاید وہ بھی نوٹ کر چکا تھا اس نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا

ہائے جانم یوں چوری چوری دیکھ کر مار ہی ڈالو گی وہ دل پہ ہاتھ رکھے آہ بھر کر کہتا اسے
نظر جھکانے پر مجبور کر گیا

اچھا اچھا دیکھو میں نہیں دیکھ رہا تمہیں مجھے تو پتا بھی نہیں ہے کہ تم مجھے دیکھ رہی ہو وہ اس کے نظریں جھکانے پر بولا تو اسمارا حیران ہوئی کیا وہ بھول گیا تھا ابھی ماما سے کیا بتا کر گئی تھیں

جانم اپنی ملکیت کو دیکھنے چھونے اور پیار کرنے کا حق حاصل ہے آپ کو یوں نظریں نہ چرائے اپنی پریشانی کی وجہ بتائے وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی پریشانی نوٹ کر گیا
شیری شیرزہ اور قلب بھائی کی لڑائی۔۔۔

ڈارلنگ ان دونوں کی لڑائی سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے میاں بیوی میں ایسی چھوٹی موٹی لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں آگے جا کر ممکن ہے کہ ہم دونوں میں بھی ہوں
ویسے میری امی کو لڑنے جھگڑنے والی بہو چاہیے تھی لیکن تم تو زبان اپنے گھر سے ساتھ لانا ہی بھول گئی میری امی کے تو خواب ہی ادھورے رہ گئے اس کا انداز ایسا تھا کہ اسمارہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

ارے تم تو مسکرا رہی ہو دور سے تمہاری مسکراہٹ ٹھیک سے نظر نہیں آرہی پاس آ کر
مسکراؤ نا وہ اس کی معصوم سی ہنسی کو نظروں میں محفوظ کرتا ہوا بولا

جی نہیں مجھے نہیں مسکرانا میں جا رہی ہوں امی کی میڈیسن ان کو دینے کے لئے وہ اٹھ کر
کمرے سے باہر جانے لگی

تمہاری انہی حرکتوں کی وجہ سے میری امی کے خواب ادھورے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے
بولا تو اس کے چہرے پر ایک بار پھر سے مسکراہٹ آگئی

oooo

تو کیا میں سمجھوں کہ آپ مجھ سے ڈر گئے ہیں اسی لیے مجھ سے دور بھاگ رہے ہیں وہ
فریش ہو کر باہر آئی تو وہ سے سونے کے لئے لیٹ چکا تھا
سو جاؤ اس وقت میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتا وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا
ویسے اتنے ڈر پوک لگتے تو نہیں تھے آپ کس چیز سے ڈرتے ہیں آپ میری محبت سے یا
پھر میرے یقین سے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے قلب نے ایک نظر اسے
دیکھا اور پھر ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی
مجھے صبح نکلنا ہے میرے پاس فضول وقت نہیں ہے تمہاری باتیں سننے کا
وہ بیزاری سے بولا

اسمارہ تو کہتی ہے کہ میرا بھائی بڑا بہادر ہے لیکن یہاں تو اس کا بھائی ایک چھوٹی سی لڑکی
سے ڈر رہا ہے جو اس کی نظر میں ایک بے وقوف اور پاگل لڑکی ہے
آپ کو اب تک میری محبت پر یقین نہیں ہے جب کہ میں آپ کی خاطر اپنی جان دینے کو
بھی تیار ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے سمجھ نہیں آتا میں کس طرح سے آپ کو بتاؤ کہ میں آپ سے پیار کرتی ہوں نہ جانے
آپ کو کس طرح سے یقین آئے گا

وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بہت کم آواز میں بولی

قلب کچھ بھی نہیں بولا تھا وہ اس کے بارے میں کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا بلکہ اس کی
شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا یہ مجبوری کا طوق اس کے گلے میں بندھا گیا تھا۔ اور وہ اس
سے جان بھی نہیں چھڑوا پا رہا تھا

اس کا وجود اپنے کمرے میں اسے تکلیف دے رہا تھا وہ اس سے دور جانے کے لیے ہی تو
اتنے مشکل مشن کے لئے نکل رہا تھا۔ ورنہ اس کام کے لیے دوسری ٹیم کو روانہ کیا جا رہا
تھا لیکن اپنی ڈسٹر ب لائف کو ریلیکس کرنے کے لئے اس نے اس کیس کو اپنے ہاتھ میں
لے لیا

بتائیں آپ کو کس طرح مجھ پر یقین آئے گا۔ ایسا کیا کروں کہ آپ کو میری محبت پر یقین
آجائے جان دینے کی کوشش تو کر چکی ہوں لیکن وہ بھی آپ کی نظروں میں ایک بے کار
اور بے وقوفانہ حرکت تھی

تو بتائیں میں ایسا کیا کروں کہ آپ کو میری محبت سچی لگنے لگے ایک وقتی جذبہ نہیں بلکہ
تائمر کا جذبہ لگنے لگے۔ اس کا رونا کا دل کر رہا تھا لیکن ابھی تو شروعات تھی اگر وہ ابھی
سے رونے لگی تو کیسے مقابلہ کرے گی اس پتھر دل انسان کا

اس وقت میری جان چھوڑ دو میں سونا چاہتا ہوں اس کے چپ نہ ہونے پر وہ تھوڑی اونچی
آواز میں بولا۔ کب سے اسے تنگ کیے جا رہی تھی اب وہ مزید اس کی بکو اس نہیں سننا
چاہتا تھا

ٹھیک ہے سو جائیں لیکن یہ مت سوچیے گا کہ صبح میں اکیلے آپ کو جانے دوں گی میں بھی
آپ کے ساتھ جاؤں گی یاد رکھئے گا آپ جہاں بھی جائیں گے میں آپ کے پیچھے پیچھے
آؤں گی اس کے چہرے سے کسبل ہٹا کر وہ چلاتے ہوئے بولی

بچوں کا کھیل نہیں ہے وہاں رہنا اپنی بچکانہ سوچ سے باہر نکلو لڑکی وہاں دو وقت کا کھانا
بھی ملے گا یا نہیں اس بات کی بھی گارنٹی نہیں ہے وہ سمجھانے کے لیے پھر بولا
میں بھوکے رہ لوں گی مگر آپ سے دور نہیں رہوں گی وہ جیسے چیلنج کر رہی تھیں
بھاڑ میں جاؤ۔ کسبل کھینچ کر ایک بار پھر سے لیٹ گیا

جہاں آپ جائیں گے وہاں جاو گئی بے شک بھاڑ میں ہی لے چلیں وہ مسکراتے ہوئے اس
کے پیچھے لیٹ گئی۔ جو بھی تھا وہ اسے اکیلے نہیں جانے دینے والی تھی آخر وہ اس کی محبت
تھی وہ ایسے ایسے ہی تھوڑی نہ چھوڑ سکتی تھی

یہاں تو گھر کی ملازمہ بھی اس پر نظر رکھے ہوئی تھی وہاں تو گاؤں میں نہ جانے کتنی
لڑکیاں ہوں گی وہ بالکل رسک نہیں اٹھا سکتی تھی

○○○○○

امی آپ پریشان مت ہوں لڑائیاں تو ہوتی رہتی ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور آپ کو تو پتا ہی ہے ناشیزرہ اور کلب بھائی میں اتنچ ڈیفرنس بہت زیادہ ہے ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے انہیں وقت لگے گا

اس وقت شیزرہ کی شرارتی طبیعت قلب بھائی کی میچیورٹی کو سمجھ نہیں پارہی ہیں۔ اور نہ ہی قلب بھائی شیزرہ کو سمجھ پارہے ہیں ان دونوں کو وقت کی ضرورت ہے۔ ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں ابھی بہت وقت لگے گا ابھی تو یہ شروعات ہے شیزرہ قلب بھائی کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال سکتی ہے تو ظاہری سی بات ہے انہیں محبت کرنے پر مجبور کر سکتی ہے

اور ان کی شادی بھی اس حالات میں ہوئی ہے کہ وہ دونوں ہی اس شادی کو لے کر کنفیوز ہو رہے ہیں انہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے وقت چاہیے۔

فی الحال قلب بھائی کی نظروں میں شیزرہ ایک بچکانہ حرکتیں کرنے والی بے وقوف سی لڑکی ہے جو اپنی کسی ضد کے لئے اتنا بڑا قدم اٹھا چکی ہے

فی الحال قلب بھائی اس کی فیلنگز کو ٹھیک طریقے سے نہیں سمجھ پارہے ہیں ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں ابھی بہت سارا وقت درکار ہے

اب ان دونوں میں ایسا رشتہ ہے کہ اگر کوئی ایک انسان دوسرے انسان کی بات نہیں مانے گا تو دونوں ہی سے پکڑ کر ان کا مسئلہ بنالیں گے چھوٹے موٹے جھگڑے ہوں گے لیکن آہستہ آہستہ یہی جھگڑے ان دونوں کی زندگی میں اس رشتے کو مضبوط مقام دیں گے میں یقین سے کہہ سکتی ہوں۔ جب وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ جائیں گے تب یہ لڑائی جھگڑے سب خود بہ خود ہی سلجھ جائیں گے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ان دونوں کی زندگی کے لئے آپ ٹینشن مت لو سب ٹھیک ہو جائے گا جب وہ ایک دوسرے کو سمجھیں گے فی الحال قلب بھائی شازی کو سمجھنا ہی نہیں چاہتے جبکہ شازی یہ سوچتی ہے کہ وہ قلب بھائی کو سمجھ چکی ہے

وہ دونوں غلط ہیں اور یہ بات انہیں ہم نہیں بلکہ وقت بتائے گا وقت انہیں بتائے گا کہ وہ دونوں کتنے غلط ہیں ان دونوں نے ایک دوسرے کو سمجھنے میں کتنی غلطی کی ہے آپ ان دونوں کے رشتے کو وقت پر چھوڑ دیں انشاء اللہ جلد ہی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور قلب اور شیرزہ ایک مثال بن کر ہم سب کے سامنے آئیں گے اور آپ ان کی نظر اتارا کریں گی

کہ آپ کی بیٹی اور داماد کو کسی کی بری نظر نہ لگے وہ مسکراتے ہوئے بولی تو ایک پیاری سی مسکراہٹ ان کے چہرے پر بھی آگئی ان کی بہو جانتی تھی کہ کسی کو مطمئن کیسے کرنا ہے

ooooo

جائے گی اس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زبردستی نہیں کر رہا میں اگر نہیں تو میں ہر مہینے آتا رہوں گا

اس کا انداز ایسا تھا جیسے ہر مہینے میں ایک دفعہ اپنی شکل دکھا کر اپنی سو کو لڈ شادی نبھاتا رہے گا اسے یقین تھا چاہے جو بھی ہو جائے شیرزہ کو جب اس جگہ کی تفصیل پتہ چلے گی وہ اس کے ساتھ اتنے مشکل حالات میں جانے کو کبھی تیار نہیں ہوگی وہ شہزادیوں جیسی زندگی گزارنے والی بھلا دو بوند پانی کو بھی ترس جانے والی زندگی کیوں گزراے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ابھی تک تو وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی وہ تو جانتی بھی نہیں تھی کہ جس جگہ قلب جا رہا ہے کس طرح کی جگہ ہے۔ گاؤں کی تنگ زندگی جینا اتنا بھی آسان نہیں ہوتا فلحال شیرزہ کو صرف گاؤں کا نام ہی پتہ چلا تھا

شہریار کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا سے کیا کر ڈالے اس نے ایک نظر غصے سے اسمار کی جانب دیکھا جو خاموشی سے بھائی اور شوہر کے درمیان ٹھنڈی جنگ ملاحظہ کر رہی تھی شہریار جتنی کوشش کر رہا تھا کہ وہ اپنی بہن کی زندگی میں انٹرفیر نہ کرے قلب اس کے لیے اتنی ہی مشکل بنا رہا تھا۔ وہ بار بار اسمار کا نام استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا اپنی شادی شدہ زندگی میں وہ قلب کی وجہ سے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں چاہتا تھا لیکن قلب کا یہ انداز اسے اب ایسا کرنے پر مجبور کر رہا تھا

وہ جانتا تھا اس کی چھوٹی سی دھمکی بہت کام آسکتی ہے لیکن اب وہ اسمارہ کا نام بالکل نہیں لینا چاہتا تھا اسمار صرف قلب کی ہی نہیں بلکہ اس کی بھی جان تھی شہریار کو یقین ہو گیا تھا کہ قلب کی پہلی بیوی نے بھی اس سے انہی وجوہات کی بنا پر طلاق لی تھی اس کے نخرے حد سے زیادہ تھے پتا نہیں اس کی بہن کو آخر اس میں نظر کیا آیا تھا کہ وہ اس کی محبت میں پاگل ہو گئی تھی ابھی وہ اس مسئلے کا حل سوچ رہا تھا جب شیرزہ ایک بڑا سا بیگ گھسٹتے ہوئے ہال میں داخل ہوئی

قلب میں تیار ہوں میں نے صرف اپنا ضروری سامان پیک کیا ہے۔ باقی کچھ نہ کچھ ہم وہاں سے کر لیں گے ویسے گاؤں میں دوکانیں ہوتی ہیں کیا۔۔۔!

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنا بیگ ایک طرف رکھ کے وہ کافی ایکسائڈ سی ہو کر اس سے پوچھنے لگی قلب نے گھور کر اس نازک سی لڑکی کو دیکھا لیکن پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کہ یہ نخرے وہاں جاتے ہی کھڑکی کے راستے بھاگ جائیں گے

وہاں کیا ہوتا ہے کیا نہیں یہ تو تمہیں وہاں جا کر پتا چلے گا اپنے محبت پکڑ کر رکھنا یہ نہ ہو کہ ایک وقت کے فاقے پر محبت ہاتھ سے پھسل جائے

اس کا وہی چیلنجنگ انداز شیرازہ نے بے حد معصومیت سے آنکھیں جھپکائیں بالکل بے فکر ہو جائیں میں نے اپنی محبت کو اتنی مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے کہ ایک وقت کا فاقہ تو کیا ساری عمر کی بھوک بھی میری محبت میں ایک پرسنٹ بھی کمی نہیں لاسکتی وہ یقین سے بولی تو۔ قلب اسے گھور کر رہ گیا

Episode 13

قلب ناشتے کی میز پر آیا تو سب لوگ ہی جیسے اسی کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے یقیناً ان دونوں کی لڑائی کی آواز کمرے سے باہر تک آئی تھی کل رات قلب اور شیرازہ کی لڑائی میں کافی زیادہ بڑھ گئی تھی وہ اس کے سامنے خود کو سوتا ظاہر کر کے کروٹ بدل گیا جب کہ وہ جانتا تھا کہ شیرازہ روتے ہوئے سو گئی تھی وہ اس کے سامنے خود کو بہت زیادہ بہادر اور مضبوط ظاہر کر رہی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اتنی بھی بہادر نہیں ہے قلب کی بے روخی یقیناً اسے تکلیف دے رہی تھی لیکن قلب نے کوئی اثر نہیں لیا تھا اس کی وجہ سے قلب بھی کافی تکلیف میں رہا تھا مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کے لئے سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ وجود کو اپنے کمرے میں ہی نہیں بلکہ اپنی زندگی میں بھی برداشت کر رہا تھا

اس نے اسے چیلنج کیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ جائے گی وہ جہاں بھی جائے گا وہ اس کے پیچھے پیچھے آئے گی قلب نے اس کی باتوں کا کوئی اثر نہیں لیا تھا لیکن وہ اس سے ناراض ہو کر سوئی تھی

قلب نے اسے منانے یا چپ کروانے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی لیکن اس وقت تمام گھر والوں کے چہرے پر ناراضگی اور پریشانی دیکھتے ہوئے اسے لگا کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کم از کم کمرے سے باہر نکلنے سے پہلے شیزرہ کو اپنے ساتھ لانا چاہیے تھا وہ سب کے سامنے ظاہر کرنے میں تو کامیاب ہو چکے تھے کہ ان کا رشتہ کافی حد تک بہتر ہو چکا ہے لیکن کل رات کی لڑائی نے سب کچھ جیسے پھر سے بگاڑ دیا تھا اب وہ اپنی فیملی کو اپنی وجہ سے کسی قسم کی کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا لیکن اس چیز میں وہ کامیاب نہیں ہو پا رہا تھا۔

سب کچھ ٹھیک کرنے کے چکر میں سب کچھ خراب ہوتا جا رہا تھا اس وقت سب اسے ناراضگی سے دیکھ رہے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ سب کو کیسے بتائے کہ سب کچھ ٹھیک ہے

گڈ مارنگ۔ وہ اپنی سوچ میں مگن تھا جب پیچھے سے چہکتی ہوئی آواز آئی اس نے فوراً مڑ کر دیکھا تھا جہاں وہ مسکراتے ہوئے سب کو صبح بخیر و ش رہی تھی

میں نے آپ سے کہا تھا دو منٹ وٹ کر لیں میں بھی آتی ہوں آپ کو تو بس صبح ہوتے ہی بیڈ چھوڑنے کی جلدی ہوتی ہے وہ اس کے ساتھ ہی کر سی گھسیٹتے ہوئے قلب سے مخاطب ہوئی

اس کے آنے پر جیسے سب کے چہرے کھل اٹھے تھے بابا نے مسکرا کر اسے گڈ مارنگ وٹ کیا۔

بیٹارات کو تم لوگوں کے کمرے سے لڑائی کی آواز آرہی تھی سب ٹھیک تو تھا لگ رہا تھا قلب سے کچھ بھی کہے بنا کر اسے مخاطب ہوئے لہجے میں بے حد محبت ہی محبت ہے وہ اسے اسما رہ کی طرح ہی چاہتے تھے

بابا جھگڑا تو نہیں ہوا تھا ہاں لیکن تھوڑی سی بد تمیزی کر دی تھی میں نے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ایم سوری قلب لیکن میں کیا کرتی یہ مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے اپنے کسی کام کے لئے میں نے صاف صاف کہہ دیا کہ مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے تھوڑی نہ میں ان کو اکیلے کہیں پر بھی جانے دوں گی

بس اسی لیے میں کہہ رہی تھی مجھے اپنے ساتھ لے جائیں یہ نہیں مان رہے تھے تو تھوڑا بہت جھگڑا بھی ہو گیا لیکن میں نے منالیا اکیلے تو میں انہیں نہیں جانے دوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے الفاظ کھینچ کر بولی تو قلب نے اسے گھور کر دیکھا

بیٹا وہ جگہ تمہارے رہنے کے قابل نہیں ہے میں نے خود بھی دیکھا ہے مجھے وہ جگہ اتنی اچھی نہیں لگی کہ میں تمہیں وہاں بھیج سکوں بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بابا جب ہم سفر ساتھ ہو تب جگہ کون دیکھتا ہے میں جاؤں گی ان کے ساتھ اس نے مسکرا کر کہا قلب کچھ بھی نہیں بولا تھا بلکہ اسے نظر انداز کرتا اپنے ناشتے میں مگن ہو گیا یہ تو تم نے ٹھیک کہا بیٹا لیکن وہاں اور رہنا بہت مشکل ہے خاص کر تم جیسی لڑکی کے لیے بہت زیادہ مشکل اسی لیے میں نے قلب کی بات مان لی تھی وہ اب بھی اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگے

بابا میں نے کہا نا اگر آپ کے ساتھ وہ شخص ہو جسے آپ چاہتے ہیں تو دنیا کی کوئی مشکل آپ کو مشکل نہیں لگے گی اگر میرے شوہر باہر رہ سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں بس فیصلہ ہو گیا میں اکیلے نہیں چھوڑوں گی یہ جہاں جائیں گے میں ان کے ساتھ جاؤں گی وہ ضدی سے لہجے میں کہتی ہے بہت معصوم لگی تھی

ٹھیک ہے بیٹا جیسی تمہاری مرضی ہے تم جاؤ وہ جگہ دیکھ کر آؤ اگر تمہیں لگتی ہے وہ رہنے کے قابل تو بے شک تو وہاں رہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بابا نے مسکرا کر جیسے بات ختم کی تھی قلب نے ایک بار پھر اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ آنکھیں پیپٹپاتی اپنے ناشتے میں مگن ہو گی

○○○○○○

یوں اچانک جانے کا فیصلہ کر لیا قلب کم از کم ہمیں بتا تو دیتے کہ تم شیرزہ کو بھی اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہو۔

اور بتاؤ تو سہی کہ وہ جگہ کیسی ہے اور تم لوگوں کی واپسی کب تک ہوگی شہر یار تو یہاں آنے کے بعد کچھ نہیں بولا تھا لیکن رخشندہ بیگم کی بیٹی کی زندگی کا سوال تھا وہ نظر انداز نہیں کر سکتی تھی اسی لیے قلب سے سوال کرنے لگی

واپسی کا ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا ویسے چار ماہ کے بارے میں بات ہوئی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ کم از کم چھ مہینے لگ جائیں گے

یہ گھرا تنا زیادہ بڑا ہر گز نہیں ہے چھوٹا سا گھر ہے ملازم کا مسئلہ ہے وہاں اس طرح کی کوئی سہولت موجود نہیں

قلب یہ تم کیا کہہ رہے ہو شازی تو کبھی ایسے ماحول میں نہیں رہی وہ کس طرح سے ایسے چھوٹے سے فلیٹ میں رہ سکتی ہے اور جہاں تک تمہارا کہنا ہے وہاں کوئی میڈو وغیرہ بھی نہیں ہوگی تو کام بھی سارے شازی کو اپنے ہاتھوں سے کرنے ہوں گے اس کے لیے یہ بہت مشکل ہو جائے گی اس نے تو کبھی خود سے اٹھ کر پانی تک نہیں پیا۔ رخشندہ بیگم نے پریشانی سے کہا

آئی میں کیا کر سکتا ہوں اب میں اپنی ایک ہفتہ پرانی بیوی کو چھوڑ کر اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے سے رہا کام تو مجھے کرنا ہے اگر شیز رہ میرے ساتھ چلنے کو تیار نہیں ہے تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ اسے لے جائیں اپنے ساتھ ویسے بھی اگر اس کا شوہر ہی گھر پر نہیں ہوگا تو یہ یہاں رہ کر کیا کرے گی۔

اور میں نے کسی فلیٹ کی بات نہیں کی بلکہ گاؤں کے چھوٹے سے مکان کی بات کی ہے
شینز رہ وہاں میرے ساتھ دو کمروں کے چھوٹے سے مکان میں رہے گی اس کے ٹھنڈے
ٹھار الفاظ نے شہریار کی ماتھے کی رگیں واضح کر دی تھی

اب تم وہاں گاؤں میں میری بہن کو لے کر جاؤ گے اور وہاں کی جاہل عورتوں کی طرح

اپنے الفاظ درست کرو شہریار گاؤں کی عورتیں جاہل نہیں ہوتیں بس ان میں اور ماڈرن
عورتوں میں یہ فرق ہوتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے شوہر اپنے گھر پر توجہ دیتی ہیں نہ کہ
فضولیات پر اور میں کچھ ناممکن بات تو کر نہیں رہا

سیدھی سی بات ہے میرا سفر ہو چکا ہے۔ اب مجھے وہی پر رہنا ہے اگر تمہاری بہن
میرے ساتھ آنا چاہتی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی زور زبردستی تو ہے نہیں

لیکن میں بات صاف کروں گا وہاں جا کر شینز رہ کو کوئی عالیشان حویلی نہیں ملے گی دو
کمروں کا چھوٹا سا مکان اور انہی میں کچن کا انتظام کرنا ہے ضروریات زندگی کے لیے چھوٹا
ساواش روم ہے پانی سنبھال کر استعمال کرنا ہوگا

اور یہ سب کچھ تب ہوگا جب شینز رہ میرے ساتھ
وہ گھر آیا تو کافی زیادہ غصے میں لگ رہا تھا اسمار اور ماں کو مخاطب کیے بنا وہ کمرے میں چلا گیا
اس کے غصے سے کمرے میں جانے پر رخنہ بیگم نے اسمارہ کو کمرے میں جانے کا اشارہ
دیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے خود بھی بہت زیادہ عجیب لگ رہا تھا نہ جانے شہریار کیاری ایکٹ کرے گا لیکن اس کا غصہ جائز ہے

ایک تو یوں اس نے اچانک سے شیرہ کو اپنے ساتھ لے جانے کا فیصلہ کیا تھا اور وہ بھی ایسی جگہ پر شادی کے شروع کے دنوں میں کوئی اپنی بیوی کو کیا ایسی گھٹیا اور گندی جگہ پر لے کر جاتا ہے

کہاں وہ صبح اسارہ کو اپنے ساتھ سوات کی حسین کی وادیوں میں لے کر جا رہا تھا اور کہا وہ اسارہ کا پاگل بھائی اس کی بہن کو گاؤں کی گندی اور کچی سڑکوں پر ڈال رہا تھا۔ شہریار میں نے آپ کے کپڑے نکال دیے ہیں اٹھ کر فریش ہو جائیں تب تک میں آپ کے لئے چائے لے کر آتی ہوں

نہیں میں چائے نہیں پینا چاہتا میں اوپر چھت پے جا رہا ہوں تم پیچھے مت آنا۔ اس وقت میرا دماغ خراب ہے۔ اور سیریلی مجھے تمہارے بھائی پر بہت غصہ آ رہا ہے جسے میں تم پر بالکل بھی نہیں اتارنا چاہتا ہوں۔

اس لیے میں نہیں چاہتا تم میری وجہ سے ہرٹ ہو۔ اس نے کسی قسم کا کوئی جھوٹ نہیں بولا تھا جو اس کے دل میں تھا وہ سامنے بول دیا تھا۔

شاید وہ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی اس کے مزاج کو سمجھ جائے اور وہ سمجھ گئی وہ نرمی سے اس کا گال تھپتھپاتا کرے سے باہر نکل گیا

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہائے اللہ میں تو سوچ سوچ کے ایکسائیٹڈ ہو رہی ہوں کتنا خوبصورت نظارہ ہو گا گاؤں کا کتنا زیادہ مزہ آئے گا نہ جانے کب پہنچیں گے ہم وہ گاڑی میں بیٹھی نان سٹاپ بولے جارہی تھی جب کہ قلب اس کی باتوں سے بے حد تنگ آچکا تھا۔

کونسی خوبصورتی ہو گئی گاؤں میں ذرا تفصیل سے روشنی ڈالو تمہیں کیا لگتا ہے گاؤں کیسا ہو گا وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

بہت خوبصورت ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے کم آواز میں بولی اسے یقین تھا اس کا اتنا نرم لہجہ ضرور طنزیہ تھا محبت اور چاہت سے بات کرنا وہ جانتا ہی کہاں تھا۔

کونسی خوبصورتی ہو گی وہاں کچی سڑکیں مٹی کیچڑ کس چیز کو خوبصورتی کہتی ہو تم۔ دو دن وہاں رہوں گی تو ساری عقل ٹھکانے آجائے گی اور وہ خوبصورتی جو تمہارے دماغ میں بھری ہے نہ تو آج ہی نکل جائے گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔
لیکن قلب۔۔۔

بات سنو میری تم لڑکی تمہاری فضولیات نہیں سن سکتا میں اپنا منہ بند رکھو ورنہ میں ٹیپ لگا کر بند کر دوں گا

گھر میں تمہارا لحاظ کر رہا تھا کیونکہ وہاں پر تمہیں سپورٹ کرنے والے لوگ بہت ہیں لیکن یہاں پر میرے علاوہ اور کوئی نہیں ہو گا یاد رکھنا۔ اب تمہارا منہ جب بھی کھلے کسی کام کی بات کے لئے کھلے فضول میں نہیں ورنہ میں جو کہتا ہوں وہ میں کرتا ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو شیرزہ نے اپنے منہ پر انگلی رکھ لی جیسے وعدہ کیا ہو کہ وہ کچھ نہیں بولے گی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن ابھی وہ تھوڑا سا ہی آگے گئے تھے کہ اس کانن سٹاپ بولنا ایک بار پھر سے شروع ہو گیا

○○○○○

یہ ہم کو نسی جگہ پر آئے ہیں قلب وہ ایک چھوٹے سے لکڑی کے ٹوٹے ہوئے دروازے کو باہر سے دیکھتے ہوئے بولی اس مکان کو ایک ہی نظر میں دیکھ چکی تھی جو کہیں سے بھی رہنے کے قابل نہیں تھا ایسے مکان میں تو اس کے گھر کے نوکر بھی نہیں رہ سکتے تھے اور وہ اسے یہاں رہنے کے لیے لے آیا تھا

تمہارے خوابوں کا محل ہے یہاں آنا چاہتی تھی نا چلو آؤ

اور سجاؤ خواب محترمہ یہی آئے ہیں ہم اور یہی پر رہنے والے ہیں اور اگلے چار سے پانچ یا شاید چھ مہینے تک وہ اپنا بیگ اٹھاتا اندر چلا گیا جب کہ وہ آہستہ آہستہ منہ بناتے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کے ساتھ جارہی تھی جہاں زمین پر فرش تک نہیں تھا۔ وہ کیا کیا سوچ کر آئی تھی گاؤں کے خوبصورت نظارے اس کے ساتھ ایک خوبصورت زندگی اور یہاں اسے کیا مل رہا تھا یہ یہ کچا پکا ٹوٹا ہوا مکان۔

قلب نے بالکل ٹھیک کہا تھا کہ یہ جگہ بالکل بھی رہنے کے قابل نہیں ہے لیکن اب پچھتانے کا کیا فائدہ اب تو وہ خود اپنی مرضی سے اس کے ساتھ یہاں آگئی تھی اور ویسے بھی زندگی اس شخص کے ساتھ گزارنے تھی تو پھر کیا فرق پڑتا تھا وہ محل میں رہے یا پھر چھوٹے سے مکان میں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگر تم چاہو تو میں اب بھی تمہیں واپس بھجوا سکتا ہوں۔ یہاں رہ کر اپنی زندگی خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں صرف اور صرف وقت برباد کرو گی تم اور میری طرف سے جو امید لگا کر رکھی ہے اسے بھی ختم کر دو میری زندگی میں تمہاری یہ کسی بھی عورت کی اور کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں آنے پر وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا

یہ عالیشان مکان دیکھ کر نہ میرا پہلے ہی موڈ خراب ہو گیا ہے مزید خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ منہ بنا کر بولی۔ جیسے تمہاری مرضی مجھے ایک ضروری کام ہے میں نے ختم کر آتا ہوں تب تک تم اس گھر کی صفائی کرو کم از کم رہنے کے لائق تو بنے۔ اور بے کار بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں پر کوئی ملازمہ نہیں آنے والی جو بھی کرنا ہے تم نے ہی کرنا ہے اور جیسا کہ تم یہاں میری آسانی کے لئے آئی ہو کہ مجھے رہنے میں کوئی مسئلہ نہ ہو تو جب تک میں آتا ہوں یہ مکان شیشے کی طرح چمکنا چاہیے

اور ایک اور بات میری بیوی بننے کا بہت شوق ہے نہ تمہیں تو مجھ سے جوڑی ذمہ داری بھی تم ہی نبھاؤ۔

میری بیوی ہونے کے ناطے یہ گھر تمہارا ہے جسے نکھار نہ سدھار نہ سب تمہاری ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے۔ سو میں اپنا کام نیٹا کر آتا ہوں جب تک میں واپس آؤں یہ کر صاف ستھرا ہونا چاہئے ہم نے رات یہی گزارنی ہے یاد رکھنا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اپنا بیگ اندر رکھتا ہے وہی سے باہر نکل گیا جبکہ شیزرہ بھی اس گھر میں مزید ایک سیکنڈ نہیں گزارنا چاہتی تھی اسی لئے باہر لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گئی

ooooo

وہ باہر بیٹھی ہوئی تھی قلب اسے چھوڑ کر کہیں چلا گیا تھا پتا نہیں اس نے کب واپس آنا تھا شیزرہ تو آنے والے وقت کا سوچ رہی تھی وہ ایک نظر اس چھوٹے سے کمرے کو دیکھ کر فوراً نظریں پھیر لیتی وہ ایسی جگہ پر نہیں رہ سکتی تھی لیکن قلب نے اسے یہ کہہ کر کہ تمہاری محبت کھڑکی کے راستے بھاگ جائے گی اسے چیلنج کر دیا تھا اس نے ایک نظر ٹوٹی ہوئی لکڑی کی کھڑکی پر ڈالی

توبہ میری محبت اس کھڑکی سے بھاگے گی میں اس کھڑکی کو ہی نہ توڑ دوں وہ خود سے کہتی ایک بار پھر سے چہرہ پھیر گئی۔ جو بھی تھا اس چھوٹے سے گھر میں آکر اس کا موڈ پوری طرح خراب ہو چکا تھا وہ اچھی امید لے کر آئی تھی

ابھی وہ اس گھر کو صاف کرنے کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ چھوٹی سی چار دیواری کی دوسری طرف سے گزرتی تین چار عورتیں سر پر پانی کے گھڑے لیے ہستے ہوئے ایک دوسرے سے باتیں کر رہی تھی جب اچانک اسے گھر میں دیکھ کر خوشی ہوگی السلام علیکم بی بی جی آپ کب آئی۔ قلب صاحب بھی آگئے ہیں کیا عورت نے رک کر پوچھا

و علیکم السلام ہاں ہم آگئے ہیں شام کو ہی لیکن تم قلب کو کیسے جانتی ہو وہ عورت سے پوچھنے لگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ارے بی بی جی قلب صاحب کو کون نہیں جانتا ان کو تو یہ پورا گاؤں جانتا ہے ان ہی کی وجہ سے تو آج ہم کھیتی باڑی کر سکتے ہیں ورنہ چوہدری نے تو جینا حرام کر دیا تھا۔
ہم نے تو قلب صاحب سے کہا تھا کہ آنے سے پہلے ہمیں بتادیں تاکہ ہم ان کا گھر صاف کروادیں لیکن انہوں نے تو ہمیں اپنے آنے کی خبر ہی نہیں دی اس نے افسوس کرتے ہوئے کہا

ہاں دراصل ان کا اچانک ہی آنا ہوا شیزرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا جواب دے اسی لیے سوچتے ہوئے کہنے لگی

بی بی جی پھر تو بہت گندا پڑا ہے اگر آپ اجازت دیں تو ہم صفائی کروادیں آپ کے لیے آسانی ہو جائے گی دوسری عورت نے گھر کے اندر جھانکتے ہوئے کہا کہ جیسے شیزرہ کو امید کی کرن نظر آئی۔

کیا آپ لوگ میری مدد کریں گی اس نے خوشی سے کہا
کیوں نہیں بی بی جی آپ کے شوہر ہمارے لیے اتنا کچھ کرتے ہیں ہم آپ کے لئے اتنا نہیں کر سکتی وہ گھڑا ایک طرف رکھتے ہوئے اس سے کہنے لگی تو شیزرہ خوش ہو گئی
ان چار عورتوں نے تھوڑی ہی دیر میں گھر صاف کروادیا تھا۔ وہ سوچ رہی تھی نہ جانے کیسے کرے گی یہ سب کچھ ان عورتوں نے تو اسے کسی کام کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیا

○○○○○

ارے واہ اب تو یہ گھر کافی اچھی حالت میں آ گیا ہے آپ سب کا بے حد شکریہ آپ نے میری بہت زیادہ مدد کی ہے کم از کم رہنے کے تو قابل بن گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس مکان کو دیکھتے ہوئے ان عورتوں کا شکریہ ادا کیا جو اس کی مدد کرنے کے بعد اب پھر سے اپنے گھڑوں کی جانب متوجہ ہو گئی تھی

ارے شکریہ کی کیا بات ہے بی بی آپ تو ہمارے مائی باپ ہیں آپ کے شوہر کی وجہ سے ہی تو اب وہ ظالم چوہدری ہمیں تنگ نہیں کرتا

ورنہ اس نے تو ہماری زمینیں ہی ہتھیالی تھی قلب صاحب کا جتنا شکریہ ادا کریں اتنا کم ہے وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی شیرزہ کو قلب کی بیوی ہونے پر فخر ہوا

بی بی جی آپ کو کل بھی کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہم سب آجائیں گے صبح اور باقی جو بچا ہے وہ بھی ہم کر دیں گئی ایک لڑکی نے کہا جب اچانک قلب اندر داخل ہوا کسی کو بھی یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے یہ سارے کام جس کے ہیں وہی کر لے گی۔ اس کا انداز کافی زیادہ روڈ تھا

سلام صاحب جی ہم تو بی بی جی کی مدد کر رہے تھے ایک لڑکی بولی

وعلیکم سلام آپ کا بہت بہت شکریہ لیکن ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اپنی بیوی کو یہاں اسی لیے لایا ہوں تاکہ میں اپنی مدد کر سکوں

آپ لوگوں کو پہلے ہی بہت کچھ کر چکی ہیں اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں قلب اندازہ لگا چکا تھا کہ یہ سارے کام کرنا شیرزہ کے بس کی بات نہیں

اگر وہ مدد کرنا چاہتی ہیں تو آپ کو کیا مسئلہ ہے۔ اچھا یہ ہے نا ویسے بھی اس اتنے گندے گھر کو صاف کرنا آسان کام نہیں ہے۔ اچھا ہی ہے نہ آپ بھی تو ان کے لئے اتنا کچھ کرتے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہیں اگر تھوڑا سا کام کرتی تو کیا فرق پڑ جائے گا وہ اس کے کان کے بالکل قریب آتے ہوئے بولی

تم چپ رہو۔ اگر میں ان لوگوں کے لیے کچھ کرتا ہوں تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ ان سے ان کا بدلہ چاہتا ہوں مجھے بدلہ سرکار دیتی ہے۔ وہ بھی کم آواز میں لیکن کافی روڈ ہو کر بولا

آپ لوگ جائیں کافی دیر ہو رہی ہے۔ وہ اس کو جواب دیتا ایک بار پھر سے ان کی طرف متوجہ ہو کر بولا

ٹھیک ہے صاحب جی جیسے آپ لوگوں کی مرضی ہم تو آپ کی مدد کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اگر آپ نہیں چاہتے تو ہم کیا کر سکتے ہیں خوش رہے

ویسے آپ کی بیوی بہت سوہنی ہے۔ اللہ جوڑی سلامت رکھے

آمین ثم آمین اس سے پہلے کہ وہ عورتیں کچھ اور کہتی شیز رہ بولی

ایک تو یہ ساری عورتیں پہلے ہی اس کی بہت ساری مدد کر چکی تھی اوپر سے اسے یہ پیاری سی دعا نے تو شیز رہ کا جیسے دل ہی جیت لیا

جب کہ قلب اس بار بنا کچھ بھی بولے گھر میں داخل ہو چکا تھا۔

میں نہانے جا رہا ہوں تب تک تم میرے کپڑے نکالو پھر مجھے باہر جانا ہے کچھ کھانے کے

لئے لانا ہو گا۔ اس کے اندر داخل ہوتے ہی قلب نے کہا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

قلب نے پہلی بار اس سے کوئی کام کہا تھا اور سچ میں اسے کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جب سے یہاں آئی تھی ہر چیز کا بہت زیادہ خیال رکھ رہی تھی وہ جب سے سے بیمار ہوئی تھی انہیں تو اپنے گارڈن کا بلکل ہوش ہی نہ رہا تھا

اتنا خوبصورت گارڈن چند ہی دن میں بری حالت میں آگیا تھا لیکن اب اسما رہ ایک بار پھر سے اسے سورا نے لگی تھی

گارڈن خوبصورت تھا آج کل وہ زیادہ وقت اسی باغیچے میں گزارتی تھی کل وہ جانے والے تھی تو سوچا جانے سے پہلے وہ مالی کو اس باغیچے کے بارے میں ٹھیک سے معلومات دے دے تاکہ وہ کچھ بھی خراب نہ کرے۔

قلب اور شیرزہ کے جانے کی خبر اسے مل چکی تھی اسے لگا تھا کہ شہریار کا موڈ خراب ہوگا لیکن صبح جاتے ہوئے بھی وہ اس سے بہت اچھی طرح سے مل گیا تھا اور روز کی طرح اس فون کر کے نہ جانے کتنی بار آئی مس یو بھی کہا تھا

صبح وہ اسے بتا کر گیا تھا کہ آج اسے بہت سارا کام ہوگا ہو سکتا ہے وہ اسے فون یا میسج نہ کر سکے لیکن یہ صرف ایک بات ہی تھی

شہریار نے آج بھی اسے بہت بار فون کیا تھا نہ جانے کتنی بار میسج بھیجا تھا وہ سچ میں ایک بہت ہی کیرنگ شوہر تھا اسما رہ خود کو خوش قسمت کہتی تھی۔

ابھی تو نہ جانے کتنی دیر وہ مالی باغیچے کے بارے میں بتاتی کہ شہریار کی گاڑی رکی۔ وہ آگے پیچھے جانے کے بجائے اسے گارڈن میں دیکھتا سیدھا وہی آگیا تھا

آئی مس یو سوچ میری جان اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ روز کی طرح بولا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جس کے جواب میں اسمارہ نے مسکراتے ہوئے اس کی محبت کو وصول کیا تھا
چلو اوپر جلدی سے مجھے میرے کپڑے نکال دو تاکہ میں فریش ہو جاؤ بہت تھک گیا ہوں
میں وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اندر لے جانے لگا
شہریار آپ کے کپڑے میں نے نکال کر رکھے ہیں آپ جا کر فریش ہو جائے تب تک میں
مالی کو باغیچے کے بارے میں سب کچھ بتا کے آتی ہوں اس نے اسے دیکھتے ہوئے اس کا
دھیان باغیچے کی جانے کیا

اسمارہ میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ مجھے انگور نس بالکل پسند نہیں ہے میں چاہتا ہوں جس
چیز کو اہمیت دو وہ بدلے میں مجھے اتنی ہی اہمیت دے وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولا
-

شہریار میں آپ کو انگور تو نہیں کر رہی میں تو بس آپ کو بتا رہی ہوں کہ اگر ہم ایسے چلے
گئے تو مالی باغیچے کو خراب کر دے گا ابھی تو یہ بہتر حالت میں آیا ہے وہ اسے سمجھاتے
ہوئے اپنے ہی دھن میں بولی

تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں میں نے کہا مجھے کسی بھی چیز کے لئے انگور
ہونا پسند نہیں۔ وہ بے حد سخت لہجے میں بولا
شہریار یہ باغیچا بہت خوبصورت ہے اگر یہ

تم کمرے میں جاؤں میں کمرے میں آ کر تم سے بات کرتا ہوں وہ بے حد سخت لہجے میں
کہنے لگا۔ اس بار اس کے سخت لہجے کو اسمارہ نے بہت شدت سے محسوس کیا تھا وہ بنا کچھ
بھی بولے یہاں سے چلی گئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شہریار ابھی تک کمرے میں کیوں نہیں آیا تھا وہ تو کافی دیر سے اس کے کپڑے نکال کر بیٹھی ہوئی تھی

دو تین بار اس کا دل چاہا کہ وہ چلی جائے شہریار کو دیکھنے کے لئے لیکن اس کے غصے کا سوچتے ہوئے وہ واپس نیچے نہیں گئی

اسے اوپر آئے تقریباً آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا اب اسے پریشانی ہونے لگی تھی کہ یہ نہ ہو کہ شہریار نیچے ہی کہیں ملازموں پر غصہ نکال رہا ہو

جا کر دیکھ ہی آتی ہوں یہ نہ ہو کہ میری وجہ سے بچارے ملازم نہ ڈانٹ کھا رہے ہوں۔ پتہ نہیں آجکل انہیں چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ کیوں آ جاتا ہے۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر باہر کی جانب آئی جب شہریار سامنے سے ہی مسکراتا ہوا نظر آ رہا تھا

کہاں رہ گئے تھے آپ شہریار میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی آپ کے کپڑے نکال کے رکھ دیے ہیں آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لئے چائے لے کے آتی ہوں اس کے خوشگوار موڈ کو دیکھتے ہوئے اس کی ٹینشن بھی ختم ہوئی تھی۔

تم کہاں جا رہی ہو ڈار لنگ چائے شائے بعد میں پی لیں گے پہلے تھوڑا رومانس نہ ہو جائے وہ بے باکی سے کہتا اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا جبکہ اس کی بے باک حرکت پر وہ گھبرا کر آگے پیچھے دیکھنے لگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے ایک بات سمجھ میں نہیں آتی اسمار اشوہر تمہارا میں ہوں اور تم مجھے چھوڑ کر پوری دنیا سے ڈرتی ہو مجھے یہ بتاؤ کہ اگر کسی نے تمہیں میری باہوں میں دیکھ بھی لیا تو کوئی ہمارا کیا اکھاڑ لے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے لہجے میں بولا۔

جی نہیں میں آپ سے بھی نہیں ڈرتی بس آپ کی یہ بے باک قسم کی حرکتیں ہیں نا یہ مجھے ڈرنے پر مجبور کر دیتی ہیں آپ کو اندازہ بھی ہے اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا برا لگتا ہے شہریار۔ وہ اپنا پوائنٹ اس کے سامنے کلیر نہیں کر پار ہی تھی یقین کرو مجھے بالکل بھی فرق نہیں پڑتا کہ کسی کو کیسا لگتا ہے یا کوئی ہمارے بارے میں کیا سوچتا ہے یہ میرا گھر ہے یہاں میں اپنی مرضی سے جیسے چاہے جیوں اور تمہیں بھی میں پورا حق دیتا ہوں تم یہاں اپنی مرضی سے جیسے چاہے رہ سکتی ہو کسی سے ڈرنے یا کسی کی سوچ سے گھبرانے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے۔

وہ اسے بے حد محبت سے سمجھا رہا تھا اسمارہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔
اف تمہاری مسکراہٹ۔۔ کبھی کبھی دل کرتا ہے کھا جاؤں تمہیں پھر یہ سوچ کر رک جاتا ہوں کہ بیوی کے بغیر گزارہ بھی نہیں اب تو سردیاں بھی آرہی ہیں۔

وہ ذومعنی انداز میں کہتا اسے لمحے میں سرخ کر گیا تھا۔
توبہ ہے شہریار شرم تو آپ کو چھو کر نہیں گزری اسمارہ شرم سے سرخ ہوتے ہوئے بولی۔

یار یہ شرم مانے والا کام تمہارا ہے میرا نہیں جتنا چاہے شرماسکتی ہو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس کے لبوں پر ایک بے تاب سی جسارت کرتا وہ مزید گستاخیوں پر اتر آیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ویسے آپ تھے کہاں میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی نیچے کیا کر رہے تھے آپ ماما تو سو رہی ہیں۔ اسے اچانک یاد آیا تو وہ پوچھنے لگی

تمہاری نظر اندازی کی وجہ دنیا سے مٹا رہا تھا میں نے تم سے کہا تھا نہ میں دنیا میں ہر چیز برداشت کر سکتا ہوں لیکن اگنورنس مجھ سے برداشت نہیں ہوتی خاص کر اس شخص کی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔

اس کے لہجے میں کسی قسم کی کوئی سختی یا کوئی سرد پن نہیں آیا تھا وہ اسی انداز میں محبت سے دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ اس کے لفظوں پر پریشانی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیا مطلب شہریار آپ کیا کہنا چاہتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آیا وہ پریشانی سے بولی۔
دیکھو میری بات سنو ماما کیلی ہوتی تھیں ان کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا اسی لیے میں نے انہیں وہ گارڈن بنا کر دیا تھا تاکہ وہاں اپنا وقت گزاریں۔ بورنہ ہوں۔
ماما کی صحت اب اس گارڈن کو سنبھالنے والی ہر گز نہیں ہے ان کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے تو وہ گارڈن کو وقت نہیں دے پاتیں

ایسے میں تم گارڈن کو وقت دیتی ہو سارا وقت وہاں پہ گزارتی ہو سارا دن تمہارا وہاں پہ گزر جاتا ہے تو تمہیں یقیناً سارا دن میری تو یاد ہی نہیں آتی ہو گی
جس کی وجہ سے تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔ جو مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا اس لئے میں نے اس اگنورنس کی وجہ کو مٹا دیا

وہ پر سکون سا بول رہا تھا۔ جبکہ اسما رہ کو سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ وہ گارڈن کا بڑا غرق کر چکا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے آپ کو کب اگنور کیا شہر یار میں نے کب آپ کے میسج کارپلائی نہیں کیا وہ حیرانگی سے پوچھ رہی تھی اس کے معاملے میں وہ اتنی لاپرواہ تو ہر گز نہیں تھی کہ وہ اسے میسج کرتا اور اسمارٹ سے جواب نہ دیتی۔

آفس سے گھر آتے ہوئے میں نے تمہیں میسج کیا یقیناً اس وقت وہاں گارڈن میں تھی جس کا تم نے مجھے جواب نہیں دیا اور سچ میں مجھے یہ بات بہت بری لگی ہے بلکہ چھبی ہے اور پھر تم اس گارڈن کے لیے مجھ سے بحث کر رہی تھی مجھے برا تو لگے گا نا بھی ہماری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ تم مجھے اس طرح سے نظر انداز کرنے لگی جو چیز مجھے نہیں پسند وہ کسی بھی طرح پسند نہیں آسکتی اسمارٹ یہ بات یاد رکھنا میری بہن میری ماں نے کبھی مجھے کسی چیز کے لیے اگنور نہیں کیا اور تم سے بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

بلکہ میں تم سے زیادہ کی امید رکھتا ہوں کیونکہ تم میری بیوی ہو میں تمہارے لیے اہم ہوں

ہوں یا نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے پاس کیے پوچھنے لگا
میرا فون اندر کمرے میں تھا مجھے سچ میں پتا نہیں چلا کہ آپ نے مجھے میسج کیا شہر یار آپ میرے لئے بہت اہم ہیں میں آپ کو اگنور کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی اگر ایسا ہوا ہے تو ایم ریلی سوری میں آئندہ پوری کوشش کروں گی کہ میری وجہ سے آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے اسے سچ میں شرمندگی ہو رہی تھی
اس نے فون واقعی اپنے کمرے میں چھوڑ دیا تھا اور وہ نیچے گارڈن میں تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ غلطی معاف کی لیکن آئندہ کوئی غلطی معاف نہیں کروں گا یاد رکھنا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ جیسے اس موضوع کو ہی ختم کر دینا چاہتا تھا جبکہ اسمار نے اسے اب کبھی بھی نظر انداز نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا اس کے میسج کا جواب نہ دینے کا مطلب اسے نظر انداز کرنا تھا یہ جان کر تو اب اپنے موبائل کو لے کر بھی کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہیں کر سکتی تھی اس کا شوہر کب کس بات کا برامان جائے اسے کچھ پتہ نہیں چلتا تھا ابھی اس کے موڈ کو سمجھنے کے لئے اسے اچھا خاصا وقت درکار تھا

oooo

وہ کھانا لے کر آیا تو شیزرہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ جلدی گھر نہیں آنا چاہتا تھا لیکن یہ سوچ کر کہ وہ گھر پر اکیلی ہے اسے جلدی آنا پڑا وہ اپنی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا انسان ہر گز نہیں تھا۔ اور اس کی چھوٹی سی بیوی وقت سے پہلے اپنے سر پر بہت ساری ذمہ داریوں کا بوجھ ڈال چکی تھی آج بے دھیانی میں ہی اس نے اپنا اور اس کا موازنہ کر ڈالا۔ ایک چھوٹی سی ضدی سی لڑکی جسے پتہ بھی نہیں تھا کہ اس کی زندگی میں آگے کیا ہونے والا ہے محبت کے نام پر اپنی زندگی مشکل میں ڈال چکی تھی۔ وہ اس کی محبت کو ابھی سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا اس کے لئے اس کی محبت 'محبت' کبھی تھی ہی نہیں اس کی نظر میں اب بھی اس کی محبت صرف ایک غلط فیصلہ تھا جس کا احساس اسے آنے والے وقت میں ہونا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ محبت بھری زندگی کے خواب دیکھے۔ کیونکہ جو ممکن ہی نہیں تھا وہ اسے اس زندگی کے خواب کیوں دکھاتا۔

وہ حقیقت کی دنیا میں رہنے والا انسان تھا۔ وہ اسے بھی جھوٹی دنیا کے خواب نہیں دکھانا چاہتا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ اس بات کو قبول کرے۔ زندگی ایسی نہیں ہے جیسی اس نے سوچ رکھی ہے۔ ضروری نہیں کہ دنیا کا ہر مرد ایسا ہی ہو جیسا اس کا بھائی ہے

جو ہر وقت اس کے نخرے اٹھائے اور اس کی فرمائشوں کو پورا کرے۔ قلب یہ سب کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا بلکہ وہ تو اس کی ساتھ آگے کی زندگی کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا

شیز را کے ساتھ آگے بڑھنا اس کے بس میں نہیں تھا۔ یہ نہیں تھا کہ اس نے کبھی زندگی میں دوسری شادی کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔ وہ آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ وہ کرن کو اپنی زندگی سے نکال کر اپنی زندگی میں آگے قدم بڑھانا چاہتا تھا لیکن ابھی نہیں۔

اس کی فیملی کو بہت لمبے عرصے سے یہ لگ رہا تھا کہ قلب نے کرن کے لیے اپنی زندگی ختم کر لی ہے وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہے لیکن ایسا کچھ نہیں تھا۔

ہاں وہ اس کی بچپن کی ساتھی تھی اسے دکھ تھا۔ اس انتہائی قدم پر کیونکہ اس نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال اس کے نام پر برباد کیے تھے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن اس سب کے بعد اسی لڑکی کی خواہش رکھنا۔ اور اس کے لیے اپنی زندگی روک دینا یہ سب کچھ قلب کی سوچ نہیں تھی۔

وہ خاموش ہو گیا تھا کیونکہ وہ لڑکی کوئی غیر نہیں بلکہ اس کے سگے چچا کی بیٹی تھی۔ ایک ہی گھر میں اس نے اس کے ساتھ ساری زندگی گزاری تھی۔

اس کے چلے جانے کے بعد بہت مایوس ہو گیا تھا۔ اور پھر اس نے پولیس فیلڈ جوائن کر لی یہاں آتے ہی ایسے ایسے کیسز کا سامنا کرنا پڑا کہ سختی اس کی طبیعت کا حصہ بن گئی۔

لیکن اس کی سختی کو گھر والے کرن کی بے وفائی کا دکھ سمجھتے رہے تو یہ ان کی غلط فہمی تھی۔ ہاں یہ حقیقت تھی کہ اسے کرن سے ایسی امید نہیں تھی کیونکہ اس کے ساتھ گزرے چند سالوں میں وہ اس کے ساتھ بہت مخلص رہا تھا

اس نے اس کے ساتھ جڑے رشتے کو بہت ایمانداری سے نبھایا تھا۔ لیکن یہ بھی حقیقت نہیں تھی کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی خراب کر لیتا۔

ہاں لیکن اس کی زندگی میں کمی تو آگئی تھی۔ جسے وہ چاہ کر بھی پوری نہیں کر پاتا تھا۔

یہ بھی حقیقت تھی کہ اپنی ناکام شادی شدہ زندگی کو سوچ کر وہ ہمیشہ پریشان ہو جاتا تھا اس لڑکی کو اس نے کیا نہیں دیا اپنی وفائیں اپنی محبتیں یہاں تک کہ اس کی ہر خواہش پوری کی

لیکن پھر بھی وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ اس کی خواہشیں بہت بڑی تھی اور قلب اس کی خواہشوں کی خاطر اپنی عزت پر داغ نہیں لگا سکتا تھا۔

اسے چھوڑ کر وہ اب آگے بڑھنا چاہتا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن آگے بڑھنے کے لئے اس کی چوائس شیزرہ جیسی لڑکی ہر گز نہیں تھی وہ اپنے لیے ایک میچور لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ جو لڑکی اس کی زندگی میں آئے کم از کم زندگی کے تلخ پہلو سے واقف ہو۔ اس کا پہلا تجربہ بہت برابر ہا تھا۔ وہ اپنی زندگی میں آگے کے لئے ایک ان میچور لڑکی کے بارے میں ہر گز نہیں سوچ سکتا تھا۔

شیزرہ کیلئے وہ کیسے کچھ بھی سوچتا۔۔۔ اس کے لیے زندگی ہی مذاق تھی جب چاہے زندگی کو ختم کر دو

صرف ایک نظر میں محبت ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس کے لئے ہر حد پار کر دینا۔ اگر شیزرہ کے نزدیک یہ محبت تھی تو وہ اسے محبت نہیں کہتا تھا۔ یہ صرف بچنا تھا بے وقوفی تھی

○○○○

کیا یہاں بس یہی ایک سنگل بیڈ ہے۔۔۔؟ وہ پورے گھر میں پہلے ہی نظر دوڑا چکا تھا لیکن پھر بھی اس سے پوچھنا ضروری سمجھا۔

آپ ایک بار سارے گھر کی تلاشی لے لیں ہو سکتا ہے میں نے کہیں دوسرا بیڈ چھپا دیا ہو اس کے عجیب سے سوال پر شیزرہ نے عجیب سا جواب دیا۔

کیا ہم دونوں یہاں پر سوئیں گے وہ چھوٹے سے سنگل بیڈ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

کیا ہم پہلی بار ایک بیڈ شیئر کریں گے۔۔۔۔؟ اس کے سوال پر ایک بار پھر سے سوال آیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میرے گھر کے بیڈ اور اس بیڈ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس نے گھورتے ہوئے جواب دیا۔

ہاں یہ تو یہ وہ اتنا بڑا جہازی سائز بیڈ اور یہ چھوٹا سا لیکن کوئی بات نہیں ہم کون ساری زندگی یہاں رہنے والے ہیں۔

وہ اتنی زیادہ نارمل تھی کہ قلب کچھ بھی نہیں بول پایا صرف ہاں میں سر ہلا دیا۔ اس سے پہلے کے قلب بیڈ تک جاتا وہ پہلے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

اچھا سنیں آپ زیادہ پھیل کر مت سوئیے گا۔ اور ہاتھ پیر بھی مت چلائیے گا۔ ایک تو آپ اتنے موٹے ہے کہ ایک ہی دھکے سے مجھے نیچے گر ادیں گے۔ وہ منہ بناتے ہوئے بولی اس کے انداز پر قلب کو اپنے باڈی پر افسوس ہوا تھا۔ اس کے سکس پیکز کو کتنے آسانی سے اس نے موٹاپے کا نام دے ڈالا تھا۔

اگر وہ اس کے جیسا ان میچور بچکانہ سوچ کا مالک ہوتا تو ضرور لڑنے بیٹھ جاتا۔ لیکن اس وقت وہ بہت تھکا ہوا تھا۔

اس لیے بنا اپنا وقت ضائع کیے وہ بیڈ پر آیا اس کی ٹانگیں جو بیڈ پر پھیلی ہوئی تھیں اٹھا کر ایک سائیڈ کی اور سونے کے لئے لیٹ گیا۔

اس کے ایسا کرنے پر وہ تقریباً بیڈ سے نیچے گرنے والی ہو چکی تھی۔ بیڈ پر اس کے سونے کے لئے بالکل بھی جگہ نہیں بچی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کروٹ لیتا اچانک ہی وہ لیٹتے ہوئے اس کے سینے پہ اپنا سر رکھ چکی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شینز رہ یہ کیا حرکت ہے پیچھے ہو کر سو جاؤ وہ سختی سے بولا۔

پیچھے زمین ہے اور مجھے زمین پر سونے کا بلکل کوئی شوق نہیں ہے۔ وہ آنکھیں بند کرتی جتاتے ہوئے لہجے میں بولی۔

قلب بنا بحث کیے آنکھیں بند کر چکا تھا۔ جب اس کی آواز سنائی دی ویسے بابا کو تو ایسے ہی غلط فہمی تھی کہ میں ایڈ جسٹ نہیں کر پاؤں گی میں تو یہاں کافی آسانی سے آج ایڈ جسٹ کر رہی ہوں۔ اس کے لہجے کی شرارت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا لیکن بولا کچھ بھی نہیں

○○○○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو شینز رہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں سو رہی تھی اسے لگا تھا شاید وہ اسے رات میں تنگ کرے گی لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔ اس نے آہستہ سے اس کا سر تکیہ پر رکھا اور اس کے قریب سے اٹھا لیکن اس دوران ہی شینز رہ کی آنکھ کھل گئی

جاگ گئی ہو تو جا کر چائے بناؤ میں فریش ہو کر ناشتہ لینے جاتا ہوں۔ وہ اٹھتے ہوئے بولا تو شینز رہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے کوئی ناممکن کام کہہ دیا ہو کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو اس نے پوچھا

آپ کو کس نے بولا کہ مجھے چائے بنانی آتی ہے وہ مسکرا کر کچھ شرمندگی سے بولی تمہیں چائے بنانی نہیں آتی اس نے حیرانگی سے پوچھا۔ شرمندہ تو وہ پہلے ہی ہو چکی تھی پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے کیسی شرمندگی ہوتی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا مطلب ہے تمہیں چائے بنانی تک نہیں آتی تو یہاں میرے ساتھ منہ اٹھا کر کیوں آگئی ہو۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے یہاں لانے سے پہلے پوچھا تھا کہ مجھے چائے بنانی آتی ہے یا نہیں۔۔۔۔؟
آپ مجھے بالکل بھی نکماہر گزنہ سمجھیں میری ماما نے مجھے بہت کچھ بنانا سکھایا ہوا ہے لیکن چائے بنانے کبھی نہیں سکھائی۔ وہ صاف گوئی سے بولی
ہم۔ میں ناشتہ لینے جا رہا ہوں چائے میں آفس سے پی لوں گا۔ وہ کہتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔

شیزرہ کو اس کا اس طرح سے جانا بالکل اچھا نالگا۔

Episode 14

شیزرہ نے سوچ لیا تھا جیسے ہی وہ گھر جائے گا سب سے پہلے چائے بنانا سیکھے گی۔
جب تک میں واپس آتا ہوں گھر صاف کر دینا تمہیں گندگی میں رہنے کی عادت ہو گی مجھے نہیں ہے۔ جب تک میں آتا ہوں سب کچھ صاف ستھرا ہونا چاہئے
وہ ذرا سخت لہجے میں بولا شیزرہ کو اس کا لہجہ اچھا نہیں لگا تھا وہ اسے گندی بچی کہہ رہا تھا۔ جو کہ وہ بالکل بھی نہیں تھی۔

○○○○○○

اس کے گھر سے نکلتے ہیں اس نے جھاڑوا اٹھا لیا تھا۔ اور پھر اس کے واپس آنے سے پہلے اس نے گھر کے اندر سے پوچا بھی لگا ڈالا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب نے جب دوبارہ گھر کے اندر قدم رکھا تو اس کی حالت کافی صاف تھی۔
صاف ستھرا گھر دیکھ کر اسے بھی خوشی ہوئی تھی۔ شاید وہ اس پر یہ ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ
اس کے یہاں پر آنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے ساتھ یہاں آکر بہت خوش
ہے۔

لیکن قلب اسے اتنی آسانی سے خوش ہونے نہیں دے سکتا تھا اسے اس کی غلطی کا
احساس دلانا تو وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

یہ ناشتہ پلیٹز میں ڈال کر لاؤ۔ جلدی کرو مجھے بھوک لگ رہی ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے
سخت لہجے میں بولا وہ جو اس سے شاید شاباشی کی امید کر رہی تھی
اس کے سخت لہجے پر وہ منہ بنا گئی۔

کھڑوس کہیں کے دل خوش کرنے کی خاطر مسکرا ہی دیتے۔ اتنی محنت کی میں نے ساری
ویسٹ کردی اپنے کھڑوس پن میں وہ آف موڈ کے ساتھ بڑبڑائی۔ لیکن سامنے والے کو
کون سا کوئی فرق پڑا تھا

○○○○○

گھر کے چھوٹے چھوٹے کام تو صبح سویرے ہی ختم کر چکی تھی قلب کے جانے کے بعد وہ
بہت زیادہ بور ہونے لگی۔

یہاں آکر اس نے وہ کام بھی کیے تھے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کیے جیسے پوچا لگانا واش
روم صاف کرنا یہ سب کچھ اس کیلئے بالکل نیا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

گھر میں اتنے سارے ملازم ہونے کی وجہ سے اس نے کبھی ان کاموں کو ہاتھ نہیں لگایا تھا

ہاں لیکن ماما اس کو پھر بھی چھوٹے چھوٹے کام سیکھاتی رہتی تھیں وہ اپنی بیٹی کو بالکل نکما نہیں بنانا چاہتی تھیں

انہی کی محنت تھی جو آج کام آرہی تھی۔

○○○○○○

سفر کافی لمبا تھا وہ صبح صبح یہاں سے نکلے تھے لیکن انہیں پہنچتے پہنچتے تقریباً سات سے آٹھ گھنٹے لگ گئے تھے راستے میں بہت ساری جگہوں پر انہوں نے سٹے کیا تھا۔

شہر یار کے ساتھ زندگی کا یہ پہلا سفر بہت خوبصورتی سے گزر رہا تھا۔ وہ اس کے ساتھ کافی پرسکون ہو کر سفر طے کر رہی تھی۔

شہر یار کا ارادہ تھا پہلے ڈرائیور کے ساتھ آنے کا لیکن بعد میں شہر یار نے اس کے ساتھ ایک خوبصورت رومانٹک سفر کی خاطر ڈرائیور کو بیچ میں ایڈنہ کیا

اسے ڈرائیونگ بالکل پسند نہیں تھی وہ جب بھی آفس یا کہیں بھی باہر جاتا تو اپنے ڈرائیور کے ساتھ جاتا لیکن اپنا یہ سفر وہ اپنی بیوی کے ساتھ بہت رومانٹک بنانا چاہتا تھا۔

اور اس کے ساتھ اسمارا بھی کافی زیادہ کمفرٹبل تھی وہ کھل کر اس سے باتیں کرتی اپنی سوچ کو شیئر کر رہی تھی۔

شادی کی ان چند دنوں میں ہی وہ بہت اچھے طریقے سے شہر یار کو سمجھ گئی۔ شہر یار اپنی نظر اندازی برداشت نہیں کر سکتا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اسے لے کر کافی زیادہ چٹی تھا۔ وہ حد سے زیادہ بے باک اور اپنی فیلنگ کھل کر ظاہر کرنے والا انسان تھا

اس کا موڈ کب کیا ہوتا وہ سمجھ نہیں پاتی تھی اسے غصہ بھی کافی زیادہ آتا تھا لیکن اپنا غصہ وہ خود ہینڈل کرنا جانتا تھا

وہ خود سے جڑے لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچا سکتا تھا۔

اس کے ہر انداز سے اچھی طرح سے واقف ہو گئی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسرار اس سے زیادہ کسی بھی اور چیز کو اہمیت دے

لو جان من آپ اندر جائیں گھر دیکھیں اور میرا انتظار کریں

۔ اور جب تک میں آتا ہوں مجھے مس کر وہ اس کا گال چومتا پیچھے ہٹا۔ تو وہ سرخ چہرہ لیے گاڑی سے اترنے لگی

جب اچانک شہر یار نے اس کا ہاتھ تھام لیا مجھے سچ میں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ڈارلنگ جب تم اس طرح سے شرماتی ہو میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ مجھ سے ایسی کون سی جسارت ہو گئی جس پر تم یو شرم رہی ہو۔

اور پھر تم مجھے خود ایسی حرکتیں کرنے پر مجبور کر دیتی ہو کیونکہ تمہارے سرخ چہرے کا الزام میں خود پر آدھا دھورا نہیں لے سکتا وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے تمہید باندھتے ہوئے بولا۔

وہ جو پہلے ہی اس کی نظروں کی تپش اور بے باک باتوں پر سرخ ہو رہی تھی اس کی اچانک ہونے والی جسارت نے اسے مزید لال پیلا کر دیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں اب شرماء اب یہ سرخ چہرے کا الزام پوری طرح خود پر لینے کو تیار ہوں وہ مطمئن ہوا

○○○○○

اس نے بالکل بھی نہیں سوچا تھا کہ یہ اتنا حسین کاٹیج ہو گا شاید شیز را اسی کے بارے میں بات کرتی تھی اس کے بھائی کے پاس نار ان میں ایک بے حد خوبصورت چھوٹا سا گھر ہے اس کا دل چاہا کہ وہ ساری زندگی کے لیے یہی بس جائے وہ کبھی اتنی خوبصورت جگہ پر آئے گی یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

شہر یار جب تک سیکیورٹی چیک کر کے واپس آیا تب تک وہ گھر کا ایک ایک کونہ گھوم چکی تھی

اور اس وقت کھڑکی پہ کھڑی اس سردرات کی سردی کو محسوس کرتے ہوئے مسکرا رہی تھی

دروازے سے اندر داخل ہوتے شہر یار نے اس کے چہرے پر بے حد خوبصورت مسکراہٹ دیکھی تھی اس کی اس خوبصورت مسکراہٹ کو وہ اپنی مسکراہٹ میں جذب کر لینا چاہتا تھا کھڑکی کے شیشے کے ساتھ ٹیک لگائے وہ آسمان میں کہیں گم تھی شہر یار کو یقین تھا کہ وہ اسی کے خیالوں میں گم ہے اور کسی کو سوچنے کی وہ اسے اجازت دیتا ہی کہاں تھا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بالکل قریب آ گیا اور اس کی نظروں کے تعاقب میں آسمان کی جانب دیکھا جہاں چمکتا چاند اپنی تمام تر خوبصورتی لیے اس کی آنکھوں کا حسین منظر بنا ہوا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شہریار کے ماتھے کی لکیریں واضح ہونے لگیں

اس نے ایک جھٹکے سے اسمارہ کو کھینچ کر اپنے بے حد قریب کیا۔

میں نے تم سے کیا کہا تھا جب تک میں واپس آتا ہوں تب تک گھر دیکھنا اس کے لہجے میں

سردین اتر آیا تھا اس کے انداز پر اسمارہ کو گھبراہٹ ہونے لگی

میں گھر دیکھ چکی ہوں شہریار میں تو بس یہاں رک کر چاند کو۔۔۔۔۔

گھر دیکھ چکی تھی تو پھر یہاں کھڑی ہو کر وقت کیوں برباد کر رہی تھی بیڈ روم میں میرا

انتظار بھی کر سکتی تھی تم تھوڑی دیر پہلے سفر کے دوران جو نرمی اس کے لب و لہجے میں

تھی وہ اب ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی

میں جا رہی تھی شہریار روم میں کھڑکی کھلی دیکھ کر یہاں آ کر آپ کا انتظار کرنے لگی وہ

نگاہیں جھکائے سہمے ہوئے لہجے میں بولی اس کی آنکھوں میں نئی اترنے لگی

ڈونٹ۔۔۔۔۔ یہ آنسو بہنا نہیں چاہیے آج کے بعد تم مجھے کبھی چاند کو کبھی پھولوں کو

دیکھتی نظر نہ آؤ۔ تمہارے ایک ایک لمحے ایک ایک نظر پر میرا حق ہے صرف مجھے دیکھو

صرف مجھے سوچو۔ آسمان تک میری پہنچ نہیں ہے اسی لیے میں چاند تمہاری نظروں سے

دور نہیں کر سکتا بہتر ہے کہ تم اس کے سامنے سے ہٹ جاؤ وہ غصے سے کھڑکی بند کرتے

ہوئے بولا

چاند سے اپنے شوہر کی جیسی اسے کچھ سمجھ نہ آئی تھی۔ دو دن پہلے اس نے پھولوں کے

خوبصورت سے لان کو تباہ کر دیا تھا۔ صرف اس لیے کہ اسمارہ نے کہہ دیا تھا کہ وہ بہت

خوبصورت ہے ان پھولوں سے نظر ہٹانا اس کے لئے مشکل ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اب کھڑی زمین کو کیا گھور رہی ہو۔۔؟

چلو آؤ تمہیں بیڈروم دکھاتا ہوں یہاں آنے سے پہلے میں نے بیڈروم کی ساری سیٹنگ
چینج کروادی ہے کیونکہ پہلے میں یہاں اکیلا آتا تھا لیکن اب میری جان میرے ساتھ ہے
اب اپنا روم میں نے کپل کے طور پر ڈیکوریٹ کروایا ہے

-

وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کرتا اپنے ساتھ اندر لے جانے لگا اس کے لہجے میں
دوبارہ سے نرمی آنے لگی تھی شہریار کا دھوپ چھاؤں سا انداز سمجھنے میں اسے نہ جانے کتنا
وقت لگنا تھا۔

کبھی اس کے لہجے کی سختی اور سردین اسے اس سے ڈراتا تھا تو کبھی اس کی توجہ اس کی
محبت اسے ایک الگ دنیا میں لے جاتی تھی۔

○○○○○○

اس نے سوچ لیا تھا اب جیسا قلب چاہے گا وہ بالکل ویسے ہی بن جائے گی اس کی محبت کے
لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہو چکی تھی۔

اس نے بنا کسی کی مدد لیے گھر کو بالکل صاف کر دیا تھا ویسے بھی گھر اتنا چھوٹا سا تھا کہ کام نہ
ہونے کے برابر تھا اس نے زندگی میں کبھی برتن نہیں دھوئے تھے لیکن کوشش کی تو وہ
بھی ہو ہی گیا

قلب اسے یہاں یہ سوچ کر لایا تھا کہ وہ اس کام سے گھبرا کر یہاں سے چلی جائے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور پھر دوبارہ اسے تنگ نہیں کرے گی لیکن شاید وہ بھول گیا تھا کہ وہ اس کے نکاح میں آ چکی تھی

اب تو دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں تھی جو اس سے اس کی محبت کی نفی کروا سکتی محبت کے معاملے میں بہت آگے نکل چکی تھی اور قلب اس بات کو سمجھنا نہیں چاہتا تھا۔

دن میں قلب نے کسی کو گھر بھیجا تھا جو اسے دوپہر کا کھانا دے کر گیا تھا۔

مطلب کے اسے کھانا بنانے کی فکر نہیں تھی وہ ویسے بھی اچھا کھانا بنانا نہیں جانتی تھی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ قلب کی نظروں میں اس کا تھوڑا بہت جو سگھڑپن نظر آیا ہے وہ اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو۔

لیکن اس کی یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکی کیونکہ جب شام قلب گھر واپس آیا تھا اس کے ساتھ دو اور آدمی تھے

جن کے ہاتھ میں کچن کا سارا سامان موجود تھا۔

یہ سارا سامان اندر رکھوا دو میں فریش ہو کر آتا ہوں وہ بس اتنا کہہ کر چلا گیا جب کہ شیراز ان لوگوں کو اندر کا راستہ دکھاتی کچن کے قریب سارا سامان رکھوا چکی تھی۔

میں نے دوپہر ایک ہوٹل سے کھانا کھایا تھا جو مجھے بہت برا لگا میں ایسا کھانا نہیں کھا سکتا۔ اسی لئے اب سے کھانا تم بناؤ گی۔

ویسے بھی گھر کا کام اتنا زیادہ تو ہوتا نہیں کہ تم تھک جاؤ۔ آج کے لیے میں لے کر آیا ہوں کل سے تم خود بناؤ سامان سارا یہاں موجود ہے وہ ریڈی میٹ کھانے کی طرف اشارہ کرتا اسے کل کی مصروفیات بھی بتا چکا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اب وہ سب کچھ کیا دیکھ رہی ہو کھانا نکالو یار بھوک لگی ہوئی ہے وہ اسے سامان کو گھورتے دیکھ کر کہنے لگا اس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کھانے کی پلیٹس نکالی کھانا کھانے کے بعد وہ کافی زیادہ مایوس ہو چکی تھی۔ کیونکہ صبح کھانا اس نے خود بنانا تھا کھانا بنانا اسے آتا تھا لیکن اتنا زیادہ بھی نہیں کہ وہ کسی کو کھلا پاتی کوئی بات نہیں ماما سے مدد لوں گی وہ فون پر بتا دیں گیس میں کرتی جاؤں گی۔

اب میں باہر کا کھانا کھلا کھلا کے اپنے شوہر کو بیمار تو نہیں کر سکتی نہ وہ بے حد معصومیت سے بولی جیسے گھر پر کھانا بنانے کے پیچھے یہی وجہ ہو

کیا ہوا سکتے میں آگئی ہو وہ اسے کب سے کھڑے سوچوں میں مصروف دیکھ کر بولا نہیں کیوں آپ کیوں پوچھ رہے ہیں آپ نے کیا مجھ سے پیار بھری میٹھی میٹھی باتیں کرنی ہیں وہ اس کے پاس بیڈ پر آتی آنکھیں ٹپٹپا کر بولی نہیں ایسی کوئی بیماری لاحق نہیں ہوئی مجھے آکر سو جاو کہ لائٹ آف کروں مجھے صبح کام پر جانا ہے۔ وہ اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولا۔

کاش آپ کو یہ بیماری لاحق ہو جائے اس نے دل سے دعا مانگی تھی۔ جبکہ قلب نفی میں سر ہلاتا لیٹ گیا وہ دونوں جاگ رہے تھے لیکن بات نہیں کر رہے تھے قلب نے لائٹ آف کر کے کروٹ بدل لی اور وہ اپنی ہی سوچوں میں نجانے کہاں جا چکی تھی

انجانے میں اس نے کروٹ بدلی تو وہ دوسری طرف منہ کیے پتا نہیں کن سوچوں میں مگن تھی لائٹ بلب کی روشنی میں اس کا آدھا چہرہ بہت پیارا لگ رہا تھا وہ بہت پیاری تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا

وہ کروٹ لے کر اس کی طرف ہوئی تو وہ اسے ہی دیکھتا نہ جانے کیا سوچ رہا تھا اسے اپنی طرف کروٹ لیتے دیکھ کر چہرہ پھیرنے لگا تو شیر رہ بولی

آپ سے ایک بات پوچھوں قلب۔۔۔۔!

اگر نہیں کہوں گا تو کیا نہیں پوچھو گی۔۔۔؟

نہیں پوچھوں گی پھر بھی وہ ہنسی

تو پھر پوچھو۔۔۔ وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا

فرض کریں کہ میں اور آپ کی ایکس وائف میرا مطلب ہے کرن باجی (سو تن یا چڑیل ڈائن کہہ کر وہ اس کی بچپن کی محبوبہ کی شان میں گستاخی نہیں کر سکتی تھی) اگر ایک بڑی سی ندی میں ڈوب رہے ہوں اور آپ ہم دونوں میں سے صرف کسی ایک کو ہی بچا سکتے ہوں تو آپ کسے بچائیں گے وہ سوچتے ہوئے سوال کرنے لگی

اس کے سوال پر قلب نے اکتا کر اپنا موبائل اٹھایا رات کے دو بج رہے تھے وہ اس کے جواب کی منتظر تھی

تمہارے سوال بھی تمہاری طرح فضول ہوتے ہیں شیر رہ سو جاؤ اس نے بہت نرمی سے جواب دیا

نہیں آپ جواب دیں اگر جواب نہیں دینا تھا تو پوچھنے کے لئے کیوں کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

شیزرہ دماغ کھانے کا ایک وقت ہوتا ہے وہ بھنا کر بولا

میرا یہی وقت ہے وہ معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بولی

بتائیں نا آپ کسے بچائیں گے مجھے یعنی اپنی بیوی کو جو آپ کے پیار میں پاگل ہے یا پھر اپنی بچپن کی محبت کو جس کے لئے آپ پاگل تھے یا شاید اب بھی ہیں وہ نہ جانے کیا جاننے کی کوشش کر رہی تھی

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تمہارے ساتھ کون ڈوب کر مر رہا ہے لیکن تم مجھے اگر کسی ندی میں کبھی ڈوبتی ہوئی نظر آئی تو وعدہ کرتا ہوں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ڈبو کر مار دوں گا اس نے تنگ آ کر جواب دیا

مجھے پہلے ہی پتا تھا آپ نے اپنے بچپن کی محبوبہ ہی بچانی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجھے سوئمنگ آتی ہے وہ جلے ہوئے انداز میں بولی

اس کے انداز پر قلب کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ واضح ہو کر غائب ہوئی

ooooo

اٹھو شیزر اٹھ کر ناشتہ بناؤ مجھے کام سے دیر ہو رہی ہے وہ صبح سویرے اس کے سر پر کھڑا چلاتے ہوئے بولا

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ قلب آپ ہٹلر کے جانشین کیوں بنتے جا رہے ہیں آپ دیکھنے میں تو اتنے کھڑوس سے ہر گز نہیں ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے مایوسی سے بولیں ہاں لیکن تمہیں اسی ہٹلر کے جانشین سے محبت ہو گئی جس کے پیچھے تم نے اپنا ہاتھ بھی کاٹ لیا اور اس کے لئے کھانا نہیں بناؤں گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تم کیا اپنی محبت کو صبح سویرے اس طرح بھوکے بھیجو گی کام پر وہ اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولا کہ شیزرہ کو لگا جیسے وہ اس کی محبت کا مذاق اڑا رہا ہے اسی لمحہ تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی

جی نہیں میں اپنی محبت کو بھوکا نہیں بھیجوں گی کام پر بلکہ کھلا پلا کے بھیجوں گی آپ تیار ہو تب تک میں ناشتہ بناتی ہوں وہ جوش میں بولی

میں پراٹھا کھاؤنگا چائے کے ساتھ تمہارے پاس صرف 30 منٹ ہیں۔ وہ مسکرا کر کہتا فریش ہونے جا چکا تھا۔

تیس منٹ میں تو دس منٹ میں بنا کر بھی پیش کرتی ہوں وہ پھر سے جوش میں بولی تھی۔ لیکن اب ہوش سے کام لینے کا وقت آگیا تھا وہ جلدی سے کچن میں آئی اور اپنی ماں کو فون کیا

شیزرہ میرا بچہ میری جان آج صبح صبح ماں کی یاد کیسے آگئی میرے بیٹے کو ماما بے حد محبت سے بولیں۔

ماما قلب نہ بھوکے آفس جارہے تھے میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کو ناشتہ کروا کر بھیجوں گی اب مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں ان کے لیے ناشتے میں کیا بناؤں۔

آپ پلینز میری ہیلپ کریں مجھے پراٹھا بنانا سکھائیں۔ وہ جلدی جلدی بولی

میری جان تمہیں پراٹھے بنانا کہاں آتا ہے پہلے ٹھیک سے روٹی بنانا تو سیکھ لو۔ اور ابھی تم ایسے کام مت کرو جس سے زخمی ہو جاؤ تم اس کے لیے ڈبل روٹی سینک کر آملیٹ بناؤ۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور آملیٹ بناتے ہوئے چولہے کے زیادہ نزدیک نہیں جانا گھی کے چھینٹوں سے ہاتھ جل سکتا ہے۔ وہ اسے سمجھا رہی تھی۔

اوہو ماما آپ میری بات کو سمجھیں مجھے نہیں سیکنی بریڈز مجھے پراٹھا بنانا ہے اس کے ساتھ چائے بنانی ہے۔ ہاں یہ آملیٹ والا آپشن اچھا ہے اب میں انہیں پراٹھے کے ساتھ صرف چائے تو نہیں دے سکتی نا آملیٹ بنا کر دوں گی۔

وہ خوشی سے کہنے لگی جبکہ ماما پریشان ہو چکی تھیں۔

دیکھو شیرز رہ فی الحال ان سب کاموں میں ہاتھ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے تم یہاں آؤ گی

نہ میرے پاس تو میں تمہیں سب کچھ سکھا دوں گی میری جان

فی الحال ایسا کوئی کام نہ کرنا جس سے تمہیں تکلیف پہنچے تم سمجھ رہی ہو نا میری بات کو وہ بے حد محبت سے اسے سمجھا رہی تھی۔

ماما پلیز نہیں نا آپ سمجھنے کی کوشش کریں ابھی مجھے کچھ نہ کچھ سکھا دیں جو میں قلب کے

لئے بناؤں اور ویسے بھی ایک پراٹھا بنانے سے کیا ہو جائے گا

پلیز مجھے جلدی جلدی سیکھا دیں نہ۔ ضد کرتے ہوئے کہنے لگی۔

شیرز رہ۔۔۔ شیرز رہ۔۔ ابھی وہ انہی باتوں میں مصروف تھی کہ قلب کی آواز آئی فون بند کرتے ہوئے تیزی سے اندر آئی تھی۔

ہاں سنو ابھی کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں ہے ارجنٹ کام آگیا ہے مجھے ابھی آفس جانا

ہو گا شام جب میں گھر آؤں تب کچھ نہ کچھ بنا دینا کھانے کے لئے میں آج کچھ بھی لے کر

نہیں آؤں گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھ سے نہیں کھائے جاتے یہ ہوٹل کے کھانے اور خود بھی کچھ بنا کر کھالینا دن میں نہیں
آؤں گا میں بھوکے مت رہنا

تمہارا بھائی یہ نہ کہے کہ اس کی بہن کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دیا۔ اور رات میرے آنے
سے پہلے ہی کچھ نا کچھ بنا لینا

محبت محبت تو بہت کرتی تھی اور ایک پراٹھا تک بنانا تمہیں آتا نہیں ہے۔ شام کو دیکھتے ہیں
کون سا تیر مار سکتی ہو

مجھے اب صرف یہ دیکھنا ہے کہ یہ محبت کتنے دن تک قائم رہے گی وہ تیزی سے باہر نکلتے
نکلتے بھی تیر کمان سے چھوڑ ہی گیا

آپ مجھے یوں طعنہ نہیں مار سکتے قلب صاحب کیا ہوا جو مجھے پراٹھا بنانا نہیں آتا۔ سیکھ لوں
گی پراٹھا بنانا اتنا بھی کوئی مشکل نہیں ہوتا وہ منہ بناتے ہوئے اندر داخل ہوئی
آپ کو میں نکمی لگتی ہوں نہ آج رات میں آپ کو بتاؤں گی کہ میں نکمی نہیں ہوں اتنا اچھا
کھانا بناؤں گی کہ آپ خود بھی تعریف کیے بنا نہیں رہ پائیں گے وہ خود کو چیلنج کرتے
ہوئے کہنے لگی۔

لیکن اب وہ کچھ حد تک پریشان بھی تھی نہ جانے وہ جو سوچ رہی ہے وہ کر بھی پائے گی یا
نہیں

oooo

یوٹیوب اس کے لیے کافی زیادہ فائدے مند ثابت ہوئی تھی یہ تو فیصلہ ہو گیا تھا کہ اس کی
ماما اس کی کوئی مدد نہیں کرنے والی تھیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے خود ہی اپنی مدد کے لئے اپنے فون کو اپنا سا تھی بنالیا تھا اس وقت وہ اپنے موبائل میں یوٹیوب سے کوئی ایزی اور مزے دار سی ریسیپی تلاش کر رہی تھی جو قلب کو پسند بھی آئے اور وہ بدلے میں اس کی تعریف کر دے تعریف والا معاملہ تو تھوڑا مشکل تھا لیکن کوشش کرنے میں کوئی حرج تو نہیں

یوٹیوب واقعی اس کے لئے کافی زیادہ فائدہ مند ثابت ہو رہی تھی اس نے بڑی محنت اور محبت سے قلب کے لیے اس کے لئے اچار گوشت بنایا پہلے اس نے بریانی بنانے کا سوچا تھا لیکن پھر قلب کی بورنگ طبیعت کو دیکھتے ہوئے اس نے اچار گوشت بنانے کا فیصلہ کیا

کیونکہ ضروری نہیں کہ جو چیز اسے پسند ہو وہ قلب کو بھی پسند آئے اس نے بہت سوچ سمجھ کر قلب کی مرضی کے مطابق کچھ بنانے کا فیصلہ کیا تھا جس میں اسمارہ نے بھی اس کی مدد کی تھی

اس نے اسمارہ کو فون کر کے قلب کی پسند کی چیز پوچھی تو اس نے کہا کہ وہ دعویٰ سے تو نہیں کہہ سکتی لیکن اس کا بھائی اچار گوشت کافی شوق سے کھا لیتا ہے وہ کسی چیز کی فرمائش نہیں کرتا اور نہ ہی کچھ بنانے کے لئے کسی کو کہتا ہے ہمیشہ سے اسے جو ملتا آیا ہے وہ خوشی سے کھا لیتا تھا

اسی لیے کونسی چیز اسے بہت زیادہ پسند ہے اس بات کا اندازہ لگانا اس کے لئے بے حد مشکل تھا لیکن ایک اچھی دوست ہونے کے ناطے جتنی مدد کر سکتی تھی وہ کر چکی تھی

اور شیرہ بھی اس کی اتنی مدد پر بہت خوش تھی اس نے یوٹیوب سے ریسیپی نکالی۔ اور پھر پوری محنت اور لگن کے ساتھ اس نے قلب کے لئے اچار گوشت بنانا جس کو اب ٹیسٹ کرنے کا کام اس نے قلب پر ہی چھوڑ دیا تھا اس نے اس اتنی ہی مقدار میں ساری چیزیں لے لی تھی جتنی یوٹیوب والوں نے اسے بتائی تھی اور یہ سب کچھ کرتے ہوئے اس نے بس یہی کہا تھا کہ یہ اتنا بھی مشکل نہیں ہے جتنا کہ دکھتا ہے بس اندازہ ہونا چاہیے کہ کون سی چیز کتنی مقدار میں ڈالنی ہیں اس کی محنت سے ایک خوبصورت سی ڈیش کارنگ لے چکی تھی اب بس قلب کو پسند آجائے تو اسے اس کی محنت کا پھل مل جائے گا۔

اور اسے یقین تھا کہ سب کچھ قلب کو ضرور پسند آئے گا ظاہر ہے اس سب میں اس کی اتنی زیادہ محنت لگی ہوئی تھی یہاں تک کہ اس نے دن میں کھانا تک نہیں کھایا تھا کیونکہ پہلے اس سوچ کے ساتھ کہ وہ قلب کے لیے کیا بنائے اور بعد میں اس سوچ کے ساتھ کہ وہ بنانا کتنا آسان یا مشکل ہو گا اس نے دوپہر کا کھانا تک گل کر دیا تھا اور اب اسے زوروں کی بھوک لگ رہی تھی

لیکن یہ کہہ کر ٹال گئی کہ اب کھانا تو وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہی کھائے گی آخر اتنی محنت سے اس نے یہ سب کچھ بنایا تھا تو خود بھی اسی کے ساتھ ہی کھائے گی اسے روٹی بنانی آتی تھی لیکن گول روٹی بنانا ذرا مشکل کام تھا

لیکن اس سے جیسی بھی بنیں اس نے بنادی تھی اور پہلے اکیلے میں اس نے یہ سب کچھ کبھی کیا بھی نہیں تھا۔ پیاز کاٹتے ہوئے اس کی جان جا رہی تھی لیکن اپنی محبت کے لیے وہ اتنا تو کر ہی سکتی تھی

اب وہ بس اتنا چاہتی تھی کہ یہ سب کچھ قلب کو پسند آئے اسی لئے تو اب بے چینی سے اس کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی جو آج کافی لیٹ ہو گیا تھا ورنہ تو وہ اندھیرا ہونے سے پہلے ہی آ جاتا تھا

وہ کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی اور پھر آخر انتظار ختم ہوا وہ تھکا ہارا کمرے میں داخل ہوا ہر روز کی طرح سلام کرتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھا

آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لیے کھانا لگاتی ہوں وہ خوشی خوشی بولی تو قلب صرف ہاں میں سر ہلاتا فریش ہونے چلا گیا

اس سے زیادہ اچھے کھانے کی امید تو نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کے چہرے کی خوشی دیکھنے ہوئے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ اس کا کہا ہوا کام سرانجام دے چکی ہے ہاں لاو کیا بنا کر لائی ہو۔ وہ فریش ہو کر واش روم سے باہر نکلا اور اس سے پوچھنے لگا جو ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی۔

میں نے آپ کے لئے اچار گوشت بنایا ہے میں نے اسمارہ کو فون کر کے پوچھا تھا کہ آپ کو کیا پسند ہے تو اس نے کہا کہ آپ نے کبھی کوئی فرمائش نہیں کی لیکن آپ اچار گوشت بہت شوق سے کھاتے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسی لئے میں نے یوٹیوب سے ریسیپی دیکھ کر آج ہی سیکھی اور آپ کے لیے بنائی ہے
در اصل میں آپ کے لیے بنانے میں اتنی زیادہ ایکساٹڈ ہو گئی تھی کہ نہ تو میں نے ناشتا کیا
نہ دوپہر میں کچھ کھایا

اور اب بھی آپ کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی کہ کب آپ آئیں اور ہم دونوں ساتھ میں
کھانا کھائیں لیکن آپ کو بھی تو جیسے آج ہی لیٹ آنا تھا

وہ کھانا لگاتے ہوئے شکوہ کر گئی اسے شیزرہ کا ایسے بھوکا رہنا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔
میں تمہیں جاتے ہوئے کہہ کر گیا تھا کہ کچھ کھالینا سارا دن بھوکا رہنے کی کیا ضرورت
ہے اور میرے آنے سے پہلے کھالیتی میرے انتظار میں بیٹھے رہنے کا کیا مطلب ہے۔
اگر میں اور لیٹ آتا تو کیا یوں ہی بیٹھی رہتی میرے انتظار میں کم از کم کھانا تو وقت پر کھایا
کر و لڑکی مجھے اس طرح کی لاپرواہی بالکل بھی پسند نہیں ہے آئندہ اگر میں جلدی آؤں تو
ٹھیک ہے ورنہ میرے لیٹ ہونے پر تم کھانا کھالیا کرو گی۔

وہ اسے گھورتے ہوئے حکم دے رہا تھا تھا

جی نہیں اب تو کھانا میں آپ کے آنے پر ہی کھایا کروں گی آپ لیٹا آئیں یا جلدی آئیں

جب بھی آئیں گے کھانا ساتھ میں کھایا کریں گے

اچھا اب چھوڑیں ان باتوں کو۔ کھانا کھائیں اور بتائیں میں نے کیسے بنایا ہے میں نے پہلی
دفعہ کچھ بنایا ہے وہ بھی بالکل اکیلے ماما کی مدد کے بغیر

پتہ نہیں کیسا بنا ہو گا آپ کو پسند بھی آئے گا یا نہیں وہ اس کے سامنے کھانا کھولتے ہوئے
کہنے لگی قلب کی پہلی نظر روٹی پر پڑی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سوری مجھے روٹی بنانی نہیں آتی جیسی بھی بنی ہے میں نے بنا دی ہے بس تھوڑی سی ٹیڑھی ہو گئی ہے لیکن ٹیسٹ ویسا ہی ہے جیسا روٹی کا ہوتا ہے وہ روٹی اس کے سامنے نکالتے ہوئے بولی قلب اس بار بھی کچھ نہیں بولا تھا اس نے روٹی کا ایک نوالہ بناتے ہوئے اپنے منہ میں ڈالا تو وہ کافی ایکساٹڈ سی اسے دیکھنے لگی۔

کوشش اچھی ہے۔ ایسے ہی کوشش کرتی رہو اس سے بھی اچھا بنا پاو گی اس نے کھل کر تعریف نہیں کی تھی لیکن پھر بھی وہ اسے ڈیگریڈ بھی نہیں کر پایا تھا۔ جب کہ وہ اس کی اتنی سی تعریف سن کر اتنی زیادہ خوش ہو گئی تھی کہ قلب کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔ جس کا احساس ہوتے ہی وہ گردن جھکا کر کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا

یوٹیوب والے بھی اچھے کلک ہیں اب دوسری بناؤں گی تو اس سے بھی اچھی بنے گی۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا جب اچانک اس کے منہ سے سسکی سی نکلی۔ وہ جو اپنے کھانے کی جانب متوجہ تھا اس کے سسکنے پر اس کی جانب دیکھنے لگا کیا ہوا تم ٹھیک ہونا۔۔۔ اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جب دھیان اس کے ہاتھ کی انگلی پر گیا۔

یہ کیا کر لیا ہے تم نے بیوقوف لڑکی ہوش کہاں ہوتا ہے تمہارا وہ اس کے جلے ہوئے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر پوچھنے لگا۔

وہ پتا نہیں کیسے جل گیا اتنا زیادہ درد ہو رہا تھا اتنا زیادہ رونا آیا لیکن پھر یہ سوچ کے خود کو دلاسا دیا کہ اب میں کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو جو رو کر سب کو بتاؤں گی کہ میرا ہاتھ جل گیا ہے۔

اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو قلب نے بے ساختہ اس کے چہرے کی جانب دیکھا جو اپنے ہی ہاتھ کے زخم کو دیکھتے ہوئے بے حد معصومیت سے اسے بتا رہی تھی۔
اس کا انداز بالکل بچوں جیسا تھا۔ وہ الگ تھی سب سے لیکن وہ الگ تھا اس سے۔ اس کا ہاتھ چھوڑ دیتے ہوئے وہ اس کے قریب سے اٹھا۔
اور اس کے لئے مرہم لے کر آیا۔

یہ ٹیوب یہیں اندر پڑی ہوئی تھی نہ لگالیتی تو اب تک آرام مل جاتا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے وہ ٹیوب کا ڈکن کھولنے لگا۔
نہیں پلیر نہیں یہ نہیں لگائیں یہ بہت جلاتی ہے میرا ہاتھ اور درد کرے گا وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے انکار کر رہی تھی۔
چپ کر کے بیٹھی رہو میں نے نہیں کہا تھا ہاتھ جلانے کے لیے اب جب تک میں مرہم نہ لگا دوں۔ تمہاری بالکل آواز نہیں آنی چاہیے مجھے وہ سخت لہجے میں گویا ہوا۔ شیرہ کو خاموش ہونا پڑا۔

اس نے جیسے ہی مرہم نکال کے اس کے زخم پر لگایا ویسے ہی اس نے قلب کے کالر کو سختی سے اپنے دوسرے ہاتھ میں تھام لیا۔ جبکہ آنکھیں سختی سے میچ لی تھیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھوڑی دیر میں آرام آجائے گا اس کی انگلیوں پر پھونک مارتے ہوئے کافی نرمی سے بولا جبکہ اس کا ہاتھ اب بھی اس نے سختی سے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا تھا۔

مجھے نہ اس سے بہت زیادہ جلن ہوتی ہے۔ اسی لئے میں کبھی بھی اسے یوز نہیں کرتی۔ ابھی بھی بہت زیادہ جلن ہو رہی ہے۔ اس کی آنکھوں میں نمی سی تھی اسے پتہ تھا کہ اب اس نے اگر اس پر ذرا سی بھی سختی کی تو وہ رونے لگے گی۔

اس لئے بے حد نرمی سے اس کی پیٹھ سہلائی جب اچانک ہی شیرازہ اس کے سینے سے لگ گئی۔

آئی لو یو قلب میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں یہ کوئی وقتی احساس نہیں ہے یہ سچے جذبات ہیں میرے۔ جو صرف آپ کے لیے ہیں میں نے آپ سے زیادہ کبھی کسی سے محبت نہیں کی میں نہیں جانتی کہ آپ کو میری محبت پر یقین کیسے آئے گا۔ لیکن میں آپ کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں کچھ بھی آپ جیسے چاہے میری محبت کا امتحان لے لیں۔ مجھ سے زیادہ کوئی آپ سے محبت نہیں کر سکتا وہ دعویٰ سے کہہ رہی تھی قلب نے کچھ بھی نہیں کہا۔

صرف اس سے الگ ہوتے ہوئے جا کر اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹ گیا تھوڑی ہی دیر میں وہ سارے کام نپٹا کر کمرے میں آئی۔ تو اس نے خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی اسے اپنے سینے پر اس کا سر محسوس ہوا وہ پھر بھی کچھ نہ بولا۔

پلیز قلب بھول جائیں نہ سب کچھ آئیں ہم نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں۔ ایک نیا سفر شروع کرتے ہیں۔ اپنے گزرے ہوئے کل کو بھول جاتے ہیں اور مل کر اپنا آنے والا کل بناتے ہیں

میں وعدہ کرتی ہوں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی۔ اور ہمیشہ آپ سے یوں ہی پیار کروں گی جب بڑھی ہو جائوں گی تب بھی آپ کی جان نہیں چھوڑوں گی۔
اس کے سینے پر سر رکھے وہ اسے اپنے دل کی بات کہہ رہی تھی کہ قلب کے پاس کچھ نہیں تھا اسے جواب دینے کے لیے ایک بار اس کا دل چاہا کہ اس کے گرد باہوں کا حصار بنا کر بھول جائے سب کچھ

سو جاو شیز راجھے صبح کام پر جانا ہے اس نے سختی سے کہا تھا وہ چپ ہو گئی اس کے بعد اس کی کوئی آواز اس کے کانوں تک نہ پہنچی تھی

○○○○○

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے وہ اٹھ چکی تھی۔ اس نے کمرے سے باہر نکل کر دیکھا تو وہ اس کے لئے ناشتہ بنانے میں مصروف تھی۔

وہ بنا اس سے کچھ بھی کہیں فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو میز پر پراٹھا آلیٹ اور چائے کا کپ تیار تھا۔

مجھے نہیں پتہ پراٹھا کیسے بنا ہے لیکن میں نے کوشش کی ہے ان شاء اللہ آہستہ آہستہ اچھا بھی بن جائے گا کافی الحال اسی پر گزرا کریں۔

آؤ میرے ساتھ ناشتہ کرو وہ اسے بلاتے ہوئے کہنے لگا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں قلب آپ کھائیں میں نے صرف آپ کے لئے بنایا ہے اپنے لئے تو میں اب بناؤں گی وہ انکار کرتے ہوئے کہنے لگی۔

نہیں اپنے لیے بنانے کی ضرورت نہیں ہے یہ ہم دونوں کے لیے کافی ہے اب زیادہ باتیں مت کرو آرام سے بیٹھ جاؤ۔ اس کے دوسری بار کہنے پر بھی شیرزرا کچھ بھی بولے بنا اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

اپنے لئے چائے کا کپ الگ سے لے آؤ۔ ورنہ میری جھوٹی کیسے پیو گی۔ وہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بولا۔

اگر آپ کی پلیٹ سے کھانا کھا سکتی ہوں تو آپ کے کپ سے چائے کیوں نہیں پی سکتی اور ویسے بھی سب کہتے ہیں جھوٹا کھانے سے پیار بھڑتا ہے۔

میں تو آپ کے ساتھ پیار کے لیے زمین سے کھالوں اور آپ کہتے ہیں کہ جھوٹا نہیں کھا سکتی۔

شیرزرا ہر محبت سب کچھ اپنی جگہ لیکن کسی کی نظروں میں خود کو اتنا نیچے مت گراؤ کہ وہ تمہیں گرا ہوا سمجھ لے۔ نہ جانے کیوں وہ اسے دیکھ کر سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا۔ آپ میں اور دنیا میں بہت فرق ہے قلب۔ انسان کو گرنا بھی اس کے سامنے چاہیے جس پر یقین ہو کہ وہ اسے اٹھالے گا۔

مجھے یقین ہے آپ کبھی مجھے گرنے نہیں دیں گے اگر گر بھی گئی تو سہارے کے لیے آگے آنے والا پہلا ہاتھ آپ کا ہو گا۔

بہت باتیں کرتی ہو تم اب چپ کر کے ناشتہ کرو وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے گریز کرتا اسے ناشتے کی طرف متوجہ کرنے لگا۔ جس پر وہ مسکراتی کھانا کھانے لگی۔

oooo

وقت بہت تیزی سے گزر رہا تھا۔ انہیں یہاں آئے پندرہ دن ہو چکے تھے زندگی معمول پر آچکی تھی

قلب شام جلدی گھر آ جاتا تھا کیونکہ سردیوں کی شامیں راتوں میں کب بدلتی تھی کسی کو پتہ نہیں چلتا تھا اور قلب شیز را کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ اس کی ذمہ داری تھی۔ وہ اس کے لئے آئے دن کچھ نہ کچھ بنانے کی کوشش کرتی رہتی تھی۔ اس کی روٹی بھی اب آہستہ آہستہ گول شیپ میں آرہی تھی۔

جسے لے کر وہ بہت زیادہ خوش تھی وہ اپنے جذبات کا اظہار اس کے سامنے کھل کر کرتی تھی۔

شروع شروع میں قلب کو ان سب چیزوں سے بہت زیادہ الجھن ہوتی تھی لیکن اب یہ اس کے لیے روز کا معمول بن گیا تھا۔

جلد ہی اس کے پیپرز ہونے والے تھے جس کے لیے وہ اسے واپس کر چھوڑ کر آنے والا تھا تاکہ وہ اپنے ایگزامنز مطمئن ہو کر دے سکے۔

وہ یہاں بھی بھرپور تیاری کر رہی تھی۔ قلب نے کہا تھا اس کی اگر مدد چاہیے ہوئی تو وہ اس سے ضرور کہے لیکن شاید وہ کافی لائق تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اپنی پڑھائی پر کھل کر دھیان دے رہی تھی اور سب کچھ آسانی سے ہی کر رہی تھی۔ اس کی پڑھائی بہت اچھی جارہی تھی لیکن قلب کے آنے سے پہلے پہلے ہی وہ اپنی پڑھائی بند کر دیتی تھی۔

قلب کے آنے کے بعد وہ صرف اسی پر دھیان دیتی تھی وہ اسے اسپیشل فیل کروانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔

اتنے دنوں میں قلب نے اسے بہت تنگ کرنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود بھی اس کی طرف سے اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔

شہریار اس سے ملنے آنا چاہتا تھا لیکن اس نے کہہ دیا کہ وہ روز فون پر بلکہ ویڈیو کال پر اس سے بات کر لیا کرے لیکن اتنی دور آکر وہ اسے شرمندہ نہ کرے۔

کیونکہ جو جگہ انہیں رہنے کے لئے ملی تھی وہ کسی کو رکھنے کے لئے قابل قبول نہیں تھی اور شہریار جیسا انسان جو ہر چیز میں نفاست پسند تھا کبھی اپنی بہن کو اس جگہ نہ رہنے دیتا۔ اور اتنا لمبا سفر کرنے کے بعد دوبارہ واپس جانے کے لیے سفر کرنا آسان نہیں تھا اور ان کے گھر میں اتفاق سے ابھی تک صرف ایک ہی بیڈ تھی۔ وہ اسے یہاں رکھ بھی نہیں سکتی تھی اسی لیے اس نے خود ہی کہا تھا وہ ایگزام دینے کے لیے جب وہاں آئے گی تب اس سے ملے گی۔

جبکہ قلب کی طرف سے وہ شہریار کو بھی مطمئن کر چکی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش تھی اور اس میں کچھ بھی جھوٹ نہیں تھا بلکہ سچ میں یہاں بے حد خوش تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے یقین تھا جس دن قلب کو اس کی اس بات پر یقین آ گیا کہ اس کی محبت سچی ہے کوئی وقتی جذبات نہیں وہ خود اس کی طرف راغب ہو جائے گا اور وہ دن زیادہ دور نہیں ہے۔

○○○○○

اسمار اپنی پڑھائی میں مگن تھی جب شہریار دودھ کا گلاس لیے کمرے میں داخل ہوا روز وہ اس کے آنے سے پہلے اپنی پڑھائی ختم کر لیتی تھی لیکن آج اس نے شہریار سے کچھ پوائنٹ سمجھنے تھے اسی لئے اس کے آنے پر کتاب کھول کر بیٹھ گئی۔

شہریار آپ یہ کیوں لے کر آئے وہ اسے زبردستی دودھ پلا رہا تھا جب اس نے منہ بنا کر پوچھا۔

کیونکہ میری جان آپ کو اس کی ضرورت ہے میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی ذرا سی بھی بیمار ہو اس پڑھائی کے چکر میں تو بالکل بھی نہیں چلو اب جلدی سے اسے پی لو۔ اور پھر مجھے بتاؤ کہ تم نے کون سے پوائنٹ سمجھنے ہیں۔ میں تمہیں سمجھاؤں گا اور اس کا معاوضہ میں رات کو سود سمیت لوں گا۔ وہ آنکھ دبا تاثرات سے کہتا اسے گھورنے پر مجبور کر گیا

اف شہریار آپ بہت برے ہیں اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ ہاں یہ سچ ہے لیکن فی الحال تم یہ دودھ پیو اور اپنے پوائنٹ سامنے رکھو باقی میں کتنا برا ہوں وہ میں رات کو بتاؤں گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھوڑی ہی دیر میں شہر یار نے اس کے سارے پوائنٹس کلیئر کر وادیے تھے جواب اسے کافی آسان لگ رہے تھے یہی پوائنٹس شیزرہ کے لئے بھی مشکل تھے جو کل وہ اسے ویڈیو کال پر کافی آسانی سے سمجھا سکتی تھی۔

آپ کو پتہ ہے یہ صبح سے مجھ سے نہیں ہو رہے تھے اتنا مشکل لگ رہا تھا اتنی بار کوشش کی پھر بھی مجھ سے نہیں ہوا آپ نے فوراً مجھے سمجھا دیا آپ کتنے اچھے ہیں شہر یار وہ اس کے کان کھینچتے بے حد محبت سے بولی تو شہر یار کھل کر مسکرایا۔

تم کلیئر کر دو ڈارلنگ میں اچھا ہوں یا برا میرے خیال میں تم فیصلہ نہیں کر پار ہی ہو اس کو اپنے نزدیک کھینچتے ہوئے اس کی کمر کے گرد باہوں کا حصار تنگ کر چکا تھا۔ شہر یار مجھے بہت سخت نیند آرہی ہے میرے خیال میں ہمیں سو جانا چاہیے وہ بے حد معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

اپنا معاوضہ لیے بغیر تو میں کسی کو اپنے آفس سے نکلنے نہیں دیتا ایسے آرام سے سونے کیسے دوں گا۔

میں آپ کو آپ کے کام کا معاوضہ کل دوں گی۔ وہ سرگوشی کرتے ہوئے بولی۔ میں ابھی لونگا۔ اس کی سرگوشی پر اس نے بھی سرگوشانہ آواز میں کہا جس پر وہ مسکرائی تھی

آدھی رات ہو چکی ہے اچھے بچے رات کو سو جاتے ہیں۔ وہ اسے بہلا رہی تھی

میں اچھا بچہ نہیں ہوں بہت گندا بچہ ہوں۔ اور اب یہ گندا بچہ تمہیں بھی سونے نہیں دے گا۔ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیتا وہ اسے ہر طرف سے قید کر چکا تھا

جبکہ بچنے کا کوئی راستہ نہ پاتے ہوئے اس کی گردن میں اپنے بازو حائل کرتی اپنی آنکھیں بند کر گئی۔

○○○○○○

اللہ کا کرم ہے امی سب کچھ بالکل ٹھیک ہے آپ سنائیں آپ کی طبیعت اب کیسی ہے سعدیہ بیگم کا فون تقریباً اسے روز ہی آتا تھا

جس پر ان کی زیادہ تر باتیں شیزرہ اور قلب کے بارے میں ہوتی۔
ہاں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ شہریار کیسا ہے اور شیزرہ کا نام زیادہ تو نہیں لیتا قلب کے بارے میں کیا بات ہوتی ہے تم دونوں کے بیچ۔ وہ ایک بار پھر سے اسی موضوع کو چھیڑ چکی تھیں۔

جی ماما بھائی کے بارے میں بات تو ہوتی رہتی ہیں شیزرہ کے بارے میں کیا بات کریں گے۔۔۔

اس سے بھی تقریباً روز ہی بات ہوتی ہے آج کل تو زیادہ دھیان اپنی پڑھائی پر ہے۔
اگلے ماہ سے پیپر شروع ہونے والے ہیں شادی اور پھر ایک دوسرے کو سمجھنے کے چکر میں اپنے پیپر پر بالکل بھی دھیان نہیں رہا اب تیاری کر رہی ہوں۔ اس نے سرسری سے انداز میں بتایا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسمارہ بیٹا میری بات کو غور سے سمجھو اب یہ پڑھائی کے چکر میں سے باہر نکلوا اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط کرنے کی کوشش کرو

شہریار کا دھیان اس کی بہن کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف لاؤ۔

میں نہیں جانتی کہ شیراز اور قلب کا ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ کیسا ہے لیکن اس شیرازہ کی بچکانہ طبیعت دیکھ کر مجھے نہیں لگتا کہ یہ رشتہ زیادہ دن تک چل پائے گا۔ شیرازہ ایک البیلی سی لڑکی ہے اور قلب ایک سنجیدہ طبیعت کا مالک۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ شیرازہ نے اپنے آپ میں بہت سارا بدلاؤ لانے کی کوشش کی ہے اور خود کو قلب کے مزاج کے مطابق بنانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ان کے رشتے پر اپنی زندگی کی امید مت باندھو بیٹا

تم اپنا اور شہریار کا رشتہ بہت مضبوط بناؤ کہ خدا نخواستہ کل قلب اور شیراز کا رشتہ ت ٹوٹ بھی جائے تو تم دونوں کے رشتے پر کوئی آنچ نہیں آنی چاہیے۔

دیکھو بیٹا شیرازہ وہاں قلب کے ساتھ کن حالات میں رہ رہی ہے یہ ہم سے چھپا ہوا ہر گز نہیں ہے۔

لیکن ہم نے شہریار پر یہ ساری باتیں ظاہر نہیں ہونے دی ہم نے بس اسے یہی بتایا ہے کہ جہاں وہ رہے ہیں وہ جگہ بہت چھوٹی اور تنگ ہے۔

یقیناً شہریار کو اس جگہ کی حالت کا معلوم ہو جائے تو وہ ایک سیکنڈ بھی اپنی بہن کو وہاں نہ رہنے دے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور اگر اسے یہ معلوم ہو جائے کہ قلب جان بوجھ کر اسے اس جگہ پر رکھ رہا ہے تو تمہارے اور شہریار کے رشتے پر بہت برا اثر پڑ سکتا ہے

اور میں ایسا نہیں چاہتی میں چاہتی ہوں کہ تم شہریار اور اپنے رشتے کو اس حد تک مضبوط کر لو کہ اگر کل قلب اور شیرزہ کا رشتہ نہ بھی رہے تب بھی تم دونوں کے رشتے پر کوئی فرق نہ پڑے۔

یاد رکھنا چاہیے جو بھی ہو جائے تم شہریار کو شیرزہ کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چلنے دینا۔

شیرزہ جن حالات سے گزر رہی ہے وہ اس کی اپنی چوائس ہے۔ اس میں تمہارا یا شہریار کا کوئی قصور نہیں ہے وہ اپنی مرضی سے قلب کے ساتھ گئی ہے۔

اور اللہ کے فضل و کرم سے وہ وہاں خوش بھی ہے لیکن شہریار اس کی خوشی نہیں دیکھے گا وہ بس یہ دیکھے گا کہ اس کی بہن کو کیسے حالات کو فیس کرنا پڑ رہا ہے۔

تم چاہے جو بھی ہو جائے شیرزہ کو شہریار سے ملنے کا موقع مت دینا۔ اور یہ پڑھائی وغیرہ چھوڑو اپنی زندگی پر دھیان دوا بھی یہ کتابیں کام نہیں آئیں گی۔

یہ وقت ہے اپنی زندگی کو سنوارنے کا تم شہریار پر یہ ظاہر کرو کہ اس سے زیادہ تمہارے لئے کچھ بھی اہم نہیں ہے ماما سے ہدایت دے رہی تھیں

جی ماما آپ فکر نہ کریں میں سب سنبھال لوں گی اس نے ہر بار کی طرح ایک ہی جواب دیا اور فون بند کر دیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

Episode 15

اسمار آج بہت دنوں کے بعد آئی تھی شہریار کو وقت ہی آج ملا تھا ورنہ ماما تو روز ہی شہریار کو کہتی تھیں کہ اور کچھ نہ سہی بہو کو گھر ہی لے جاؤ اپنے گھر والوں کو مس کرتی ہے بے چاری اور تمہیں احساس ہی نہیں

جس کے بعد ایک دو بار تو شہریار نے مذاق میں یہ بھی کہہ دیا کہ اب اس کا گھر یہی ہے جہاں میں رہتا ہوں۔

اور اسے کسی کو بھی مس نہیں کرنا سوائے میرے کیونکہ اس کا سب سے اہم رشتہ میرے ساتھ ہے

اور اسے صرف مجھے مس کرنا چاہے جب میں آفس سے واپس آؤں تو مجھے مس کر رہی ہوتا کہ میں بھی خوش ہو جایا کروں پھر مزہ آئے۔ وہ فل مزے میں بولے جارہا تھا ماما نے اس کی یہ بات سنی تو اسے بہت ڈانٹا

کہ اگر وہ خود اس سے نہیں کہتی کہ تم مجھے گھر لے کر جاؤ تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ شہریار اپنی ذمہ داری نہ نبھائے

اسے اپنی ساس پر بہت پیارا تھا جو اس کی ہر اچھی بری بات کو سمجھتی تھیں اور سپورٹ بھی کرتیں تھیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ روک ٹوک کرنے والی عورت ہر گز نہیں تھیں انہوں نے تو شادی کے دوسرے ہی
اسمارہ کو پورے گھر کی چابیاں تھما دی تھی اور کہا تھا کہ اب سے یہ گھر تمہارا ہے۔ تم جیسے
چاہے اسے سنوارو جیسے چاہے اسے سجاؤ

شاید یہی وجہ تھی کہ اسے پہلے ہی دن سے یہ گھر اپنے گھر سے بھی زیادہ عزیز ہو گیا۔
اب تو نوکروں کا بھی سارا دار و مدار اسی پر تھا۔ وہ بہت آسانی سے سب ہنڈل کر پار ہی تھی
۔ اسے یہاں رہنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آئی تھی جبکہ شہریار کی محبت نے
چند ہی دن میں اس کی طبیعت میں بھی پراعتمادی لائی تھی۔

وہ جو پہلے ڈر کر دب کر رہتی تھی اب کافی کانفیڈنس سے سب سے بات کرتی تھی۔
شہریار اس سے بہت محبت کرتا تھا اور رخصت شدہ بیگم کے لئے تو جیسے شیرازہ کی کمی پوری ہو
گئی تھی

وہ پہلے ہی دن سے اسے شیرازہ کی جگہ پر جگہ دے چکی تھیں
آج وہ اسے اپنے ساتھ اس کی ماں کے پاس لے کر آیا تھا جو کافی دنوں سے اسے مس کر
رہی تھیں اور اسے روز آنے کے لئے بول رہی تھیں

شہریار کو وقت ہی نہیں مل رہا تھا کہ وہ اسے یہاں پر لے کر آتا آج آفس سے جلدی آکر
اس نے سب سے پہلے یہ شکوہ دور کیا تھا۔

اور اس کے آنے کی خوشی میں سعدیہ بیگم نے نہ جانے کتنے پکوان بنائے تھے۔ ہنی مون
سے واپس آنے کے بعد بھی وہ یہاں نہیں آسکی تھی اس کا ارادہ تو تھا چند دن اپنی ماں کے
گھر ان کے پاس رہنے کا لیکن شہریار نے کہا کہ وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اب وہ ایک جیتا جاگتا خوشبو میں بسا وجود ہمیشہ اپنے گھر میں چلتا پھرتا دیکھنا چاہتا ہے۔ اور اس کے بناب اس کا گزارہ بھی نہیں تھا یہاں تک کہ شہر یار نے خود سے جڑے ایک ایک کام کے لئے اسمارہ کو اپنا پابند کر دیا تھا۔

وہ بھی خوشی خوشی اس کے سارے کام نپٹا لیتی تھی لیکن اپنی ماں کے پاس آنے اور ان کے پاس رہنے کا دل تو اس کا کرتا ہی تھا۔

جس کے لئے شہر یار نے اس پر پابندی لگادی تھی جب یہ بات اس نے اپنی ماں کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ ابھی شادی کے شروعاتی دن ہیں فی الحال تم کسی قسم کی کوئی خدمت کرو بلکہ شہر یار کی بات مان لو جب کچھ ماہ گزر جائیں گے پھر شہر یار بھی تمہیں آنے کے لئے منع نہیں کرے گا

جس پر اس نے بھی خاموشی اختیار کر لی تھی اور پھر آج شہر یار خود اپنی مرضی سے لے آیا تھا وہ بیٹھک میں غالب صاحب اور سردار صاحب کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مصروف تھا جب کہ وہ سعدیہ بیگم کے ساتھ ان کے کمرے میں چلی آئی گئی شہر یار نے اسے ایک گھنٹہ دیا تھا کیونکہ ایک گھنٹے میں ہی وہ واپس جانے والے تھے

کھانا ان لوگوں نے ساتھ ہی ہیں پر آکر کھایا تھا جبکہ آسکریم وہ اسے واپسی پر کھلانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اب بتاؤ بیٹا سب کچھ کیسا ہے شہر یار تمہارے ساتھ ٹھیک ہے نہ اور تمہاری ساس ماما نے ہر بار کی طرح وہی چند سوال پکڑے ہوئے تھے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اللہ کا شکر ہے ماما سب کچھ ٹھیک ہے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے میں شہریار کے ساتھ بہت خوش ہوں۔

بس ایک چیز سوچ کر پریشان ہو جاتی ہوں کہ شہریار ابھی تک اس غلط فہمی میں ہیں کہ قلب بھائی کی طلاق ہو چکی ہے وہ کتنی بار مجھ سے اس موضوع پر بات کر چکے ہیں میں نے بہت بار کوشش کی انہیں سچ بتانے کی۔۔۔۔۔

ایسا غلطی سے بھی مت کرنا اسمارہ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا فی الحال اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط بنانے کے لئے کچھ کرو نہ کہ اسے کمزور اور کھوکھلا کر دو ماما اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے لگیں

ماما شہریار مجھ سے بہت بار اس موضوع پر بات کر چکے ہیں میں ہمیشہ خاموش رہتی ہوں وہ کیا کہیں گے بعد میں جب انہیں یہ حقیقت پتا چلے گی کہ میں نے جان بوجھ کر انہیں سچ نہیں بتایا

ماما یہ بات کوئی چھپی ہوئی تو ہے نہیں آج نہیں تو کل حقیقت سب کے سامنے آ جائے گی قلب بھائی کی پہلی شادی کے بارے میں وہ جانتے ہیں لیکن طلاق کوئی اتنا بھی برا مسئلہ نہیں ہے جس پر شہریار کو برا لگے گا

میں خود ہی بتا دیتی ہوں کہ قلب بھائی کی طلاق نہیں ہوئی لیکن بعد میں ان دونوں کی طلاق ہو جائے گی اور ہر طرح کا معاملہ حل ہو جائے گا۔

مجھے لگتا ہے مجھے انہی سب کو سچ بتا دینا چاہیے ماما کیوں کہ جب ان کو پتا چلے گا کہ میں نے ان سے یہ بات چھپائی ہے تو میرے اور ان کے رشتے میں اعتبار کی کمی آ جائے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی میں انہیں سب سچ بتا دینا چاہتی ہوں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے ماما پلینز آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

دیکھو بیٹا میری بات کو غور سے سنو اور سمجھو یہ سہی وقت نہیں ہے ابھی تم لوگوں کی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں چند مہینے گزرنے دو پھر تم اسے اعتبار میں لے کر ساری سچائی بتا دینا

پھر مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن اس وقت شہر یار قلب کو لے کر پہلے ہی بہت زیادہ پریشان ہے یہ اس کی بہن کی زندگی کا سوال ہے اور یہی حقیقت ہے کہ کوئی بھی بھائی اپنی بہن پر کسی قسم کی مصیبت برداشت نہیں کر سکتا

اور قلب کو نسا کرن سے جڑے اس رشتے کو نبھانے کی سوچ رہا ہے وہ خود ہی اسے طلاق دے دے گا ایک بار کرن واپس پاکستان تو آئے۔

پر جب تک وہ خود پاکستان نہیں آ جاتی تب تک اس بات کو چھیڑنا بے وقوفی ہے۔

ایک بات میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کرن اور قلب دونوں ہی اس رشتے کے لئے راضی نہیں ہیں اور نہ ہی وہ اس رشتے کو نبھانے کے بارے میں کبھی سوچ سکتے ہیں کرن باغی ہو چکی ہے

وہ بھی اس رشتے کو لے کر آگے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تم یقین کر و جب بھی کرن واپس پاکستان آئے گی اس کی پہلی ڈیمانڈ قلب سے طلاق کی ہوگی

اور تم ان سب چیزوں پر دھیان مت دو بلکہ تم اپنی شادی شدہ زندگی پر دھیان دو اسے سنوار ہر چیز کی ٹینشن چھوڑ دو جس میں تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ان باتوں کے بارے میں مت سوچو

قلب اور کرن کا مسئلہ ان دونوں کا مسئلہ ہے وہ حل کر لیں گے تمہارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں

اور تم شیرازہ سے مکمل رابطہ رکھو چاہے جو بھی ہو جائے شیرازہ اور قلب ایک دوسرے سے الگ نہیں ہونے چاہیے۔

اگر ان دونوں میں کسی بھی قسم کی دوری آئی تو وہ دوری ان کے رشتے کی نہیں بلکہ تمہارے اور شہریار کے رشتے کی دوری بن جائے گی اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی تم اپنے اور شہریار کے رشتے کو اتنا مضبوط کر دو

کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے شہریار کبھی بھی تم سے اپنا جڑا ہوا رشتہ ختم نہ کر پائے۔ تم اپنے اور شہریار کے رشتے کو توجہ دو۔ بس اور کسی چیز کے بارے میں مت سوچو اللہ تمہیں خوش و خرم رکھے گا۔ ماما نے اسے بے حد محبت سے سمجھایا تھا۔

ٹھیک ہے ماما میں کوشش کروں گی کہ شہریار اس موضوع پر مجھ سے بات نہ کریں لیکن پلیز آپ بھی قلب بھائی اور کرن کی طلاق کا مسئلہ جلدی سے جلدی حل کریں تاکہ یہ بات کبھی شہریار تک جائے ہی نہ

ان دونوں کی خاموشی سے طلاق ہو جائے اور میری ٹینشن ختم ہو جائے شہریار کو یہی لگے کہ کرن اور قلب بھائی کا رشتہ پہلے ہی ختم ہو چکا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ شہریار سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی امی نے اسے شہریار کی غلط فہمی دور کرنے ہی نہیں دی تھی اتنی بات کر چکا تھا کہ اب وہ اگر اسے حقیقت بتاتی تو وہ یقیناً اس سے خفا ہوتا

اس کا اعتبار ٹوٹ جاتا اور وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی
تم فکر مت کرو میری جان میں سب سنبھال لوں گی میں جلد ہی کرن اور قلب کی طلاق کی بات تمہارے بابا سے کرونگی وہ ضرور اس چیز کا کوئی نہ کوئی حل نکال لیں گے تم ٹینشن مت لو۔

بس اپنی آنے والی زندگی پر غور کرو شہریار تم سے بہت محبت کرتا ہے اس نے تمہیں آگے پڑھنے کی بھی اجازت دے دی ہے بس چھوڑو بس باتوں کو اور ہاں پڑھائی کے چکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اپنی فیملی بنانے کے بارے میں سوچو
عورت کی کامیابی گھریستی کی کامیابی ہے۔ میری جان ان پر ہانوں میں کچھ نہیں رکھا۔ تم بس اپنی زندگی آگے بڑھانے کی کوشش کرو

شہریار تم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے تم دونوں کی محبت دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ ایک دن شیرزہ اور قلب کی زندگی میں بھی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا
ہاں لیکن تم کوشش کرنا کہ شیرزہ اور شہریار کا رابطہ کم ہو کیونکہ میں نہیں چاہتی شیرزہ شہریار کو اپنی زندگی کے بارے میں کچھ بھی بتائے

میں جانتی ہوں کہ شیرزہ وہاں خوش نہیں ہے اور قلب اسے وہاں اسی لئے لے کر گیا ہے تاکہ وہ کھل کر سب کو بتائے کہ وہ قلب کے ساتھ ایک آسان زندگی نہیں گزار سکتی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب جان بوجھ کر اس کی زندگی مشکلات میں ڈال رہا ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں قلب کبھی بھی اسے اس کی حد سے زیادہ نہیں آزمائے گا

قلب کے ساتھ گزارا مشکل ہے لیکن محبت میں انسان ہر حد پار کر جاتا ہے۔

میں نے دیکھا ہے اس لڑکی کی آنکھوں میں قلب کے لئے بے پناہ پیار وہ دیوانگی کی حد تک چاہتی ہے قلب کو اور تم جانتی ہو اس نے اپنے ہاتھ پر چاقو سے قلب کا نام لکھ دیا تھا اور اب چاقو کا وہ نشان زندگی بھر اس کے ہاتھ سے نہیں جائے گا یہ اس کی محبت ہی ہے کوئی بچکانہ حرکت نہیں کوئی بے وقوف میں یہ قدم نہیں اٹھاتا دل میں کہیں نہ کہیں گنجائش ہوتی ہے

شیزرہ کے دل میں قلب کے لیے محبت ہے اور میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں آج نہیں تو کل قلب کے دل میں شیزرہ کے لیے گنجائش نکل آئے گی وہ کرن کو بھول جائے گا لیکن تب تک تمہیں بہت محتاط رہنا ہو گا تمہاری زندگی آسان نہیں ہے لیکن شہریار کی محبتوں کے ساتھ تم بھی ایک آسان اور خوبصورت زندگی گزار پاؤ گی بس اللہ یہ امتحان ختم کر دے۔

امی دعا تو میری بھی یہی ہے کہ قلب بھائی کو شیزرہ سے محبت ہو جائے مجھے یقین ہے شیزرہ قلب بھائی کو بہت زیادہ چاہتی ہے وہ قلب بھائی کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے۔

بس بھائی کو ایک بار اس کی محبت نظر آ جائے بس ایک بار انہیں اس کی محبت پر یقین آ جائے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بالکل ٹھیک ہوں میں یہاں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو بہت خوش ہوں۔
آپ کو پتہ ہے یہاں باہر اتنے بچے کھیلتے ہیں اور اتنا مزہ آتا ہے ان کو دیکھ کر اپنا بچپن یاد
آ جاتا ہے قسم سے نئی نئی گیمز کھیلتے ہیں ہمیں تو کبھی یہ کھیل نہیں کھیلے۔
وہ اس کے سامنے اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے اپنے اسٹائل میں بولے جارہی تھی۔
لیکن شہریار کی ایک ہی رٹ تھی بتاؤ قلب کا انداز تمہارے ساتھ کیسا ہے وہ تمہیں ڈانٹتا تو
نہیں غصہ تو نہیں کرتا اور اس کے یہی سارے سوال پیچھے کھڑی اسمارہ کی جان نکال رہے
تھے۔

ارے بھائی وہ مجھ پر غصہ کیوں ہوں گے۔ بلکہ وہ تو میرے ساتھ کتنا سوئٹ بیہیو کرتے
ہیں اتنے اچھے سے بات کرتے ہیں۔
میرے ساتھ بہت اچھے ہیں وہ آپ کو اور ماما کو بس ٹینشن لینے کی بیماری ہو گئی ہے اس کے
پریشان ہونے پر وہ کہنے لگی

میں تم سے ملنے آنا چاہتا ہوں لیکن وقت نہیں مل رہا ایک تو رستہ بہت لمبا ہے اور دوسرا ماما
بھی نہیں مان رہیں
ہاں بھائی آپ کو آنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اگلے مہینے میں خود آنے والی ہوں نا
ایگزامز کے لئے

قلب نے بھی بڑی مشکل سے چھٹی لی ہے۔ اب تو ان شاء اللہ میری تیاری پکی ہے میں
اگلے ہی مہینے آ جاؤں گی آپ اپنا اور اسمارہ کا بہت سارا خیال رکھیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اچھا اب میں فون بند کرتی ہوں میرے خیال میں باہر قلب نے کسی کو بھیجا ہوا ہے ذرا اس سے پوچھ کے آتی ہوں

اس نے فون رکھتے ہوئے کہا تو شہر یار فون بند کر تا کافی ریلیکس لگ رہا تھا جبکہ اب اسمارا بھی ریلیکس ہو چکی تھی۔

ڈرائنگ میں نوٹ کر رہا ہوں کہ جب سے تم اپنے گھر سے ہو کر واپس آئی ہو کچھ پریشان سی رہنے لگی ہو سب خیریت تو ہے نہ کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھے بتا سکتی ہو وہ جانے ہی والی تھی کہ شہر یار نے اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچ لیا

شہر یار بھلا مجھے کیا مسئلہ ہو گا سب ٹھیک ہے بس آپ شازی سے بات کر رہے تھے تو میں سن رہی تھی اسی لیے یہاں پر کھڑی تھی میں پریشان تو نہیں ہوں اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا

ویسے تمہیں کوئی مسئلہ تو ہے لیکن اگر تم ابھی مجھے نہیں بتانا چاہتی تو اس اوکے تم اپنی سہیلی کو ہی بتانا شہر یار نے مسکراتے ہوئے کہا

جبکہ اس کے انداز پر وہ بھی مسکرا دی شہر یار کو لگا تھا کہ وہ کوئی ایسی بات کرنا چاہتی ہے جو صرف شیرازہ سے کر سکتی ہے اس لیے وہ ان دونوں سہیلیوں کے بیچ کسی قسم کی کوئی دخل اندازی نہیں چاہتا تھا۔

اچھا آپ تھوڑی دیر انتظار کریں میں ماما کو دووائی دے کے آتی ہوں اس نے مسکرا کر کہا تو شہر یار نے مسکرا کر حیرت سے آنکھیں کھولی

مطلب کے تم مجھے خود کہہ رہی ہو کہ میں نہ سووں بلکہ تمہارا انتظار کروں تمہارے آنے تک وہ حیرت سے آنکھیں کھولے اس سے پوچھ رہا تھا جیسے اسمارانے کوئی بہت ناممکن سے بات کر رہی ہو۔

اسمارہ نے تو بہت نارمل سی بات کی تھی لیکن اس کا مطلب شہریار نے غلط نکال لیا تھا جس پر اسماراب سمجھ کر اسے گھورنے لگی تھی

جی نہیں میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا آپ آرام سے جا کر سو جائیں میں جا رہی ہوں امی کے پاس ہر چیز کا مطلب اپنے پاس سے نکال لیتے ہیں۔

وہ سرخ ہوتے ہوئے مڑ چکی تھی جب اچانک ہی اس کا سر گھوم گیا۔

اچانک آنے والے چکر نے اسے شہریار کا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دیا

کیا ہوا جان تم ٹھیک تو ہو یہاں بیٹھو آرام سے مجھے تمہاری طبیعت بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی۔ میرے خیال میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا چاہیے وہ کافی زیادہ فکر مند

ہو رہا تھا اسمارانے نہ میں سر ہلایا

نہیں شہریار میں ٹھیک ہوں بس ذرا سے چکر آگئے تھے صبح بھی ایسا ہی ہو رہا تھا میرے

ساتھ اور اب پھر سے چکر آنے لگے ہیں لیکن میں ٹھیک ہوں۔

ابھی واپس آ کر تھوڑی دیر آرام کروں گی نہ تو خود بہ خود آرام مل جائے گا لگتا ہے میں نے

کچھ الٹا سیدھا کھا لیا ہے اس نے پریشانی سے کہا۔

کیا کھاتی ہو تم کچھ کھاتی پیتی ہو نہیں اسی لئے تو یہ حالت ہے اور اب چکر بھی آرہے ہیں
۔ اور کچھ نہیں کر سکتی تو کم از کم اپنی صحت کا خیال رکھا کرو پڑھائی کو اتنا بھی سر پر سوار
مت کرو

اگر تم نے اپنی صحت کی فکر نہ کی نہ تمہیں سچ میں کہہ رہا ہوں میں تمہاری پڑھائی ہی
چھوڑو ادوں گا پہلے بالکل ٹھیک تھی جس دن سے تم نے پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے
تمہارا دھیان ہر چیز سے ہٹ گیا ہے صرف پڑھائی پڑھائی
مجھے کچھ نہیں پتا تم ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ ہسپتال چل رہی ہو۔ تم چادر لے کر
باہر آؤ میں گاڑی نکالتا ہوں وہ اس سے کہہ کر اٹھنے لگا تو اسماری نے اس کا ہاتھ تھام لیا
نہیں شہر یار رک جائیں کوئی ضرورت نہیں ہے اب تو رات بھی بہت زیادہ ہو گئی ہے پتہ
نہیں ڈاکٹر ملے گا بھی یا نہیں اب میں اپنا بہت خیال رکھوں گی پلیز مجھے ڈاکٹر کے پاس
مت لے کر جائیں

کوئی زیادہ وقت نہیں ہوا سمجھی تم اور ویسے بھی ابھی تو ساڑھے چھ ہوئے ہیں۔
کوئی ضرورت نہیں ہے صحت پر رسک لینے کا میں گاڑی نکال رہا ہوں تم جلدی آداب
میں کوئی بھی فضول بات نہ سنو تمہارے منہ سے وہ ذرا سختی سے بولا تو اسمارہ نے فوراً
ہاں میں سر ہلا دیا اسے کب کس بات پر غصہ آتا تھا اسمارہ کو بھی سمجھ نہیں آتا تھا۔
وہ چادر لے کر خاموشی سے نیچے چلی گئی اب اتنی سی بات پر شہر یار کو غصہ نہیں دلا سکتی
تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور یہ شہریار کی محبت ہی تو تھی جو وہ اس کی اتنی زیادہ فکر کرتا تھا۔ کبھی کبھی وہ اس کے انداز دیکھ کر خود پر رشک کرنے لگتی تھی

○○○○○

کتنا وقت ہوا ہے شادی کو ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرنے کے بعد پوچھنے لگی
ڈیڑھ مہینہ ہونے والا ہے تقریباً سمارہ نے مدھم سے لہجے میں جواب دیا۔
اب سے لاپرواہی مت کیجئے گا ڈاکٹر کا خاص خیال رکھیں آپ بہت کمزور ہیں بچے کی
صحت پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے

یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ کی پریگننسی کے بارے میں شروع سے ہی پتہ چل گیا اس
سے آپ اپنی ڈاکٹر پر خاص دھیان رکھ پائیں گی۔

پہلے بچے کے وقت پر بہت ساری احتیاط کرنی پڑتی ہے تاکہ آگے جا کر کسی بھی قسم کا مسئلہ
نہ بنے اور مسٹر شہریار آپ کو اپنی وائف کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہوگا

ان کی صحت بھی بتا رہی ہے کہ یہ کھانے پینے میں کافی کام چوری سے کام لیتی ہیں۔ لیکن
آپ کو ایک اچھے شوہر ہونے کا ثبوت دینا ہوگا اور ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہوگا ان کی
صحت پر آپ کسی بھی قسم کا رسک مت اٹھائے گا

ڈاکٹر ایک پرچی پر کچھ لکھتے ہوئے شہریار کو ہدایت دے رہی تھی جس پر اس نے
مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا جب کہ سمارہ سے تو نظر تک نہیں اٹھائی جا رہی تھی۔

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے یقین نہیں آرہا سمارہ اتنی جلدی مجھے تو لگا تھا کہ مجھے میری بے بی کیلئے چار پانچ سال ویٹ کرنا پڑے گا لیکن میں باپ بننے والا ہوں مجھے یقین نہیں آرہا

یا اللہ تھینک یو سوچ آپ نے مجھے اتنا خوبصورت تحفہ دیا ویسے آپ نے مجھے ایک نہیں بلکہ دو دو تحفے دیئے ہیں ایک تو اتنی پیاری بیوی اور اب آپ مجھے اپنی رحمت سے بھی نوازنے والے ہیں

کتنا خوش نصیب شخص ہوں میں اللہ نے مجھے محبتوں اور چاہتوں سے نوازا ہے۔

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھا میں بے حد شدت سے بول رہا تھا جب کہ اسمار کو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار اس کے سامنے کیسے کرے۔

شہریار ہم سب کو کیسے بتائیں گے اس بارے میں مطلب عجیب لگے گانہ کافی دیر کے بعد وہ بول بھی تو کیا شہریار کا دل چاہا کہ وہ قمقہ لگا کر ہنسنے

میری جان تمہیں کس نے کہا کہ اپنی نازک سی جان کو اتنی بڑی مشکل میں ڈالو۔۔۔۔ میں ہوں نہ سب کو بتانے کے لئے پوری دنیا کو چلا کر بتاؤں گا کہ میں باپ بننے والا ہوں

میں تمہیں کسی مشکل میں نہیں آنے دوں گا تم بس ڈاکٹر کی ساری ڈانٹ فالو کرنا اور اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا میرے ہونے والے بے بی کو اندر کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے ورنہ میں بہت سختی سے پیش آؤں گا۔

اب سے تمہیں اپنا خیال رکھنا ہے اپنے لئے نہیں بلکہ ہمارے ہونے والے بے بی کے لئے تاکہ جب وہ دنیا میں آئے تو گول مٹول سا ہو تمہاری طرح ہڈیوں کا ڈھانچہ نہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بلکہ اب سے تمہاری ڈائٹ کا خیال میں اور ماما رکھا کریں گے تم بہت لاپرواہ ہو اب سے کوئی لاپرواہی نہیں ہوگی وہ خود ہی عزم کرتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا جب کہ وہ کیا کیا بول رہا تھا اسے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی تھی اسے بس یہ پتا تھا کہ اس کا بے بی اس دنیا میں آنے والا ہے وہ پریگنٹ ہے۔

اور اب اسے اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے اپنی صحت کا اپنی ڈائٹ کا

oooo

اسمار امیری جان تم نے مجھے اتنی بڑی خوشخبری دی ہے کہ میرے پیر تو زمین پر ہی نہیں رک رہے۔

اللہ نے چاہا تو تمہارا گھر خوشیوں سے بھر جائے گا ایسے ہی خوش رہو آ باد رہو میں سب کا منہ میٹھا کروادیتی ہوں کب تک چکر لگاؤ گی۔

میں تمہارے لئے پوری ڈائٹ خود ہی سیٹ کر کے دے دوں گی تاکہ تمہارے لیے آسانی رہے ماما بے حد خوش تھی۔

نہیں ماما اس کی ضرورت نہیں ہے یہاں ماما نے سب کچھ سنبھال لیا ہے وہیں کھانے پینے کا خیال رکھ رہی ہیں اور ڈائٹ بھی خود ہی سیٹ کر رہی ہیں۔ اس نے شرماتے ہوئے بتایا۔ چلو بیٹا یہ تو اور بھی زیادہ اچھی بات ہے بس تم اپنا بہت خیال رکھنا کسی قسم کی کوئی لاپرواہی مت کرنا ایسے معاملوں میں لاپرواہی کا انجام بہت برا ہوتا ہے

اب پڑھائی پر بھی زیادہ دھیان دینا چھوڑ دو اب صرف اور صرف اپنے اور بچے کی صحت پر دھیان دو۔ یہ ابھی شروعات ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ان دنوں اپنا خیال رکھو گی تو آگے جا کر تمہارے لیے بہتری ہوگی۔ شروع شروع میں اپنی صحت کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے تاکہ بچہ صحت مند ہو۔

اما سے ہدایت دیتیں ساتھ میں مزید پڑھائی کے لئے بھی منع کر چکی تھیں۔ وہ اما کو یہ نہیں سمجھا سکتی تھی کہ اس کی پڑھائی اس کے لیے کتنی اہم ہے اسے پڑھنا تھا کچھ بننا تھا اپنے لیے کچھ کرنا تھا لیکن اما کی نظر میں یہ ساری چیزیں صرف بیوقوفی اور وقت کی بربادی تھی۔ ان کے مطابق اس کی جتنی پرہائی ضروری تھی اتنی وہ کروا چکی تھیں

اور ان کے مطابق ایک لڑکی کے لیے اتنی ہی پڑھائی کافی ہوتی ہے۔ وہ اسے مزید ان سب چکروں میں نہیں پڑنے دینا چاہتی تھیں لیکن روکنا نہیں چاہتی تھی وہ آگے بڑھنا چاہتی تھی اور اس کے ہر قدم میں اس کا شوہر اس کے ساتھ تھا۔ وہ ہر ممکن طریقے سے اسے سپورٹ کر رہا تھا

لیکن اما کی سوئی ہمیشہ وہیں اٹکی رہتی وہ تو شادی کے بعد اس کی پڑھائی کے حق میں ہی نہیں تھیں۔

ان کے مطابق یہ صرف اور صرف وقت کی بربادی تھی اسی وقت میں وہ اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط کر سکتی تھی۔

لیکن آج تو جیسے ان کے ساری ٹینشن دور ہو گئی تھی اس کی طرف سے ملنے والی اس خوشخبری نے جیسے ہر مسئلے کا حل نکال لیا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

فون بند کرنے کے بعد اب وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ شیز را کو فون کر کے یہ خوشخبری سنائے ماما کے سامنے تو اس نے کھل کر ساری بات کہہ دی تھی لیکن وہ شیز را کو یہ سب کچھ کیسے بتائے گی یہ سوچتے ہوئے اسے گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی اور ہنسی بھی آرہی تھی

oooooooo

اس نے اس کے سامنے ناشتہ رکھا اور ایکسائیٹڈ سی اس کے ایک سائیڈ پر کھڑی ہو کر ہاتھ ملنے لگی۔

کیا بات ہے تو اس طرح سے میرے سر پر کیوں کھڑی ہو گئی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

بات تو آپ کو تب پتہ چلے گی جب آپ یہ کپڑا ہٹا کر میرے پراٹھے کی شکل دیکھیں گے۔ اتنی پیاری شکل ہے آج کے میرے پراٹھے کی ایک دم گول مجھے تو خود یقین نہیں آرہا کہ یہ پراٹھا میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے آپ ذرا چیک تو کریں اسے آپ کو بھی یقین نہیں آئے گا وہ خوشی سے بتاتے ہوئے بولی۔ اس کے انداز پر پہلے تو قلب کو ہنسی آئی لیکن پھر اپنی ہنسی دباتے کپڑا ہٹا کر پراٹھے کا دیدار کرنے لگا

آج واقع ہی پراٹھا گول شیپ میں تھا جو اسے حیران کر گیا تھا اس نے ایک نظر پراٹھے کی شیپ پر اور دوسری نظر اس پر ڈالی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا یہ واقعی ہی تم نے بنایا ہے یا گاؤں کی کسی لڑکی نے آکر بنایا ہے میں نوٹ کر رہا ہوں آج کل گاؤں کی عورتیں کچھ زیادہ ہی گھر پہ آرہیں ہیں خیریت ہے نا۔۔۔۔۔ وہ اس دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ہاں بالکل خیریت ہے گاؤں کی عورتوں کو میں پسند آگئی ہوں اسی لیے آتے جاتے دیدار کرتی رہتی ہیں ایک آپ ہی ہیں جہنیں میں پسند نہیں ہوں ورنہ تو ہر کوئی مجھ سے پیار کرتا ہے بلکہ کوئی ایسا ہی نہیں جو مجھ سے پیار نہیں کرتا ہو سوائے آپ کے۔۔ وہ اپنی ہی دھن میں بولے جارہی تھی جبکہ قلب اسے نظر انداز کرتا کھانے میں مصروف ہو گیا تمہیں اتنے سارے لوگ ہیں پیار کرنے والے بلا تمہیں میرے پیار کی کیا ضرورت ہے اسی پیار سے گزارا کرو۔

اور گاؤں کی عورتیں آتی رہتیں ہیں تو ان سے سیکھ ہی لیا کرو اچھی کوشش کرتی ہو آجائے گا سارا کام۔ لیکن یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ یہ پراٹھا تم نے بنایا ہے کیونکہ یہ تمہاری سوچ سے زیادہ گول بن گیا ہے

قلب نے اپنا شک سامنے بیان کیا خبردار قلب جو آپ نے میری محنت کو کسی اور کا نام دیا میں اپنے گھر کے کام کسی باہر والی عورت سے نہیں کرواتی سب کچھ خود کرتی ہوں اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے اور یہ بھی میں نے خود کیا ہے ان ہاتھوں سے وہ اپنے ہاتھ سامنے کرتے ہوئے بولی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہاں تو بتاؤ نہ کیسے کیا ہے تم پر یقین کرنا مشکل نہیں بلکہ ناممکن ہے کل تک پراٹھا فریقہ کے نقشے جیسا تھا تو آج ایک دم گول کیسے ہو گیا۔ وہ بھی پوچھے بنانہ رہ سکا اسے خود پر حیرت ہوتی تھی کہاں وہ انتہا کا سنجیدہ شخص جو کسی سے مسکرا کر بات کرتے ہوئے بھی مسکرانے کی ایک خاص وجہ ڈھونڈتا تھا اور کہاں آجکل کا وہ شخص جو بن بات ہی بحث کرنے بیٹھ جاتا تھا اس وقت بھی وہ پتا نہیں کیوں اس سے بحث کر رہا تھا لیکن اسے مزہ آرہا تھا۔

وہ گھی کے ڈبے کا ڈکن ہے نا مجھے پہلے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس سے میں گول شپ کا پراٹھا بنا سکتی ہوں لیکن دیکھیں میرا دماغ میں نے اس کی مدد سے کتنا اچھا اور پرفیکٹ پراٹھا بنایا ہے

بس اب مجھے کسی کی کالی نظر ہی نہ لگ جائے اور میرا دماغ ایسے ہی کام کرتا رہے وہ بے حد خوشی سے چہکی تھی قلب نفی میں سر ہلاتا اپنا ناشتہ مکمل کرنے لگا۔

اب رات کو میں آپ کے لئے روٹی بھی اپنے ہاتھ سے ایسی گولی ہی بناؤنگی وہ بے حد خوش تھی

جو دل میں آئے وہ کرو۔ لیکن اپنی پڑھائی کو انور مت کرنا پیپرز ہونے میں بس تھوڑے ہی دن باقی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ تمہارے پیپر ان کاموں کی وجہ سے بُرے ہوں اسی لیے بہتر ہے کہ گاؤں کی کسی عورت کو رکھ لیتے ہیں کچھ دن کے لیے گھر کے کام سارے وہ دیکھ لیا کرے گی تم اپنی پڑھائی پر دھیان دو قلب ناشتا مکمل کرتا اپنے شوز پہنتے ہوئے کہنے لگا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں نہیں اس کی بالکل اس کی ضرورت نہیں کام زیادہ نہیں ہوتا۔
قلب خود حیران تھا اس کی روٹین پر گھر کے کام واقع ہی زیادہ نہیں تھے کیونکہ یہ گھر چھوٹا
ساتھا لیکن اس کے باوجود بھی اس نے کبھی بھی گھر کے کام نہیں کیے تھے
اور ایسے میں بنا کسی زور زبردستی کے وہ پرسکون ہو کر گھر کے سارے کام نپٹالیتی تھی
اس کا کھانا بھی ہر روز بہت بہتر ہوتا تھا اس کی شخصیت کی تبدیلی نے قلب کو پریشان
کر دیا تھا وہ بہت متاثر بھی تھا اس سے۔

اسے لگا تھا وہ اسے گھر کے کاموں اور تھوڑی سختیوں سے تنگ کرے گا تو وہ خود ہی یہاں
سے گھر واپس چلی جائے گی۔

لیکن وہ ہمت ہار کر پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھی اس نے سچ میں قلب کو بہت زیادہ متاثر
کر دیا تھا۔ پچھلے ڈیڑھ مہینے میں وہ ہر طریقے سے خود کو قلب کی پسند کے مطابق بنا رہی
تھی

لیکن جو چیز اس میں نہیں بدلی تھی وہ تھی اس کی بچکانہ حرکتیں جو کبھی کبھی تو قلب کے
چہرے پر بھی مسکراہٹ لے آتی تھی۔

قلب خود سوچ میں پڑ جاتا تھا کہ آخر یہ لڑکی چیز کیا ہے۔ ہر روز جب تک وہ اس سے بحث
نہیں کرتی تھی اسے سکون نہیں ملتا تھا کبھی کبھی تو زرا اسی بات کو لے کر شروع ہو
جاتی تھی اور جب تک قلب بدلے میں اس سے لڑنا لیتا وہ سکون سے نہ بیٹھتی تھی
اب تو قلب کو بھی اس سے بات بات پر بحث کرنے کی عادت ہو گئی تھی۔ وہ ذرا اسے
چیز کو لے کر تفصیل میں چلی جاتی کب کیسے کیوں۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور جب تک قلب اسے یہ سب کچھ نہ بتاتا وہ اسے تنگ کرتی رہتی۔ شروع شروع میں قلب کے لئے یہ ساری روٹیں بہت عجیب تھی لیکن اب اس سے عادت ہوتی جا رہی تھی شیزرا کا وجود اب اس کی زندگی کا حصہ بن چکا تھا وہ چاہ کر بھی اسے نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

بابا بہت بار کہہ چکے تھے اور کچھ بھی نہ سہی کم از کم شیزرہ کو اس کے گھر والوں سے تو ملوانے لے کر آؤ

تقریباً ڈیڑھ ہو۔ چکا ہے شادی کے بعد صرف ایک بار وہ اپنے گھر گئی ہے اور اس کے بعد تمہارے ساتھ چلی گئی

تم بے شک اسے چھوڑ کر چلے جانا لیکن اسے اس کے گھر والوں کے پاس تو لے کر آؤ۔ وہ معصوم بچی ہے اس کا بھی تو دل کرتا ہو گا اس کے گھر والوں سے ملنے کا اسمار اہر ہفتے آتی ہے اور ماشاء اللہ اسمارہ کے چہرے کی خوشی دیکھ کر اتنی خوشی ہوتی ہے کہ ہر ٹینشن ختم ہو جاتی ہے

لیکن پھر جب یہ سوچتا ہوں کہ اسمارہ کے چہرے کی خوشی کے پیچھے کہیں نہ کہیں شیزرہ چھپی ہوئی ہے تو پریشان ہو جاتا ہوں اگر شہریار کو پتہ چل جائے کہ تم نے وہاں اسے کن حالات میں رکھا ہے تو کہیں اسمارہ کے چہرے کی خوشی مدھم نہ پڑ جائے بابا کے الفاظ نے اسے پریشان کر دیا تھا۔

جو بھی تھا شیزرا کبھی بھی ان حالات سے نہیں گزری تھی جن سے اب گزر رہی تھی بے شک وہ صبر و شکر سے آگے بھر رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن اس کے باوجود بھی حقیقت بدلی نہیں جاسکتی تھی اور حقیقت یہ تھی کہ ایک قابل قبول فلیٹ ملنے کے باوجود بھی وہ جان بوجھ کر گاؤں کے بیچ میں رہ رہا تھا

جہاں نا تو وقت پر پانی آتا تھا اور نہ ہی گیس کے مسائل حل ہوئے تھے۔ شیرزہ اسے بتا چکی تھی کہ دو بار اس نے آگ پر کھانا بنایا ہے۔ اور اسے آگ جلانے میں بہت مسئلہ پیش آیا یہ تو گاؤں کے لوگوں نے اس کے مدد کی تھی جب کے گاؤں کے لوگوں کو بھی۔ وہ اس کی مدد کرنے سے صاف منع کر چکا تھا

لیکن اس کے منع کرنے کے باوجود بھی کچھ لوگ ترس کھا کر شیرزہ کی مدد کر دیا کرتے تھے

قلب جان بوجھ کر اسے یہاں پر لایا تھا تاکہ وہ گاؤں کے کاموں سے تنگ آکر اسے چھوڑ کر چلی جائے

وہ اسے اپنے ساتھ رکھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔ یہ کیس اس کے آفس میں کسی دوسرے آفیسر کے ہاتھ آیا تھا لیکن اس نے جان بوجھ کر حویلی سے دور جانے کے لئے اس کے اس کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا۔

اسے ایک بہت خوبصورت فلیٹ دیا گیا تھا جو تقریباً گاؤں سے آدھے گھنٹے کے فاصلے پر تھا۔ اس میں ہر طرح کی آرائش موجود تھی لیکن اس نے جان بوجھ کر وہاں نہ جانے کا فیصلہ کیا۔

کیونکہ وہ شیرزہ کے سر سے محبت کا یہ بھوت اتارنا چاہتا تھا وہ اس پر ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ جو قدم اس نے اٹھایا ہے وہ بہت غلط ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے شروع میں شیراز سے بہت سرد مہری اور سختی سے بات کی تھی لیکن اس کی کوئی بھی بات اس کے دل میں اس کے لئے پلٹی محبت کو کم نہ کر سکی

اس نے شیراز کو خود سے دور رکھا تھا اسے یقین تھا وہ ہمت ہار جائے گی اور واپس لوٹ جائے گی

لیکن نہ تو وہ ہمت ہارنے کو تیار تھی اور نہ ہی واپس لوٹنے کو وہ تو بس آگے ہی آگے بڑھتے جا رہی تھی اس کا ارادہ قلب کے دل پر دستک دینا تھا۔ اور قلب اس کے ارادوں سے بہت اچھے طریقے سے واقف تھا

اب یہ قلب پر ڈیپنڈ کرتا تھا کہ وہ اسے اس کے ارادوں میں کامیاب ہونے دے گا یا نہیں
○○○○○

کیا تم سچ کہہ رہی ہو مجھے یقین نہیں آ رہا کیا میں سچ میں پھوپھو بننے والی ہوں اسما راتم مذاق تو نہیں کر رہی نہ میرے ساتھ میں خوشی سے پاگل ہو جاؤں گی بلکہ یہی پر گر کر بے ہوش ہو جاؤں گی اگر یہ بات جھوٹی نکلی نہ تو میں تمہاری جان نکال دوں گی
اسی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار کس طرح سے کرے اسما نے اسے ابھی ابھی یہ خوشخبری سنائی تھی۔ اور شیراز کا دل چاہا کہ وہ ابھی اسی وقت اور کر اس کے پاس چلی جائے

میں نے تمہارے ساتھ کوئی جھوٹ یا کوئی مذاق نہیں کیا میں سچ کہہ رہی ہوں اور تمہیں لگتا ہے اتنی بڑی بات میں جھوٹ میں کہوں گی تم سے کیا میں ایسا مذاق کروں گی اسما نے شکوہ کرتے کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

نہیں تم ہونے والی پھپھو کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کر سکتی مجھے پتہ ہے تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو آئی لو یو بس میرے ہونے والے بھتیجے کا بہت خیال رکھنا آرہی ہوں بس اپنے بھتیجے سے ملنے کے لیے مجھے نہیں رہنا اس کے بغیر اور تمہیں پہلے بتا رہی ہوں کہ اس کا نام میں رکھو گی خبردار جو کسی نے بھی اس کا نام رکھا وہ جیسے پہلے ہی بکنگ کر رہی تھی۔

ہاں ہاں تم ہی رکھنا ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ابھی اسے آنے تو دو دنیا میں یہ ساری باتیں تو بعد کی ہیں۔ ابھی تو مجھے پریشانی ہو رہی ہے ابھی سے ہی ان سب لوگوں نے میرا اتنا زیادہ خیال رکھنا شروع کر دیا ہے کہ یقین کرو میں کچھ کر ہی نہیں پارہی۔ تمہارے بھائی تو مجھے بستر سے اٹھنے کی بھی اجازت نہیں دیتے۔ ابھی تو ایک ماہ بھی نہیں ہوا اور یہاں یہ حال ہے نو مہینوں میں پتا نہیں کیا کیا ہو گا وہ پریشانی سے اسے بتا رہی تھی جس پر شیرزی کو بڑی خوشی ہو رہی تھی۔

باہا باہا یہ تو بہت مزے کی بات ہے۔ ڈارلنگ یہ تو شروعات ہے ابھی تو پورے نو مہینے تمہیں اسی حال میں رہنا ہے

مجھے تو سن کر ہی اتنا زیادہ مزہ آرہا ہے تمہارا حال کیا ہو رہا ہو گا وہ ہنستے ہوئے بولی۔ شیرزہ کتنی کمینی ہو تم یار اللہ کرے کہ تم پر بھی ایسے دن آئے۔ تم دیکھنا تمہاری حالت تو مجھ سے بھی زیادہ بُری ہو گی میں کم از کم شہریار سے ضد کر کے اپنی بات منوا سکتی ہوں تم تو وہ بھی نہیں کر پاؤ گی قلب بھائی اپنے بچے پر بالکل بھی کوئی رسک نہیں لیں گے پھر آئے گا مزہ۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اسے ڈانٹتے ہوئے کہنے لگی شیز رہ کو جیسے چپ لگ گئی۔ کافی دیر اس کی طرف سے کوئی آواز نہیں آئی تو اسمارانے فون کان سے اتار کر دیکھا کال تو ابھی بھی چل رہی تھی پھر وہ کچھ بول کیوں نہیں رہی تھی۔

شیز رہ کیا ہوا سب کچھ ٹھیک ہے نا کیا تم میں اور قلب بھائی میں کوئی مسئلہ ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔

ہمیں کیا مسئلہ ہو گا ہم تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہے بلکہ بہت خوش ہیں۔ اس نے بے حد خوشی سے کہا۔

شیز رہ پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤ اگر کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو میں جانتی ہوں تم دونوں کے رشتے میں کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے ابھی تمہاری شادی کو وقت ہی کتنا ہوا ہے آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا قلب بھائی کو تمہیں سمجھنے کے لئے وقت چاہیے شیز رہ فلحال شاید وہ اس رشتے کو قبول نہیں کر پارہے اسی لئے غصہ کر جاتے ہوں گے لیکن پلیز تم ان کے غصے کا برا مت منانا آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی

میں جانتی ہوں اسمار سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ہر چیز میں وقت لگتا ہے میں اپنی پوری کوشش کر رہی ہوں۔ اس رشتے کو نبھانے کی قلب کو اپنا بنانے کی لیکن یہ سب کافی مشکل ہے میرے لیے

پتا نہیں قلب کو کب میری محبت کا احساس ہو گا کب وہ میری محبت کو قبول کریں گے پتا نہیں کب سب کچھ ٹھیک ہو گا کبھی کبھی مجھے بہت رونا آتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں نے اپنے ساتھ قلب کی زندگی مشکل میں ڈال دی ہے وہ کبھی میرا ساتھ چاہتے ہیں نہیں تھے۔

لیکن پھر یہ سوچتی ہوں کہ ان کی زندگی میں میری ضرورت تھی تو ساری سوچوں کو ایک طرف رکھ کر پھر سے کوشش شروع کرتی ہوں

لیکن میں ان کی سوچ سے یہ بات نکالنے میں کامیاب ہی نہیں ہو پارہی کہ میرے جذبات ان کے لیے وقتی نہیں ہیں کہ میری محبت سچی ہے۔ میں انہیں پتا ہی نہیں پارہی تھی کہ میں ان سے کتنی محبت کرتی ہوں۔

کاش ان کو مجھ پر یقین ہو جائے اسمارا تم میرے لئے دعا کرو کہ میں ان کو یقین دلانے میں کامیاب ہو جاؤں۔ وہ مایوسی سے بول رہی تھی جبکہ اس کے لہجے کی مایوسی اسمارا کو بالکل بھی اچھی نہیں لگی

فکر مت کرو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وقت لگے گا لیکن وہ دن دور نہیں جب قلب بھائی کو تم سے محبت ہو جائے گی وہ تمہارے لئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جائیں گے ایک دن آئے گا جب وہ پوری دنیا کے سامنے تمہارا نام لے لے کر چلائیں گے ان شاء اللہ وہ تم سے بہت محبت کریں گے وہ کافی پریشانی سے بول رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہونا اتنا بھی آسان نہیں ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

فون بند کرنے کے بعد وہ کھانا بنانے کے بارے میں سوچنے لگی آج قلب کے آفس سے کوئی نہیں آیا تھا شام میں کچھ پکانے کے لیے دینے اس لیے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا پکائے ابھی اس نے کچن میں جا کر کچھ دیکھنے کا فیصلہ کیا ہی تھا کہ دروازے کے قریب رکھے شاپر پر نظر پڑی۔ ارے لگتا ہے قلب کے آفس کا وہ آدمی کچھ رکھ کر چلا گیا میں بھی تو فون میں مصروف تھی کہ انہیں نہیں دیکھ پائی۔ پتا نہیں اس نے کتنی بار دروازہ کھٹکھٹایا ہو گا۔

پتا نہیں میرا دھیان کہاں ہوتا ہے دروازے سے کھانے کی چیز سے اٹھاتی کھانا بنانے کے لئے کچن کی جانب آگئی

○○○○○○

○○○○○○

شام میں وہ گھر آیا تو کافی زیادہ پریشان لگ رہا تھا شیزرہ تو اس سے جانے کی بات کرنے والی تھی لیکن اسے پریشان دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گئی۔

کیا بات ہے قلب آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں سب کچھ ٹھیک تو ہے کیا آپ کے آفس میں کوئی مسئلہ ہے کیا آپ مجھ سے شیئر کر سکتے ہیں۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہے آپ کی کھانا لگاؤں۔۔۔ وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی

کچھ نہیں تم جاؤ اپنی پڑھائی کرو فی الحال میرا کچھ بھی کھانے کا موڈ نہیں ہے۔ جب موڈ ہو گا تمہیں بتا دوں گا۔ وہ پریشانی سے بیڈ پر لیٹ گیا

قلب پلینز مجھ سے کچھ بھی مت چھپائیں بتائیں مجھے آپ پریشان کیوں ہیں آپ کی پریشانی مجھے بھی پریشان کر رہی ہے۔

میں نے کہا نہ شیر را ابھی میرا موڈ نہیں ہے ٹھیک تم جاؤ یہاں سے ہر چیز میں دخل اندازی مت کیا کرو ہر چیز کی ایک لمٹ ہوتی ہے اور تمہاری بھی لمٹ ہے وہ کافی روکھے لہجے میں بولا

ایم سوری قلب آپ غصہ نہ ہوں میرا بھی دماغ خراب ہو جاتا ہے کبھی کبھی آپ کی ہر چیز میں انٹر فز کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہوں۔ آئندہ نہیں کرونگی وہ آنکھوں سے نمی صاف کرتی اس کے قریب سے جانے ہی لگی تھی کہ اچانک قلب نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا۔

اچانک اس کی حرکت پر وہ آکر اس کے سینے سے لگی تھی
ہاں بہت زیادہ دخل اندازی کرنے لگی ہو تم ہر چیز میں انٹر فیر کرتی ہو۔ اور پھر بے حد معصوم بن کر یہ ایسی شکل بنالیتی ہو کہ کوئی تم پر غصہ بھی نہیں کر پاتا
بہت مزہ آتا ہے نہ تمہیں مجھے تنگ کرتے ہوئے۔ اور یہ آنسو کیوں بہہ رہی ہو تم تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ میں تمہارے سامنے بے بس ہوتا جا رہا ہوں
تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی چلی جا رہی ہو تم وہ اسے اپنے بے حد قریب کرتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال چکا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے سن رہی تھی کہ وہ کہہ کیا رہا تھا۔

کیا یہ وہی الفاظ تھے جو وہ سننا چاہتی تھی کیا وہ سچ میں اس سے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

عادت ہو گئی ہے مجھے تمہاری جب تک تنگ نہیں کرتی تب تک سکون نہیں ملتا مجھے جب تک تمہارے اس منہ سے تمہاری کھلکھلاہٹ نہیں سن لیتا چین نہیں آتا مجھے۔

جب سامنے ہوتی ہو تب سکون نہیں لینے دیتی اور جب سامنے نہیں ہوتی تب بھی بے چین کر دیتی ہو سکون چھین لیا ہے تم نے میرا احساس بھی ہے تمہیں کہ تم کیا کر رہی ہو میرے ساتھ

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے لیتے وہ اپنی ہی دھن میں بولے چلے جا رہا تھا جب کہ وہ حیرانگی کی صورت بنی بس اسے دیکھ رہی تھی۔ اسے سن رہی تھی اس کے الفاظ میں اپنی اہمیت کو محسوس کر رہی تھی

تم تو کچھ بھی کر سکتی تھی نہ میری محبت کے لئے ابھی تو چار دن نہیں گزرے اور تمہاری محبت میں تھکن شامل ہو گئی

تم تو بہت پیار کرتی تھی نہ مجھ سے تو پھر کیسے تمہاری محبت ہارنے لگی میرے لئے جان دینے جا رہی تھی نہ تم اور میری ذرا سی بے رخی تم سے برداشت نہ ہوئی تم تو قیامت تک مجھ سے محبت کرنے والی تھی چار دن میں محبت تھک گئی تمہاری۔ اس کی انگلیاں اس کی کمر میں سرسراتی سختی اسے اس کے سینے میں بھیج رہی تھی۔

کہو ہار گئی ہو تم۔ کہو ہار گئی تمہاری محبت بس اتنی ہی طاقت تھی تمہاری محبت میں۔ ختم ہو گیا تمہارا مان تمہارا عشق میرے سامنے آنسو مت بہاؤ اپنی ہار کو قبول کرو وہ اسے سختی سے اپنے ساتھ لگائے جیسے چیلنج کر رہا تھا۔

نایں آج ہاری ہوں نہ میں آگے کبھی ہاروں گی یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ آپ کی ذرا سے بے رخی سے تنگ آکر میں اپنے قدم پیچھے ہٹالوں گی یہ محبت ہے جناب کوئی سودا نہیں۔ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے مسکرائی

میں آپ سے محبت کرتی ہوں بدلے میں میں نے آپ سے آپ کی محبت مانگی تو نہیں۔ میں تو روز اول سے کہہ رہی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے اور اتنی محبت ہے کہ آپ کی محبت کی ضرورت ہی نہیں

آپ اپنی محبت بچا کر رکھیں اپنی پہلی محبوبہ کے لئے مجھے آپ کی محبت نہیں چاہیے۔ مجھے صرف آپ کی خوشی چاہیے۔

میں آپ کی آنکھوں سے وہ دکھ ویرانیت ختم کرنا چاہتی تھی اور میں اس میں ناکام نہیں ہوں دیکھیں آپ اپنے آپ کو کیا آپ کو نہیں لگتا کہ آپ بدل چکے ہیں آپ مجھ سے چھپ کر مسکراتے ہیں۔ میری باتوں پر خوش ہوتے ہیں میرے سامنے نہ سہی لیکن اکیلے میں صرف مجھے ہی سوچتے ہیں۔

آپ بدل چکے ہیں مانے یا نامانے آپ اب وہ شخص نہیں رہے جس کی زندگی کی ویرانی ختم کرنے میں آپ کی زندگی میں آئی تھی۔

میں نے آپ کو بدل دیا ہے میں نے آپ کو آپ کی مسکراہٹ نے لوٹا دی ہیں۔ آپ کے آنکھوں میں وہ جو بے وفائی کا دکھ تھا نا وہ ختم کیا ہے میں نے میں کبھی ہار نہیں سکتی کیونکہ محبت ایک ایسی طاقت ہے جو کبھی ہارنے نہیں دیتی۔

میں نہیں ہاری قلب صاحب میں کل بھی آپ سے محبت کرتی تھی اور آج بھی کرتی ہوں وہ پورے یقین سے بولی قلب نے بس ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا اور پھر اس کے لبوں پر جھک گیا۔

اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیے وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا شیرزہ نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنے کی ذرا سی کوشش کی لیکن وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کرتا اس کی کمر کے پیچھے لے گیا۔

اور اس کے لبوں پر جھکا اسے مکمل طور پر خود میں قید کئے ہوئے تھا۔ اس کا جذباتی انداز اس کی سانس تک روک چکا تھا۔

اس نے پوری ہمت کر کے اسے خود سے دور کیا اس کا سارا وجود کا اپنے لگا تھا وہ اس سے ایک دو نہیں بلکہ دس قدم کے فاصلے پر جارہی۔

اپنی اس حرکت پر وہ شرمندہ بالکل بھی نہیں تھا وہ تو بس اسے گہرے گہرے سانس لیتے دیکھ رہا تھا جو اس سے نظریں چرائے زمین کو دیکھتی اپنے ساتھ ہونے والی اچانک افتاد پر بری طرح سے بوکھلا چکی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ فاصلہ مٹاتا اس کے بالکل پاس آ گیا۔

محبت ہے تو پھر محبت کو برداشت کرنے کی ہمت بھی لاؤ۔ وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اپنی باہوں میں بھرچکا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے وہ حیرانگی سے اس کی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہی تھی ابھی تک تو وہ اس کی پچھلی جسارت سے بھی نہ سببھی تھی کہ نجانے اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔

-- قلب ---

ایک لفظ نہیں کچھ مت کہنا آج میں تمہاری نہیں تمہارے دل کی آواز سننا چاہتا ہوں لفظوں کا اظہار بہت سن لیا آج دھڑکنوں کا شور سننا ہے۔

وہ بیڈروم کے دروازے سے پار ہوتا اس کے کان میں گنگنا یا جب کہ وہ پریشان تھی اچانک اسے ہو کیا گیا تھا وہ اس پر اس قدر مہربان یہ تو ناممکن سی بات تھی۔ آپ ٹھیک تو ہیں قلب میں ---؟

مجھے بحث کرنے والی بیوی نہیں پسند تم خود میں اتنا بدلو او لے کر آئی لیکن اپنی بک بند نہیں کی تم نے لیکن آج تمہاری بک میں اپنے انداز میں بند کروں گا۔ وہ مسکراتے ہوئے اسے بیڈپر رکھتا اس کا دوپٹہ کندھے سے اتار کر بیڈ سے نیچے پھینک چکا تھا

یہ کیا کرنے جا رہے ہیں آپ اس نے کپکپاتے لہجے میں پوچھا۔ وہی جو تم چاہتی ہو وہ اس کے شانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا لیکن آپ تو مجھ سے محبت نہیں کرتے نہ ---؟

تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہے تو تمہیں میری محبت کیوں چاہیے --- وہ اسے لا جواب کر گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں تم سے محبت نہیں کرتا لیکن آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں باقی تم دعوادار ہو کہ تم مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دو گی تم اپنی کوشش جاری رکھو۔

میں دیکھتا ہوں تم اپنی کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوتی ہو وہ اس کی گردن پر جھکتا اپنے دہکتے لب رکھ چکا تھا۔

یا نہیں ہے تمہیں خود پر یقین کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے گی۔۔۔ وہ جیسے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ رہا تھا

مجھے خود پر اتنا یقین ہے جتنا انسان کو ہونا چاہیے لیکن میں یہ نہیں چاہتی کہ کل آپ اپنے فیصلے پر پچھتائیں یہ تو آپ کی طرف سے میرے لیے ایک موقع ہو انہ وہ سنبھل کر بولی تو قلب پھر مسکرا دیا

بے وقوف لڑکی اب تک نہیں سمجھی کہ اب معاملات آگے تک جا چکے ہیں۔ اب بھی اگر تمہیں موقع نہ دیا تو کل پچھتنا پڑے گا مجھے۔

اور میں پچھتنا نہیں چاہتا اسے بیڈ پر لٹاتا جیسے اپنا آپ اس کے حوالے کر رہا تھا شیزرہ مسکرا کر اس کی جسارتیں خود پر محسوس کر رہی تھی وہ اس کے چہرے کے نقش کو اپنے لبوں سے چومتا اپنے ہی انداز میں اسے محسوس کر رہا تھا

آپ میرے لیے بہت خاص ہے قلب دنیا کے ہر احساس سے زیادہ حسین احساس ہیں آپ اس نے بے حد مان سے اس کے گلے میں اپنی باہیں ڈالیں وہ اس کے بازو پر۔ اپنا نام دیکھتا مسکرا یا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

خاص تو تم بھی ہو بس بولتی بہت زیادہ ہو۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیا وہ آہستہ آہستہ اپنی شدت اس پر ظاہر کر رہا تھا شیزر کو اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی ہوئی محسوس ہوئی اس نے مضبوطی سے قلب کی کالر کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔

قلب نے بے حد نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے کالر سے ہٹا کر اپنی شرٹ کے بٹن اوپن کیے اور اپنی شرٹ اتارتے ہوئے شیزرہ کے دوپٹے کے ساتھ پھینک دی وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکا تھا اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں بسائے وہ الگ ہی جہان میں مدہوشی سے کھویا ہوا تھا

Episode 16

جب اچانک اس کا فون بجا شیزرہ بھی اس کیفیت سے بوکھلا کر نکلی تھی۔ حد ہوتی ہے کسی چیز کی یہ کوئی وقت ہے ڈسٹرب کرنے والا بندہ اپنی بیوی کے ساتھ مصروف بھی تو ہو سکتا ہے اس کے گھبرانے پر قلب نے مسکراتے ہوئے اپنا موبائل فون نکالا اور ساتھ ہی شیزرہ کے وجود پر چادر ڈال دی دیں جو اسے پوری طرح بہکا رہا تھا جی سر آسکتا ہوں لیکن اس وقت خیریت تو ہے وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا۔ اوکے سر میں ابھی پہنچتا ہوں وہ ایک نظر شیشر کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تمہاری مشکل آسان ہو گئی بلاوا آگیا ہے مجھے ابھی آفس پہنچنا ہو گا ایک ضروری کیس نکل آیا ہے گاؤں میں چوہدری کے لوگوں نے دنگا کر دیا ہے۔

فائرنگ ہوئی ہے گاؤں کے چند لوگ زخمی ہو گئے ہیں تمہارے ساتھ میٹنگ کل رات پر رکھ لیتے ہیں۔ وہ اپنی شرٹ پہنتے ہوئے اس سے کہنے لگا جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی کل تو میں جا رہی ہوں ناکشیر واپس میرے ایگزامز ہونے والے ہیں اس نے شرماتے ہوئے یاد دلایا قلب کی تھوڑی دیر کی قربت ہی اسے گھبر آنے پر مجبور کر گئی تھی۔
پرسوں چلی جانا کل ضروری ہے کیا اپنی ضروری چیزیں جیب میں ڈالتے ہوئے وہ پھر سے کہنے لگا۔

میں نے بتا دیا ہے بھیا کو بھی اور ماما کو بھی وہ سب لوگ بہت خوش ہیں اور کل ہی ہمارے جانے کی تیاری کر رہے ہیں تو کل ہی جانا پڑے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی قلب نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔

ٹھیک ہے چھوڑ آؤں گا کل ہی ایگزام دے کر آنارزلٹ میں دوں گا بے حد نرمی سے اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتا وہ اسے باہر آنے کا اشارہ کر رہا تھا کہ وہ دروازہ بند کر لے۔
آپ مجھے مس کریں گے وہ اس کے ساتھ آتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ تو وقت بتائے گا کہ مجھے تمہاری کتنی کمی محسوس ہوگی۔ وہ دروازے سے باہر نکلتا مسکرا کر بولا

ایسی ویسی آپ تو میری یادوں میں پاگل مجنوں بن کر ان گلیوں میں گھومیں گے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بس ایک بار آپ کو مجھ سے محبت تو ہو جائے پھر دیکھئے گا آپ کے ساتھ کیا کیا ہوتا ہے جتنا تنگ آپ نے مجھے کیا ہے نہ اس سے زیادہ تنگ کروں گی ایک دن آئے گا جب آپ چلا چلا کر پوری دنیا کے سامنے کہیں گے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تھوڑی دیر پہلے والی شرماء ہٹ گھبراہٹ کہیں غائب ہو گئی تھی وہ ایک بار پھر سے شرارتی سی لڑکی بن گئی تھی جو اپنی باتوں سے اسے زچ کرتی رہتی تھی۔

چلو پھر دیکھتے ہیں کہ وہ دن کب تک آتا ہے دروازہ بند کر وہ اس سے کہتا باہر نکل گیا وہ دن بہت جلد آئے گا ولب اور آپ دیکھتے رہ جائیں گے وہ دروازہ بند کرتی یقین سے بولی اور اب آکر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی اس کا دماغ قلب کی جسارتوں میں قید ہو چکا تھا اسے بار بار اس کی تھوڑی دیر پہلے والی حرکتیں یاد آرہی تھی قلب اتنا رو مینٹک ہو سکتا ہے اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

وہ اس کی سوچ سے زیادہ پہنچا ہوا انسان تھا اس کے ساتھ گزرے یہ چند لمحے اسے بری طرح گھبرانے پر مجبور کر گئے تھے۔

اب وہ صرف اور صرف قلب کے بارے میں سوچ رہی تھی اس کا چھوٹا اس کا پاس آنا اس نے کھلا کر تو اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا لیکن اس نے کہا تھا کہ وہ اس کے لیے اہم ہے اور شیر رہ کے لیے وہ الفاظ جیسے اسے ایک اور وجہ دے گئے اپنی محبت کے لیے کوشش کرنے کے لئے اپنی محبت کو جاری رکھنے کے لیے۔ آج نہیں تو کل سہی وہ اس سے محبت کرے گا

ورنہ ان دونوں کے لئے شیزرہ کی محبت کافی تھی اور شیزرہ کا یہ دعویٰ اب بھی قائم تھا۔ وہ اسے محبت نہ دے صرف اس کی محبت کو قبول کر لے اسے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔

وہ بس اتنا چاہتی تھی کہ قلب خوش رہے اور وہ قلب کے ساتھ اس کی زندگی کا ایک لمحہ جئے۔

○○○○○○

قلب کی واپسی فجر کی اذانوں کے بعد ہوئی تھی وہ جب آیا شیزرہ گہری نیند میں تھی اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتے اس نے ایک نظر اس کے بیگ پر ڈالی تھی دو دن کے بعد اس کے ایگزام شروع ہونے والے تھے وہ جانے کی مکمل تیاری کر چکی تھی۔ لیکن کیا اس کے جانے کے بعد وہ اس کی کمی کو محسوس کرے گا کیا اس کے جانے سے اسے کوئی فرق پڑے گا وہ تو اتنے سالوں سے اکیلا تھا اسے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا تو اب کیوں ہوتا لیکن اب بہت کچھ بدل گیا تھا اب اسے اس کی عادت ہو گئی تھی اس کی شرارتیں اس کی بچکانہ حرکتیں جو پہلے قلب کو بری لگتی تھی اب اچھی لگنے لگی تھی اس کی بنا سرپیر کی باتیں اب اسے ہنسنے پر مجبور کر دیتی تھی۔ قلب کا وہ آدمی جسے وہ روز گھر پر بیچتا تھا شیزرہ کو پکانے کے لیے کوئی چیز دینے کے لیے آج آیا ہی نہیں تھا قلب کو خود ہی آنا پڑا تب قلب نے اسمار اور اس کی فون پر ہونے والی گفتگو سنی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کا ہارا ہوا ٹوٹا ہوا لہجہ سن کے قلب کو اپنے رویے پر بے حد شرمندگی ہوئی۔ وہ ایک چھوٹی سی لڑکی کو اپنی محبت کے لیے تڑپا رہا تھا جو اس کے لئے اپنا سب کچھ چھوڑ کر آئی تھی یہاں تک کہ اپنے گھر والوں سے بھی بغاوت کر کے آئی تھی۔ وہ ایک ایسی لڑکی کا دل مزید نہیں دکھا سکتا تھا جو اس کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھی۔

پچھلے دو ماہ سے وہ اس کے ساتھ بہت برا سلوک کر رہا تھا۔ اور کسی کو آزمانے کے لیے اتنا امتحان کافی تھا وہ اس کے سامنے اس کی محبت کو وقتی اور جذباتی فیصلہ قرار دے چکا تھا لیکن اس کی شدت کو دیکھتے ہوئے خود کو غلط تصور کرنے لگا تھا وہ خود بھی تھک چکا تھا خود سے لڑتے لڑتے وہ بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ وہ بھی ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا اور اب اسکی زندگی میں اس کے ساتھ ایک ہم سفر بھی تھا

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ شیررہ کو مزید تکلیف نہیں دے گا۔ بہت برداشت کر لیا تھا اس نے اپنی محبت کی خاطر اب مزید نہیں اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ شیررہ کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے گا جس میں وہ اور شیررہ ایک خوبصورت زندگی جیئیں گے

اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا شیررہ اپنا بیگ مکمل پیک کر چکی تھی اور اب کچھ ضروری چیزیں آخری بار چیک کر رہی تھی۔ ہوگی مکمل تیاری جانے کی وہ وہی بیڈ پر لیٹے لیٹے پوچھنے لگا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جی تیاری تو تقریباً ہو گئی ہے بس یہ آخری بار چیک کر رہی تھی آپ اٹھ کر فریش ہو جائیں تب تک میں ناشتہ لے کر آتی ہوں۔ میں نے بنا کے رکھا ہے

وہ ایک نظر اسے دیکھتی اپنی نظریں جھکا کر باہر نکل گئی اس کی شرمائٹ کو محسوس کر کے قلب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

قلب تو اسے بہت بولڈ قسم کی لڑکی سمجھتا تھا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا وہ اس کی ذرا سی قربت پر یوں گھبرا جائے گی۔

لیکن اسے شرماتے دیکھ اس کے اپنے دل میں ہلچل سی پیدا ہو گئی تھی۔ اسے اچھا لگ رہا تھا اپنی بیوی کا یہ نیا روپ وہ ویسے بھی بہت پیاری تھی اور شرماتے ہوئے اور بھی زیادہ خوبصورت لگتی تھی۔

قلب کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ جانے سے پہلے ایک بار اسے ضرور بتائے کہ وہ یوں شرماتے ہوئے کس طرح اس کی دھڑکنوں میں ہلچل پیدا کر رہی ہے

لیکن وہ جانتا تھا ایسا کرنے سے یقیناً وہ لیٹ ہو جائے گا اور ایسا تو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا وہ شیزرہ کو وقت پر گھر واپس پہنچا دینا چاہتا تھا تاکہ وہ پیپر سے پہلے آرام کر لے

اور اگر کوئی تیاری باقی ہے تو وہ پر سکون ہو کر اپنی تیاری مکمل کرے۔

اسمارہ تو پڑھائی میں شروع سے بہت اچھی تھی لیکن شیزرہ کے بارے میں وہ نہیں جانتا تھا ہاں پر جس طرح اپنی پڑھائی کو لے کر وہ سیریس تھی اس کے انداز سے قلب اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ بھی پڑھائی میں کافی اچھی ہے

ورنہ آج کل کی لڑکیوں کو پڑھائی پر دھیان دینے میں کوئی خاص انٹرسٹ ہوتا نہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کے سامنے تو اس حوالے سے بھی ایک جیتی جاگتی کہانی تھی جو اس کے گھر کا حصہ تھی
کرن نے کبھی بھی پڑھائی میں انٹر سٹڈ نہیں لیا تھا وہی زبردستی اسے پڑھائی کی طرف
دھکیلتا تھا ورنہ اسے تو فیشن میگزین اور فیشن شوز ہی فرصت نہیں ملتی تھی
وہ اکثر میگزین کی دوشیزاؤں کو اپنے ساتھ کمپئر کرتی تھی اور پھر ان سے زیادہ حسین لگنے
کے لیے کوششیں جاری کر لیتی ایسے میں اس کی پڑھائی پر کوئی اثر پڑتا یا پھر وہ فیل ہو جاتی
اسے کوئی مطلب نہیں تھا

اسے صرف اور صرف ایک چیز سے مطلب تھا کہ وہ کس طرح مزید خوبصورت لگے اس
بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بے حد حسین تھی۔

لیکن ایک خوبصورت چہرے کے ساتھ وہ ایک بہت بد صورت دل کے مالک تھی قلب
جو اپنے تمام تر جذبات صرف اسی تک محدود رکھے ہوئے تھا

اپنے دل کو ہر طرح سے اس کا پابند کئے ہوئے تھا اس نے اسی دل کو توڑ دیا۔ اس نے
قلب کا دل بہت برے طریقے سے دکھایا تھا کہ شیزرہ پر بھروسہ کرنا اس کے لیے مشکل
ہو گیا۔ شاید کرن کی طرف سے یہ بے وفائی قلب کبھی بھلا نہیں سکتا تھا

اس کے جانے کے بعد اس کی زندگی کس طرح سے خراب ہوئی تھی وہ بہت اچھے طریقے
سے سمجھتا تھا ایک وقت تھا جب دنیا اسے قلب کے نام سے جانتی تھی وہ جہاں جاتی لوگ
اسے قلب کی منکوہ کہہ کر پکارتے تھے اور پھر ایک وقت آیا

جب ہر کوئی قلب سے اسے چھوڑنے کی وجہ پوچھتا تھا بہت سارے لوگوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ قلب نے اسے طلاق دے دی لیکن یہ حقیقت نہیں تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی وہ اب تک قلب کے نکاح میں تھی۔

اور شاید وہ نہ ہوتی اگر اس رات داداجان کی طبیعت حد درجہ خراب نہ ہو جاتی۔ اس رات داداجان نے کرن کی انتہائی بے ہودا تصویریں دیکھی تھی جو وہ گھر سے بھاگ کر کراچی کے ایک سٹوڈیو میں فوٹو شوٹ کروا کے آئی تھی

ان تصویروں نے داداجان سے ان کا غرور چھین لیا۔ داداجان کے لیے یہ بات قبول کرنا مشکل ہو گیا تھا کہ ان تصویروں میں کوئی اور نہیں بلکہ ان کی لاڈلی پوتی ہے

داداجان کو اتنا صدمہ پہنچا کہ ان کے دل نے حرکت کرنا چھوڑ دی۔ اور شاید اس دن وہ اپنی سانسیں بھی چھوڑ دیتے

کہ اللہ کو ان پر رحم آگیا داداجان ہسپتال سے توٹھیک ہو کر واپس آگئے تھے لیکن کرن ان کے دل سے اتر چکی تھی۔ داداجان نے فیصلہ کر دیا کیا اب کرن ان کے گھر میں نہیں رہ سکتی

اگر کرن اپنی یہ بے ہودہ ضد نہیں چھوڑ سکتی تو انہیں بھی وہ پوتی کے طور پر قبول نہیں کرن نے انتہائی بد لحاظی کا ثبوت دیتے ہوئے انہیں کہہ دیا کہ اسے ان کی ضرورت نہیں ہے بس اسے اس کا حصہ دے دیا جائے

داداجان نے خاموشی سے اس کے حصے کی جائیداد جو کہیں سال پہلے ہی وہ اس کے نام کر چکے تھے اس کے حوالے کر دی۔ اور اسے گھر سے چلے جانے کا حکم دے دیا
داداجان کے سامنے کوئی بھی اس بات کو مزید ہوا نہیں دینا چاہتا تھا اسی لئے کرن کے جاتے ہی یہ موضوع بند کر دیا گیا

داداجان کا حکم تھا کہ جو بھی کرن سے تعلق رکھے گا وہ اس سے اپنا ہر تعلق ختم کر دیں گے۔ اس باغی لڑکی کی ان کے گھر اور خاندان میں کوئی جگہ نہیں اور نہ ہی قلب سے اس کا کسی بھی طرح کا کوئی لینا دینا ہے داداجان کے اس حکم کو پورے خاندان میں بتا دیا گیا جس کے بعد سب لوگ یہی سوچنے لگے کہ قلب اور کرن کی طلاق ہو چکی ہے۔

کرن نے کبھی مڑ کر نہ دیکھا۔ اور اپنی زندگی میں مصروف ہو گئی قلب بھی اس سے اب کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں چاہتا تھا اس لیے اس نے بھی کبھی بھی دوبارہ کرن کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی گھر میں پھر کبھی طلاق کی بات ہوئی اور اب قلب کو اس کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

○○○○○

اس نے گاڑی آکر قادر ہاؤس کے باہر روکی تھی۔ راستے میں اس نے ایک جگہ گاڑی روک کر شیررہ کے ساتھ لانچ کیا تھا جو اسے بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے گھر کے کھانے کے علاوہ کوئی کھانا پسند نہیں آتا تھا اور یہ بات شیزرہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی اسے خود بھی بہت پسند تھا قلب کے لیے کھانا بنانا۔ وہ بہت شوق سے یہ سارے کام کرتی رہی تھی

قلب کی تو کوشش تھی کہ اس سے یہ سارے کام کروا کر وہاں سے بھگادے گا لیکن اس کوشش میں وہ بری طرح سے ناکام ہو گیا تھا کیونکہ اس طرح سے اس سے دور چلے جانا اس کی محبت کی توہین تھی جو وہ کسی بھی حال میں برداشت نہیں کر سکتی تھی اس نے قلب کو بہت آسانی سے یہ بات سمجھا دی تھی کہ وہ اس کے لئے ہر طرح کی مشکل برداشت کرنے کے لیے تیار ہے وہ اس سے سچی محبت کرتی ہے اور محبت میں یہ چھوٹے چھوٹے امتحانات کوئی معنی نہیں رکھتے۔ قلب اسے ہر آنے میں ہر طرح سے ناکام رہا تھا

لیکن اسے افسوس نہیں تھا شاید وہ ہار جاتی تو اسے افسوس ہوتا لیکن وہ جیت گئی تھی ہر معاملے میں اس کی محبت بہت خوبصورت تھی جسے اپنے لئے محسوس کر کے قلب کو خوشی ہوئی تھی۔

ہاں قلب خوش تھا اس کی محبت کو محسوس کر کے۔ شیزرہ کی محبت کی کامیابی پر وہ بہت خوش تھا۔ لیکن اب وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اپنے ایگزام میں بھی کامیابی حاصل کرے ورنہ اس وقت وہ اپنے جذبات کو نظر انداز کر کے اسے یہاں ہر گز نہ آنے دیتا۔ قلب اپنا بہت خیال رکھیے گا اور کچھ دن کھانا تو آپ کو ہوٹل کا ہی کھانا پڑے گا ویسے میں بھی بہت اچھی پکتی نہیں ہوں لیکن شاید ہوٹل والوں سے اچھا ہی بنا لیتی ہوں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پر جب بھی آپ ہوٹل والوں کا کھانا کھائیں گے مجھے مس کال کیجئے گا تا کہ میں پیپر دینے کے بعد جلدی آنے کی کوشش کروں۔

کیونکہ آپ کو تو پتا ہی ہے آپ نے مجھ سے اتنا زیادہ کام کروایا ہے کہ اب میں کچھ دن ریسٹ کرنا چاہتی ہوں تو میرا جلدی واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے وہ بڑے ناز سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

تمہارا ارادہ ہو یا نہ ہو لیکن میں تمہیں کچھ باتیں کلئیر کر کے بتا دیتا ہوں پیپر 17 تاریخ کو ختم ہوں گے تو 17 تاریخ صبح سب کو بائے کہہ کر آنا اور اپنا بیگ بھی ساتھ ہی کالج لے آنا میں وہی سے تمہیں آؤں گا پک کرنے کے لیے۔

اور تمہارے یہ نخرے میں بعد میں اٹھاؤں گا فی الحال مجھے واپس جانا ہے سو تم اپنا خیال رکھنا اور اچھے سے پیپر دے کر آنا اگر کوئی سبیلی وغیرہ آئی تو تم اسے کلئیر کر پاؤ گی یہ تمہاری بھول ہے یاد رکھنا

کیوں کہ اب تم ایک شادی شدہ لڑکی ہوں اور ایک شادی شدہ لڑکی کی بہت ساری ذمہ داریاں ہوتی ہیں تم پر بھی بہت ساری ذمہ داریاں آئیں گی آنے والے دنوں میں تو بہتر ہے اپنے ایگزامز دو اور اپنی ذمہ داریوں کی جانب دھیان دو

اب تمہیں ڈیل دینے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے آئی بات سمجھ میں وہ اس کے گال کو نرمی سے چھوتے ہوئے اچانک اس کی جانب جھکا تو شیزرہ نے اپنی سانسیں روک لی۔

اس کے اس حرکت نے قلب کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی۔

اپنا خیال رکھنا وہ پیچھے ہوتے ہوئے کہنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آپ مجھے مس کریں گے اس سے پہلے کہ وہ گاڑی سے اترتی ایک بار پھر سے شرارت سے سوال کرنے لگی

اگر تمہاری یاد آئی تو مس کر لوں گا بلکہ چھوڑ دو میں تمہیں مس کرنے کی کوشش کروں گا لیکن تم ان فضولیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اپنے ایگزائمز پر دھیان دینا یہ نہ ہو کے پیپر لکھنے کے بجائے وہاں میرا سیکچ بناتی رہو وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اب اتنی بھی دیوانی نہیں ہوئی میں آپ کی قلب صاحب آپ نے ضرورت سے زیادہ خوش فہمیاں نہیں پال رکھی آپ نے وہ اسے دیکھتی مسکراہٹ دبا کر بولی ان خوش فہمیوں میں بھی تمہیں نے ڈالا ہے دلبرم۔۔۔ وہ اسی کے انداز میں بولا۔

وہ مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولتے باہر جانے لگی جب کہ قلب گاڑی سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا جب اچانک اسے اپنے گال پر نرم لبوں کا لمس محسوس ہوا۔ اس سے پہلے کہ وہ اسے حصار میں قید کرتا وہ فوراً ہی گاڑی سے نیچے اتر چکی تھی میں آپ کو بہت زیادہ مس کروں گی لیکن اب جب بھی مجھے مس کریں مجھے فون کیجیے گا مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے فون ضرور کریں گے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میں آپ کو ضرور یاد آؤں گی وہ مسکرا کر کہتی گھر کے اندر داخل ہونے لگی جب کہ وہ اس کے گھر کے اندر داخل ہوتے ہی گاڑی سٹارٹ کرتا مسکراتا ہوا وہاں سے نکل چکا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لڑکی تم پچھلے دس منٹ سے باہر گاڑی میں بیٹھی میرے بھائی کو کوئی راز کی باتیں بتا رہی تھی جو ختم ہونے میں نہیں آرہی تھی جلدی سے بتاؤ مجھے تم نے ہمارے خلاف کیا کیا کہہ کر کان بھرے ہیں ان کے کہ وہ اندر تک نہیں آئے

اس کے اندر آتے ہی اسمار اس سے ٹکرائی تھی کیونکہ وہ کافی دیر سے دروازے کے اندر کھڑی اس کے اندر آنے کا انتظار کر رہی تھی اس کے اندر آتے ہی اس کا شرمایا ہوا چہرہ دیکھ وہ بے حد خوش ہوئی تھی

اسے لگا تھا کہ قلب بھی اندر آئے گا لیکن وہ تو آیا نہیں لیکن اس کی بے شرم سہیلی ضرورت سے زیادہ شرماء رہی تھی اور اس کا یوں شرماء اسمار اکیلے بے حد نیا تھا اس نے کبھی اسے یوں شرماءتے ہوئے نہیں دیکھا تھا اسی لئے وہ اس سے پوچھنے لگی۔

ہاں میں نے تمہارے بھیا سے بہت ساری باتیں کہہ کر ان کے کان بھر دیے ہیں اب وہ کبھی تم سے ملنے نہیں آیا کریں گے۔ وہ اس کے گلے لگتے ہوئے مسکرا کر کہتی گھر کے اندر داخل ہوئی

ہاں بھرنہ دو تم ان کے کان بہر حل وہ اندر کیوں نہیں آئے کم از کم اندر تو آنے کا کہتی تم نے تو باہر سے ہی انہیں بھیج دیا وہ شکوہ کرتے ہوئے کہنے لگی

وہ بہت جلدی میں تھے بس مجھے چھوڑنے آگئے یہی بہت بڑی بات ہے ان کے پاس بالکل ٹائم نہیں تھا تمہیں پتہ ہے کل رات بھی وہ اپنے کام پر چلے گئے تھے میں اکیلی رہی۔ شیرہ اسے وجہ بتانے لگی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا ہر رات کو اکیلے رہنا پڑتا ہے یا کیسے رہتی ہو گی تم اکیلے میں نے تو سنا ہے وہاں تمہارے
آس پاس بھی کوئی نہیں ہوتا

نہ کوئی ملازمہ اور نہ ہی کوئی اور تمہیں ڈر نہیں لگتا اکیلے میں وہاں ہوتی تو نہ جانے اب تک
تو مر بھی چکی ہوتی اسمار اسی لئے ماما کے روم کی جانب آئی

شروع شروع میں ڈر لگتا تھا لیکن تب قلب نے مجھے اکیلے نہیں چھوڑا پھر آہستہ آہستہ
عادت ہو گئی اور گھبراتنا بڑا نہیں ہے کہ میں کہیں پر ڈر جاؤں یا کھو جاؤں

اور گاؤں ہے وہاں آگے پیچھے بہت لوگ رہتے ہیں ہمارا گھر تو گاؤں کے بیچوں بیچ ہے کسی
قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ میں تو بہت آسانی سے ایجسٹ ہو گئی ہوں تم آنا کبھی میں
تمہیں پورا گاؤں دکھاؤں گی وہ گاؤں بہت خوبصورت ہے تمہیں وہاں رہ کر بہت خوشی
ہو گی۔ کسی دن آنا تم بھیا کو لے کر تمہیں بہت مزہ آئے گا وہاں۔ وہ اس سے کہہ کہ اپنی
ماں کی جانب بڑھ رہی تھی

آگئی میری شہزادی گھر واپس مجھے تو لگا تھا کہ قلب تمہیں اپنی حویلی چھوڑے گا۔ تو اسمارہ
کو بھی موقع مل جائے گا میکے میں جانے کا لیکن قلب تو تمہیں یہی پر چھوڑ گیا۔ چلو اچھا ہی
ہو گیا تم دونوں چلی جانا ہو آنا وہاں سے بھی

اور ان لوگوں کو اچھا لگے گا۔ اور تم اسمارہ کے ساتھ جانا اور اسے اپنے ساتھ ہی لے کر
واپس آ جانا یہ لڑکی اپنا بالکل خیال نہیں رکھتی۔ بالکل چھوٹے بچوں کی طرح اس کا خیال
رکھنا پڑتا ہے ماما سے ملتے ہوئے اسے ہدایات دیتے ہوئے اسمارہ کے بارے میں بتانے لگی
تو اسمارا اور شیرزہ دونوں لکھلائی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ماما آپ فکر نہ کریں اب میں آگئی ہوں اب دیکھیے گا میں اس کا کس طرح سے خیال رکھتی ہوں کوئی بھی غیر قانونی کام بالکل نہیں کرنے دوں گی اسے

اب یہ محترمہ اکیلی نہیں ہیں اپنے ساتھ ساتھ اس ننھے سے فرشتے کا بھی خیال رکھنا ہے جو فلحال پوری طرح سے صرف ان ہی پر ڈیپنڈ ہے اور اب میں اسے بالکل لاپرواہی نہیں کرنے دوں گی آپ اس کی طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں اب چھوٹو کی پھوپھو آگئی ہے اس کا خیال رکھنے کے لیے۔

اس نے مسکراتے ہوئے اسمارا کو اپنے ساتھ لگایا جبکہ اپنے بارے میں ان دونوں کو گفتگو کرتے دیکھ وہ سر جھکا صرف مسکراتے جارہی تھی یہاں ہر کسی کو اس کی کتنی پرواہ تھی اسے بے حد حسین رشتے ملے تھے وہ ان کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا

بے حد محبت کرنے والا شوہر لاڈاٹھانے والی ساس اور سہیلی سے بھر کر نند وہ ان رشتوں کو پا کر اپنی قسمت پر رشک کرتی تھی۔

شادی سے پہلے اسے شادی کے نام سے بھی ڈر لگتا تھا ساس اور نند کے خلاف ایسے ایسے قصے کہانیاں سن رکھی تھی کہ ان رشتوں کا نام لیتے ہوئے بھی خوف محسوس ہوتا تھا۔ لیکن اب ایسا نہیں تھا اس کی ساری غلط فہمی دور ہو چکی تھی اب وہ اپنی زندگی میں بہت خوش تھی

شادی سے پہلے ہی لڑکیاں اپنی ساس اور نندوں کو غلط نظریہ سے دیکھتی ہیں جس کی بڑی وجہ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والی لڑکیاں ان کے دماغ میں ساس اور نند کو لے کر عجیب باتیں ڈال دیتی ہیں

اور اس کے بعد لڑکیاں اپنی ساس اور نند کو اس نظریے سے دیکھنے لگتی ہیں جس نظریے سے ان کی سہیلیاں انہیں دکھاتی ہیں جس کی وجہ سے لڑکی اپنے ساتھ سسرال میں کبھی کامیاب نہیں ہو پاتی۔

لیکن اسمارہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا وہ بہت جلد اس بات کو سمجھ گئی تھی کہ وہ اب تک جو کچھ اپنے سسرال کے بارے میں سوچتی آئی ہے وہ بہت غلط ہے اس کی امی نے بھی اسے یہی کہا تھا کہ ضروری نہیں کہ تمہارا سسرال اچھا ہو لیکن ان کی یہ خاصیت تھی کہ انہوں نے کبھی بھی اسمارہ کو یہ نہیں کہا تھا کہ برے لوگوں کے ساتھ تم بھی بری بن جانا انہوں نے اسے سمجھا کر بھیجا تھا تمہاری ساس اور تمہاری نند کیسی بھی کیوں نہ ہوں تم اپنی تربیت کو کبھی داغدار مت ہونے دینا

تم اپنی امی کا سر کبھی بھی جھکنے مت دینا لیکن یہ تو اللہ کی کرم نوازی تھی کہ اس کے ساتھ ایسا کچھ ہوا ہی نہیں تھا اس نے اپنی ساس اور اپنی نند کو اپنی سوچ سے بڑھ کر پایا وہ اپنے سسرال میں ایک کامیاب زندگی گزار رہی تھی

وہ اپنے سسرال میں ایک کامیاب بیوی ایک کامیاب بہو اور ایک کامیاب بھابی تھی اور اپنی اس کامیابی پر بے حد خوش تھی

اور اب تو اللہ اسے مزید نوازنے جا رہا تھا اولاد کی صورت میں پہلا بچہ ہونے کی وجہ سے اسے بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی تھی لیکن سب لوگ اسے اتنی زیادہ محبت اور توجہ دے رہے تھے کہ اس کی ٹینشن خود بہ خود ہی کم ہو چکی تھی

امی اس کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھی اور شہریار تو اسے سر آنکھوں پر بٹھا کر رکھتا تھا۔ وہ سائے کی طرح ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا تھا اب تو ویسے بھی اکثر جلدی واپس آ جاتا وہ ہر وہ کام کرنے کی کوشش کرتا تھا جو اسماہ کی خوشی کی وجہ بنے۔

○○○○○

وہ پورے دھیان سے اپنے پیپرز پر کام کرنے لگی تھی۔ آج کل اس کا سارا دھیان صرف اور صرف اپنے ہونے والے پیپرز پر تھا قلب کی یاد تو بہت آتی تھی آج اسے یہاں تیسرا دن تھا اور قلب نے اسے بالکل بھی فون نہیں کیا تھا

شاید ابھی اس نے اسے مس نہیں کیا ہو گا جب بھی کرے گا فون ضرور کرے گا اسے یقین تھا۔ اس نے اس سے بہت ساری امیدیں نہیں لگائے رکھی تھی وہ اب قلب کو بہت بہتر طریقے سے جانے لگی تھی۔ قلب کے موڈ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی۔

قلب کیا سوچتا تھا اسے سب کچھ آسانی سے سمجھ آنے لگا تھا وہ جانتی تھی قلب اتنی جلدی اسے فون کر کے اسے سر پر نہیں چڑھائے گا

اور نہ ہی اسے ضرورت سے زیادہ اہمیت دے کر آسمانوں کی بلندیوں پر بٹھائے گا اگر وہ اسے مس کرے گا بھی تو کبھی کھل کر اس کے سامنے اظہار نہیں کرے گا

فی الحال اسے صبر کرنا تھا اور وہ صبر کر رہی تھی اپنا سارا وقت اپنی اسٹڈی کو دے رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہائے میری جانو کا حال تو دیکھو میرے بھائی کے بنا تھوڑا ہوش کرو لڑکی میں نے اپنے بھائی کو منہ دکھانا ہے۔

ذرا سی تو مسکراؤ تم تو میرے بھائی کی یاد میں دیو داس کے بھی ریکارڈ توڑ دینا چاہتی ہو وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

اسمارا میرے ہاتھ سے نہ ضائع مت ہو جانافانی الحال مجھے میرے شوہر کی بہت یاد آرہی ہے بالکل تنگ مت کرو مجھے

حد ہے تمہارے بھائی بھی نہ تین دن ہو گئے یہاں اور اب تک فون نہیں کیا ایک بار بھی کسی بہانے سے ہی کر دیتے ضروری تھوڑی ہے کہ آئی مس یو ہی کہیں بس فون تو کریں ایک بار اپنی آواز ہی سنو ادیں وہ کافی زیادہ اداسی سے بولی

اے اللہ میرے بیچارے بھائی کو تو پتہ بھی نہ ہو گا کہ یہاں ان کی بیچاری معصوم سی بیوی ان کی یاد میں مجھے سنارہی ہے اور اگر تمہیں ان کی اتنی ہی یاد آرہی ہے تو تم خود فون کر لو سنی تو تمہیں صرف بھائی کی آواز ہی ہے اس نے آئیڈیا دیا تو وہ کھل اٹھی میں فون کر لوں وہ یہ تو نہیں کہیں گے نہ کہ میں ان کی یاد میں پاگل ہو کر انہیں فون کر رہی ہوں

وہ کیا ہے یار آنے سے پہلے میں بھی بڑے نخرے شکرے دکھا کے آئی تھی کہ میں جلدی واپس نہیں آنے والی اور اب اگر میں انہیں اس طرح سے فون کروں گی تو بعد میں میرا مذاق اڑائیں گے کہیں گے مجھ سے چار دن نہیں رہا گیا ان کے بغیر اسی لئے بار بار انہیں فون کرتی رہی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

حد ہے یا راتنے نخرے دکھانے کی کیا ضرورت تھی جبکہ اپنے دل کی کیفیت کا اچھے سے اندازہ تھا تو یہ بھی تو کہہ سکتی ہو کہ تمہارا لکی پن وہی چھوٹ گیا۔

اور اس کے بغیر تمہارا گزارا نہیں ہے اسے کسی طرح پہنچا دیا جائے نالمنے پر کہہ دینا کہ تم گزارا کر لوں گی اس کے بہانہ بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن تم تو ہو ہی عقل سے پیدل کرو یہی پر بیٹھ کر دیو داس کی مثالیں قائم میں تو جا رہی ہوں اپنے کمرے میں شہر یا انتظار کر رہے ہوں گے

وہ کتاب بند کرتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی آئیڈیا برا بھی نہیں تھا۔ اس نے فوراً اپنا فون اٹھایا۔ اور قلب کو کال ملا دی دوسری طرف پہلے ہی بیل پر فون اٹھالیا گیا تھا۔

السلام علیکم مردانہ آواز میں مسکراہٹ صاف واضح تھی وعلیکم السلام قلب دراصل میرا لکی پن وہی چھوٹ گیا ہے میں نے اس کو الگ سے رکھا تھا کہ اسے اپنے ہنڈ بیگ میں ڈالوں گی لیکن آتے ہوئے پھر بھی چھوٹ گیا پلیز آپ وہ پن کسی کے ہاتھ بھجوا سکتے ہیں کیا ہے کہ اس کے بنا میرا گزارا نہیں ہے اس کی فون سے آتی آواز پر وہ فوراً سے پہلے کہنے لگی تو قلب کا دل چاہا کہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسنے دو پہر میں اسمارانے اسے فون کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ شیزرہ کو فون کیوں نہیں کرتا جس پر قلب نے کہا تھا کہ وہ بھی تو نہیں کرتی اگر اسے ان چند دنوں میں میری ضرورت پڑی تو مجھے فون کر لے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پر ہنسنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پر اسمارہ نے کہا تھا کہ فون صرف ضرورت پر تو نہیں کیا جاتا۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کو مس کر رہی ہو لیکن آپ کو بتانا نہ چاہتی ہوں کہ وہ آپ کو مس کر رہی ہے
اسمارہ کی اس بات پر قلب نے کہا تھا اگر وہ اسے مس کر رہی ہے لیکن اسے بتانا نہیں چاہتی
کہ ایسا کچھ بھی ہے تو کسی بہانے سے فون کر لے ممکن ہے کہ اس کا کوئی پن چھوٹ گیا
ہوں جو اس کے لیے بے حد لکی ہو

بہانہ تو کچھ بھی ہو سکتا ہے اور اب وہ اس کے منہ سے وہ بہانہ سن رہا تھا جو اس نے خود ہی
اسے دیا تھا

اچھا تمہارا پن چھوٹ گیا ہے لیکن یہاں پر تو کوئی پن نہیں ہے شاید تم اپنے بیگ میں ڈال
کر لے گئی ہو گی چیک کرو اپنے بیگ کو۔

اسی کے اندر کہیں پڑا ہو گا اتنا کچھ تو تم ڈال کے رکھتی ہو بیگ میں وہ اس کی مشکل آسان
کرتے ہوئے بولا جب کہ اس وقت وہ اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا گھر پہ نہیں جب سے
شینز رہ گھر سے گئی تھی اس کا تو گھر جانے کو دل نہیں کرتا تھا

کیا تھا گھر میں نہ شینز رہ کی ہنسی گو نجی تھی اور نہ ہی اس کی شرارتیں وہ کیا کرتا وہاں جا کر
کھانا وہ ہوٹل سے کھا رہا تھا جب سے وہ گئی تھی اس نے تو گھر کے اندر قدم بھی نہیں رکھا
تھا۔

ہاں آپ کہہ رہے ہیں شاید ایسا ہی ہوا ہو گا میں ایسا کرتی ہوں چیک کر لیتی ہوں

میں نے ٹھیک سے چیک نہیں کیا اپنا بیگ وہ کیا ہے نا وہ میرے لئے اتنا اسپیشل ہے نہ اگر وہ گم ہو جائے تو میں بہت زیادہ پریشان ہو جاتی ہوں وہ بے حد دکھی انداز میں بول رہی تھی جبکہ دوسری طرف اسکے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی

ہاں ہاں تم ریلیکس ہو کر چیک کر کے مجھے بتا دینا بعد میں کیونکہ یہاں پر تو کچھ بھی نہیں ہے اگر ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا۔

اگر وہ تمہارا اتنا اسپیشل پن ہے تو تمہیں لاپرواہی نہیں کرنی چاہیے خاص کر لکی چیزوں کے حوالے سے انسان کو بالکل بھی لاپرواہ نہیں ہونا چاہیے وہی دیکھو اپنا پن مجھے یقین ہے وہ تمہارے بیگ میں ہو گا۔

وہ فون بند کرتے ہوئے کہنے لگا۔

جی میں ڈھونڈتی ہوں اگر نہیں ملا تو میں دوبارہ آپ کو فون کروں گی آپ ایک بار پھر سے آگے پیچھے کی ساری جگہ دیکھ لیجئے گا۔

اگر وہ اسپیشل نہیں ہوتا تو میں کبھی آپ کو فون نہیں کرتی اس نے فون رکھتے ہوئے کہا تو قلب نے اس کی ایکٹنگ کو دل کھول کر داد دی تھی اگر یہ اس کی اپنی پلاننگ نہ ہوتی تو یقیناً وہ اس کی بات کو صحیح سمجھتا۔

فون بند کر کے وہ کافی ریلیکس ہو چکی تھی جب کہ اپنی حرکت پر اسے ہنسی بھی بہت آرہی تھی۔ لیکن کوئی بات نہیں محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اور یہ بھی تو جائز تھا اس نے کونسا غلط کام کیا تھا بس اپنے شوہر سے بات کی تھی ہاں جھوٹ بولا تھا۔ تو وہ کونسا سچائی کی دیوی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ضرورت کے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی برائی نہیں تھی اس کی نظر میں۔

لیکن اسمارہ نے اسے بہت اچھا آئیڈیا تھا اب وہ بہت خوش تھی کل بھی وہ کسی نہ کسی بہانے سے قلب کو فون کر سکتی تھی

آج پن گم ہو گیا تو کل کوئی ضروری نوٹس گھر پر رہ سکتے ہیں۔ اور کھڑکی ٹوٹی ہوئی ہے بارش میں دروازے سے پانی بھی اندر آتا ہے اس کے پاس بہت سارے بہانے تھے وہ کھل کر قلب سے بات کر سکتی تھی اسے قلب سے بات کرنے میں کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہونے والا تھا۔

قلب کو یہ بھی نہیں بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسے مس کر رہی ہے کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی زبان چلا کر آئی تھی لیکن اب قلب سے دور رہنا بھی اس کے لیے بے حد مشکل تھا اسے پیپر سے زیادہ آج قلب کی فکر ہو رہی تھی اس نے کچھ کھایا ہوگا کپڑے کہاں سے پہنتا ہوگا کیونکہ پچھلے کچھ دنوں میں قلب نے یہ بات نوٹ کی ہو یا نہ کی ہو لیکن قلب کے سارے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی

شروع میں اس کے لئے کافی مشکل تھا کیونکہ قلب کی یونیفارم دھونا اس جیسی نازک سی لڑکی کے بس میں ہر گز نہیں تھا لیکن اس نے یہ کام بھی اپنے نازک کندھوں پر لے لیا تھا قلب سے جڑا کوئی بھی کام ہو کسی سے نہیں کرواتی تھی قلب اس کی ذمہ داری تھا اس کا شوہر تھا اس کی ہر چیز پر اس کا حق تھا بے شک اس کے گندے کپڑے ہی کیوں نہ ہوں وہ قلب کے معاملے میں ہر درجہ پروسیجو ہو چکی تھی وہ قلب کی کسی چیز کو کسی دوسرے کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دینا چاہتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بس اس کی محبت کا الگ انداز تھا جو کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا تھا قلب بھی نہیں۔ کل کے پیپر کی تیاری تو وہ کر ہی چکی تھی اب اسے سخت نیند آرہی تھی

قلب سے بات نہ ہونے کی وجہ سے تو اس کی نیند بھی اڑ گئی تھی لیکن آج وہ پرسکون ہو کر سونا چاہتی تھی صبح اس کا بہت مشکل پیپر تھا جس کے لیے اس نے بہت ساری تیاری کی تھی۔

اسے لگا تھا وہ پیپر دے کر جلدی سے قلب کے پاس واپس چلے جائے گی لیکن ایسا نہیں ہو رہا ہوا یہ دن گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے قلب کی یاد اسے بری طرح سے ڈسٹرب کر رہی تھی وہ اس سے زیادہ باتیں تو نہیں کرتا تھا

ناہی اس سے کچھ بھی کہتا تھا بس اپنے آپ میں مگن رہتا تھا آدھی رات کو گھر واپس آتا تھا جیسے کھانا کھا کر سونا ہی اس کا کام ہو لیکن پھر بھی اسے اس کی اتنی زیادہ یاد آرہے گی

شیزرہ کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اپنی ساری زندگی ہی وہی چھوڑ آئی ہو اس کے بنارہنا تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور اتنے دن اس کے بغیر رہتے ہوئے اسے زندگی مشکل لگنے لگی تھی۔

اسے بس قلب کے پاس واپس جانا تھا کیسے بھی

○○○○○○

آج اس کا پانچواں پیپر ختم ہوا اتنا مشکل پیپر ہونے کے باوجود بھی ان دونوں کا پیپر بہت اچھا ہوا تھا وہ دونوں ایک ساتھ گھر واپس آئی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

دو پیپر باقی تھے اور پھر اس نے واپس چلے جانا تھا قلب نے کہا تھا کہ وہ آخری پیپر کے دن اسے لینے کے لیے آئے گا وہ بے چینی سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

اس دن کے بعد بس ایک ہی بار ان دونوں کے بیچ بات ہوئی تھی وہ بھی اس نے بہانہ کیا تھا کہ گھر کی باہر کی کھڑکی ٹوٹی ہوئی ہے۔

اور موسم خراب ہے بارش کبھی بھی ہو سکتی ہے تو پانی اندر جائے گا اسی لیے آپ کھڑکی کو اچھے سے بند کر دیجئے گا

اس کے بہانے پر بھی قلب کو بہت ہنسی آئی تھی کیونکہ کھڑکی کو وہ اپنے ہاتھوں سے بند کر کے گئی تھی اور یہی کہہ کر بند کر کے گئی تھی یہ نہ ہو کہ بارش ہو آپ کو تو ہوش ہی نہیں ہوتا سارا بارش کا پانی اندر آئے گا

اور پھر بعد میں اسی بات کو لے کر اس نے اسے فون کیا تھا لیکن قلب نے بھی اس کی چوری پکڑی نہیں تھی بلکہ کہہ دیا تھا کہ تم فکر مت کرو میں ٹھیک سے چیک کر لوں گا۔ تم اپنے پیپر ز پر دھیان دو اور پیپر ز کے بعد تم جب تک چاہے وہاں رہ سکتی ہو کیونکہ میں آج کل بہت زیادہ مصروف ہوں

تم سکون سے اپنے گھر والوں کے ساتھ وقت گزار کے واپس آ جانا مجھے یہاں کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہو رہا اب مجھے عادت ہو گئی ہے

اب میں اپنے کام خود ہی کر لیتا ہوں اور ہوٹل کا کھانا کھانے کے بھی عادت ہوتی جا رہی ہے اچھا ہی ہے کہ تو وہاں رہو گی تو چند دن میرا ذہن بھی پر سکون رہے گا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کی اس بات پر اس نے منہ بنا کر کہا تھا کہ وہ واپس آجائے گی وہ بھی آخری پیپر والے دن اور بہتر ہے کہ وہ خود ہی اسے لینے کے لئے آجائے ورنہ اچھا نہیں ہوگا اس کی دھمکی پر قلب قہقہہ لگاتے ہوئے فون بند کر گیا تھا۔

اور آج دو دن کے بعد اس کا پھر سے وہی حال تھا وہ پھر سے قلب سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن قلب خود اسے فون نہیں کر رہا تھا

وہ اسے اتنا زیادہ مس کر رہی تھی تو اللہ نے اس کے دل میں وہ جذبہ کیوں نہیں ڈالا جس سے وہ اسے مس کرے یہاں اس کی حالت خراب ہو رہی تھی اور قلب تھا کہ اسے ایک فون نہیں کر پارہا تھا

کتنی اونچی تھی اس شخص کی ناک وہ اس کے سامنے جھکنے کے لیے کبھی تیار نہیں تھا لیکن اس بار شیزرہ نے بھی فیصلہ کر لیا تھا کہ جب تک وہ خود اسے فون نہیں کرتا وہ بھی اسے ہر گز فون نہیں کرے گی

oooo

رات کے دس بج رہے تھے کل صبح اس کا آخری پیپر تھا جس کی وہ تیاری کر رہی تھی پتہ نہیں کل قلب اسے لینے آئے گا یا پھر نہیں۔

آئے یا نہ آئے لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ خود ہی واپس گھر چلی جائے گی قلب کے بغیر رہنا اس کے ان کے بے حد مشکل تھا

وہ شخص اتنا جلدی اس کے دل دماغ میں بس جائے گا یہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ شاید اس کی روح کا حصہ بن گیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جیسے روح کے بغیر جسم بے جان ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح قلب کے بغیر آج اس کا حال تھا۔

شہریار اور اسمارہ کو ہنستے مسکراتے دیکھ کر اسے بے حد خوشی ہوئی تھی اس کے جذباتی قدم کا ان دونوں کی زندگی پر برا اثر نہیں پڑا تھا یہ سوچ کر اسے بہت خوشی ہو رہی تھی وہ اسمارہ سے بہت شرمندہ تھی کہ اس کے جذباتی فیصلے کی وجہ سے اسمارہ کو بہت برے دنوں سے گزرنا پڑا تھا لیکن اب سب کچھ ٹھیک تھا وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہو مطمئن زندگی گزار رہے تھے۔

”وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی کہ اچانک اس کا فون بجائے حیرت کا جھٹکاتب لگا جب فون پر قلب کا نام جگمگاتا ہوا دیکھا اس نے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بنا فون کو کان سے لگا لیا ہیلو قلب آپ نے فون کیا تھا وہ اٹھ کر بیٹھی اور پورے جوش سے پوچھنے لگی جبکہ دوسری طرف قلب اس کی بے تابی پر صرف مسکرایا تھا۔

السلام علیکم کیسی ہو تم وہ اس کی فضول کی باتیں نظر انداز کرتے ہوئے بولا جبکہ دوسری طرف اس کے سلام دینے پر وہ شرمندہ ہو گئی تھی

وعلیکم السلام الحمد للہ میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں کیسے ہیں آپ کیا ہو رہا ہے کھانا کھالیا اتنی کوشش کے باوجود بھی وہ اپنی خوشی کو چھپا نہیں پارہی تھی

الحمد للہ میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور ہاں میں نے کھانا کھالیا ہے

اور تمہیں فون کرنے کی وجہ بہت عجیب سی ہے کیونکہ میں نے تمہیں نہیں بلکہ اپنے کانسٹیبل کو فون کیا تھا اور غلطی سے فون تمہیں لگ گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اوپر فرسٹ پر تمہارا ہی نمبر تھا شاید میں نے سیو نہیں کیا ہو اسی لئے شاید غلط نمبر لگ گیا تمہارا اور میرے کا انسٹیل کا نمبر کافی ملتا جلتا ہے خیر کوئی بات نہیں تم سناؤ کیسی ہو اُس کی خوش فہمیوں کو دور کرتے ہوئے بولا تو دوسری طرف سے شیرزہ کا منہ بن گیا اس کا دل چاہا کہ وہ رو دے۔

مطلب اتنے دنوں کے بعد بھی وہ اسے ہر گز مس نہیں کر رہا تھا یہ تو اس کی کا انسٹیل کا نمبر اس سے ملتا تھا اسی لئے غلطی سے اس کا فون لگ گیا اور وہ خوشی سے پاگل ہوئے جارہی تھی اس نے اپنی خوشی پر دو حرف لعنت بھیجی اور پھر اس کی طرف متوجہ ہوئی اچھا تو آپ نے کسی اور کو فون کیا تھا کوئی بات نہیں آپ پھر کر لیں بات جسے فون کر رہے تھے میں بھی کل کے پیپر کی تیاری کر رہی ہوں کل آخری پیپر ہے آپ لینے آئیں گے مجھے کل۔۔۔؟ وہ بے حد آداسی سے پوچھنے لگی

وہ چاہے اس کے ساتھ کتنی بے رخی سے کیوں نہ پیش آئے لیکن وہ اپنی محبت اس سے چھپا نہیں سکتی تھی وہ اپنی محبت پر کسی بھی قسم کا داغ لگتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس سے پیار کرتی تھی اور وہ صاف الفاظ میں کہتی تھی کہ اس سے محبت ہے

اپنی محبت کو سات پردوں میں قید رکھنا اسے نہیں آتا تھا وہ اپنی محبت کو بے نقاب رکھتی تھی

کل تو بہت مشکل ہے پر میں تمہیں پانچ دنوں کے بعد لینے آسکتا ہوں آج کل بہت زیادہ کام ہے تو کل میرا آنا کافی مشکل رہے گا قلب کہنے لگا

اچھا چلیں ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جب آپ ایزی ہوں تب آجائے گالینے کے لیے میں
فون رکھتی ہوں پیپر کی تیاری کرنی ہے وہ ادا سی سے کہتی فون بند کر چکی تھی جبکہ قلب
میں حیرت سے اپنے فون کو دیکھا پھر دلکشی سے مسکرا دیا

oooooooooooooooo

اٹھ جائیں نہ آج میرا آخری پیپر ہے پلینز مجھے آج پریشان مت کریں میں بہت زیادہ
پریشان ہوں پہلے ہی آج کا پیپر بہت زیادہ مشکل ہے وہ اسے جگاتے ہوئے کہہ رہی تھی
اوہو شہریار کب تک سوتے رہیں گے اب بس بھی کریں گے کیسی نیند ہے آپ کی جو ختم
ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ اسے جگانے کی ہر ممکن کوشش کر چکی تھی لیکن شاید
اس نے تو قسم کھا رکھی تھی آج اسے تنگ کرنے کی
جب تک تم جگاتی رہو گی یوں ہی پیار سے میں سوتا رہوں گا بس تم جگاتی رہو مسکراتے
ہوئے ویسے ہی پڑا آنکھیں بند کر چکا تھا

کیا مطلب ہے آپ کا آپ مجھے کب سے تنگ کیے جا رہے ہیں بس بہت ہو گیا اٹھیں میرا
پیپر ہے مجھے جانا ہے ہم لیٹ ہو جائیں گے وہ پھر سے اسے زبردستی جگانے لگی جبکہ شہریار
کا اٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

اگر تم اپنا آخری پیپر بہت اچھے طریقے سے دینا چاہتی ہوں تو تمہیں پہلے اپنے ڈرائیور کو
رشوت دینی ہوگی کیونکہ اب تمہارا ڈرائیور بغیر رشوت کے تمہارے کسی کام نہیں آئے
گا میرے پاس آؤ جلدی سے مجھے پلس پر کس کرو تاکہ میں تمہیں کالج چھوڑ آؤ
ورنہ آج تو سمجھ لو تمہارا پیپر کیا کام سے وہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

حد ہوتی ہے شہر یار پلیز اٹھ جائیں اٹھ کر فریش ہوں ہم لیٹ ہو رہے ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی کہ شہر یار نے اچانک اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے اوپر کھینچ لیا

تمہیں کیا میری بات سمجھ میں نہیں آتی لڑکی میں نے کہا پہلے مجھے لپس پر کس کرو پھر میں تمہیں چھوڑ کے آؤں گا ورنہ کیا تمہارا پیپر بھاڑ میں

جب تک مجھے میری مارنگ وش نہیں مل جاتی تب تک تو میں کہیں پر بھی لے کر نہیں جانے والا تمہیں۔ چلو اب اپنا وقت برباد مت کرو میرے ہونٹ تمہارے ہونٹوں کو چھونے

کے لئے بے چین ہیں وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکا

Episode 17

لیکن اسما رہ نے چہرہ پھیر لیا

بالکل بھی نہیں میں آپ کو کوئی کس نہیں کرنے والی اور نہ ہی آپ کو کوئی رشوت ملے گی اٹھیں اور جلدی سے چلیں ویسے بھی کل رات آپ نے مجھے کتنا تنگ کیا ہے آپ کو بتایا بھی تھا کہ میرا آخری پیپر ہے جب تک آپ میرے پاس نہیں آئیں گے لیکن آپ نے میری بات مانی بالکل بھی نہیں

اب میں بھی آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی کچھ نہیں ملے گا آپ کو اگر آپ کو کچھ بھی چاہیے تو آپ کو آخری پیپر ختم ہونے کا انتظار کرنا ہو گا کہ آج اس سے پہلے میں آپ کو مزید اچھے اچھے ناولز پر ہنسنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کچھ نہیں دینے والی اسے کہتے ہیں جیسے کو تیسرا وہ بول کر مسکرتی شہر یار کا دل چاہا کہ وہ اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں پر اپنے لبوں کی مہر ثبت کر دے لیکن نہیں وہ اس کا غرور توڑ نہیں سکتا

اس کا شوہر اس کی قربت کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا یہ مان ہر عورت کو ہونا چاہیے ٹھیک ہے بیوی کرو مجھ معصوم پر ظلم ہم برداشت کر لیں گے لیکن یاد رکھنا آج رات کو میں تمہیں کھا جاؤں گا آسانی سے بخشوں گا تو میں بھی نہیں تمہیں وہ اس کے ہونٹوں کو انگلیوں سے چھوتا اٹھ کر بیٹھ گیا

چلو جا کر ناشتہ لگاؤ میرا آ رہا ہوں پانچ منٹ میں وہ محبت ہے اس کا ماتھا چومتا اس کے قریب سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا جب کہ وہ مسکراتی ہوئی باہر آگئی تھی

○○○○○

پہرہ دونوں کا ہی ٹھیک ٹھاک ہو گیا تھا بہت اچھا نہ سہی لیکن پھر بھی گزارے لائق تھا آج کا پہرہ بھی ان کی سوچ سے زیادہ مشکل تھا شیزرہ قلب کی وجہ سے کافی زیادہ ڈسٹرب تھی اسی لیے وہ ٹھیک سے تیاری نہیں کر سکتی تھی جب کہ شہر یار نے رات کو اسمارہ کو تیاری نہیں کرنے دی تھی کیوں کہ شہر یار کا کہنق تھا کہ وہ ایک رات میں کون سا کوئی تیر مار سکتی ہے

اسی لیے اسے جو بھی تیاری کرنی تھی صبح تک کرنی تھی رات اس کی ہے اور وہ اپنی رات میں کسی بھی قسم کی دخل اندازی برداشت نہیں کر سکتا اسی لئے اس نے اسمارہ کو ایک بھی لفظ پڑھنے نہ دیا تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا تھا کہ اس کا پہرہ بھی گزارے لائق ہوا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ باہر بیٹھی شہریار کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ اسمارہ نے اسے فون کر دیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ تقریباً پندرہ منٹ میں نے لینے کے لئے پہنچ جائے گا۔

ابھی وہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی جب شیزرہ کو سڑک کے قلب محسوس ہوا پہلے تو اس نے اپنی غلط فہمی سمجھ کر نظر انداز کر دیا لیکن وہ اس شخص کو کسے تک نظر انداز کر سکتی تھی اور وہ اس کے لئے اس کا سب کچھ تھا

اسمارہ سامنے دیکھو کیا تمہیں قلب نظر آرہے ہیں وہ زیادہ دیر اپنی آنکھوں پر بھروسہ نہیں کر سکتی آج کل تو ویسے بھی اس کے بغیر اس کی حالت کسی نشانی جیسی ہو چکی تھی اسی لیے اس نے خود پر یقین کرنے کے بجائے اسمارہ سے پوچھا۔

ارے ہاں بھائی تو یہاں ہی ہیں تم تو کہہ رہی تھی کہ چار پانچ دن کے بعد آئیں گے اسمارہ بے حد خوشی سے بولی تو شیزرہ کی آنکھیں چمک اٹھیں یہ غلط فہمی نہیں بلکہ حقیقت میں وہ سچ میں آگیا تھا اگر آنا ہی تھا تو اس سے جھوٹ کیوں بولا

اس نے سوچا لیکن پھر اپنی ناراضگی نظر انداز کرتی ہوئی قدم بڑھائے۔

اس سے پہلے اسمارہ قدم اٹھاتی اس کے پیچھے شہریار بھی آگیا وہ قلب کی طرف جانے کے بجائے شہریار کی طرف آگئی تھی اور اسے آکر بتایا تھا کہ قلب آیا ہے شہریار شیزرہ کو سڑک کے پار کی طرف جاتا دیکھ کر گاڑی سے اتر گیا۔

اپنی بہن کی آنکھوں کی خوشی دیکھ کر وہ بھی بے حد خوش تھا سامنے پارکنگ میں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے وہ شخص مسکرا رہا تھا۔

جبکہ شیرزہ آہستہ آہستہ اس کی طرف قدم بڑھا رہی تھی وہ اپنی بہن کو لے کر بہت زیادہ پریشان رہتا تھا پتا نہیں اس کی زندگی کیسی تھی لیکن اس نے ہمیشہ قلب کی طرف سے ان سب کو مطمئن رکھا تھا لیکن اپنی آنکھوں سے وہ قلب کے چہرے پر وہ خوشی دیکھنا چاہتا تھا جو ایک ہمسفر کے ساتھ ہوتی ہے

اور آج وہی خوشی دیکھ رہا تھا وہ قلب کے بالکل جا کر قریب کھڑی ہوئی تو قلب نے بے حد آہستہ سے اپنا دایاں ہاتھ اس کی جانب بڑھایا جس پر مسکراتے ہوئے شیرزہ نے اپنا ہاتھ رکھا تھا

لیکن اچانک ہی شیرزہ کا دھیان بٹ گیا وہ قلب کے چہرے کی جانب دیکھنے کے بجائے کسی اور طرف دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر ہر درجہ حیرانگی تھی لیکن قلب کا ہاتھ تھامنے کے بجائے وہ اسے پیچھے کی جانب دھکا دے چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتے فضا میں ایک زوردار آواز گونجی تھی

سمجھنا مشکل نہیں تھا وہ گولی کی آواز تھی جو قلب کے لئے چلائی گئی تھی لیکن وہ شیرزہ کے سینے کے آر پار ہو چکی تھی۔ اس کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کی بہن قلب کی باہوں میں جھول گئی تھی

○○○○○

شیرزہ پلیز آنکھیں کھولو آنکھیں بند مت کرنا تمہیں کچھ نہیں ہوگا میں کچھ نہیں ہونے دوں گا پلیز اپنی آنکھیں کھلی رکھنا وہ بے چینی سے اسے اپنی باہوں میں اٹھائے ہسپتال کے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اندر داخل ہوا تھا پولیس یونیفارم میں کسی شخص کو دیکھتے ہی ڈاکٹر تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے

کیا ہوا ہے انسپیکٹر انہیں تو گولی لگی ہے وہ بھی سینے کے بچوں بیچ سسٹر جلدی آؤ وہ جلدی سے اسے بیڈ پر ڈالتے تیزی سے آپریشن تھیٹر کے اندر چلے گئے تھے

اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے کچھ بھی نہیں اسے بچا لینا ڈاکٹر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ

میری زندگی ہے اگر وہ نہ رہی تو میں بھی مر جاؤں گا

ڈاکٹر اسے بچالو تم جو کہو گے میں کرنے کو تیار ہوں لیکن اسے بچالو صرف ایک بار میں کبھی دوبارہ اس پر آنچ نہیں آنے دوں گا میں یہاں آیا ہی کیوں جبکہ مجھے پتہ تھا کہ میری جان خطرے میں ہے مجھ پر کبھی بھی حملہ ہو سکتا ہے مجھے ایسی جگہ آنا ہی نہیں چاہیے تھا میں نے اپنی وجہ سے اسے خطرے میں ڈال دیا

لیکن ڈاکٹر تم اسے بچالو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے کوئی نہیں ہے اس دنیا میں اس کے علاوہ مجھ سے پیار کرنے والا تو بچالو گے نا اسے کچھ نہیں ہونے دوں گے نہ وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے جھنجھوڑتے ہوئے سوال کر رہا تھا شہر یار نے اسے

تھام کر پیچھے کرنے کی کوشش کی

دیکھیے انسپیکٹر ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہم ان کی جان بچا سکیں لیکن گولی سینے کے بیچ و بیچ لگی ہے آپ سب دعا کریں حالت بہت زیادہ نازک ہے ہم پھر بھی پوری کوشش کریں گے ان کی جان بچانے کی لیکن ہم کوئی گارنٹی نہیں دے سکتے ڈاکٹر نے واضح الفاظ میں کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیوں نہیں گارنٹی دے سکتے تمہیں گارنٹی دینی ہوگی کچھ نہیں ہونا چاہیے اسے بہت پیار کرتا ہوں میں اس سے خبردار جو کسی نے اسے چھیننے کی کوشش کی۔ خبردار جو کسی نے اسے مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی جس سے پیار کرتا ہوں وہ مجھ سے دور ہو جاتا ہے لیکن اب بس بہت ہو گیا

کوئی نہیں چھین سکتا مجھ سے میری شیرزہ کو تم بھی نہیں اگر تم نے اس کی جان نہیں بچائی تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا وہ شاید بھول گیا تھا وہ کیا کہہ رہا ہے شاید اس وقت اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا

شہر یار نے اسے کندھے سے تھام کر پیچھے کیا وہ خود بھی اچانک ہونے والے اس حادثہ پر بے حد پریشان تھا اس کی بہن کی جان خطرے میں تھی وہ خود کو سنبھال نہیں پارہا تھا لیکن یہاں قلب کی دیوانگی نے اسے مزید پریشان کر دیا تھا

قلب ڈاکٹر کو کوشش کرنے دو انشاء اللہ سب ٹھیک ہو گا پلیز تم پریشان مت ہو وہ ٹھیک ہو جائے گی اسے کچھ نہیں ہو گا یہاں بیٹھو ڈاکٹر ز بھی انسان ہوتے ہیں جتنا ان کے بس میں ہو گا وہ اتنا کریں گے زندگی اور موت دینے والا اللہ ہے

اور مجھے یقین ہے کہ وہ ہماری شیرزہ کو کچھ نہیں ہونے دے گا تم پلیز ریلیکس ہو جاؤ اللہ نے چاہا تو کچھ برا نہیں ہو گا وہ اسے سنبھال رہا تھا

نہیں شہر یار اسے ٹھیک ہونا ہو گا اسے واپس آنا ہو گا میرے لئے وہ ایسے نہیں جاسکتی اس نے کہا تھا کہ وہ میرے منہ سے اپنے لئے محبت کے الفاظ سننا چاہتی ہے وہ میرے منہ سے اپنی محبت کا اقرار سننا چاہتی ہے وہ ایسے نہیں جاسکتی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا بس بہت ہو امیرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے میں جس سے پیار کرتا ہوں مجھ سے دور چلا جاتا ہے میری ماں مجھے پیدا کرتے ہی دنیا سے چلی گئی میرا باپ میرا ہوتے ہوئے بھی کبھی مجھ سے کھل کر اپنے پیار کا اظہار نہیں کر سکا کرن جسے میں نے بے حد چاہا جس سے بے حد محبت کی خود سے بڑھ کر اس کی خواہشوں کو پورا کیا وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی اور اب یہ بھی جارہی ہے نہیں اسے جانے نہیں دوں گا

یہ میرے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتی اسے مجھ سے محبت ہے نا یہ سننا چاہتی ہے میں اسے مس کر رہا تھا میں نے بہت مس کیا اسے اسی لئے تو صبح سے وہاں باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا کہ کب وہ پیپر کر باہر آئے اور وہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤں اس کے بنا میں آج تک گھر واپس نہیں گیا کہ اگر وہ ہی نہیں ہے تو میں وہاں جا کر کیا کروں گا اور یہ میرے ساتھ ایسے کر رہی ہے کہ وہ آئی کیوں میرے سامنے چلنے دیتے گولی مجھے لگتی تو یقین کرو شہر یار آج میں اتنی تکلیف میں نہ ہوتا جتنا میں اس وقت تکلیف میں ہوں اسے اس حالت میں دیکھ کر شہر یار اس سے کہواٹھ جائے ورنہ میں مر جاؤں گا سچ میں مر جاؤں گا اسے اس حالت میں دیکھ کر پلیز اس سے کہو وہ واپس آجائے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر میں بہت پیار کرتا ہوں اس سے وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنے آنسو روک نہیں پایا تھا شہر یار نے آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگالیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

عمر میں اس سے بڑا تھا زندگی اس سے بہتر دیکھ چکا تھا لیکن وہ اس طرح یوں اس کی بہن کے لیے بچوں کی طرح روئے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور نہ ہی کبھی چاہا تھا۔ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا قلب بس تم دعا کرو ہماری شیرزہ کو کچھ نہیں ہو گا وہ واپس آ جائے گی۔ صبر سے کام لو وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا جبکہ وہ اپنی حالت سمجھ نہیں پارہا تھا اسارا پاس کھڑی آنسو بہا رہی تھی اس طرح کچھ ہو جائے گا یہ تو اس کے بھی وہم و گمان میں نہیں تھا

○○○○○

شیرزہ کو کالج میں گولی لگی ہے یہ بات ہر اخبار اور نیوز میں آچکی تھی۔ غالب صاحب اور سعدیہ بیگم تو یہ خبر سنتے ہی فوراً رخنہ شدہ بیگم کے پاس آگئے تھے جو اپنی بیٹی کے بارے میں ایسی خبر سن کر غم سے نڈھال ہو چکی تھیں۔

انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کیا ہو رہا ہے وہ اس وقت بے حد پریشان تھی۔ ان کا پی پی خطرناک حد تک ہائی ہو چکا تھا شہریار کی کوئی خبر تھی اور نہ ہی شیرزہ کے بارے میں کچھ پتہ تھا پتا تھا تو بس اتنا کہ کالج کے باہر فائرنگ ہوئی ہے اور اس فائرنگ میں ان کی بیٹی کو بھی گولی لگ گئی ہے۔

رخشندہ بہن صبر کریں حوصلے سے کام لیں اللہ رحم کرے گا وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے سعدیہ بیگم بے حد پریشان تھی لیکن اس مشکل وقت میں وہ ان کے لئے ڈال بنی ہوئی تھی اگر وہ بھی یہاں نہ ہوتی تو یقیناً ان کے لیے اور بھی مشکل ہو جاتا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب یہاں ہے یا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا بس سب کو اتنا ہی پتا تھا کہ کالج کے باہر گولیاں چلی ہیں جس میں ایک لڑکی بری طرح سے گھائل ہے۔

بہت کوشش کے بعد آخر شہریار کافون لگ گیا تھا وہ ہسپتال میں شیرزہ کے ساتھ ہی تھا اور ان سب سے دعاؤں کی درخواست کر رہا تھا شیرزہ کی حالت بہت خراب تھی ڈاکٹر نے جان بچانا مشکل کہا تھا۔

لیکن پھر بھی انہوں نے شہریار کو حوصلہ دیا تھا وہ جانتے تھے یہ بات بہت بڑی ہے انہوں نے شہریار سے کہا تھا کہ قلب کو اس بارے میں خبر کرتے ہیں لیکن شہریار انہیں بتایا کہ قلب بھی وہی پر ہے وہ سب جانتا ہے۔

جس کے بعد وہ کافی ریلیکس ہو گئے تھے لیکن اس کے باوجود بھی وہ جانتے تھے کہ یہ لمحات شہریار اور رخشندہ بیگم کے لیے بے حد مشکل ہیں۔

اور اس برے وقت میں وہ ان لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے

○○○○○○

ڈاکٹر پلیز کچھ بتائیں ڈاکٹر جیسے ہی آپریشن تھپڑ سے باہر آئے تھے شہریار ان کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا۔

آئی ایم ویری سوری میں ابھی اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن آپ لوگ اپنی دعائیں جاری رکھیں اگر اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

گولی کس نے چلائی ہے اور یہ واردات کیسے پیش آئی یہ خبر نیوز چینلز پر چل پڑی ہے اور اخبارات میں بھی اب یہ پولیس کیس بن جائے گا ویسے تو یہ انسپکٹر ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ ان کا فیملی کیس ہے تو اس کے بارے میں کیا کرنا ہے آپ کلیئر کر دیں کیوں کہ میرا نہیں خیال کہ وہ اس بات کو آگے لے جانا چاہتے ہوں گے اس نے ہاتھوں میں سردے قلب کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ڈاکٹر ہم یہ کیس آگے نہیں لے کر جانا چاہتے آپ شیرزہ کی جان بچانے کی کوشش کریں اور پولیس وغیرہ کو اس کیس میں انولونہ کریں جب شیرزہ ٹھیک ہو جائے گی قلب خود ہی سب کچھ سنبھال لے گا۔ شہر یار نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا تو وہاں میں سر ہلاتے ہو آگے بڑھ گئے

○○○○○

مبارک ہو آپریشن کامیاب رہا ہے ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ سب کچھ اتنی آسانی سے ہو جائے گا شاید وہ لڑکی جینا چاہتی تھی ورنہ جتنی گولی اس کے دل کے نزدیک لگی تھی اس کا بچنا مشکل تھا لیکن شاید آپ لوگوں کی دعائیں رنگ لے آئی ہے۔

آپریشن کامیاب ہو گیا ہے پیشنٹ کو ابھی ہوش نہیں آیا لیکن اب ان کی حالت بہتر ہے اور ہارٹ بیٹ بھی کافی حد تک نارمل ہو چکی ہے خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا لیکن وقت پر انتظام بھی ہو گیا ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اگلے آٹھ گھنٹے میں انہیں ہوش آجائے گا۔ آپ سبھی باری باری ان سے مل سکتے ہیں لیکن خیال رکھیے گا کہ پیشنٹ کے پاس بس ایک ہی انسان رہے۔ انہیں ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھیے گا بہت مشکل میں تھی ان کی زندگی اللہ نے رحم کیا

بہت بہادر ہیں آپ کی وائف قلب صاحب موت کو ہرا کے آئی ہے واپس قلب کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ کر ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا تو قلب نے صرف ہاں میں سر ہلادیا

کیا ہم اس سے مل سکتے ہیں شہریار نے پوچھا۔

جی اب سب ان سے مل سکتے ہیں لیکن باری باری پیشنٹ کے پاس زیادہ رش نہیں ہونا چاہیے اس بات کا خاص خیال رکھیے گا ڈاکٹر اس کا کندھا تھپتھپاتے آگے بڑھ گیا۔
قلب تم شیر رہ سے ملو میں سب گھر والوں کو فون کر کے یہ خوشخبری سنا دیتا ہوں۔ شہریار اندر جانے کی خواہش کو دباتے ہوئے موبائل نکال کر باہر نکل گیا۔

○○○○○○○○

اس نے آہستہ سے دروازہ کھول کر کمرے کے اندر قدم رکھا تو اسے بیڈ پر مشینوں سے جھکڑے ہوئے پایا اس کا دل دکھاتا تھا اس زندہ دل لڑکی کو اس حالت میں دیکھ کر آج وہ اس کی وجہ سے اس حالت میں تھی۔ اسے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا پچھلے کچھ دنوں سے اسے مسلسل چودھری کے لوگوں کی دھمکیاں مل رہی تھیں
گاؤں میں چودھری نے دہشت مچائے رکھی تھی۔ اس نے تمام گاؤں والوں کی زمین چھین لی تھی اور جھوٹے کاغذات بنا کر زمین کو اپنے نام کر والیا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

گاؤں والوں کی شکایت پر ایکشن لیتے ہوئے قلب نے سارے کاغذات جعلی ثابت کر دیے تھے اور اب چودھری اس کا دشمن بن گیا تھا چودھری نے اسے اچھی رشوت کی آفر کی تھی

لیکن ایک ان ڈیوٹی آفیسر کو رشوت دینے کی جرم میں اس نے چودھری کو ہی اندر کر کے اس پر ہی کیس بنا دیا۔ جو کہ جھوٹا کیس ہر گز نہیں تھا چودھری کو ایک ہفتے سے زیادہ وقت تک جیل میں رہنا پڑا

جو اس کے غصے کو ہوا دے گیا اور اب وہ قلب سے بدلہ لینا چاہتا ہوں۔ وہ چودھری کا کروڑوں کا نقصان کروا چکا تھا

قلب کے بعد بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا لیکن اس پر چودھری کی کسی دھمکی نے کوئی اثر نہیں دکھایا تھا اسے چودھری کا کوئی ڈر و خوف نہیں تھا اس نے چودھری کی کسی بات کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی بلکہ اسے نظر انداز کر کے شہر آ گیا تھا جہاں وہ آج شیر رہ کر اپنے ساتھ لے کر واپس جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے ہی چودھری نے اپنا کہا سچ کر دکھایا یہ گولی قلب کے لیے چلائی گئی تھی جو شیر رہ کے آر پار ہو گئی تھی۔

آج اگر وہ اسے وقت پر ہسپتال لے کر نہ آتا تو شاید آج شیر رہ ان کے بیچ نہ ہوتی جب ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا زندہ رہنا مشکل ہے اسے لگا جیسے اس کی سانسیں ختم ہو رہی ہو۔

آج وہ شیر رہ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جا رہا تھا اور آج ہی یہ سب کچھ ہو گیا۔ کتنا تکلیف دہ دن تھا آج کا آج اس کی جان سے عزیز ہستی اس کی زندگی سے دور جا رہی تھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے لگا تھا کہ آج وہ نہیں رہے گی جس طرح سے اس کے سارے عزیز رشتے اس سے دور ہوئے تھے وہ بھی آج ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گی لیکن اللہ نے اس پر خاص کرم کیا تھا۔

وہ زندہ تھی اس کے سامنے تھی اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی آج وہ سمجھا تھا وہ اس کے لیے کتنی خاص ہے۔

اس نے آگے قدم بڑھاتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے

آئی لو یو سوچ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں دلبرم بہت زیادہ تم اس دنیا میں میرے لئے بنائی گئی ہو۔ تمہیں میرے لیے بھیجا گیا ہے تم صرف میری ہو تم اس طرح مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی کوئی حق نہیں ہے تمہیں مجھے تڑپانے کا

سارے بدلے ایک ہی بار نکال رہی تھی نہ مجھ سے۔ میری بے رخی کا بدلہ لے رہی تھی نا تم مجھ سے اب میں کبھی تمہارے ساتھ پھر ویسے پیش نہیں آؤ کبھی اونچی آواز میں بات نہیں کروں گا میں کبھی تمہیں نہیں ڈانٹوں گا

خود سے جڑا کوئی کام تم سے نہیں کہوں گا تم ٹھیک رہو میری آنکھوں کے سامنے رہو مجھ سے دور مت جاؤ مجھے اور کچھ نہیں چاہیے بس تم اور صرف تم قلب صرف تمہارا ہے صرف تمہارا حق ہے مجھ پر

میں کبھی تم سے دور نہیں جاؤں گا اور تمہیں ہمیشہ اپنے سینے میں چھپا کے رکھوں گا آئی لو یو سنا تم نے محبت کرتا ہوں میں تم سے عشق ہو تم میرا وہ اس سے کہتا اس کے ہاتھ کو تھام کر اپنے لبوں سے لگا چکا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اس کیس کو آگے نہیں لے کر جانا چاہتے تھے لیکن اس کے باوجود بھی اچھا خاصہ بڑا میڈیا کیس بن چکا تھا بات پولیس تک جا چکی تھی لیکن جب پولیس والوں کو یہ پتہ چلا کہ جس لڑکی پر گولی چلی ہے وہ قلب شاہ کی اپنی بیوی ہے

تو وہ لوگ چاہ کر بھی کوئی ایکشن نہیں لے سکے۔ لیکن قلب نے ایکشن لیا تھا اس نے چوہدری کو گرفتار کر لیا تھا چوہدری نے اسے دھمکی دی تھی اور اس کے ثبوت کے طور پر اس کے پاس ریکارڈنگ محفوظ تھی

جس آدمی نے گولی چلائی تھی وہ بھی پکڑا جا چکا تھا وہ چوہدری کا ہی آدمی تھا اور اس کا تعلق بھی اسی گاؤں سے تھا جہاں وہ رہتا تھا۔

قلب نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس چیز کو اتنی آسانی سے نہیں جانے دے گا وہ چوہدری کو آسانی سے معاف نہیں کرے گا اس نے صرف اس کی بیوی پر نہیں بلکہ اس کی زندگی اس کی خوشیوں پر حملہ کیا ہے اور وہ آسانی سے ہر گز معاف نہیں کرے گا۔

اور نہ ہی یہ سب اتنی آسانی سے بند ہو گا چوہدری نے اس کے ساتھ پنگالے کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور وہ اس کا انجام بھی دیکھے گا

اس وقت اسمارہ شیرزہ کے ساتھ تھی جبکہ قلب اس کیس پر کام کر رہا تھا وہ ہسپتال سے باہر تو نہیں گیا تھا لیکن وہ ہسپتال کے اندر رہ کر بھی چوہدری کو سلاخوں کے پیچھے بھیج چکا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے آہستہ آہستہ اپنے آنکھیں کھولی تو دیکھا اسرار اس کے بالکل پاس اس کا ہاتھ تھا میں بیٹھی ہوئی ہے

اسرار قلب ٹھیک ہے نہ انہیں کچھ ہوا تو نہیں انہیں گولی تو نہیں لگی وہ اب بھی اپنی پرواہ کئے بغیر صرف قلب کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ اسے بات کرتے ہوئے تکلیف ہو رہی تھی

لیکن قلب کے لئے تو وہ ہر درد سہنے کو تیار تھی یہ تو کچھ بھی نہیں تھا اس کی محبت کے سامنے

میری جان وہ بالکل ٹھیک ہے گولی انہیں نہیں تمہیں لگی تھی۔ بھائی کے کسی دشمن نے تمہیں گولی ماری ہے

بھائی کے دشمن نے ان کی جان لینے کیلئے ان کے پیچھے کسی آدمی کو بھیجا تھا۔ اور وہاں کالج کے سامنے گولی چلا کر ان کی جان لینا چاہتا تھا لیکن تم نے پہلے ہی اس آدمی کو دیکھ لیا اور بھائی کو بچا لیا

تم بہت بہادر ہو شیرزہ۔ مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ تم بھائی کے لیے اس حد تک جاسکتی ہو میرا بھائی بہت خوش قسمت ہے کہ اسے تم جیسی پیار کرنے والے بیوی ملی ہے۔ اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ بنا کر رکھے اور تم لوگوں کے بیچ ایسا ہی پیار رہے

بھائی تو پاگل ہی ہو گئے تھے تمہیں اس حالت میں دیکھ کر سچ میں تم سے بہت پیار کرتے ہیں کیسے چلا چلا کر کہہ رہے تھے کہ انہیں تم سے محبت ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تم نے واقعی ہی انہیں اپنا بنالیا ہے وہ سچ میں تم سے بے حد محبت کرتے ہیں اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تو اسے اسمارہ کی کسی بات پر یقین نہیں آیا تھا۔

کیا مطلب کیا کہنا چاہتی ہو تم میں سمجھی نہیں۔ وہ نہ سمجھی سے کہنے لگی تو اسمارا مسکرا دی ہاں اتنی ہی ننھی بچی ہو نہ تم جو میری بات کو نہیں سمجھی میرے بھائی کو اپنا دیوانہ کر لیا ہے تم نے چلا چلا کر پورے ہسپتال کو سر پر اٹھایا ہوا تھا انہوں نے بس ایک ہی بات میری شیرازہ کو بچا لو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے ورنہ اس کے بنا میں مر جاؤں گا میں نے کبھی بھائی کی آنکھوں میں وہ محبت کیسی کے لیے نہیں دیکھی ہے جو آج تمہارے لیے دیکھی مجھے تو خود بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ بھائی ہی ہیں۔ ان کا چلانا شدت سے اپنی محبت کا اظہار کرنا۔ یہ سب کچھ بہت اچھا لگا بہت نیا تھا میں تو اس شخص کو جانتی ہی نہیں جس سے آج ملی ہوں۔

آج میں جس شخص سے ملی ہو وہ تمہارا تھا صرف تمہارا تم سے عشق کرنے والا تمہارے پیار میں پاگل آج بھائی کی محبت دیکھ کر مجھے یقین نہیں آرہا تھا یہ قلب بھائی ہیں جو دنیا سے کٹ کر رہتے ہیں کسی سے بات نہیں کرتے کسی کے پاس نہیں جاتے

اپنی باتوں کو خود تک محدود رکھتے ہیں وہ تمہارے دیوانے ہو گئے تم سچ میں کسی کو بھی خود سے محبت کرنے پر مجبور کر سکتی ہو وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کی کسی ایک بات پر بھی اسے یقین نہیں آرہا تھا

جب اچانک دروازہ کھٹکھٹا کر وہ اندر داخل ہوا۔

ارے بھائی آپ آگئے شیزرہ کو بھی بس ابھی ہوش آیا ہے آپ اس سے بات کریں تب تک میں شہریار کے پاس جاتی ہوں۔ اسمارہ شیزرہ کا ہاتھ چھوڑتی ہوئی قلب کو اس کے پاس بیٹھنے کے لیے جگہ دیتی باہر نکل گئی جب کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسمارہ کی چھوڑی جگہ پر اس کے بالکل پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔

اتنا شوق ہے مرنے کا تو مجھے بتا دیتی میں خود اپنے ہاتھوں سے گلاب باکر مار دیتا وہ اس کے پاس بیٹھانرمی سے بولا

اس کے انداز پر شیزرہ مسکرائی۔

وہی بے وقوف تھی جواب اس سے اچھے الفاظ کی توقع کر رہی تھی اور اسمارہ نے بھی تو اس کا دماغ خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی بہت دانت نکل رہے ہیں بیوقوف لڑکی مرتے مرتے بچی ہو کیا ضرورت تھی تیس مار خان بننے کی اگر مر جاتی تو۔۔۔۔؟

آپ کے بغیر جی کر بھی کیا کرتی قلب آپ ہیں تو میں ہوں آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں نے اس زندگی کا کیا اچار ڈالنا تھا وہ اپنے درد کو نظر انداز کیے اب بھی اپنے انداز میں بولی ویسے آپ کی سسٹر پلس میری بھابی صاحبہ بتا رہی تھی کہ میرے بے ہوش ہونے پر آپ نے بڑا رولا شولا ڈالا ہے ایکتا کپور کے بیس سال چلنے والے ڈرامے کے ہیرو کی طرح بڑی ڈانٹاگ بازی کی ہے آپ نے میرے لئے

اور سننے میں تو یہ بھی آیا ہے کہ آپ نے میرے لئے "مطلب میرے لیے" یعنی شیرزہ
قلب شاہ کے لئے "اپنی دوسری جی جی" دوسری بیوی کے لیے وہ تین میجیکل واڈز
بھی۔

ایسا کچھ نہیں ہوا اسمار نے تمہیں خوش کرنے کے لئے بکو اس کی ہے وہ صاف مکر گیا
اس کے مکر جانے پر شیرزہ نے اسے گھور کر دیکھا
بڑھی ہوئی داڑھی چار دن پرانے کپڑے بکھرے بال مگر "اکڑ" اب بھی وہیں کی وہیں یہ
بندہ جینا چھوڑ سکتا تھا لیکن اپنی "اکڑ" نہیں
اس کی بکو اس کا تو پتہ نہیں لیکن آپ کی حالت مجنوں جیسی ضرور بنی ہے وہ بڑ بڑائی لیکن
سامنے والے کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح ہو کئیرز کا بورڈ لگا تھا جیسے دیکھ کر وہ اندر ہی اندر
جل سڑ کر اپنی بھڑاس ہی نکال سکتی تھی
ہاں شاید اسے کوئی اور نہیں ملا بے وقوف بنانے کے لئے جس کا دل کرتا ہے مجھے الٹا سیدھا
کہہ کر چلا جاتا ہے اب دیکھیں نا اسمار نے میرے دل میں کتنی ساری خوش فہمی ڈال دی
تھی آپ کو لے کر۔

آپ بتائیں اتنے دن سے کہاں تھے اور کیا کچھ چل رہا تھا زندگی میں آپ تو مجھے لینے نہیں
آنے والے تھے تو پھر کیوں آئے مجھے لینے کے لئے آپ چار پانچ دن کے بعد آنے والے
تھے نہ وہ پرانی باتیں یاد کر کے کہنے لگی

بہت بڑی غلطی کی میں نے اگر نہیں آتا تو یقیناً آج تم ٹھیک ہوتی کاش تمہاری جگہ یہ گولی
مجھے لگ جاتی۔۔۔۔۔

اللہ نہ کرے قلب کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ آپ ٹھیک ہیں۔ بس یہی بات میرے سکون کی وجہ ہے اور میری طبیعت بہت خراب ہے پلیز آپ اپنی یہ باتیں کسی اور کے سامنے جا کر کریں میرے سامنے صرف اچھی اچھی باتیں کریں بری بری باتیں کر کے میرا موڈ خراب کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے

اور ویسے بھی آج میری نند بھابھی صاحبہ نے مجھے ضرورت سے زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا کر دیا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی مجھے اسی خوش فہمی میں مبتلا رہنے دیں۔ کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے میری خوش فہمیوں سے نکالنے کی وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو قلب مسکرا دیا

کب تک میری جان چھوٹے گی اس ہسپتال کی بدبودار کمرے سے میں نے یہاں نہیں رہنا پلیز آپ بات کریں ناڈاکٹر سے اسے کہیں مجھے جانے دے میں یہاں نہیں رہ سکتی وہ اسے دیکھ کر التجا کرنے لگی

نہیں تمہیں ہی پر رہنا ہو گا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی اور انشاء اللہ تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی ابھی تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔

انشاء اللہ ہم کچھ دن کے بعد گھر چلیں گے وہ بے حد پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

قلب میں سچ میں یہاں نہیں رہنا چاہتی ہے مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے خیر ہسپتال کیسے پسند ہو سکتا ہے اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تو قلب نے نہ میں سر ہلایا

اپنی صحت کے لیے تمہیں یہاں رہنا ہو گا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک میں بھی تمہیں یہاں سے کہیں لے کر جانے کے حق میں نہیں ہوں۔

وہ اس کے منہ بنانے پر سمجھاتے ہوئے بولا جبکہ اس نے آف موڈ کے ساتھ ہاں میں سر

ہلایا تھا

○○○○○○

یہاں ہر کوئی اس کا بہت خیال رکھ رہا تھا سعدیہ بیگم غالب صاحب کے علاوہ سردار صاحب اور کنیز بیگم بھی اس سے ملنے آئی تھی اور دادا جان تو اسپیشل اے تھے اس کے پاس اور تقریباً چار پانچ گھنٹے اس کے پاس ہی رہے تھے۔

اور اس کے بعد ماما بھی اکثر آتی رہتی تھیں اسمارا اور شہریار نے اس کے قریب روکنے کی بہت کوشش کی لیکن قلب نے کہا کہ وہ اپنی بیوی کا خیال خود ہی رکھے گارات میں قلب بھی اس کے ساتھ رہتا تھا۔

جبکہ دوپہر میں سب آتے رہتے تھے اس سے ملنے کے لیے ڈاکٹر نے پندرہ دن تک ہسپتال میں رکھنے کے لئے کہا تھا یہ پندرہ دن بھی تیزی سے گزر رہے تھے۔

Episode 18

اسے گھر میں ویلکم دھوم دھام سے کیا گیا ہر کوئی اس سے مل کر بے حد خوش تھا وہ بہت ٹائم کے بعد واپس آئی تھی یہاں پہ شہریار تو چاہتا تھا کہ وہ اسے قادر ہاؤس لے کر جائے لیکن قلب نے کہا کہ وہ وہی جائے گی جو اس کا اصل گھر ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی لیکن ابھی تک پٹی نہیں اتاری گئی تھی ابھی ابھی اس کا خیال رکھنے کی بہت ضرورت تھی وہ ٹھیک سے چل بھی نہیں پاتی تھی لیکن اس کا سہارا اس کے ساتھ تھا وہ ایک قدم اٹھانے میں اس کی بھرپور مدد کرتا تھا اسپتال میں تو نرس بھی موجود تھی جو ہر وقت اس کی مدد کرتی تھی۔ لیکن یہاں تو سب کچھ ہی قلب کو کرنا پڑ رہا تھا شروع کے دو چار دن اسمارہ اس کے ساتھ ہی رک گئی۔ جس پر شہریار نے بھی کوئی ایشو نہیں بنایا تھا لیکن اب اسمارا کو بھی اپنے گھر جانا پڑ گیا کلب تم کسی نرس کا انتظام کر دو جو ہر وقت شیر رہ کے پاس رہے۔ سعدیہ بیگم قلب کے کمرے سے نکلتی ہوئی اس سے کہنے لگیں

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے آنٹی میں ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہوں اس کا خیال رکھنے کے لیے میں ہونا اسمارہ کو اس کے گھر جانے دیں میں اپنی بیوی کو سنبھالوں گا آپ اس بارے میں بالکل ٹینشن نہ لیں وہ ان کی پریشانی دور کرتے ہوئے کہنے لگا نہیں بیٹا پریشانی کی بات نہیں ہے دراصل بات یہ ہے کہ ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں جو ایک لڑکی کرے تو بہتر ہے اور تم تو ویسے بھی آج کل کافی زیادہ مصروف ہو اپنے ٹرانسفر کے لیے وہ پوری طرح اسے اپنی بات سمجھا رہی پائی تھی۔

آنٹی بیشک ہوتی ہوگی ایک لڑکی کو ضرورت کسی لڑکی کی مدد کی لیکن وہ میری بیوی ہے اور میں ہر طریقے سے اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ آپ بالکل بے فکر ہو جائیں میں سب سے کر لوں گا اور جہاں تک ٹرانسفر کی بات ہے تو اس کا ایشو حل ہو گیا ہے

اگلے ہفتے تک میرا سفر واپس کشمیر کر دیا جائے گا۔ کیونکہ وہاں جو کام میں نے کرنا تھا وہ میں کر چکا ہوں اب وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے اللہ کے فضل و کرم سے جس کا ڈر تھا وہ اب جیل کی چار دیواری کے پیچھے ہے اور جب تک میں نہ چاہوں باہر نہیں آسکتا۔

آپ میری بیوی کی پریشانی بالکل بھی خود پر سوار نہ کریں میں اپنی بیوی کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھتا ہوں اور اب آپ بھی ٹینشن نہ لیں سب کچھ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ ان کی ٹینشن دور کرتے ہوئے مسکرایا انہیں جہاں تک یاد کرتا تھا یہ قلب اور ان کی پہلی مکمل گفتگو تھی ورنہ نہ تو کبھی قلب نے ان سے کھل کر بات کی تھی اور نہ ہی کبھی انہوں نے قلب کو اتنا وقت دیا تھا۔

لیکن آج قلب سے بات کر کے انہیں بے حد خوشی ہوئی تھی قلب نے سکے اور سوتیلے کا فرق ختم کر کے رشتے نبھائے تھے انہیں افسوس تھا کہ وہ قلب کی طرح رشتے نبھا نہیں پائی تھی اور شاید کبھی وہ اس طرح سے رشتے نبھا بھی نہیں پاتی

○○○○○○

اب کیسی طبیعت ہے۔۔۔؟ اس نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے کہا

بہت بہتر وہ مسکرائی

بہتر تو ٹھیک ہے یہ بہت بہتر کیا ہوتا ہے۔۔

بہت بہتر وہی جو آپ کو نہیں پتا اس نے شرارت سے کہا تو قلب پھر سے مسکرایا جو مجھے نہیں پتا وہ تم بتا دو وہ اس کے پاس آہستہ سے لیٹ گیا وہ جب سے گھر واپس آئی تھی اس کے کمرے میں اسمارہ ہی سو رہی تھی اس کا کمرے میں آنا جانا بے حد کم تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیسا لگ رہا ہے اب اپنے گھر میں اپنے کمرے میں واپس آ کر وہ بیڈ پر لیٹ کر اس سے سوال کرنے لگا

اچھا تو لگ رہا ہے لیکن وہاں بہت مزہ آتا تھا وہاں میں اور آپ بالکل اکیلے تھے اور یہاں اتنے سارے لوگ ہوتے ہیں

کبھی ایک آجاتا ہے کبھی دوسرا ہم کھل کر بات نہیں کر پاتے نا۔ وہ بھی اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹے ہوئے کہنے لگی۔

تم بات کرو کھل کر کون روک سکتا ہے تمہیں ویسے ایسی کونسی باتیں کرنی ہے تمہیں میرے ساتھ کہ تم کسی کے سامنے نہیں کر سکتی وہ شر رات سے کہنے لگا بہت ساری باتیں ہیں آپ سے کرنے والی باتیں کسی کے سامنے کیوں کروں۔ میرا تو دل کرتا ہے میں سارا دن رات آپ سے باتیں کرتی رہوں ویسے ہم واپس نہیں جائیں گے میرا مطلب ہے گاؤں واپس اس گھر میں آپ نے تو کہا تھا کہ ہم چھ مہینے تک وہاں رہنے والے ہیں ابھی تو ہمیں زیادہ ٹائم نہیں ہوا تھا ادھر آپ سب کچھ ختم کر چکے ہیں تو وہ کیس حل ہو گیا جس کے لئے آپ وہاں گئے تھے۔

ہاں وہ سارا کیس حل ہو گیا اب ہمیں وہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہمارا سامان میرا کانسٹیبل واپس یہاں تک پہنچا دے گا

ہم اب وہاں نہیں بلکہ اپنے ہی گھر میں رہیں گے۔ کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا واپس گھر آنا اس کا اداس چہرہ دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے اپنے گھر واپس آنا بھلا کیسے برا لگ سکتا ہے میں تو بس یہ سوچ رہی تھی کہ ابھی تو ہمیں وہاں رہنے کی عادت ہوئی تھی کہ ہم واپس آگئے کاش تھوڑا عرصہ اور رہتے ہم اس تھوڑے سے عرصے میں ایک دوسرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئے ہیں

میں تو وہاں بہت خوش تھی بہت مزہ بھی آ رہا تھا جلدی واپس آگئے نہ ہم وہ اپنے دل کی باتیں بتانے لگی

اچھا تو مطلب کے تم کسی ایسی جگہ پر رہنا چاہتی ہوں جہاں ہم دونوں ہوں اور ایک دوسرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکیں آئیڈیا برا نہیں ہے کیا خیال ہے ہم کہیں فلیٹ لے کر وہاں پر نہ شفٹ ہو جائیں کیا ضرورت ہے اتنے بڑے گھر میں رہنے کی وہ اس سے مشورہ لے رہا تھا

ارے ضرورت کیوں نہیں ہے یہاں ہمارے گھر والے ہیں ہمارے بڑے ہیں ہمیں ان کے ساتھ رہنا ہے

اب آگئے ہیں تو گھر میں ہی رہیں گے کہیں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور آپ کن فضول باتوں میں پڑ گئے ہیں یہ بتائے کہ جب میں بے ہوش تھی تب آپ نے کیا کیا میرا مطلب ہے کیا آپ میرے لئے پریشان تھے ویسے تو وہ آپ کی شکل سے ہی لگ رہا تھا کہ آپ کافی زیادہ پریشان ہیں انکار نہیں کر سکتے آپ اس بات پر اس کی نفی میں سر ہلاتے ہی وہ بول اٹھی تو قلب پھر سے مسکرا دیا۔

پریشان تو تھا کیونکہ بیوی کا معاملہ تھا تو سب کو جواب بھی تو دینا پڑتا ہے لیکن اتنا زیادہ
پریشان نہیں تھا

بس تھوڑی بہت ٹینشن تھی کہ کہیں بہت بڑا پولیس کیس نہ بن جائے وہ اس کے بالوں
کی لٹ چہرے سے ہٹاتے ہوئے بے حد نرمی سے بولا

انتہائی کوئی جلاد کے قسم کے انسان ہیں اگر سب کے سامنے بول ہی دیا ہے تو میرے
سامنے کیوں نہیں۔ میرے سامنے ان کے نخرے ختم نہیں ہوتے وہ منہ بناتے ہوئے
چہرہ پھیر گی تو قلب نے آہستہ سے اس کا چہرہ دوبارہ اپنی جانب موڑ لیا

جو بھی باتیں کرنی ہے میری طرف دیکھ کر کرو یوں منہ ہی منہ میں مت بڑبڑایا کرو مجھے
کلیئر اور سامنے منہ پر بات کرنے والے لوگ پسند ہیں۔ نہ کہ اس طرح بات کرنے
والے اس کی براہٹ کو سننے کے بعد وہ پھر سے کہنے لگا

دیکھیں اس وقت میری طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے میں سونا چاہتی ہوں خبردار جو مجھے
تنگ کیا

کیا تم مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی وہ پوچھنے لگا
بالکل بھی نہیں مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ویسے بھی آپ دل جلانے والی باتیں
کرتے ہیں ان باتوں کو سننے سے بہتر ہے کہ میں کان لپیٹ کر سو جاؤں گا آپ کی باتوں
میں کسی قسم کوئی انٹرسٹ نہیں ہے مجھے وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی۔

اچھا اگر تمہیں انٹرسٹ نہیں ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں ویسے میں تمہیں بتانے والا تھا کہ اس دن ہسپتال میں نے تم سے کیا کہا وہ اس کی بند آنکھوں کو دیکھتے ہوئے بولا تو شیررہ نے فوراً اپنی آنکھیں کھولی

تو بتائیں نا آپ نے اس دن کیا کہا میں جاننا چاہتی ہوں وہ بے تاب تھی۔

حد ہے بے وقوفی کی ایک بیمار انسان کے لئے کوئی کیا کہہ سکتا ہے ڈاکٹر کو کہہ رہا تھا کہ تمہاری جان بچالے۔ ورنہ تمہارے مرنے کے بعد تمہارا بھوت مجھے سکون سے جینے نہیں دے گا اس کی بے تابی پر وہ ہنستے ہوئے بولا

قلب آپ ایک انتہائی۔۔۔ انتہائی برے انسان ہیں سو جائیں آپ مجھے کوئی بات نہیں کرنی آپ سے وہ آنکھیں بند کرتے چہرہ پھیر گئی تو قلب نے بھی مسکرا کر اپنا سر تکیے پر رکھ

دیا

○○○○○

اس نے اپنے کسی بھی کام کے لیے قلب کو تنگ نہیں کیا تھا وہ سب کچھ نہیں کر سکتی تھی قلب کا اس کے ساتھ ہونا ہی اس کے لیے کافی تھا۔

قلب نے اس کا خیال رکھنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے سارے کام خود اپنے ہاتھوں سے کر سکتی ہے یہاں تک کہ وہ اکیلے کہیں بھی جاسکتی تھی وہ کافی دنوں سے ایک ساتھ رہ رہے تھے وہ اس سے ایک ہی سوال کرتی تھی کہ ہسپتال میں اس نے کیا کہا لیکن وہ ٹال مٹول کر کے بات ہی ختم کر دیتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے صہ تو بہت آتا تھا کیونکہ اسے اسرار کی بات پر یقین تھا اس نے یقیناً واضح الفاظ میں اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا لیکن اب وہ اس کے سامنے اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہا تھا

وہ صبح اٹھی تو اس کا سر قلب کے سینے پر تھا۔ جب کہ قلب کھلی آنکھوں سے اپنے موبائل میں کچھ کر رہا تھا اسے آنکھ کھولتے دیکھ کر بے حد پیار سے گڈ مار ننگ کہا وہ آہستہ سے اٹھ کر بیٹھ گئی

پتا نہیں وہ کب سے جاگ رہا تھا لیکن اس کی نیند خراب نہ ہو اسی لئے اس کا سر اپنے سینے پر رکھے نہ جانے کب سے اپنے موبائل میں مصروف تھا

آپ جاگ رہے ہیں شیرزہ نے سیدھے ہو کر پوچھا میں سویا ہی کب وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا

کیا مطلب کیا آپ ساری رات نہیں سوئے اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا تم نے سونے نہیں دیا بیوی وہ شرارت بھرے لہجے میں بولا

کیا میں نے ایسا کیا کیا۔۔۔؟ وہ حیران ہوئی

ایسا کرتا کون ہے پہلے یہ بتاؤ الٹا وہ اس سے سوال کرنے لگا لیکن میں نے کیا کیا وہ بے حد حیران تھی

یہ تو تم مت ہی پوچھو کہ تم نے کیا کیا۔ وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا قلب آپ کچھ بتائیں تو سہی آخر میں نے کیا کیا ہے

تم نے دراصل۔۔۔ وہ کہتے کہتے چپ ہو گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے کیا کیا قلب پوری بات بتائیں آگے بھی تو بولیں وہ پریشان ہوئی
اچھا چھوڑ رہے دوان باتوں کو وہ بات ختم کرنا چاہتا تھا
کیوں رہنے دوں بتائیں مجھے ہوا کیا ہے وہ اب غصہ ہونے لگی
رہنے دو چھوڑو دفعہ کرو اس بات کو وہ اس کے قریب سے اٹھنے لگا
بالکل بھی نہیں بتائیں کیا ہوا ہے وہ اس کا ہاتھ تھام چکی تھی
کیا ہوا ہے وہ اس سے سوال کرنے لگا
آپ بتائیں کیا ہوا ہے۔۔؟ وہ حیرانی سے دیکھنے لگی
کچھ نہیں۔۔۔ مجھے کیا ہو گا۔۔۔؟ وہ انجان بنا کہنے لگا
قلب آپ مجھے کوئی بات بتا رہے تھے ناکہ رات کو میں نے کچھ وہ حیرانگی سے اسے انجان
بنتے دیکھ رہی تھی۔
میں تمہیں کیوں کچھ بتاؤں گا کہ رات کو تم نے کچھ کیا تھا۔ وہ مکمل طور پر انجان بن گیا
جب لبوں کے کنارے سے ہلکی سی مسکراہٹ نمایاں ہوئے تو شیرازہ کا دل چاہا کہ پاس
پڑا کی جگہ اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے
تو آپ کب سے میرے ساتھ کیا کر رہے تھے۔ وہ غصے سے پوچھنے لگی
میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا تم سننا کیا چاہتی ہو میرے منہ سے وہ شرارت سے ہنستے
ہوئے پوچھنے لگا
سننا تو مجھے وہ ہے جو آپ نے ہسپتال میں میری بے ہوشی کے درمیان کہا اس کی شرارت
کو سمجھتے ہوئے وہ بھی اپنے پر آگئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اچھا تو تم وہ ہسپتال والی بات جانا چاہتی ہو وہ ایک بار پھر سے اس کے قریب بیٹھا پوچھنے لگا
ڈرامے تو ایسے کر رہے ہیں جیسے بتا ہی دیں گے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

ہاں تو ابھی بتانے ہی تو جا رہا ہوں وہ بے حد پیار سے اس کے قریب آیا اور آہستہ سے اس
کے گرد اپنی باہوں کے حصار بنایا اور آہستہ سے اس کے کانوں میں سرگوشی کرنے والے
انداز میں بولا

شیزرہ کا انتظار ختم ہونے والا تھا کچھ ہی لمحوں میں وہ اسے زندگی کی سب سے بڑی خوشی
دینے جا رہا ہے

میں نے ہسپتال میں ڈاکٹر کو کہا تھا کہ میں تمہارا بہت خیال رکھوں گا وہ سرگوشی سے کہتا
اس کے قریب سے اٹھا شیزرہ نے بے حد غصے سے اسے دیکھا تھا
آپ بہت برے ہیں قلب وہ اپنے ہاتھوں کو گھورتے ہوئے بے دلی سے بولی
جاننا ہوں لیکن مجھ سے بری تم ہو جو اتنے برے شخص سے محبت کرتی ہو وہ آہستہ سے
اس کا ماتھا چومتا فریش ہونے چلا گیا

○○○○○○

دن تیزی سے گزر رہے تھے ہر کوئی اس کا بے حد خیال رکھ رہا تھا اب وہ پہلے سے کافی
بہتر تھی آج صبح اس کی پیٹی بھی کھل گئی تھی
قلب نے بھی آج سے دوبارہ اپنی ڈیوٹی جوائن کر لی تھی اس کا ٹرانسفر واپس اس کے شہر
ہو گیا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ گھر واپس آیا تو شیز رہ سوچکی تھی وہ اسے ڈسٹرب کیے بنا کچن کی طرف آگیا کیونکہ اسے بہت بھوک لگی ہوئی تھی وہ نیچے آیا تو کچن کی لائٹ آن تھی اور سعدیہ بیگم کھانا گرم کر رہی تھی۔

بیٹھو قلب یقیناً تمہیں بھوک لگی ہوگی میں تمہارے لیے کھانا لگاتی ہوں انہوں نے بے حد چاہت سے کہا

نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں ہے میں خود گرم کر لوں گا آپ جائیں آرام کریں وہ تکلف سے بولا۔

کیوں آرام کرو میں میرا بیٹا یہاں بھوکا ہے اور میں سو جاؤ آرام سے بالکل بھی نہیں اب تو وقت ملا ہے اپنے اور اپنے بیٹے کے بیچ کی دوریاں ختم کرنے کا اب میں یہ موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے صرف اس ڈر سے کہ سوتیلے ہونے کی وجہ سے میرے ہاتھوں تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو جائے

میں جانتی ہوں تمہارے دل میں میرے لئے بہت سی رنجشیں ہوں گی لیکن میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ میں اپنی محبت سے تمہارے سارے شکوے دور کر دوں گی وہ بے

حد محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی تو قلب نے مسکرا کر سر جھکا لیا مجھے آپ کو لے کر کسی قسم کا کوئی شکوہ کوئی گلہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی میں کوئی پرانی بات یاد کرنا چاہتا ہوں۔ اور بھوک تو مجھے سچ میں بہت لگی ہوئی ہے اور یہ خوشبو بتا رہی ہے کہ آپ نے اپنے پیارے ہاتھوں سے بہت اچھا کھانا بنایا ہے اور مجھے کھانے کو انتظار کروانا بالکل بھی پسند نہیں اس نے مسکراتے ہوئے ان کے گرد بازو پھیلا کر کہا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تو وہ بھی اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے مسکرائی اور اس کے لیے کھانا لگانے لگی شیزرہ کی طبیعت اب کافی بہتر ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ ٹھیک ہو گئی ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے ماما نے اس کے سامنے کھانا رکھتے ہوئے چائے رکھی۔

بس اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کافی زیادہ بہتر ہے وہ اس کے لئے بے حد خوش تھا آخر اس نے تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور کر ہی دیا وہ ہے ہی ایسی خوش رہنے اور خوش رکھنے والی ورنہ کرن کے بعد تو مجھے لگا تھا۔۔۔۔۔

آنٹی پلیر اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اس عورت کی میری زندگی میں اب کوئی جگہ نہیں ہے پلیر آپ اس کا ذکر نہ کریں۔ اللہ کا شکر ہے میری بیوی پہلے سے بہتر ہے۔ اور میں اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا ہوں پرانی کوئی یاد آنے والی زندگی کا حصہ نہیں بنانا چاہتا

وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو سعدیہ بیگم نے ہاں میں سر ہلایا جب کہ کیچن کے دروازے کے قریب کھڑی کیسز بیگم اپنے قدم وہیں سے واپس لے گئی تھیں۔
قلب ان کی بیٹی سے نفرت کرتا تھا اور یہ بات وہ آج اس کے منہ سے بھی سن چکی تھی وہ اس کا ذکر بھی اپنی آنے والی زندگی میں نہیں چاہتا تھا

○○○○○

وہ اپنا نائٹ ڈریس چینج کرتا اس کے پاس آکر لیٹ گیا وہ شاید نیند میں بھی اسے محسوس کر چکی تھی وہ اس کی جانب کروٹ لیتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس کے کولر کو اپنے ہاتھوں میں لے چکی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس نے بھی اس کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھا شیزرہ نے اپنے ہاتھ پر اس کے ہاتھ کی گرفت محسوس کر کے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور اس کے سینے پر سر رکھ دیا اس کے معصوم انداز پر وہ بھی مسکرا دیا تھا

لیکن اب اس کی معصومیت اسے اپنی طرف پوری طرح سے راغب کر رہی تھی وہ ایسا نہیں چاہتا تھا ابھی وہ اس کے مکمل ہوش و حواس کا انتظار کر رہا تھا وہ مکمل طور پر اس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ اسے اپنی طرح آنے پر مجبور کر رہی تھی۔

وہ نرمی سے کروٹ لیتا اس کا سر تکیے پر رکھتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا۔ اب اس سے دور رہنے کی اجازت اس کا دل ہی اسے نہیں دیتا تھا وہ بے حد نرمی سے اپنے لبوں سے اس کے چہرے کو چھو رہا تھا

اس کے ایک ایک نقش میں اپنی محبت جذب کر رہا تھا۔ آہستہ آہستہ وہ اسے خود میں قید کرنے لگا اس کا حصار تنگ ہوتا جا رہا تھا۔

آس کے تنگ حصار نے اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا وہ اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو اپنے لبوں سے اس کے پور پور کو مہکا رہا تھا۔

قلب۔۔۔۔ اس نے تڑپ کر پکارا۔

ہششش۔ کچھ مت کہو۔ بس محسوس کرو ان حسین لمحات کو مجھے۔ اور بس

میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں آخری حد تک تمہاری روح میں تمہاری سانسوں میں اتر جانا چاہتا ہوں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آج سے قلب شاہ تمہارا ہے اور تم صرف قلب شاہ کی۔ تو خود کو میرے نام کر دو بھول جاو
سب کچھ صرف میری ہو جاو وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کر رہا تھا۔

جبکہ وہ اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ بے حد مدھم سی بولی
میں تو ہمیشہ سے آپ کی ہی ہوں قلب کل بھی آپ کی تھی آج بھی آپ کی ہوں۔ اس کی
باہوں میں پڑی وہ جیسے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی۔

قلب نرمی سے مسکراتا ہوا اس کے لبوں میں جھک گیا۔ اس کے لبوں کو قید کیے وہ ہر فاصلہ
مٹاتا جا رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اس کی شدتوں کو محسوس کرتی اس کی باہوں میں پھگل رہی تھی۔

○○○○○

صبح اس کی آنکھ کھلی تو قلب سو رہا تھا

اس کی آنکھوں کے سامنے رات کے تمام منظر گھوم گئے وہ اس کے اتنا پاس آ جائے گا اس
نے تو سوچا بھی نہیں تھا

یہ سب کچھ بہت اچانک ہوا تھارات وہ اس کا انتظار کرتے کرتے سو گئی اس کی آنکھ کھلی تو
وہ اس کے بے حد قریب آیا اور پھر آہستہ آہستہ وہ اس کی روح میں اتر گیا
رات اس کی شدت اور جسارتوں کو یاد کرتی وہ سر سے پیر تک سرخ ہو چکی تھی قلب سے
نظریں ملانے کی ہمت تو اب اس میں تھی ہی نہیں

وہ جلدی سے فریش ہوتی کمرے سے ہی نکل گئی اب تو وہ قلب کے سامنے ایک سیکنڈ
نہیں روکنا چاہتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

فی الحال قلب کے سامنے جانا اس کے لیے بے حد مشکل تھا اسی لئے اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ کمرے سے نکل گئی تاکہ وہ مزید اسے تنگ نہ کر سکے کل رات قلب کا انداز بہت الگ تھا۔ کل رات وہ ہر طرح سے اسے اپنا چکا تھا اسے اپنے تمام حقوق دے چکا تھا اسے پوری طرح سے بیوی مان کر اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا اور یہ سب کچھ اتنا اچانک ہوا تھا کہ شیرزہ پریشان ہو گئی تھی

ooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ کافی پر سکون تھا کل رات اس کی زندگی کی ایک حسین رات تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر بند آنکھوں سے اسے اپنے قریب کھینچنا چاہا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی اس نے فوراً آنکھیں کھول کر دیکھا

یہ صبح سویرے کہاں نکل گئی وہ بیڈ کو دیکھتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا آج تو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ وہ صبح صبح ہی اٹھ کر اس سے دور چلی جائے کل رات جیسے اس نے خود مجبور کر دیا تھا اسے اپنے پاس آنے کے لیے وہ کل رات اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ قلب خود کو روک ہی نہ پایا

شیرزہ کو لے کر اب اس کے دل میں کسی بھی قسم کا کوئی ڈاؤٹ نہیں تھا وہ اس کے لیے بے حد عزیز تھی اور اب اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا لیکن کل رات جو کچھ بھی ہوا وہ کافی جلدی ہو گیا تھا

قلب اس کی مرضی کے خلاف اس کے ساتھ کسی بھی قسم کارپلیشن شپ نہیں بنانا چاہتا تھا جو کچھ بھی ہوا بہت جلدی میں ہو گیا تھا وہ اس سے اس کی مرضی جاننا چاہتا تھا لیکن اب ان سب باتوں کے بارے میں سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا

وہ اس سے محبت کرتی تھی اور یقیناً وہ اس کے ساتھ کسی بھی طرح کا تعلق بنانے کو تیار تھی اس لیے اب مزید اس بارے میں سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا ہاں لیکن صبح سویرے وہ اسے اپنے ساتھ چاہتا تھا

وہ جانتا تھا وہ دکھنے میں کافی بولڈ اور منہ پر بات کرنے والی لڑکی ہے لیکن کچھ معاملات میں وہ بھی بہت زیادہ شرمیلی تھی یقیناً اس وقت بھی وہ اس سے شرمناک کہیں چھپ کر بیٹھی ہوگی

لیکن وہ اپنی شیرنی کو بھیگی بلی بنتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ اسی لئے اٹھ کر فریش ہو کر اس کا سب سے پہلا کام اپنے شیرنی کو ڈھونڈنے کا تھا جو نہ جانے کس کونے میں تھی وہ باہر آیا تو اسے وہ کہیں پر بھی نظر نہیں آئی نہ جانے کہاں جا چھپی تھی آخر تنگ آ کر اس نے ملازمہ سے پوچھا جس نے کہا کہ شاید وہ کچن میں ہے اس نے اوپر سے ہی آواز لگائی تھی جو کہ وہ کچن میں کام کرتی سعدیہ بیگم کی مدد میں لگے سرے سے ہی نظر انداز کر گئی تھی

بیٹا تمہیں قلب بلارہا ہے اوپر کمرے میں جاؤ یہ میں کر دوں گی وہ اس کے ہاتھ سے پیاز لیتے ہوئے کہنے لگی

نہیں آئی میں کر رہی ہوں نہ میں کر کے جاؤں گی ویسے بھی ان کے کپڑے تو میں نکال کے رکھ آئی تھی اور باقی چیزیں ان کے ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی ہے وہ خود ہی لے لیں گے مجھے جانے کی ضرورت نہیں ہے وہ بہانہ بناتے ہوئے بولی

جب کہ وہ صبح سے اس کا بوکھلایا بوکھلایا سا انداز نوٹ کر رہی تھی کہاں وہ شرارتی سی لڑکی اور کہاں یہ شرمیلی چپ چاپ سے لڑکی بہت فرق تھا کل کی شیرازہ اور آج کے شیرازہ میں۔

میرے خیال میں تمہارے ہاتھ سے کپڑے لینا چاہتا ہے دیکھو اس نے تیسری بار آواز دی ہے اب جاؤ بالکل بھی اچھا نہیں لگتا اوپر شوہر آواز دے رہا ہے اور بیوی نظر انداز کیا جا رہی ہے بہت غلط بات ہے

چلو جلدی سے نکلو اور اس کے پاس جاؤ نہ جانے اس نے کیا بات کرنی ہوگی وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تھی اس نے فوراً نہ میں سر ہلایا

نہیں مجھے نہیں جانا میں ان سے ناراض ہوں انہوں نے مجھے ڈانٹا تھا وہ جھوٹ بولنے لگی ہاں تو پھر کیا ہو گیا اب پیار سے بلا بھی تو رہا ہے میاں بیوی کے رشتے میں یہ چیز نہیں آئی چاہیے یہ چیز رشتے کو کمزور کر دیتی ہے تم سمجھنے کی کوشش کرو بیٹا وہ تمہیں پکار رہا ہے تم جاؤ

اور تمہیں دیکھ کر مجھے تو نہیں لگتا کہ تم اس سے ناراض ہو یا اس نے تمہیں ڈانٹا ہے مجھے تو لگتا ہے ضرورت سے زیادہ پیار دے دیا ہے جس سے بگڑ گئی ہو تم اب چھوڑو ان سب چیزوں کو اور جاؤ فوراً۔

وہ اس کے ہاتھ سے ٹماڑ لیتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولی تو اس نے منہ بناتے ہوئے باہر کی جانب قدم اٹھائے

ابھی وہ کچن سے باہر نکلی ہی تھی کہ ملازمہ اسے نظر آگئی

سنو تم اوپر جاؤ قلب کب سے مجھے پکار رہے ہیں ضرور انہیں کوئی کام ہو گا تم جلدی سے جاؤ اور پوچھ کر آؤ کیا کام ہے مجھے بہت سارے کام ہیں وہ اس سے کہتی فوراً ہی آگے بڑھ گئی تھی جبکہ وہ جی بی جی کہتی قلب کے کمرے میں چلی گئی

صاحب جی بی بی جی پوچھ رہی ہیں کیا کام ہے بتادیں وہ نیچے کچن میں مصروف ہیں ملازمہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

مجھے میری بیوی سے کام ہے جا کر اسے بھیجو وہ ذرا سخت لہجے میں بولا تو ملازمہ جی صاحب جی کہتے ہوئے باہر نکل گئی

بی بی صاحب کہہ رہے ہیں مجھے میری بیوی سے کام ہے اسے بھیجواب آپ خود جائیں کافی غصے میں لگ رہے تھے انہوں نے آپ سے بات کرنی ہے وہ کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی جب کہ شیر رہ پیر پٹک کر رہ گئی

اب کیا کروں کس کو بھیجو وہ پریشانی سے سوچنے لگی جبکہ کچن سے باہر نکلتی سعدیہ بیگم نے اسے گھور کر دیکھا

وہ آنٹی باہر چلی گئی تھی کچھ کام یاد آگیا تھا میں جا رہی ہوں اوپر کمرے میں ان کی سختی سے گھورنے پر وہ فوراً ہی سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب جانے لگی جب کہ اس کی بہانے بازی پر سعدیہ بیگم بھی مسکرائے بنانہ رہ سکی۔

اتنے دنوں سے بیمار ہونے کے باوجود بھی اس نے گھر میں ایک رونق سی لگا کے رکھی تھی۔ وہ بے حد شرارتی تھی یہ بات گھر کر تمام لوگ سمجھتے تھے یہاں یہ بات سب کو اچھی لگ رہی تھی کنیز بیگم کو اس کی شرارتیں ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی

○○○○○

پہلے وہ کافی زیادہ گھبرائی ہوئی تھی لیکن پھر سوچا وہ کوئی غیر تو نہیں قلب ہے اس کا شوہر اس کے سامنے کیا گھبرانا بس پھر کیا تھا وہ اپنے تمام تر ہمت جمع کر کے اندر کمرے میں داخل ہوئی اور پھر شروع ہو گئی

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ انسان کام بھی تو کرتا ہے ملازمہ کو بھیجا تھا بتا دیتے کیا کام ہے لیکن نہیں کپڑے آپ کے بیڈ پر ہیں باقی سامان ٹیبل پر ہے اللہ آپ کو میری کیا ضرورت ہے

اب کیا ہر وقت آپ کے آگے پیچھے گھومتی رہوں میں وہ غصے سے کہتی آئینے کے سامنے جا رکی جبکہ اس سے نظریں ملانے کی ہمت تو اس میں اب تک نہیں پیدا ہوئی تھی۔

مجھے ان سب چیزوں کی نہیں بلکہ اپنی بیوی کی ضرورت ہے اور جب بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی کا پاس ہونا بے حد ضروری ہوتا ہے وہ اس کے کان میں گنگنا تا آہستہ سے کہتا اس کی گردن پر جھک گیا۔

اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے ایک سنسنی سی اس کے پورے جسم میں پیدا ہوئی اس نے دور رہنے کی کوشش کی تو قلب نے اسے مزید اپنے نزدیک کرتے ہوئے اس کا رخ اپنی جانب پھیر لیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ایسے کون سے ضروری کام سرانجام دے رہی تھی تم جو مجھ سے بھی زیادہ اہم تھے
تمہاری زندگی میں مجھ سے زیادہ ضروری ہے اور کوئی چیز نہیں ہونی چاہیے آئندہ اس
بات کا خیال رکھنا جب میں صبح جاگو تو تم مجھے میرے بیڈ پر ملو
ورنہ آج تو میں نے کم آواز دی ہے کل سے اس سے زیادہ آواز دوں گا بلکہ پوری حویلی کو
سر پر اٹھالوں گا اگر میری بیوی مجھے بیڈ پر نہ ملی تو کچھ معاملوں میں ایسا ہی ہوں میں اور
تمہارے معاملے میں کسی بھی قسم کی کوئی چھوٹ نہیں دے سکتا
وہ اسے کہتا بنا اسے بولنے کا موقع دیے اس کے لبوں پر جھکا تھا جبکہ اس کا شدت سے
بھرپور لمس اپنے لبوں پر محسوس کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ ہی اس کی شرٹ پر ہاتھ
رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔
جبکہ قلب اس کے دونوں ہاتھ اپنے شرٹ سے ہٹاتا اس کے کمر کے پیچھے کرچکا تھا۔ اور
اب وہ اس کی پرواہ کیے بغیر مکمل مدہوشی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں
لیتا جیسے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکا تھا
شیزرہ کو لگا جیسے اس کی سانسیں رک جائیں گے۔ اس نے بڑی مشکل سے خود کو آزاد
کرواتے ہوئے اسے پیچھے ہٹا کر بولی
اگر جان لینا چاہتے ہیں تو صاف بتا دیں اس طرح سے ماریں گے کیا مجھے وہ اس سے پیچھے
ہٹتے غصے سے گھورتے ہوئے بولی جب کہ اس کے ہاتھ اب تک اس کی کمر کے پیچھے قلب
کے ہاتھوں میں قید تھے قلب نے مسکرا کر اس کی کمر پر ہلکا سا زور دے کر اسے اپنی
جانب کھینچ کے دونوں ہاتھ چھوڑ دئے تھے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

جان سے نہیں مارنا تمہیں بہت سارا پیار کرنا ہے ابھی تو یہ میری محبت کی شروعات ہے
ابھی تو میں نے اپنا آپ تم پر دکھایا بھی نہیں اور تم ہو کہ ابھی سے ہمت ہار گئی اب تو تمہیں
زندگی بھر برداشت کرنا ہے مجھے مجھے اس مقام تک لانے والی تم ہو تو برداشت میں
تمہیں کرنا پڑے گا

وہ اس کی حالت کے مزے لیتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا اس کے گالوں کو اپنے لبوں
سے چھونے لگا

قلب نہیں کریں ناپلیز وہ اس سے دور رہتے ہوئے کہنے لگی جب کہ قلب اس کا چہرہ
تھا میں ایک بار پھر سے اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔
آہستہ آہستہ اس کے لبوں کو اپنی گردن پر محسوس کر کے اس کی معصوم معصوم مزاحمت
جاری ہیں جو قلب کو بہت اچھی لگ رہی تھی لیکن وہ اسے روکنے کے بجائے مزید
مدہوش ہونے پر مجبور کر رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ حد پار کرتا چانک دروازے پر دستک ہوئی شیرزہ نے بوکھلا کر اسے
پیچھے کی جانب دھکا دیا جس پر قلب نے گھور کر اسے دیکھا جبکہ وہ نظر جھکا کے دروازے
کی طرف بڑھ گئی

بی بی جی نیچے آپ کے بھائی اور اسما رہ بی بی آئے ہوئے ہیں آپ سے ملنے کے لیے آپ
جلدی سے نیچے آجائیں۔ ملازمہ کہتی وہی سے پلٹ گئی۔

اچھا ہے بھیا آگے اب میں ان کے ساتھ جاؤں گی اور ان کے پاس رہوں گی وہ ویسے مجھے
لینے کے لئے آنے والے تھے آج آپ کو تو پتہ نہیں کون سی کے چپکنے کی بیماری لگ گئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہے میں تو ایسے بیمار شخص کے ساتھ بالکل بھی نہیں رہنے والی وہ دوپٹہ اٹھاتی باہر بھاگنے کی تیاریوں میں تھی جب قلب نے اسے کھینچ کر پھر سے پکڑ لیا وہ ایک بار پھر سے اس کے مضبوط حصار میں قید ہو چکی تھی

محترمہ مجھے یہ بیماری لگانے والی تم ہو اور اس کا علاج بھی تمہیں ہی کرنا ہے اس مقام پر مجھے لے کر تم آئی ہو اب مجھے برداشت بھی تمہیں کرنا ہے اور کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

خبردار جو تم اپنے بھائی کے ساتھ گئی ورنہ تمہارے حق میں بالکل بہتر نہیں ہو گا اب سے تمہیں کہیں جانے کی اجازت نہیں ہے اپنا یہ مہکتا وجود صرف مجھ تک محدود کر دو میں تمہیں پوری طرح سے خود میں قید کر لوں گا وہ بے خودی سے کہتا ہے اس کے لبوں کو چومتا آہستہ سے اسے چھوڑ کر باہر نکل گیا۔

جب کہ شیرزہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب وہ کیا کرے کیونکہ شہریار آج سچ میں اسے لینے ہی آیا تھا شہریار نے کہا تھا کہ شادی کے بعد وہ صرف ایک بار ہی رہنے کے لیے آئی ہے اور آج وہ اسے لینے آ رہا ہے تاکہ وہ کچھ دن اس کے پاس رہے لیکن وہ شہریار کو انکار کیسے کرے گی کیونکہ قلب نے تو اسے جانے سے منع کر دیا تھا

○○○○

وہ نیچے آئی تو قلب اور شہریار ایک دوسرے سے باتوں میں مصروف تھے وہ شہریار سے مل کر اسما رہ کے پاس آ بیٹھی۔ اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ شہریار کو جانے سے منع کیسے کریں گی وہ بھی مناسب الفاظوں میں کہ اسے بالکل بھی برا نہ لگے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور نہ ہی اسے یہ پتا چلے کہ قلب نے اسے جانے کے لیے منع کر دیا ہے
شیزرہ گھر چلیں تمہیں اور اسمارہ کو گھر چھوڑ کر مجھے ایک ضروری کام کے لیے جانا ہے پھر
شام تک تم لوگوں کو جوائن کروں گا

وہ اسے لے جانے پر کافی زیادہ خوش نظر آ رہا تھا۔ شیزرہ اپنے بھائی کی خوشی کو نظر انداز
نہیں کر سکتی تھی لیکن قلب کو ناراض کرنا بھی اس کے بس سے باہر تھا
اس نے ایک نظر کا قلب کی جانب دیکھا جبکہ وہ بے نیاز بنا اپنے موبائل میں مصروف ہو
چکا تھا جیسے اس ٹاپک سے اس کا کوئی واسطہ ہی نہ ہو

کیا ہو گیا میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں کھو گئی ہو تم
تم نے تیاری کر لی ہے نا شہریار اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پاتے ہوئے پوچھنے لگا
تیاری نہیں وہ میں تیاری نہیں کر پائی اس نے کافی دیر کے بعد جواب دیا
کوئی بات نہیں تم جا کر جلدی سے تیاری کر لو پھر ہم نکلتے ہیں شہریار نے مسئلے کا حل بتایا
بیٹا برامت منانا ابھی تم شیزرہ کو لے کر مت جاؤ کیونکہ لوگ آتے ہیں اسے دیکھنے کے
لئے ایسے میں اگر یہ گھر پر نہیں ہوگی تو بالکل اچھا نہیں لگے گا میں سمجھ سکتی ہوں تم اپنی
بہن کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہو بے شک لے جانا لیکن یہ چند دن
اسے حویلی میں ہی رہنے دو دراصل بات یہ ہے کہ شادی کے چند دن کے بعد ہیں قلب
اسے اپنے ساتھ لے گیا تو بہت کم لوگ ہیں جو شیزرہ کو جانتے ہیں اور اکثر اس سے ملنے کی
خواہش کا اظہار بھی کرتے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسی لئے میں نہیں چاہتی کہ تم فی الحال اسے لے کر جاؤ بے شک تم بعد میں لے جانا شیر رہ بھی تم سے یہی بات کہنا چاہتی ہے لیکن شاید کہہ نہیں پار ہی دیکھو بیٹا تم اسمارہ کو لے کر جاؤ سعدیہ بیگم اس کے چہرے کی الجھن دیکھتے ہوئے کہنے لگی ایک پل کے لئے شہریار کے چہرے پر مایوسی چھا گئی

ارے آنٹی کوئی بات نہیں ٹھیک ہے اگر وہ ابھی نہیں آسکتی تو کیا ہوا میں چند دن کے بعد اسے لے جاؤں گا میں کچھ دن کے بعد آ جاؤں گا اسے لینے کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ پلیز پریشان نہ ہوں اور تم بھی منہ مت بناو شیر رہ میں تمہیں کچھ دن بعد لینے آ جاؤں گا مایوس مت ہونا

اب سسرال میں آگے پیچھے تو دیکھنا پڑتا ہے نا آج نہ سہی چند دن کے بعد میں واپس آ جاؤں گا اور بہت سارے دن تمہیں وہی پر رکھوں گا چلو اب تم اپنا موڈ ٹھیک کرو اس کے چہرے پر چھائی ادا سی دیکھ کر کہنے لگا شیر رہ آہستہ سے مسکرائی۔

oooooooooooo

ایک مہینہ گزر چکا تھا سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا شیر رہ اب مکمل طور پر صحتیاب ہو چکی تھی قلب اسے بھرپور وقت اور توجہ دیتا تھا جسے پا کر وہ اپنے آپ کو آسمانوں کی کوئی حسین پری سمجھتی تھی ہاں لیکن قلب نے اب تک کھلے الفاظ میں اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا

وہ اب تک کھل کر اس کے سامنے نہیں آیا تھا ہسپتال میں کہے الفاظ کو اسماہ نے اپنے کانوں سے سنا تھا اس نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا تو پھر اس کے سامنے کیوں نہیں کرتا تھا کبھی کبھی یہ سوچ اسے اداس کر دیتی تھی

اگلے مہینے اس کا برتھ ڈے تھا وہ جانتی تھی شہریار ہر سال کی طرح بہت دھوم دھام سے منائے گا۔ اس نے تو باتوں ہی باتوں میں ایک دفعہ قلب کے سامنے بھی کہہ دیا تھا کہ اگلے مہینے اس کا برتھ ڈے ہے لیکن قلب نے کوئی خاص ریسپونس نہیں کیا جس کے بعد وہ تھوڑی سی مایوس تو ہو گئی تھی لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اسے وش کرے گا

اور اسے کے لیے اتنی ہی خوشی کافی تھی وہ قلب سے بہت زیادہ کی ڈیمانڈ نہیں کرتی تھی اور نہ ہی قلب بہت زیادہ کھل کر کسی چیز کا اظہار کرتا تھا

ہاں لیکن چند معاملوں میں وہ اپنے جذبات کا اظہار کھل کر کرتا تھا لیکن ان معاملوں میں شیرہ خود بے بس ہو جاتی تھی اسے لگا تھا کہ شاید قلب بہت ہی بورنگ قسم کا انسان ہوگا لیکن ایسا نہیں تھا قلب ضرورت سے زیادہ رومانٹک تھا اس کی سوچ بھی وہاں نہیں جا سکتی تھی۔

کافی حد تک تو وہ اسے سمجھ بھی چکی تھی وہ قلب جو دو مہینے گاؤں میں رہ کر آیا تھا یہاں آکر قلب اس قلب سے بالکل مختلف ہو گیا تھا

وہ گھر والوں کے سامنے تو ویسا ہی تھا ایک بہت سمجھدار شخص لیکن اس کے سامنے بالکل اسی کے جیسا ہو جایا کرتا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کی شرارتیں اس کی مستیاں ہر چیز میں وہ اس کا بھرپور ساتھ دیتا تھا وہ یقین سے کہہ سکتی تھی کہ جس طرح وہ قلب کے ساتھ خوش ہے اسی طرح قلب بھی اپنی پرانی زندگی بھلا کر اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کر چکا ہے۔

مجھے یہ والے کپڑے لینے ہیں وہ موبائل فون پر کوئی آن لائن شاپنگ اینڈ دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

ایک بے حد خوبصورت فراک اس کے بالکل سامنے تھی

ٹھیک ہے آرڈر کر دو وہ جو اپنے کام میں بے حد مصروف تھا اس کے کہنے پر نرمی سے کہتا ایک بار پھر سے لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا۔

قلب اور یہ وہ ایک خوبصورت سی ساری اسے دکھاتے ہوئے بولی خوبصورت تو ہے لیکن مجھے یہ لباس پسند نہیں اگر تم صرف میرے سامنے اسے پہنو گی تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن ساری پہن کر محفل اٹینڈ کرنا یا کہیں باہر جانا مجھے پسند نہیں میں اس معاملے میں تھوڑا سا تنگ نظر ہو میں اپنی بیوی کو سب کے سامنے شو پیس بنا کر نہیں پیش کر سکتا

وہ اس بار بھرپور تبصرہ کرتے ہوئے بولا

اتنی خوبصورت ساری بھی نہیں ہے قلب آپ پہلی بار میں انکار کر دیتے میں سمجھ جاتی آپ کو پسند نہیں ہے اتنا تفصیل میں جانے کی کیا ضرورت تھی تنگ نظر ہوں یہ ہوتا ہے تنگ نظر تو ہر شوہر کو ہونا چاہیے اپنی بیوی کے لئے

اور یہ غلط بھی نہیں ہے آپ کو پسند نہیں کبھی نہیں پہنوں گی ویسے میں آپ کو بتاؤں اگر کسی لباس میں میں آپ کو اچھی نہیں لگی نہ تو پھر کسی دوسرے کو اچھی لگو یا نہ لگو میرے لئے یہ چیز اہمیت نہیں رکھتی میرے لئے آپ اہم ہیں باقی دنیا جائے بھاڑ میں۔

اگر کوئی چیز آپ کو نہیں پسند تو میں اسے کبھی بھی یوز نہیں کروں گی میں نے ساری کبھی بھی نہیں پہنی زندگی میں کبھی بھی نہیں سوچا تو تھا شادی کے بعد پہنوں گی وہ بھی صرف اپنے شوہر کے سامنے کیونکہ جتنا آپ کی نظروں میں یہ لباس نہ قابل قبول ہے اتنا ہی میرے لیے بھی ہے۔ لیکن اب آپ نے کلیئر کر دیا ہے تو میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں

گی وہ مسکراتے ہوئے موبائل پر انگلیاں چلاتی اسے نظروں سے اوجھل کر گئی اس کی بیوی اسے سمجھتی تھی وہ جانتی تھی اس کی نیچر کیا ہے وہ کس طرح کا شخص ہے اگر یہ باتیں کرن سمجھ جاتی تو شاید وہ اس کے ساتھ بھی کامیاب زندگی گزارتا ایسا نہیں تھا کہ وہ دنیا کا واحد مرد تھا جو اپنی بیوی کو دوسروں کی نظروں سے بچا کر رکھنا چاہتا تھا۔

وہ آہستہ سے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے اس سے باتیں کرنے قلب بھی اپنا laptop بند کرتا اس کے ساتھ مصروف ہو چکا تھا زندگی خوبصورت ہو گئی تھی اس کے ساتھ گزرا ایک لمحہ اس کے لئے بے حد خاص تھا

Episode 19

شیزرہ یار جلدی کر ویٹ ہو رہا ہوں آج مجھے ہر گز لیٹ نہیں ہونا تھا تم نے تو قسم کھا رکھی ہے اب مجھے لیٹ کروانے کی وہ کب سے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا اسے نہانہ تھا جب کہ اندر وہ نہا رہی تھی

آج کل وہ اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی اب وہ روز ہی اس سے پہلے جاگ جاتی تھی اور ہر روز اسے لیٹ کروانے کی قسم کھا رکھی تھی شیزرہ باہر نکلو ورنہ میں دروازہ توڑ دوں وہ غصے میں بولا۔

جب وہ آہستہ سے دروازہ کھولتے بڑے ناز سے باہر قدم رکھنے ہی لگی تھی کہ اچانک قلب نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے گھسیٹ کر باہر نکالا

اپنی یہ کیٹ واک جب میں رات کو گھر واپس آؤں گاتب میں تمہیں تمہارے وقت کا معاوضہ بھی دوں گا لیکن ابھی کے لیے میں اسے دیکھنے سے قاصر ہوں وہ تیزی سے واش روم میں داخل ہوتا

غصے سے بولا جب کہ شیزرہ باہر قہقہے پر قہقہہ لگائے جا رہی تھی نہ جانے کیوں اسے تنگ کرنے میں بہت زیادہ مزہ آتا تھا۔ خاص کر جب وہ روز لیٹ ہو رہا ہوتا تو وہ اسے اور بھی زیادہ تنگ کرتی تھی

ہاں تو اب لیٹ ہو رہے ہیں اور جب میں کہہ رہی تھی رات کو قلب صبح لیٹ ہو جائیں گے سو جائیں تب تو پوری دنیا ایک طرف اور قلب شاہ دوسری طرف ہو جاتا ہے مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

رات کو کیسے مجھ سے محبت جتاتے ہیں اور صبح اٹھتے ہی بدل جاتے ہیں گرگٹ کہیں کے
انسان کو اتنا بھی مطلبی نہیں ہونا چاہیے جتنا پیار رات کو دکھاتے ہیں اتنا ہی صبح بھی دکھا دیا
کریں وہ مزے سے تنگ کرتے ہوئے بولی

جتنی پیاری اور معصوم تم رات کو لگتی ہو اتنی ہی صبح بھی لگو تو ضرور جتاؤ لیکن صبح اٹھتے ہی
تمہارے تیور ہی بدل جاتے ہیں وہ اندر سے بولا۔

ہاں سہی ہے یہ الزام مجھے پر لگا دو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ منہ بناتے ہوئے آئینے کے
سامنے آکر اپنے بال سکھانے لگی

جب کہ وہ بھی واش روم سے نکلتا اسے پیچھے سے گردن پر کس کرتے ہوئے اسے آئینے
کے سامنے سے ہٹا کر اپنے بال سکھانے لگا

قلب پہلے میں آئینے کے سامنے آئی تھی بال بھی پہلے میں ہی بناؤں گی وہ غصے سے اسے
دھکا دینے لگی

ہٹ جاؤ میں لیٹ ہو رہا ہوں پہلے ہی تمہاری وجہ سے اچھا خالص لیٹ ہو چکا ہوں مزید
تنگ مت کرو مجھے ورنہ میں تمہارے سارے بال کھینچ لوں گا وہ سے پیچھے کرتے ہوئے
دھمکی دینے لگا

ہاں آپ کا بس چلے تو آپ مجھے گنجا ہی کر دیں وہ اسے پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کرتے
ہوئے بولی جب اچانک دروازہ بجا

قلب بیٹا میں تم سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتی ہوں کنیز بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے مخاطب ہوئی تو قلب نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر مسکرا کر انہیں اپنے بیڈ پر بٹھاتا ہوا خود زمین پر بیٹھا گیا۔

جی چاچی جان آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔ ان کا یہاں آنا اسے بے حد اچھا لگا تھا کہ کرن کے جانے کے بعد وہ بے حد کم اس کے سامنے آتی تھی اور اگر آ بھی جاتی تو اسے کبھی مخاطب نہیں کرتی تھی

بیٹا مجھے تم سے اکیلے میں بات کرنی ہے انہوں نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا جو ان ہی کی طرف متوجہ تھیں

قلب میں ناشتہ لگاتی ہوں آپ آجائے گا اسے لگا کہ اس کی وجہ سے وہ کچھ بول نہیں پا رہی اسی لیے وہ ای

ک منٹ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی

○○○○○

اچھا بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں شیرزہ کے جانے کے بعد وہ ان سے پوچھنے لگا ایسی کون سی بات تھی جو وہ اس کے سامنے نہیں کہہ سکتی تھی۔ وہ کافی زیادہ پریشان تھا۔

اس طرح سے شیرزہ موجودگی میں ان کا بات نہ کرنا اس سے بہت برا لگا تھا وہ شیرزہ سے کچھ بھی نہیں چھپانا چاہتا تھا نہ ہی ابھی اور نہ ہی کبھی آنے والی زندگی میں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بیٹا میں نے تمہاری بیوی کے سامنے بات اس لیے نہیں کی کیونکہ میں کرن کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی وہ شاید اس کی آنکھوں کا سوال پڑھ چکی تھی کوئی بات نہیں چاچی بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ ان کو کرن کے نام پر شرمندہ ہوتے دیکھ چکا تھا اسی لئے ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

کرن گھر واپس آنا چاہتی ہے اپنے اپنوں کے پاس اپنے گھر میں واپس میں نے تمہارے چاچا سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے مجھ پر بہت غصہ کیا بہت ناراض ہوئے لیکن میں کیا کرو قلب وہ میری بیٹی ہے میں نے اسے جنم دیا ہے میری اکلوتی اولاد ہے میرے لیے عزیز ہے

میں نے ابو جان کے حکم کے خلاف جا کر اس سے رابطہ رکھا میں چار سال سے اس کے رابطے میں تھی اور یقین کر ویٹا پچھلے چار سال میں وہ بہت زیادہ پریشان ہے وہ گھر واپس آنا چاہتی ہے

وہ تم سے اور سب گھر والوں سے معافی مانگنا چاہتی ہے بیٹا پلیر میری بیٹی کو گھر واپس آنے کی اجازت دے دو کیونکہ اگر تم نے اسے واپس آنے کی اجازت دے دی تو کوئی کسی قسم کا کوئی ولولہ نہیں مچائے گا لیکن اگر تم نے اسے واپس آنے کی اجازت نہ دی تو شاید کوئی بھی اسے واپس نہیں آنے دے گا

قلب وہ سنبھل چکی ہے اپنی غلطی پر پچھتا رہی ہے وہ سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتی ہے وہ تم سے معافی چاہتی ہے قلب میں پچھلے چار سال سے تڑپ رہی ہوں مجھے میری بیٹی واپس

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

چاہیے اور مجھے میری بیٹی واپس تب ہی مل سکتی ہے جب تم اسے واپس آنے کی اجازت دو گے

اگر تمہارے دل میں میرے لیے تھوڑی سی بھی محبت ہے تو میری ممتا کو قرار دو میں اپنی اولاد کو واپس لانا چاہتی ہوں قلب اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ بہک جائے میں اسے سنبھال لینا چاہتی ہوں

میں دوبارہ اس کی پرورش کروں گی اسے ویسا نہیں بنے دوں گی جیسا پہلے بن گئی تھی یہ میری پرورش کا قصور ہے ورنہ اسمارا بھی تو اسی گھر کی بیٹی ہے اسمارہ کبھی کسی چیز کی ضد نہیں کی کبھی کسی چیز کے لیے غلط قدم نہیں اٹھایا لیکن کرن ہر لحاظ بھول گئی تم مجھے بس ایک موقع دو اس سے پہلے کہ وہ بہک جائے میں اسے سنبھال لینا چاہتی ہوں وہ اس کے ہاتھوں پہ چہرہ رکھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

چاچی جان بس کریں پلیز مت رویے اور آپ مجھ سے اجازت کیوں مانگ رہی ہیں میں کون ہوتا ہوں آپ سے آپ کی ممتا آپ کی اولاد الگ والا

آپ کرن کو واپس اس گھر میں لانا چاہتی ہیں میں دادا جان سے بات کروں گا وہ گھر میں واپس ضرور آئے گی اور کوئی بھی گھر میں کسی بھی قسم کا شور نہیں مچائے گا دادا جان بھی کچھ نہیں کہیں گے کہ آپ بالکل بے فکر ہو جائیں میں آج ہی ان سے اس حوالے میں بات کرتا ہوں

آپ کو خوشخبری سناؤں گا وہ بے حد نرمی سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا بیٹا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولو گی وہ آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے لگیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا چاچی جان اور بیٹے ماؤں پر کیسے احسان کر سکتے ہیں
آپ فکر نہ کریں سب ٹھیک ہو جائے گا اس نے پورے یقین سے کہا وہ ایک امید کے
ساتھ اس کے کمرے سے باہر نکلی

جب کہ قلب وہی بیٹھا بس کرن کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا
تو آخرا ب وہ سنبھل گئی تھی آخر عقل آہی گئی تھی یا شاید ہر طرف سے رد ہونے کے بعد
وہ ہمت ہار کر لوٹ آنے کو تھی

وہ سب سے معافی مانگنا چاہتی تھی ٹھیک ہے اسے معاف کر دینے میں کوئی حرج تو نہیں
تھا آخر یہ اس کا گھر تھا اس نے یہی واپس آنا تھا۔ پچھلے چار سال سے اس نے اپنی چاچی کے
چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی یقیناً ان کی بیٹی گھر واپس آئے گی تو ان کی
مسکراہٹ بھی واپس لوٹ آئے گی
ہو سکتا ہے چچا جان کی ادا سی بھی ختم ہو جائے

اگر وہ صرف اپنی زندگی اپنا مطلب دیکھتا تو اس کے چاچا اور چاچی کی ادا سی زندگی کبھی پر
رونق نہیں ہو سکتی تھی اور وہ اپنا مطلب نہیں دیکھ سکتا تھا اسے اپنے چاچو کی خوشی عزیز
تھی اور وہ جانتا تھا اولاد سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں ہوتی قلب اپنے چاچا اور چاچی کو
ان کی اولاد کی خوشی واپس دینا چاہتا تھا وہ اسے واپس کر لانے کو تیار تھا
اور اس سلسلے میں وہ آج ہی دادا جان سے بات کرنے والا تھا

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب تھانے سے تو آچکا تھا لیکن ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا نہ جانے اتنی دیر سے وہ داداجان کے کمرے میں کیا کر رہا تھا وہ تو سیدھا آتے ہی اپنے روم میں آیا کرتا تھا شیزرہ پہلے تو اس کا آنے کا انتظار کرتی رہی لیکن جب کافی دیر تک وہ نہ آیا تو اس کے کپڑے نکال کر خود کیچن میں آگئی

اس کیلئے کھانا گرم کر کے اس نے ٹیبل پر رکھا ہی تھا شیزرہ تم نے اپنی میڈیسن لے لی سعدیہ بیگم کچن میں داخل ہوتے اس سے سوال کرنے لگی

اس کی ضرورت ہی نہیں ہے اب میں بالکل ٹھیک ہوں ایک تو قلب فضول میں مجھے وہ کھلائے جا رہے ہیں جبکہ اب تو زخم کا نام و نشان بھی نہیں رہا مجھے نہیں لگتا کہ مجھے ان کی ضرورت ہے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

بیٹے اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے اب تم بالکل ٹھیک ہوں لیکن اس کے باوجود بھی تمہیں وہ میڈیسن لیننی ہوگی کہ تمہارا تین ماہ کا کورس پورا ہو تاکہ زندگی میں تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہو اور قلب تو تمہاری بھلائی ہی چاہتا ہے نہ چلو بیٹا ضد مت کرو جلدی جاؤ اور قلب کے کمرے میں آنے سے پہلے اپنے میڈیسن لو سعدیہ نے ذرا سختی سے مگر پیار سے سمجھایا

پھر وہ تمہیں ڈانٹے گا اتنی پرواہ کرتا ہے وہ تمہاری اتنا خیال رکھتا ہے تمہارا بھی فرض بنتا ہے کہ تم اسے بالکل بھی تنگ نہ کرو

ٹھیک ہے نہیں کرتی آپ کے بیٹے کو تنگ جا رہی ہوں میڈیسن کھانے کے لئے وہ منہ بسورتی اپنے کمرے کی جانب چلے گی جب کہ سعدیہ مسکرا کر قلب کا کھانا ٹیبل پر لگانے لگی تھی۔

آج وہ صبح سے ہی بہت پریشان تھی ایک تو انہوں نے کنیز بیگم کو روتے ہوئے دیکھ کر ان سے وجہ پوچھی تھی جس پر انہوں نے کہا تھا کہ کرن گھر واپس آنا چاہتی ہے وہ اپنے کیے پر بے حد شرمندہ ہے سب سے معافی مانگنا چاہتی ہے اس کے گھر آنے کی اجازت قلب کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا اور قلب نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ آج ہی دادا جان سے بات کرے گا انھیں یقین تھا کمرے میں قلب جو دادا جان سے اہم بات کرنے گیا ہے وہ بات اسی سلسلے میں ہے۔

کرن معافی مانگنا چاہتی تھی یا سب سے شرمندہ تھی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی لیکن اتنا جانتی تھی کہ اس کے واپس آ جانے سے شیرزہ کی زندگی بری طرح سے ڈسٹرب ہو سکتی تھی ابھی تو سب کچھ ٹھیک ہوا تھا وہ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دینا چاہتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ کرن واپس گھر آئے اور نہ ہی وہ قلب اور شیرزہ کے رشتے پر کسی بھی قسم کا رسک لینا چاہتی تھی

پتا نہیں اب دادا جان کیا فیصلہ کرتے ہیں وہ تو بس یہی دعا مانگ رہی تھی کہ وہ قلب کی بات نہ مانے

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو قلب تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اس لڑکی کی سفارش لے کر ہمارے پاس آئے ہو جس کا نام تک سننا ہمیں گوارا نہیں ہم انکار کرتے ہیں ہمیں کسی قیمت پر منظور نہیں ہے اس لڑکی کا کالا سایہ اس گھر میں وہ اپنی آزادی کے لئے ہم سب رشتوں کو چھوڑ کر گئی تھی نہ تو اب اسی آزادی کے ساتھ رہے

ہماری حویلی اس کے لئے ایک قید خانہ تھی اس کی خوشیوں کی رکاوٹ تھی تو اب واپس کیوں آنا چاہتی ہے ہماری حویلی میں اس کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے ہم نہیں چاہتے کہ وہ کبھی بھی حویلی واپس آئے داداجان نے انکار کرتے ہوئے کہا داداجان پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہے اور وہ پاکستان آنا چاہتی ہے پلیز اسے واپس آنے دیں وہ ان کے قدموں میں بیٹھا التجا کر رہا تھا اور اس کے آجانے سے تمہاری زندگی پر جو اثر پڑے گا اس کا کیا داداجان نے جیسے اسے وجہ دی تھی

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں داداجان اس کے آجانے سے میرے یا میری بیوی کی زندگی پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا میرا نہیں خیال کہ وہ اس طرح کی کوئی بھی امید لے کر یہاں پر آئے گی میری زندگی میں شیرازہ کے علاوہ اور کسی کی جگہ نہیں ہے لیکن پھر بھی چاہتا ہوں کہ وہ گھر واپس آجائے گا وہ ہمارے خاندان کی عزت ہے اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے ہیں سنبھلنے کا ایک موقع اس ملنا چاہیے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو غلطی اس نے پہلے کی ہے وہ دوبارہ نہیں کرے گی آپ کو اور کسی کی بات پر یقین نہیں ہے کم از کم مجھ پر تو یقین ہے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میری اور میری بیوی کی زندگی پر کرن کے آجانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن آپ اسے یوں برباد نہ ہونے دیں اسے کرواپس بلا لیں پلیز میرے لئے نہ سہی اپنے بیٹے اور بہو کے لئے جو اپنی اولاد کے لئے تڑپ رہے ہیں وہ ان کی منتیں کر رہا تھا دادا جان خاموش ہو گئے تھے

○○○○○

رات قلب اور دادا جان کی میٹنگ کب ختم ہوئی وہ تو انتظار کرتے کرتے ہی سو گئی تھی پتہ نہیں وہ کمرے میں واپس کب آیا اب صبح اس کی آنکھ کھلی تو پوری طرح ایسے قید کئے سو رہا تھا

اس کے اتنے پاس ہو جانے کی وجہ سے وہ اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹا کر اس کے قریب سے اٹھنے لگی لیکن اس سے پہلے ہی وہ اسے مضبوط حصار میں قید کر چکا تھا ابھی مت جاو میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں اس کی گردن میں منہ دے وہ سرگوشی کرتے انداز میں بولا

قلب مجھے نیچے جانا ہے اٹھ جائیں آپ کو آفس نہیں جانا کیا وہ بے حد محبت سے پوچھ رہی تھی

آج سنڈے ہے ڈارلنگ تمہارا بس چلے تو آج بھی مجھے کام پر بھیج دو وہ سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو اپنے لبوں سے چھونے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آج سُنڈے ہے آج مجھے بھیا کے گھر جانا تھا چلیں اٹھیں جلدی سے تیار ہو جائیں آپ نے مجھ سے دو تین دن پہلے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے اسمارہ کے پاس لے کر جائیں گے چلیں فوراً سے اٹھیں بالکل ٹائم نہیں ہے میرے پاس میں سارا دن وہی پر رہنے والی ہوں شام کو آجائے گا مجھے لینے کے لیے وہ اپنی دھن میں بولے جارہی تھی جبکہ قلب اسے گھورتے ہوئے اٹھ بیٹھا

کبھی کوئی اور بات بھی کہہ دیا کرو صبح صبح اپنے بھائی کا ذکر کر کے موڈ خراب کر دیا اور کیا دنیا میں اور کوئی جگہ نہیں ہے جب دیکھو بھائی کے گھر جانا ہے بھائی کے گھر جانا ہے ذرا فکر نہیں ہے شوہر کی جو دن رات کام کرتا ہے ایک اتوار کا دن چھٹی کا ملتا ہے بیوی کے ساتھ گزارنے کا وہ بھی

بس بس میری اوور ایکٹنگ کی دوکان اب کچھ بھی بولیں مجھے لے کر جانا ہی جانا ہے آج میں نے بھائی سے وعدہ کیا تھا اگر آپ مجھے چھوڑنے نہیں گے تو بھائی خفا ہو جائیں گے اب اٹھیں اور مجھے چھوڑ کر آئیں۔

چلو ٹھیک ہے مجھے ایک پیاری سی کس دو میں چھوڑنے کے بارے میں سوچتا ہوں وہ لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے اس کی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتا اسے اپنے اوپر گرا چکا تھا اگر میں آپ کو دوں تو کس دوں گی وہ قلب کے دونوں گالوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولنے ہی لگی تھی جب قلب نے اس کی بات پوری نہ ہونے دی

اس کے بات نہیں کر رہا میں یہ تو گلی سے نکلنے والا کوئی چھوٹا بچہ بھی دے جاتا ہے مجھے
میرے والا کس چاہیے فل ہسبنڈ وائف والا کس وہ شرارت سے اس کے لبوں کو چھوتے
ہوئے بولا۔

اچھا ٹھیک ہے پہلے آپ کہیں کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں وہ شرط رکھتے ہوئے بولی
ارے کون سا پیار

پیار کے بغیر زندگی نہیں گزرتی کیا
بھاڑ میں گیا پیار

چلو کس کرو میں ویٹ کر رہا ہوں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا شیرہ کہ اسے گھور کر
دیکھا

پیار کے بنا میری زندگی نہیں گزرتی ویسے بھی تو ہسپتال میں کہا تھا آپ نے میری سہیلی
جھوٹ نہیں بولتی ایک بار پھر سے کہہ دیں کیا جائے گا آپ کا وعدہ کرتی ہوں زندگی میں
کبھی دوبارہ کہنے کو نہیں کہوں گی

یار بتایا تو تھا اس نے تمہیں خوش کرنے کے لئے فضول بولا میں نے ایسا کچھ نہیں کہا اب
تمہیں مجھ پر زیادہ یقین ہے یا اپنی سہیلی پر یہ تم خود سوچ لو
لیکن میں نے ایسا کچھ نہیں کہا فضول بولنا بند کرو وہ اس کا چہرہ تھا متے ہوئے اس کے لبوں
پر جھکنے لگا

آپ مجھ سے پیار نہیں کرتے وہ منہ بناتے ہوئے بولی
ارے بھاڑ میں گیا پیار وہ کروٹ بدلتے ہوئے اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر آچکا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آپ کو بالکل بھی پیار نہیں ہے اسے اپنے لبوں پر جھکتے دیکھ وہ غصے سے بولی جبکہ قلب اس کے غصے کی پرواہ کیے بنا اپنی طلب کو پورا کر رہا تھا۔ جو صبح ہی صبح سے اسے اتنے قریب دیکھ کر جاگ اٹھی

اور یقیناً اب اس نے اس کی توہر گز نہیں سننی تھی وہ اس کے لبوں پر جھکا اپنی طلب پوری کرنے میں مگن تھا جب ملازمہ نے دروازہ کھٹکھٹایا

آپ جائیں ہم آتے ہیں وہ ملازمہ کو کہتے قلب کی جانب متوجہ ہوئی
اچھا بات سنیں نا قلب پلیز مجھے بھیا کے گھر چھوڑ آئیں شام کو لے آئے گا میں وعدہ کرتی
ہوں میں رات رہنے کی ضد ہر گز نہیں کروں گی
پلیز پلیز پلیز وہ منتوں پر اتر آئی

ٹھیک ہے لڑکی اب بس کروں لیکن تم روکنے کی ضد ہر گز نہیں کروں گی
میں ابھی تمہیں چھوڑ کے آؤنگا شام کو لے کر آؤں گا اور شام کو اگر تم گرگٹ کی طرح
رنگ بدل گی یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا وہ دھمکی دیتا اس کے لبوں کو چھوتا اٹھ گیا
تھا جبکہ وہ خوشی خوشی تیار ہونے جا چکی تھی

○○○○○

دادا جان میں نے بہت غلطیاں کی ہیں میں جانتی ہوں مجھے معاف کر دیجیے ان چار سالوں
میں مجھے احساس ہو گیا ہے اگر خاندان برادری کا نام ساتھ نہ ہو تو انسان کا ہونا بھی کوئی
اہمیت نہیں رکھتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں نے آپ کی نافرمانی کی آپ کے خلاف آواز اٹھائی میں ایک نافرمان پوتی ایک نافرمان بیٹی ہوں میں جانتی ہوں میں معافی کے لائق ہر گز نہیں ہوں لیکن پھر بھی اگر آپ کے دل میں میرے لئے ذرا سی گنجائش نکل آئے تو آپ کا احسان ہوگا

مجھے اور کچھ نہیں چاہیے پلیز مجھے معاف کر دیں میں اپنی غلطیوں سے بہت کچھ سیکھ کر آئی ہو شو بز کی دنیا باہر سے جتنی خوبصورت اور حسین لگتی ہے اندر سے اتنی ہی کالی اور گندی ہے اپنی ہر غلطی قبول کرتی ہو پلیز مجھے معاف کر دیں مجھے اپنے سینے سے لگا کر بس ایک بار کہہ دیں کہ آپ نے مجھے معاف کر دیا

میری غلطیاں معافی کے قابل ہر گز نہیں ہے اپنی ہر غلطی کو آج میں اپنا گناہ مانتی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں میں آئندہ کبھی آپ کے خلاف جانے کی غلطی نہیں کروں گی آپ کا ہر حکم مانو گی آپ جو کہیں گے وہی سر جھکا لوں گی پلیز ایک بار مجھے معاف کر دے روتی ہوئی ان کے پیروں میں بیٹھی ان سے معافی مانگ رہی تھی

جبکہ سیڑھیوں پر کھڑی شیزرہ اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جس کے سامنے دادا جان یوں پتھر بنے ہوئے تھے اس کا رو کر معافی مانگنا ٹپ ٹپ کر رونا اسے برا لگا تھا وہ اس پر ترس کھانے لگی تھی نہ جانے کون تھی یہ لڑکی جس کے سامنے اتنے نرم دل دادا جان بھی پتھر بنے ہوئے تھے

دیکھو لڑکی تمہیں اس گھر میں واپس آنے کی اجازت دے دی ہے تم یہیں پر رہو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے تمہارے اس گھر میں رہنے پر وہ بھی ہم صرف اور صرف قلب

کے لیے تمہیں یہاں رہنے کی اجازت دے رہے ہیں اگر وہ ہم سے نہ کہتا تو ہم کبھی
تمہیں منہ نہ لگاتے

اب چاہے کچھ بھی ہو لیکن تم ہمارے دل میں وہ مقام حاصل نہیں کر سکتی جو کبھی تمہارا
تھا

ہمیں افسوس ہے کہ تم جیسی نافرمان لڑکی ہماری پوتی ہے کاش ہم تمہارے نام سے اپنا نام
الگ کر پاتے

کاش ہم تمہیں جان سے مار دیتے ہم تمہیں کبھی معاف نہیں کر سکتے لیکن تم اپنے ماں
باپ کی اکلوتی اولاد ہو اس لیے اس گھر میں رہ سکتی ہو اس کے علاوہ ہمارے ساتھ اور کوئی
تعلق نہیں دادا جان غصے سے کہتے اپنے کمرے کی جانب چل دیئے

جب کہ شیرازہ حیرانگی سے دیکھ رہی تھی اس لڑکی کو جواب روتے ہوئے کنیز بیگم کے
سینے سے لگی ہوئی

حوصلہ رکھو کرن وہ معاف کر دیں گے فی الحال یہ سب کچھ آسان نہیں ہے لیکن میں
یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تم زیادہ دادا جان کے دل میں اپنی جگہ دوبارہ بنالوں گی

انشاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا قلب وہی سیڑھیوں پر کھڑا بول رہا تھا جب وہ آہستہ
آہستہ چلتا اس کے پاس آیا تو شیرازہ بھی اس کے پیچھے ہی آگئی پہلے تو وہ اس کے منہ سے کر
نام سن کر پریشان ہو گئی تھی

کرن کے لئے اس کا اتنا نرم لہجہ بے وفاؤں کو کوئی اس طرح سے تو مخاطب نہیں کرتا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب میں معافی کے لائق نہیں ہوں میں نے بہت غلطیاں کی ہیں داداجان نے میری ہر غلطی کو معاف کر دیا مجھے ہمیشہ سپیشل رکھا میں داداجان کے خلاف چلی گئی داداجان کے سامنے آواز اٹھائی ان سے سارے تعلق ختم کر دیئے میں بہت گر گئی تھی قلب بہت زیادہ وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی تو قلب نے شیررہ کو پانی لانے کے لئے کہا۔ شیررہ نے ایک نظر قلب کی جانب دیکھا اور پھر کچن میں چلی گئی۔

یہ لڑکی کون ہے قلب وہ اس کے ہاتھ سے پانی لیتے ہوئے پوچھنے لگی یہ شیررہ ہے بیٹا ہماری بہو میرا مطلب ہے قلب کی بیوی ماشاء اللہ بہت پیاری ہے سعد یہ بیگم نے بے حد محبت سے اس کا تعارف کروایا جبکہ خود کو قلب کی بیوی کہلانے پر وہ سر اٹھا چکی تھی۔

کیا قلب نے شادی کر لی ماما آپ نے اس بارے میں مجھے تو کچھ نہیں بتایا وہ حیرانگی سے کنیز بیگم کی جانب دیکھنے لگی

دراصل بیٹا ان دونوں کی شادی بہت اچھا حالات میں نہیں ہوئی تھی شاید اسی لیے کنیز نے تمہیں کچھ نہیں بتایا ہو گا سعد یہ بیگم نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا لیکن تائی امی یہ بات اتنی بھی غیر ضروری نہیں تھی کہ مجھ سے چھپائی جائے وہ بے بسی سے اپنی ماں کی جانب دیکھ رہی تھی جب کہ کنیز بیگم خاموشی سے سر جھکا گئی کوئی بات نہیں کرن باجی پہلے پتہ نہیں چلا اب تو پتہ چل گیا نا ایک ہی بات ہے آپ کے لیے تو یہ سر پر اُتر ہو گا شیررہ کی زبان میں ہلی تو قلب کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی جب کہ وہاں موجود تمام لوگ حیرانگی سے اس کی جانب دیکھنے لگے تھے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیا میں نے کچھ غلط بول دیا۔ اس نے قلب کو دیکھتے ہوئے پوچھا
نہیں بیٹا تم نے کچھ غلط نہیں کہا تم گھر جانے کا سوچ رہی تھی نہ جاؤ قلب اسے گھر چھوڑ آؤ
۔ بہت دن ہو گئے شہر یار بھی صبح سے دو تین بار فون کر چکا ہے کہ تم لوگ گھر سے نکلے
کہ نہیں۔

ایسا کرنا آتے ہوئے اسمارہ کو اپنے ساتھ لے آنا قلب وہ بھی کرن سے ملے گی سعدیہ بیگم
نے اس ٹوپیک کو ختم کرتے ہوئے کہا

کیا اسمارہ کو یہاں لے آئیں گے پھر تو میرا جانے کا کوئی فائدہ ہی نہیں میں بھی تو اسی کے
لئے وہاں جا رہی تھی اگر وہاں وہ ہو گئی ہیں نہیں تو میرا وہاں جانے کا کیا فائدہ
میں نہیں جا رہی ہیں ویسے بھی قلب نہیں چاہتے کہ میں جاؤں قلب کا پلان تھا مجھے آج
لانچ پر لے کر جانے کا۔ لیکن میں ضد کر رہی تھی کہ مجھے گھر جانا ہے اب اسمارہ یہاں آ
رہی ہے تو مجھے جانے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں نیکسٹ ویک جاؤں گی وہ لمحے میں اپنا
پلان چینج کر چکی تھی

وہ کرن کے ساتھ اپنے معصوم شوہر کو ہر گز نہیں چھوڑ سکتی تھی کیا بھروسہ کرن باجی کا کا
کوئی گیم ہو وہ تو ویسے بھی بہت ساری گیم کھیلتی ہیں اسے بہت احتیاط کرنی تھی اور قلب
کے معاملے میں وہ کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتی تھی

اس نے ایک نظر کرن کی جانب دیکھا جو حیرانگی سے بس ایسے ہی دیکھے جا رہی تھی کبھی
اس کا دھیان اس کے معصوم چہرے پر جاتا تو کبھی اس کے ہاتھ پر جو قلب کے بازو سے
لیپٹے ہوئے تھے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کے اندر کچھ ٹوٹا تھا اسے لگا تھا شاید قلب اس کا انتظار کرے گا کیونکہ ان کی طلاق نہیں ہوئی تھی اس رات اس نے غلطی کی تھی قلب سے طلاق مانگ کر لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر تھا کہ اس کی طلاق ہو نہیں پائی

ہاں لیکن قلب پر حق جتانے والی کوئی اور آگئی تھی وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ قلب اور شیرزہ ایک دوسرے کے بے حد قریب ہیں ان کا انداز پیار لڑائی نظریں کسی دوسرے کے سامنے ایک دوسرے کی نظروں میں ان کی اہمیت کو ظاہر کر دیتی تھی۔

اس کے جانے کا پلان کینسل ہوا تو وہی باہر صوفے پر ہی اس کے ساتھ بیٹھ گیا سامنے کرن انہی کو دیکھے جا رہی تھی وہ بار بار قلب کے کان میں کوئی سرگوشی کرتی اسے ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی

سب کچھ دکھاوا نہیں تھا قلب کے چہرے پر سچی خوشی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش نظر آ رہا تھا کرن اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ چکا ہے اب شاید اس کی زندگی میں اسکی جگہ کہیں پر بھی نہیں نکلتی

بیٹا تم بہت لمبا سفر کر کے آئی ہوں تھک گئی ہو گی جاؤ پر کمرے میں جا کر آرام کرو تھوڑی دیر میں اسمارا بھی آجائے گی میں نے اسے فون کر کے بتا دیا ہے سعدیہ بیگم سے کہا کرن خاموشی سے صوفے سے اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی

oooo

تم اپنی امی اور بھیا کے پاس جا رہی تھی تو اسمارہ کے یہاں آ جانے سے تم نے اپنی پلاننگ کینسل کیوں کی وہ اس کے پیچھے ہی کمرے میں آتے ہوئے پوچھنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میرادل نہیں کیا آپ کو اپنی سوتن کے پاس چھوڑ کر جانے کا آپ کا کیا بھروسہ آپ کی بچپن کی محبوبہ آئی اور آپ ادھر میرے ہاتھ سے نکل گئے میں ہر گز نہیں جاؤں گی کہیں پر بھی

آپ صرف میرے ہیں اور میرے ہی رہیں گے خبردار جو اس کی طرف دیکھا بھی تو وہ کمرے میں آتے ہی اپنی جیلیسی اس پر شو کر گئی تھی کیا تم جیلیس ہو رہی ہو شیرہ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا بہت زیادہ جیلیس ہو رہی ہوں وہ کتنی خوبصورت ہے وہ بالکل چڑیل جیسی ہے وہ آپ کو مجھ سے چھین لے گی اس کے پیار سے پوچھنے کی دیر تھی کہ وہ اپنی آنکھوں میں نمی لاتے ٹپ ٹپ آنسو بہانے لگی

قلب نے فوراً اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا میری جان اس کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے میری بیوی تم ہو کوئی بھی یوں آکر ہم دونوں کے بیچ دوریاں پیدا نہیں کر سکتا اور تمہارے یہاں سے چلے جانے پر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا کیونکہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا میں اپنی اتنی پیاری شکی اور جلنے والی بیوی کو مزید شک میں تو نہیں ڈال سکتا نہ وہ بے حد پیار سے آنسو پونچھتا اس کے وہم دور کر رہا تھا۔

نہیں قلب میں نہیں جاؤں گی بس کہیں نہیں جاؤں گی آپ کو چھوڑ کر آپ صرف میرے ہیں اور اس کے کرن باجی کے آجانے سے مجھے ڈر بھی لگ رہا ہے آپ پہلے اسی سے پیار کرتے تھے نا اور اب بھی آپ نے مجھے ایک دفعہ بھی نہیں کہا کہ آپ مجھ سے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پیار کرتے ہیں اب آپ ہی بتائیں میں کیسے آپ پر یقین کروں آپ مجھے ایک بار آئی لو یو بول دیں کے میرا شک دور ہو جائے

میں ٹینشن بھی نالوں اور جلیس نہ ہوں وہ اسے اپنے مسئلے کا حل بتا رہی تھی دلبرم تم ایسا کرو جلیس بھی ہو اور اس حوالے سے ٹینشن بھی لو کم از کم اس طرح تم نے میرے پاس رہو گی وہ اسے اپنے سینے میں چھپاتا بے حد پیار سے بولا
آپ بہت برے ہز بند ہیں قلب بہت زیادہ برے اس نے بے حد غصے سے کہا جبکہ اس کی معصوم سے شکایت پر وہ دل کھول کر ہنسا

ooooo

اب کیوں آئی ہے وہ عورت اس گھر میں اب کیا تعلق ہے اس کا اور تم کیوں ملنے جاؤں گی اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے وہاں جانے کی شہریار کو جب سے پتہ چلا تھا کہ کرن واپس گھر آگئی ہے تو وہ بے حد غصہ میں تھا
جو بھی تھا قلب کے ساتھ وہ بہت گہرا تعلق رکھتی تھی اور شہریار اپنی بہن کو کسی بھی قسم کی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

شہریار میری کزن ہے مجھے تو جانا ہو گا نہ اس سے ملنے کے لیے اور پلیز شیزرہ کو لے کر بالکل بھی پریشان مت ہوں قلب بھائی اس سے بے حد محبت کرتے ہیں اب ان دونوں میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے ماشاء اللہ سے وہ ایک خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہمیں ان کی خوشیوں کی دعا کرنی چاہیے اللہ نہ کرے کہ ان دونوں میں کوئی بھی مسئلہ ہو اور مجھے یقین ہے کہ کرن کی وجہ سے بھائی اپنی شادی شدہ زندگی کو ہر گز خراب نہیں ہونے دیں گے وہ اسے سمجھا رہی تھی

ہاں واقعی ہی اب وہ عورت میری بہن کی زندگی خراب نہیں کر سکتی ویسے بھی تو قلب اسے چھوڑ چکا ہے قلب کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہی نہیں تو بھلا اس کی زندگی خراب کیسے کرے گی میں شاید کچھ زیادہ ہی ٹینشن لے رہا ہوں وہ کچھ سوچتے ہوئے ریلیکس ہو کر کہنے لگا تو اسمارہ کو ایک بار پھر اسے شرمندگی ہونے لگی اللہ کرے ان دونوں کی طلاق ہو جائے وہ بے ساختہ بولیں تو شہر یار نے حیرانگی سے اسے دیکھا

مطلب کیا ہے تمہاری اس بات کا وہ پریشانی سے سوال کرنے لگا میں نے آپ کو سچ نہیں بتایا شہر یار لیکن بھائی اور کرن کی طلاق نہیں ہوئی لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ اب ان دونوں میں آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ دونوں کوئی رشتہ رکھنا چاہتے ہیں ان شاء اللہ ان دونوں کی طلاق ہو جائے گی اور پھر۔

ایک منٹ کیا کہہ رہی ہو تم یہ سب کچھ ان دونوں کی طلاق ہو چکی ہے نہ تبھی تو وہ دونوں الگ ہیں شادی کی پہلی رات ہی ان دونوں میں طلاق ہو گئی تھی نہ مجھے تو ایسا ہی بتایا گیا اور تمہاری امی نے بھی ایسا ہی بتایا تھا مجھے

کچھ مت چھپاؤ اسمار سب کچھ بتاؤ مجھے کیا قلب اور کرن کی طلاق ہو چکی ہے اور اگر ان کی طلاق نہیں ہوئی تو تم نے مجھے یہ حقیقت کیوں نہیں بتائی وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا میں نے آپ کو بہت بار بتانے کی کوشش کی شہریار لیکن امی مجھے کہتی تھی کہ بات اتنی بھی اہم نہیں ہے جو آپ کو

اس نے شہریار سے مزید کچھ بھی نہ چھپاتے ہوئے اسے سچ بتانا چاہا مطلب کے تمہاری امی نے تمہیں مجھ سے جھوٹ بولنے کے لیے کہا اور تو اتنے وقت تک مجھے بے وقوف بناتی رہی تھی تم نے مجھے ایک بار بھی سچائی نہیں بتائی اتنی بار ہم دونوں کے درمیان اس موضوع پر بات ہوئی لیکن تم نے تم نے کبھی مجھے سچ بتانا ضروری نہیں سمجھا کیا وجہ پوچھ سکتا ہوں اس کی کیوں تم نے مجھ سے سچ چھپایا جواب دو مجھے اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ غصے میں کچھ کر بیٹھے

شہریار میں آپ کو بتانا چاہتی تھی لیکن امی کے منع کرنے کی وجہ سے بس _____ کچھ نہیں سننا چاہتا میں اس بارے میں وہ بے حد غصے سے کہتا گھر سے ہی نکل گیا تھا

جبکہ اسمارہ کو اس کی ناراضگی کے ڈر سے اب رونا آ رہا تھا اسے سب سچ بتادینا چاہیے تھا

○○○○○

کیا بات ہے بیگم آپ پریشان کیوں ہیں آپ کو خوش ہونا چاہیے آپ کی بیٹی گھر واپس آگئی ہے اور اس نے ابو سے معافی بھی مانگ لی ہے اگر دیکھا جائے تو اس کی طبیعت میں بھی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کافی زیادہ چینجنگ آئی ہے وہ پہلے سے بہت بدل چکی ہے جس پر مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے

شکر ہے اللہ نے وقت رہتے ہی سنبھال لیا اللہ نے اللہ اسے نیک راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے سردار شاہ صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور کنیز بیگم کو اداس دیکھتے ہوئے کہنے لگے۔

پریشانی کی بات تو ہے سردار صاحب اور اب تو زیادہ پریشانی کے بات ہے قلب کی دوسری شادی کے بارے میں جان کر کرن بے حد مایوس ہوئی ہے۔ ہم یہ حقیقت بدل نہیں سکتے کہ کرن آج بھی قلب کے نکاح میں ہے۔ کنیز بیگم نے پریشانی سے کہا

اگر آپ کی پریشانی کی وجہ یہ ہے تو یہ پریشانی جائز ہے کیونکہ جو غلطیاں اس نے کی اس کے بعد قلب ہر گز اسے اس رشتے میں بندھے نہیں رکھے گا اور جہاں تک اس کی دوسری شادی کی بات ہے تو ماشاء اللہ وہ ایک خوبصورت زندگی گزار رہا ہے اسے کرن جیسی لڑکی کی ضرورت ہر گز نہیں ہے الفاظ ذرا تلخ تھے لیکن سچ تھے

تو پھر آپ اپنی بیٹی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں کیا آپ اس کی طلاق کروائیں گے کنیز بیگم پریشانی سے بولی

کوئی باپ اپنی بیٹی کی طلاق نہیں کروانا چاہتا بیگم لیکن یہ ہماری مجبوری ہے اور کچھ ہماری بیٹی کی غلطیاں اگر وہ قلب کی دوسری شادی سے پہلے واپس آ جاتی تو بات کچھ اور تھی لیکن ایک عورت کبھی بھی خود پر سوتن قبول نہیں کرے گی۔

یہ بات آپ یاد رکھیے گا باقی جو ہماری بیٹی کے نصیب میں ہو گا وہ اسے مل جائے گا وہ بیڈ پر لیٹے ہوئے جیسے بات ختم کر چکے تھے

Episode 20 – Last Episode

اسمارہ اور رخشندہ بیگم کرن سے ملنے کے لیے آئی تھیں۔ قلب کی پہلی بیوی کا یوں واپس آ جانا ان کے لئے کافی زیادہ پریشان کن تھا

ابھی تک وہ بھی اس بات سے انجان تھی کہ قلب کی پہلی بیوی کو طلاق نہیں ہوئی تھی بلکہ اب بھی وہ قلب کے نکاح میں ہے یہ بات جان کر انہیں جیسے جھٹکا لگا تھا

یہی وجہ تھی ان کے یہاں آنے کی اسمارہ نے شہریار کے بارے میں انہیں سب کچھ بتایا تھا اور اس کی ناراضگی کے بارے میں بھی رخشندہ بیگم نے بہو کو سمجھاتے ہوئے یہی کہا تھا کہ اس کی ناراضگی بالکل جائز ہے

یہ حقیقت ہے کہ یہ بات اتنی چھوٹی نہیں جو چھپائی جاسکے آج نہیں تو کل یہ حقیقت سب کے سامنے آنی تھی لیکن اگر اسمارہ شہریار کو خود اپنے منہ سے یہ بتا دیتی تو شاید اسے اتنا دکھ نہیں ہوتا

○○○○○○○

اما آپ بے کار میں پریشان ہو رہی ہیں قلب کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا چاہتے ہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے تو ایسا نہیں لگا وہ کیسے بات کر رہا تھا اس سے اسے دیکھ کر کہیں سے بھی اس کی ناراضگی ظاہر نہیں ہوئی کیا وہ اسے معاف کر چکا ہے پرانی ساری باتیں بھلا چکا ہے اگر ایسا ہے تو بہت غلط ہے

میں تمہارا دکھ نہیں دیکھ سکتی بیٹا یہ بات یاد رکھنا اگر قلب کو اپنی پہلی بیوی اتنی ہی عزیز ہے تو تم ابھی میرے ساتھ چلو میں تمہیں یہاں ہر گز نہیں رہنے دوں گی وہ جذباتی ہو رہی تھی

او ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو قلب کو اپنی پہلی بیوی بالکل عزیز نہیں ہے صرف دوسری عزیز ہے یعنی کہ میں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

اب بالکل بے فکر ہو جائیں گے قلب کا اس کی طرف کوئی رجحان نہیں ہے وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں انہیں کوئی مطلب نہیں ہے کرن سے وہ کرن سے اس لے بات کرتے ہیں کیونکہ وہ ان کی کرن ہے اس سے زیادہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے

اور جہاں تک بات ہے ان دونوں کی طلاق کی تو وہ بھی جلد ہو جائے گی آپ پریشان مت ہوں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کی ماں کی ٹینشن دور نہیں ہوئی

لیکن وہ ان کی ٹینشن دور کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ کرن کے آجانے کے بعد وہ خود بہت ٹینشن میں تھی

○○○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب ابھی گھر واپس آیا تھا لیکن اب رات کے گیارہ بج چکے تھے اسی لیے وہ سعدیہ بیگم کو ڈسٹر ب کیے بنا اپنے کمرے میں چلا گیا لیکن سامنے ہی اس کی جانِ عزیز دلبرم جاگ رہی تھی اور منہ بنا کر بیٹھی تھی

اتنی پیاری بیوی کو کوئی اتنا انتظار کرواتا ہے اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ ناراضگی سے بولی قلب دلکشی سے مسکرا دیا

گستاخی معاف دلبرم لیکن میں کیا کروں میرا باس بہت کھڑوس ہے آنے نہیں دے رہا تھا اتنی مشکل سے اس سے جان چھڑا کر تم تک پہنچا ہوں کہ تمہیں کیا بتاؤں

وہ محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کی گردن پر جھکنے لگا
اف تو بہ ایک تو آپ اتنی جلدی فری ہو جاتے ہیں نا حد نہیں آپ چیخ کریں میں کھانا لے کر آتی ہوں آپ کے لئے

کچھ کھایا تو ہو گا نہیں میں نے بھی کچھ نہیں کھایا آپ کا انتظار کر رہی تھی ابھی پیٹ میں چوہے کو دی مار رہے ہیں اس سے پہلے کہ وہ جنگ لڑنا شروع کر دیں مجھے نیچے چلے جانا چاہیے تب تک آپ فریش ہو جائے وہ بے حد پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی
اس کے لاڈ بھرے انداز پر وہ مسکرا دیا

جو حکم میری جان ویسے بھوک مجھے بھی بہت سخت لگی ہے جلدی آنا اس کا ماتھا چومتے وہ فریش ہونے چلا گیا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے باہر آگئی تھی

اس کے اور اپنے لیے جلدی سے کھانا گرم کرتی وہ پلٹی ہی تھی کے سامنے ہی اسے کرن
نظر آئی وہ شاید پانی پینے کی غرض سے کچن میں آئی تھی
قلب کے لیے کھانا لے کر جا رہی ہو جب تم نے رات کو کھانا نہیں کھایا تھا مجھے اندازہ ہو
گیا تھا کہ تم نے قلب کے انتظار میں کھانا نہیں کھایا۔ ہمسفر کے ساتھ کھانا کھانے میں بھی
سکون ہے

ویسے بہت اچھا کیا تم نے قلب اکیلے کھانا کھانے میں بہت کنجوسی کرتے ہیں تم سچ میں ان
کا بہت خیال رکھتی ہو تمہارے ہر انداز میں ان کے لیے محبت چھلکتی ہے بہت کیوٹ ہو تم
اس نے مسکراتے ہوئے کہا

جب کہ اس کی مسکراہٹ اسے کہیں سے بھی نقلی یا جھوٹی نہیں لگی تھی اس کی مسکراہٹ
کے جواب میں وہ مسکراتے ہوئے کچن سے باہر نکل آئی

○○○○○○

ابھی وہ غالب صاحب کے کمرے کے باہر سے گزر رہی تھی کہ اسے آواز آئی
کیا مطلب ہے آپ کا غالب آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں اگر شیر رہ اور قلب کی طلاق
ہوئی تو آپ کی بیٹی میں اجر جائے گی خدا کا خوف کریں اپنے بچوں کے گھر اپنے ہاتھوں سے
بر باد نہ کروائیں

تو میں کیا کروں سعدیہ کیا تمہیں نظر نہیں آرہا پچھلے چار سالوں میں میرے اور سردار
کے درمیان کتنے فاصلے آگئے میرا بھائی میری آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کر پاتا وہ مجھ
سے شرمندگی سے نظریں چرا لیتا ہے میں اس کی شرمندگی مٹانا چاہتا ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں اسے پھر سے سراٹھانے کا موقع دینا چاہتا ہوں غالب صاحب بہت پریشانی سے بولے
لیکن اب ایسا ممکن نہیں ہے غالب شہریار اسمارہ کی محبت آپ کے سامنے ہے جب کہ
قلب بھی توشیزرہ کے ساتھ کتنا خوش ہے

خوش ہونے اور محبت ہونے میں فرق ہوتا ہے سعدیہ بیگم بہت فرق ہوتا ہے مت بھولو
کہ وہ قلب کی بچپن کی محبت ہے چندیل کی لمحات کی خوشی کے لئے اپنی بچپن کی محبت کو
نہیں ٹھکڑا سکتا

مت الجھاؤ اسے رشتوں کے بندھن میں اس نے اس لڑکی سے نکاح صرف اور صرف
اپنی بہن کی خوشی کے لئے کیا تھا تم بھی جانتی ہو کہ شیزرہ کے ساتھ اس کی کوئی خوشی
نہیں ہے

محبت کرتا ہے وہ کرن سے آج سے نہیں بچپن سے وہ اس کے لئے عزیز ہے مت بولو کہ
پولیس کی نوکری اس نے صرف اور صرف کے کہنے پر شروع کی تھی
یہ کرن کی خواہش تھی کہ وہ پولیس میں جاب کرے خاندان کا بزنس چھوڑ کر پولیس کی
فیلڈ جوائن کر چکا تھا صرف کرن کے ایک بار کہنے پر اور کس طرح سے اس کی محبت کا
اندازہ لگاؤ گی تم

اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے میرے بیٹے کی خوشیوں کا قتل مت کرو اپنی بیٹی کی خوشی
کے لیے مجھ سے میرے بھائی کو مت چھینو اگر کرن اور قلب کی طلاق ہوئی تو سردار اور
میرے رشتے پر سب سے زیادہ فرق پڑے گا دو بھائیوں کے بیچ دیوار کھڑی ہو جائے گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کرن کی زندگی پوری دنیا کے سامنے ہے اب خاندان کا کوئی لڑکا اس سے شادی کے لئے تیار نہیں ہوگا اور میں اپنے بھائی کو ساری زندگی کی پریشانی نہیں دے سکتا وہ جیسے بات ختم کرنے کو تھے

اچھا آپ اپنے بھائی کو پریشانی نہیں دے سکتے اپنی بھتیجی کو اپنے بیٹے کی زندگی میں واپس لانا چاہتے ہیں لیکن اس معصوم کا کیا جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہاں آچکی ہے

اس کا کیا جس نے قلب کے لئے آپ کے بیٹے کے لیے اپنے سینے پر گولی کھائی ہے جس نے آپ کے بیٹے کا نام اپنی کلائی پر ساری زندگی کے لئے لکھ دیا ہے کیا اس کی کوئی غلطی تھی نہیں وہ غصے سے آپ سے باہر ہونے لگی تھی

سعدیہ مجھے مت الجھاؤ میں پہلے ہی بری طرح الجھا ہوا ہوں میں کچھ نہیں سننا چاہتا بس بات ختم جو میں نے کہہ دیا وہی ہوگا

میں قلب سے اس کی پہلی محبت کو چھین نہیں سکتا میں اس مقررہ کی خوشیوں کے لیے اپنے بیٹے کی خوشی برباد نہیں ہونے دوں گامت بھولو کے کرن کو اس گھر میں واپس قلب بلایا ہے اسے سب سے پہلے معاف کرنے والا قلب تھا اگر اس کے دل میں اس کے لئے

گنجائش نہ ہوتی تو وہ کبھی اسے معاف نہیں کرتا
کبھی اس کے لیے سب گھر والوں کو نہیں مناتا کبھی وہاں سے لے کر واپس گھر میں نہیں آتا

ان کی آوازیں باہر تک آرہی تھی جبکہ ان کی باتیں سننے کے بعد شیرازہ کو اپنے پیروں میں جان ختم ہوتی محسوس ہوئی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی
حد ہے بیوی تمہیں پتہ ہے کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے پھر بھی اتنا ٹائم لگا کر آئی ہو جلدی
آؤ یار سچ میں بہت بھوک لگی ہے وہ اس کے ہاتھ سے کھانا لیتا بیڈ پر رکھ چکا تھا
بیٹھو شروع کرو اسے کھڑے دیکھ کر وہ اس سے کہنے لگا
مجھے بھوک نہیں ہے آپ کھائیں مجھے نیند آرہی ہے وہ ظر چراتے ہوئے بیڈ پر لیٹی اور پھر
خود پر کمر باندھ کر تے ہوئے سونے لگی
اسے اچانک کیا ہو گیا تھا قلب سمجھ نہیں پایا
شیزرہ طبیعت تو ٹھیک ہے میری جان کیا ہو گیا ہے اس کے اچانک یوں کہنے پر وہ پریشانی
سے پوچھنے لگا
کچھ نہیں ہوا مجھے نیند آرہی ہے بتا تو رہی ہو
لیکن ابھی تو تمہیں بہت سخت بھوک لگی تھی میرے انتظار میں تم نے کھانا بھی نہیں کھایا
اٹھو تھوڑا کھاؤ قلب اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا
نہیں ہے مجھے بھوک سونے دے مجھے وہ سختی سے اس کا ہاتھ جھٹکتی پھر سے کمر باندھ
گھس گئی
یار بتاؤ تو سہی آخر ہوا کیا ہے تم اس طرح کیوں کر رہی ہو کسی نے تم سے کچھ کہا ہے کیا
کرنے تم سے کچھ کہا ہے

کیا کہے گے آپ کی لاڈلی مجھے اور آپ ہر بات میں اسے کیوں گھسیٹ لاتے ہیں اگر آپ کا اتنا دل کر رہا ہے ہر بات میں اس کا ذکر کرنے کا کرن سے باتیں کریں مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں۔ وہ انتہائی بد تمیزی سے بولی

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا شیز رہا اب بد تمیزی کی تو اٹے ہاتھ سے کھاؤ گی ایک تو میں پیار سے تمہارے اس بد لحاظ رویہ کی وجہ پوچھ رہا ہوں اوپر سے فضول بکو اس کیے جارہی ہو

نہیں کھانا تو مت کھاؤ میں بھی نہیں کھا رہا فضول میں دماغ خراب کر رکھا ہے اس کی بد تمیزی پر وہ بھی بھڑک اٹھا

وہ بھی اس کے ساتھ آکر بیڈ پر لیٹ گیا شیز رہنے پلٹ کر اس کی جانب نہیں دیکھا تھا وہ بابا اور امی کی باتوں کو لے کر بے حد پریشان تھی۔ جب کہ وہ یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ آخر اسے ہوا کیا ہے

ان دونوں کو اپنی اپنی سوچوں میں کب نیند آئی کہ ان دونوں کو بھی پتہ نہ چلا

○○○○○

اسمارہ کمرے میں آئی تو شہریار سو رہا تھا شاید وہ گھر آتے ہی سو گیا آج کل تو گھر بھی لیٹ ہی آتا تھا اس کا انتظار کرنا یا اس سے بات کرنا تو شاید اسے گوارا ہی نہیں تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اسے کیسے منائیے اس نے سعدیہ بیگم کو بھی اس کاری ایکشن بتا دیا تھا جس پر سعدیہ بیگم نے کہا تھا کہ وہ خود اس سے بات کر کے اسے سمجھائیں گی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لیکن پتہ نہیں اس مسئلے کا کیا حل نکلنے والا تھا وہ بے حد پریشان تھی آج کل وہ اپنی طبیعت کا بھی بالکل ہی خیال نہیں رکھ رہی تھی کیونکہ اس کا خیال رکھنے والا شوہر اس سے ناراض تھا

○○○○○

صبح وہ اٹھتے ہی اس سے اپنی ناراضگی کا اظہار کر کے نیچے چلا گیا اسے جگانا ضروری نہیں سمجھا جب کہ صبح وہ اسی کے ہاتھ کا ناشتہ کر کے جاتا تھا شیرازہ اٹھی تو اسے بیڈ پر نہ پا کر پریشان ہوئی اسی لیے بنا فریش ہوئے نیچے جانے لگی لیکن سامنے ہی ٹیبل پر قلب کے ساتھ کرن کو ناشتہ کرتے دیکھ اس کے دل میں عجیب سی بے چینی ہونے لگی تھی کرن کا قلب کے لئے ناشتہ نکال کر دینا قلب کا مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنا اسے تکلیف دے گیا تھا۔ وہ خاموشی سے وہی سے پلٹ گئی۔

کیا قلب سچ میں کرن باجی سے محبت کرتا تھا۔

کیا کرن کے ساتھ وہ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا

اس نے خود سب کو مجبور کیا تھا کرن کو واپس لانے اور سے معاف کرنے پر

کچھ دنوں سے دادا جان کا لہجہ بھی کرن کی جانب نرم ہو گیا تھا

اور ایسا کرنے پر مجبور کرنے والا قلب ہی تھا۔

سردار شاہ اور غالب شاہ میں جو کھینچا وہ پہلے دن سے نوٹ کر رہی تھی اب کم ہو گیا تھا

۔ کنیز بیگم بھی ہر وقت ہنستے مسکراتے نظر آتی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کرن کے آجانے سے گھر میں موجود سب لوگ ہی خوش رہنے لگے تھے سوائے اس کے
ہاں وہ خوش نہیں تھی کہ قلب کو کرن کے ساتھ دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی۔
لیکن کنیز بیگم کے چہرے کی خوشی

غالب صاحب اور سردار صاحب کا آپس میں پیار
اور قلب۔۔۔۔۔ وہ بھی تو خوش تھا اس کے بغیر قلب کو شاید اب اس کی ضرورت ہی نہیں
تھی کیوں کہ اس کی پہلی محبت واپس آچکی تھی
آپ اگر ان کی زندگی میں کوئی مسئلہ تھا تو صرف وہی تھی سعدیہ بیگم کو اگر اپنی بیٹی کا ڈرنہ
ہوتا تو شاید کل رات وہ بھی غالب صاحب سے نہ لڑتی
وہ اپنی بیٹی کے ڈر سے غالب صاحب سے لڑ رہی تھی۔ جبکہ اصل میں تو وہ بھی اس گھر کی
خوشیاں ہی چاہتی تھی اور اس کی خوشیاں کی کرن کی خوشیوں میں تھی اگر کرن کو طلاق
ہو جاتی ہے تو سب ختم ہو جائے گا
اور قلب بھی یقیناً اسے طلاق دینے کو تیار نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ وہ اس کی پہلی محبت تھی
سچی محبت قلب نے اب تک کھلے الفاظ میں اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا وہ
تو اس سے محبت کا دعویٰ بھی نہیں کرتا تھا۔
شاید قلب کو لے کر وہ ضرورت سے زیادہ غلط فہمیوں کا شکار ہو چکی تھی۔ کہ وہ بھی اس
سے پیار کرتا ہے

وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب دروازہ کھول کر کنیز اندر داخل ہوئی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے شیزرہ ابھی اور اسی وقت کیا تم مجھ سے بات کرنا چاہوں گی
وہ کمرے میں آتے ہی اس سے سوال کرنے لگے تو اس میں صرف ہاں میں سر ہلایا
وہ آکر اس کے پاس بیٹھ گئی

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں قلب کو لے کر تم بہت ساری امید رکھتی ہوں وہ تمہارا شوہر ہے
تم اس سے محبت کرتی ہو میں تمہارے جذبات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہوں
لیکن تمہیں بھی تو اسے سمجھنا چاہیے نا

کیا مطلب ہے کیا کہنا چاہتی ہیں آپ وہ پہلے ہی پریشان تھی ان کی باتوں نے اسے مزید
پریشان کر دیا تھا

بیٹا کہنے سننے کو کچھ ہے ہی نہیں سب کچھ تمہارے سامنے ہے تمہیں یہ تو پتہ چل ہی چکا
ہو گا کہ کرن کو گھر میں واپس قلب ہی لایا ہے اور اسی نے مجبور کیا ہے سب کو اسے
معاف کرنے کے لئے سب سے پہلے اسے معاف کیا ہے ذرا سوچو قلب نے اس کی اتنی
بڑی غلطی معاف کر دی ہے تو اس کا کوئی وجہ ہوگی

وہ اسے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ پریشانی سے انہیں دیکھنے لگی

صاف صاف بات کریں آخر آپ کہنا کیا چاہتی ہیں اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر وہ اس
سے کیا بات کرنا چاہتی ہیں ان کا انداز اب اسے غصہ دل رہا تھا

اب کہنے کو بچا ہی کیا ہے سب کچھ تمہارے سامنے ہیں شیزرہ قلب تم سے محبت نہیں کرتا
لیکن اپنی بہن کا گھر ٹوٹنے کے ڈر سے شاید وہ ساری زندگی تمہارے ساتھ رشتے تو رکھے گا
لیکن کبھی خوش نہیں رہے گا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کیوں کہ اس کی محبت تم نہیں بلکہ کرن ہے وہ کرن سے اپنی جان سے زیادہ محبت کرتا ہے
کرن کے لیے اس نے پولیس فورس جوائن کی تھی اگر کرن اور اس کی محبت کے بارے
میں بات کی جائے تو سارا دن گزر جائے گا سارا خاندان گواہ ہے ان کی محبت کا اور سچی
محبت انسان کبھی بھلا نہیں سکتا

اپنی سچی محبت کے لئے انسان کسی بھی حد تک جاسکتا ہے اسے خوش دیکھنا ہمیشہ اسے خوش
رہنے کی دعا دینا ہی سچی محبت ہے ایک ان چاہے رشتے میں خود کو باندھے رکھنا ساری
زندگی خود کو بھی سزا دینا اور اپنی محبت کو بھی یہ محبت تو نہ ہوئی یہ تو خود ترسی ہوئی
میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتی بس دیکھنا چاہتی ہوں کہ تم قلب سے سچی محبت
کرتی ہو یا خود غرض بن کر اس سے اس کی سچی محبت چھین لیتی ہو کنیز بیگم اس کے قریب
سے اٹھتی ہوئی باہر نکل گئی جب کہ وہ توان کے الفاظ پر ہی گہری سوچ میں اتر چکی تھی
○○○○○

صبح وہ ناراضگی میں کمرے سے باہر نکلا تو کرن نے کہا کہ وہ اس سے بہت ضروری بات
کرنا چاہتی ہے اسے نہ چاہتے ہوئے بھی روکنا پڑا
اور کرن نے باتوں ہی باتوں میں اس سے ایک بہت اہم بات کر ڈالی تھی جس کا حل اسے
آج ہی نکالنا تھا وہ کافی دیر کرن باتیں کرتا رہا جب کہ ایک بار اس نے نظر اٹھا کر اوپر دیکھا
تو وہ وہی پرکھڑی تھی یقیناً اس کی جیسی میں اچھا خاصہ اضافہ ہوا تھا
لیکن اس نے کرن کے سامنے کوئی بھی ریسپونس نہ دیا وہ اسے نظر انداز کرتا ایک بار پھر
سے مسکرا کر کرن سے باتیں کرنا مصروف ہو گیا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

قلب کمرے میں واپس آیا تو شیزرہ یہاں پر نہیں تھی وہ بھلا کہاں جاسکتی ہے یہ سوچ کر وہ کافی پریشان ہو گیا تھا

وہ فریش ہو کر باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن الماری میں شیزرہ کے کپڑے غائب دیکھ کر اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا۔

کل رات کی لڑائی اتنی بڑی توہر گز نہیں تھی کہ وہ یوں گھر چھوڑ کر چلی جاتی وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکلنے لگا جب نظر ڈرینگ ٹیبل پر پڑے کاغذ کی طرف گئی اس کاغذ کو اپنی ڈرینگ ٹیبل پر دیکھ کر وہ شیشے کے سامنے آگیا

قلب میں جارہی ہوں آپ کی زندگی سے دور آپ کی زندگی پر آپ کی خوشیوں پر صرف آپ کا حق ہے میں جانتی ہوں میں نے زبردستی آپ کی زندگی میں آپ کو پانے کی کوشش کی لیکن ضروری نہیں کہ جسے چاہیں اسے حاصل کر سکیں میں جانتی ہوں آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے آپ نے صرف اور صرف کرن سے محبت کی ہے اور پہلی محبت انسان زندگی میں کبھی نہیں بھلا سکتا میں جانتی ہوں آپ کرن کو کبھی نہیں بھول سکتے

اس کے لئے آپ نے کیا کچھ نہیں کیا مجھے خود ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ آپ کی زندگی میں میری کہیں کوئی جگہ نہیں نکلتی۔ لیکن میں بے وقوف پاگلوں کی طرح آپ کی پیچھے لگے رہی کہ شاید مجھے آپ سے محبت مل جائے

میں جانتی ہوں میری آپ کی زندگی سے چلے جانے سے آپ ہمیشہ خوش رہیں گے آپ
کرن کو واپس اپنی زندگی میں لے آنا فکر نہ کریں میں اسمارہ کی شادی ٹوٹنے نہیں دوں اور
نہ ہی میری وجہ سے آپ کی بہن کی زندگی خراب ہوگئی
ہاں لیکن اگر ہم الگ ہو جائیں گے تو سب کچھ اچھا ہو جائے گا آپ کے گھر میں جو ایک فرد
کی کمی تھی وہ کرن پورا کر چکی ہے غالب انکل اور سردار انکل کی دوری میں بھی کرن کی
آنے کی وجہ سے بہت کمی آگئی ہے کنیز آنٹی کتنا زیادہ خوش رہنے لگی ہیں
اور آپ کو آپ کی پہلی محبت دوبارہ مل گئی ہے آپ نے کرن کو گھر لانے کے لئے سب کو
راضی کیا اسے معاف کیا۔ دادا جان کے دل میں دوبارہ اس کے لیے محبت ڈالی۔ اور میں
جانتی ہوں یہ سب کچھ آپ نے صرف اس لئے کیا کہ کرن کے ساتھ دوبارہ اپنی زندگی
شروع کر سکیں اور یقیناً میرے ہوتے ہوئے یہ سب کچھ ممکن نہیں ہے
اور میں جانتی ہوں آپ کو میری وجہ سے پریشانی اٹھانی پر رہی ہوگی میں آپ سے بہت
محبت کرتی ہوں قلب ہمیشہ آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں نے آپ کو پانے کی بہت
کوشش کی لیکن آپ کی خوشیوں کے ساتھ خود غرضی نہیں کر سکتی
میں جانتی ہوں آپ کرن کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتے ہیں اور اگر
میں آپ کو ایسا نہ کرنے دوں یہ میری خود غرضی ہوگئی اور میں خود غرض نہیں بننا چاہتی
اسی لئے خود ہی آپ کی زندگی سے نکل رہی ہوں دعا ہے کہ آپ کرن کے ساتھ ہمیشہ
خوش رہیں۔

"آپ کی دوسری بیوی"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

خط ختم ہو چکا تھا جبکہ قلب کے ماتھے کی رگیں غصے سے باہر آچکی تھیں اس نے لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے فون اٹھا کر اسے ملایا

ooooo

وہ جب سے آئی تھی رخشندہ بیگم اس سے سوال کئے جارہی تھی اسمارہ بھی بے حد پریشان تھی شام میں شہریار بھی گھر واپس آگیا تھا لیکن وہ بنا کسی کو جواب دیے اپنے کمرے میں بند تھی

اسے اپنے ساتھ اتنا بڑا بیگ لاتے دیکھ رخشندہ بیگم بے حد پریشان ہو چکی تھی شہریار بیٹا قلب کو فون تو کر و کچھ پتہ تو چلے ہوا کیا ہے

امی جو بھی ہوا ہے خود ہی سامنے آجائے گا یہ دروازہ کھول کر کچھ بتائیے تو سہی آخر ہوا کیا ہے تب ہی ہم کوئی حل نکال پائیں گے۔ اس طرح سے کمرے میں بند ہو گئی ہے۔ شہریار نے پریشانی سے کہا جبکہ اسمارہ تو اس معاملے میں بالکل ہی خاموش ہو گئی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔

شہریار کمرے میں آیا تو وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی کمرے میں آگئی وہ پہلے ہی پریشانی میں الجھا ہوا تھا اس کے بیڈ پر بیٹھ کر رونے سے اچھا خاصہ تنگ آگیا کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کوئی مر گیا ہے کیا کیوں روئے جارہی ہو اس نے بے حد غصے سے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا

شینز رہ گھر چھوڑ کر آگئی ہیں شہریار اب آگے۔۔۔۔۔ وہ سسکتی خاموش ہو گئی۔

اب آگے کیا پوری بات کیا کرو اسمارہ امیر اداغ پہلے ہی خراب ہے وہ غصے سے غرایا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کا سردرد سے پھٹا جا رہا تھا صبح سے شام شام سے رات کب ہوئی اسے کچھ بھی اندازہ نہیں تھا اس کی سوچ میں رکاوٹ بنا تو اس کا فون۔۔۔ قلب کا فون آتے دیکھ کر اندازہ لگا چکی تھی ایک اسے اس کا خط مل چکا ہے

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر کے ہیلو بولا

اتنی بڑی قربانی دی ہے اس کے لیے بے حد شکریہ تمہارا دل سچ میں بہت بڑا ہے تم سچ میں
مجھ سے محبت کرتی ہو میری خوشی کیلئے اتنا بڑا قدم اٹھایا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر
نہیں بھولوں گا

لیکن کیا تم میرے لئے ایک اور فیور کر سکتی ہو پلیز۔۔۔۔ اس کے لہجے میں دنیا بھر کی خوشی تھی یا شیرازہ نے زیادہ محسوس کی تھی۔

آپ کے لیے تو جان بھی دے سکتی ہوں بتائیں مجھے کیا کرنا ہے اس نے بے حد مدہم آواز سے جواب دیا

کیا تم کل صبح گھر واپس آ کر میرے ساتھ کرن کو یہ خوشخبری سناؤں گی میرا مطلب ہے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے سامنے اسے دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کروں میں چاہتا ہوں کہ تم اس سے کہو کہ تم اپنا کمرہ چھوڑ رہی ہو اس کے لیے کیا تم میری خوشی کیلئے ایسا کر سکتی ہو میں اس کے سامنے تمہیں چھوڑنا چاہتا ہوں تاکہ اسے احساس ہو کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں

وہ بے حد آجڑی سے کہہ رہا تھا۔ اتنے مہینوں میں پہلی بار اس نے قلب کا یہ انداز دیکھا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ وہ اس سے کیا مانگ رہا ہے لیکن وہ تو اس سے سچی محبت کرتی تھی وہ انکار تو نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہے میں صبح ہوتے ہی آ جاؤں گی اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا
نہیں دلبرم میرا مطلب ہے شیزرہ تم صبح نہیں شام کو آنا میں اس کے لئے کچھ سرپرائز
پلین کرنا چاہتا ہوں۔ تم کل رات آ جانا وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا
کتنا ظالم انسان تھا اس سے اس کا سب کچھ چھین رہا تھا اور پھر قسطوں میں درد دینے کا
انتظام بھی کر لیا تھا

ٹھیک ہے میں کل شام تک آ جاؤں گی اس نے کہہ کر فون رکھ دیا
اور پھر وہیں بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی قلب اس کی سوچ سے زیادہ ظالم انسان تھا
لیکن وہ کرن کے ساتھ خوش رہے گا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا۔

○○○○○

شام کی تقریباً چھ بجے وہ گھر واپس آچکی تھی اسما رہ اور شہریار بھی اس کے ساتھ ہی آئے
تھے قلب نے اسے بلایا تھا اور شہریار اس چیز کی وجہ جاننا چاہتا تھا باقی کے سارے مسئلے
کے بارے میں اس نے ابھی تک کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا
اس نے شہریار کو بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہاں جا کر آج اس کے سارے سوالوں کے جواب
مل جائیں گے سب سے مل کر وہ اپنے کمرے میں آئی تو کمرہ جیسے کسی الگ ہی دنیا کا حصہ
لگ رہا تھا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کمرے کو خوبصورت اور سرخ گلابوں سے سجایا گیا تھا بالکل جیسے کسی کی شادی کی پہلی رات کے لیے سجایا جاتا ہے دروازے سے بیڈ تک خوبصورت راستہ بنایا گیا تھا جبکہ سامنے پھولوں سے خوبصورت سیج سجائی گئی تھی

ارے شیرہ آگئی تم چلو آؤ نیچے چلتے ہیں کرن نیچے ہی ہے کر کمرہ کیسا لگ رہا ہے اسے پسند تو آئے گانا سے دیکھتے ہی وہ اس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا

بہت پیارا لگ رہا ہے بہت پسند آئے گا وہ نم آنکھوں سے پورے کمرے کو دیکھتی اپنے آنسو روکتی کمرے سے باہر نکل گئی جب کہ اس کے پیچھے پیچھے وہ بھی کمرے سے باہر نکل

آیا تھا

ooooo

مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے وہ سیڑھوں سے نیچے آیا تو تقریباً سب لوگ ہی باہر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ سرخ آنکھیں لیے خاموشی سے اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی پتا نہیں قلب کے بغیر وہ آگے زندہ بھی رہ پائے گی یا نہیں۔

کیا کہنا چاہتے ہو تم قلب سب کچھ ٹھیک تو ہے وہ سب لوگ کل شیرہ کے اچانک چلے جانے کی وجہ سے پریشان تھے لیکن اب اسے دوبارہ دیکھ کر سب پر سکون ہو گئے تھے بابا دراصل بات یہ ہے کہ میں اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے جا رہا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ میں اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے جا رہا ہوں

یہ طلاق کے پیپر زیر مطلب ہے مجھے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے اپنی پرانی زندگی کو پیچھے چھوڑنا ہو گا اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے۔۔۔ کہ۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تم کیسے طلاق دے رہو قلب۔ دادا جان گر جے تھے۔ شیزرہ کی سوجی ہوئی آنکھیں انہیں الگ ہی داستان سنار ہی تھیں۔ وہ کرن کو معاف کرنے پر تیار ہو گئے تھے لیکن وہ شیزرہ کی جگہ کسی کو نہیں چاہتے تھے

دادا جان قلب کسی کو طلاق نہیں دے رہے بلکہ میں ان سے طلاق مانگ رہی ہوں اس سے پہلے کہ کچھ بھی کہتا کرن بول اٹھی۔

دادا جان میری قلب سے بات ہوئی تھی انہوں نے مجھے کہا کہ یہ شیزرہ سے بحد محبت کرتے ہیں اور میری وجہ سے اپنی آنے والی زندگی میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں چاہتے کیونکہ ان کی پیاری سے بیوی مجھ سے جیس ہو رہی ہے۔

بچی ہے بچاری سمجھ نہیں پار ہی تھی کہ قلب کے ساتھ میرا صرف ایک رشتہ نہیں ہے لیکن پھر بھی میرے حوالے سے اس کا جیس ہونا تو بنتا ہے اور ماما بھی کل اس کے سامنے ضرورت سے زیادہ غلط باتیں کر کے آئی ہیں

ماما قلب پر میرا کوئی حق نہیں ہے جو حق تھا وہ چار سال پہلے ہی گوا کر گئی تھی اب ان پر صرف شیزرہ کا حق ہے۔

جو کہ مجھے لے کر ان سکیور ہو گئی ہے میں تم سے قلب کو تم سے چھیننے یہاں نہیں آئی اور نہ آگے تم سے چھینوں گی تم مجھ سے پوچھو کہ تم نے قلب کے لئے کیا کیا ہے تو سچ کہوں تم نے قلب کو پورے کا پورا اپنا بنالیا ہے ان کی زندگی میں میری کہیں کوئی جگہ نہیں نکلتی

اور تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ اگر میں ساری زندگی قلب کے ساتھ زبردستی کے اس رشتے میں بندھی رہو گی تو میرے بابا اور تایا ابو ہمیشہ خوش اور پرسکون رہیں گے وہ دونوں سکے بھائی ہیں

ان کا رشتہ ہم نہیں سمجھ سکتے اگر ان دونوں میں دوریاں آئی ہے تو وہ خود ہی ان کو ختم کریں گے اور میری امی کے چہرے کی مسکراہٹ میرے یہاں آنے سے ہے میرے قلب کی زندگی میں رہنے سے نہیں اور میرے دادا جان مجھے معاف کر چکے ہیں اور جہاں تک بات ہے قلب کی محبت کی تو کسی بھی زمانے میں انہیں مجھ سے ایسی دھواں دار محبت نہیں رہی کہ میرے لیے مجنوں بن جائیں ساری زندگی تو تم مجھے لے کر بالکل بے فکر ہو جاؤ۔ وہ نرمی سے اس کا گال چھوتے ہوئے بولی وہ اچانک ہی کرن کے گلے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

بس بس لڑکی رونا بند کرو ورنہ میں نے قلب کو چھین لینا ہے۔ وہ اس کی کمر سہلاتی پیار سے بولی۔

آپ بہت اچھی ہے میں نے آپ کو غلط سمجھا اس کے لئے ایم ریلی سوری اور آپ کے نام پر میں نے کل رات قلب کو بہت تنگ کیا ہے اس کے لئے بھی ایم ریلی سوری قلب اب میں آپ کو تنگ نہیں کروں گی ابھی وہ پیچھے پلٹ کر دیکھ ہی رہی تھی کہ اس نے دیکھا قلب وہاں ہے ہی نہیں۔

بھلا یہ کہاں چلے گئے وہ پریشانی سے پوچھنے لگی

وہ بتا رہا تھا کہ تم نے اس کی نام کوئی بہت نادر قسم کا خط لکھا ہے بس اسی سلسلے میں ناراض ہے تم سے اپنے کمرے میں گیا ہے جا کر مناؤ۔ کرن نے اسے کمرے میں جانے کا اشارہ کیا تو وہ جلدی سے شہر یار کے سینے سے لگتی اسمارہ سے مل کر قلب کو منانے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

جب کہ شہر یار پر سکون ہو کر اسمارہ کو لے کر اپنے گھر کے لئے نکل چکا تھا

○○○○○

وہ بن دروازہ کھٹکھٹائے کمرے کے اندر داخل ہوئی تو ایک بار پھر سے اس کمرے کی خوبصورتی کو دیکھنے لگی اس نے بے حد آہستہ سے بیڈ کے جانب قدم بڑھائے جہاں بڑے بڑے حرف میں ایس اور کے خوبصورت غلابوں سے لکھا ہوا تھا جبکہ وہ واش روم سے نکلا تھا۔

وہ تیزی سے اس کے پاس آئی اور بنا سوچے سمجھے اس کے سینے سے لگ گئی ایم ریلی سوری قلب شاید میں ضرورت سے زیادہ سوچنے لگی ہوں یا پھر دوسروں کی باتوں کو خود پر حاوی کر لیتی ہوں کبھی کبھی میرا دماغ خراب ہو جاتا ہے بہت بے وقوف ہوں میں

پتا نہیں میں نے یہ سوچ کیسے لیا کہ آپ مجھے چھوڑ کر کسی اور سے پیار کر سکتے ہیں سچی میرا دماغ بالکل خراب ہے شاید آپ کے معاملے میں میں ایسی ہی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے بے حد پیار سے معافی مانگ رہی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

مجھے بہکاؤں مت لڑکی میں تم سے سخت ناراض ہوں تمہارے دماغ میں یہ سب آتا کہاں سے کہاں سے ڈوان لوڈ کرتی ہو اتنی ساری فضول باتوں کو تمہارے دماغ کا سافٹ ویئر کرپٹ نہیں ہوتا کیا۔

خیر جو بھی ہو اس وقت میں تم سے ناراض نہیں ہونا چاہتا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہیں اس کی سزا نہیں ملے گی تم نے سچ بھی مجھ پر بے اعتباری دیکھا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور اس کی سزا میں تمہیں ضرور دوں گا اور اس کی سزا یہ ہے کہ میں تمہیں ساری زندگی آئی لویو نہیں بولوں گا

جیسا چل رہا ہے ایسے ہی چلنے دیتے ہیں۔ وہ اسے سنگین سزا سناتے ہوئے اسے قریب لے آیا

قلب آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ کے ایسا کرنے کی وجہ سے ہی تو اتنی بڑی غلط فہمی ہوئی ہے اگر آپ پہلے مجھے آئی لویو بول دیتے تو اتنا سب کچھ ہوتا ہی نہیں میں معصوم اتنا کچھ سوچتی ہی نہیں میری کوئی غلطی نہیں ہے ساری غلطی آپ کی ہے اگر آپ نے مجھے کبھی آئی لویو۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہی بولے جا رہی تھی کہ قلب نے اچانک سے تھام کر اس کا رخ ٹیبل کی جانب کر دیا۔

جہاں برتھ ڈے کی خوبصورت کیک کے ساتھ سرخ گلابوں سے آئی لویو دلبرم لکھا تھا۔ تمہیں پتا ہے میں تمہیں دلبرم کیوں کہتا ہوں کیونکہ اس کا مطلب ہے محبت وہ محبت جو میں تم سے کرتا ہوں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور یہ محبت میں تب سے کرتا ہوں جب سے تمہیں دلبرم کہنا شروع کیا تھا۔ لیکن اب یہ بات میں تمہیں کبھی نہیں بتاؤں گا

تمہاری برتھ ڈے بہت اسپیل بنانا چاہتا تھا لیکن تم نے اسے مزید سپیشل کر دیا اپنی بے وقوفی سے اور بہت سارے مسائل حل ہو گئے۔

وہ نرمی سے اس کے لبوں پر جھکا۔ اور اپنا حق استحقاق سے وصول کرتا اس کا ہاتھ تھام کر کیک کاٹنے لگا۔

”لب سوری بول تو رہی ہوں میں وہ بے حد معصومیت سے بولی

میں نے کیا اچار ڈالنے تمہارے سوری کا۔۔۔۔۔ اپنے پاس رکھو مجھے نہیں چاہیے وہ اس کے منہ میں کیک کا ٹکڑا ڈالتے ہوئے بولا اور پھر جان بھوج کر تھوڑا سا کیک اس کے لبوں پر لگایا۔ اور پھر اسکے لبوں پر جھک گیا۔

پہی برتھ ڈے عشقِ دلبرم۔ ہمیشہ ہنستی رہو اور ہنساتی ہو بولو کیا گفٹ چاہے۔ وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے اسے وش کرنے لگا۔

آئی لو یو بول دیں میرے لئے اتنا ہی کافی ہے وہ بڑے مزے سے بولی جیسے اسے یقین تھا کہ وہ اس کی وش پوری کرے گا

قلب نے نفی میں سر ہلاتے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا۔

اور آہستہ سے اسے بیڈ پر رکھا لیکن اس کے پاس آنے کی بجائے الماری کی طرف آیا۔ اور ایک بڑا پیکٹ اس کے حوالے کیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اسے پہن کر آؤ۔ اور اسے حکم دیتا بولا تو شیرزہ اس کے ہاتھ سے وہ پیکٹ پکڑ کر چینجنگ روم میں آگئی

وہ یہ جاننے کے لئے ایکسائٹڈ تھی قلب اس کیلئے کیا لایا ہے
دلہن کا جوڑا۔۔۔ وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

لیکن پھر قلب کی خواہش سمجھ کر مشکل سے ہی سہی لیکن اس نے اس بھاری جوڑے کو پہن لیا تھا۔

اس نے آہستہ سے روم سے باہر قدم رکھا تو وہ بیڈ پر اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اس کے آتے ہی اس نے مسکرا کر اس کی جانب ہاتھ بڑھایا جو اس نے قدم آگے بڑھاتے تھا مایا لیا۔ قلب نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

جو تم نے آج میرے ساتھ کیا ہے اس کے بعد میں کبھی بھی تم سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اپنی زندگی کی شروعات میں روکھے سوکھے الفاظ میں نہیں کرنا چاہتا دلبرم۔ میں قلب شاہ اس بات کو قبول کرتا ہوں میں اسے دن تمہاری محبت میں گرفتار ہو گیا تھا جس دن تم نے اپنی کلانی کاٹ کر میرا نام اس پر لکھا تھا۔

مجھے عشق تم سے تب ہوا جب تم اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر میرے ساتھ چل دی یہ جانے بغیر کے آگے کتنی مشکلات ہیں۔

اور پھر ہر دن کے ساتھ میرا عشق تمہارے لیے بڑھتا چلا گیا

تم نے میری ہر لہجے کو سرد تلخ انداز کو خوشی سے اپنا لیا۔

تم نے میرے لئے وہ سب کچھ کیا جو شاید تم نے کبھی بھی نہیں کیا تھا تم اپنے ہر انداز سے یہ

بتایا کہ تم محبت کو آخری دم تک نبھانا چاہتی ہو

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور پھر وہ دن بھی آگیا جب تم نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کر دیا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں تم نے میرے لیے اپنے سینے پر گولی کھائی تمہاری ہمت کو سلام تم نے تو محبت میں ہر حد پار کر دی میں نے کسی کے لئے کسی کو اتنا دیوانہ نہیں دیکھا۔

تمہیں اتنا پیار کیسے ہو گیا مجھ سے۔ کیا کوئی کسی سے اتنا پیار کر سکتا ہے وہ حیران تھا جبکہ اس کے لبوں سے اظہار محبت سن کر شیزرہ شاکڈ۔ لیکن اس نے زیادہ دیر اسے شاکڈ نہیں رہنے دیا تھا۔

کیونکہ آج کی رات وہ ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دے سکتا تھا وہ اسے اپنی محبت کی بارش سے پور پور بھگیو دینا چاہتا تھا۔

اس کی جسارتوں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی وہ شاکڈ سے نکلتی اس کی جسارتوں پر گلنار ہو رہی تھی۔

اس کا سر تکیے پر رکھتے وہ اس کی چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔ وہ پوری طرح اسے خود میں قید کر چکا تھا۔ کبھی اس کے ہاتھوں کی پوروں کو چومتا تو کبھی اس کے چہرے کو وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا

عشقِ دلبرم۔ وہ اس کے کان میں گنگنا یا شیزرہ اس کی باہوں میں سمٹی مسکرا دی۔ آج اسے اس کی محبت مل گئی تھی آج وہ سہی معنوں میں مکمل ہوئی تھی۔ اس نے اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ شیزرہ کے لئے یہ احساس ہی کافی تھا کہ اس کا قلب صرف اس کا ہے۔

○○○○○

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

Apky Faedy Ki Khabar

• سارا ناول پڑھ لیا ہے تو یہ پڑھ کے جانا 😱 😭 !!

لگی نایک دم وی۔ آئی۔ پی (VIP) قسم کی پی۔ ڈی۔ ایف (PDF)۔۔ لگتی وی کیسے نا۔۔

ڈیڈھ ڈیڈھ گھنٹہ لگا کر ایک ایک ناول کی پی۔ ڈی۔ ایف بناتے ہیں ہم۔۔ 😭 😱۔۔ ایسے ہی

ناول اٹھا کر پی۔ ڈی۔ ایف نہیں بنادیتے محنت کرتے ہیں آپ کے لیے۔۔ 😊 کچھ نہیں بس

مزہ آتا ہے۔۔ اور ہم یہ مزہ آپ سب کو دینا چاہتے ہیں 😊۔۔ تو جائیں اپنے اپنے فیورٹ رائیٹرز

کے پاس اور کہیں کہ پی۔ ڈی۔ ایف بنوانی ہے تو صرف اور صرف "کوہ ناولز اردو" سے۔ 😊

تھوڑی سی آوریٹنگ ہو گئی پیسے کاٹ لینا 😊۔۔ تو گیا وقت پرانے کھنڈر پی۔ ڈی۔ ایف سٹائل

کا۔۔ بئی اردو ہے۔۔ ایک سٹینڈرڈ ہے۔۔ تو سٹینڈرڈ اونچا کریں اور صرف اچھی کو لٹی کی

پی۔ ڈی۔ ایفز میں ناول پڑھیں۔۔ ایسی عجیب و غریب پی۔ ڈی۔ ایفز کو سمجھ سمجھ کر پڑھنے میں دماغ

کا دہی اور سر درد نہیں کرنا لگا کیا؟ تو اس کی بجائے وزٹ کریں کوہ ناولز اردو کی ویب سائٹ لنک

نیچے دے دیا ہوا ہے اور بس یہیں ختم نہیں ہو رہی بات۔ ہمیں اگر آپ کسی قسم کی پی۔ ڈی۔ ایف

میں دقت کی وجہ سے کوئی مسئلہ یا صلاح دینا چاہتے ہیں تو ویب سائٹ پر سے رابطہ کریں ہم سے۔۔

یاد رہے رائیٹرز سے ڈیمانڈ کریں گے اچھے پی۔ ڈی۔ ایف کی تو ہی ملے گی۔۔ اور ہم جب آپ کو پہلے

سے ہی دے رہے ہیں تو اور کیا ہی چاہیے۔۔ جائیں اور ویب سائٹ ہر موجود ناولز میں سے جو چاہے

پسند کریں اور پڑھیں۔۔ اگلی بار ایڈورٹائزمنٹ اور اچھے سے دینے کی کوشش کریں گے

😊 😊 😊۔۔

سٹینڈرڈ اونچا کریں۔۔ کوہ ناولز اردو پر پڑھیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

بائے داوے۔۔ اپنے رائیٹر کو فائدہ بھی کروادینا ایک۔۔ کیسے؟ وہ ایسے کہ ویب سائٹ پر چل رہا ہے ایک کمپینیشن!!! نہیں سمجھے؟؟ اور مقابلہ۔۔ تو ویب سائٹ پر چل رہا ہے ایک مقابلہ۔۔ جس میں رائیٹر ز کا کوئی ناول یا کوئی ناول کی ایک قسط ویب سائٹ پر اپلوڈ کی جاتی ہے اور پرووائڈ کیا جاتا ہے ایک لنک رائیٹر کا۔۔ جس کے ذریعے رائیٹر کے ناول کو جتنے لوگ وزٹ کریں گے اتنے ڈاؤنلوڈ اور اتنی رینک ہائی۔۔ اور ٹاپ تھری رائیٹر ز کو دیا جاتا ہے انعام۔۔ ضروری نہیں ہے کوئی نیا ناول ہی ہو کوئی پرانا بھی شامل کروا سکتے۔۔ شرط بس ٹاپ تھری میں آنے کی ہے اور اس حساب سے انعام دیا جائے گا۔۔ مزید معلومات کے ایک ملا کر ہولڈ کریں۔۔ 😊 😊 مزاق کر رہا ہوں۔۔ کچھ اور پوچھنا ہو تو ویب سائٹ ہے نا۔۔ کمنٹ کر دینا کسی ناول پر۔۔ میں آجاؤں گا۔۔ 😊 😊

وٹس ایپ گروپ کالنگ بھی ویب سائٹ پر سے حاصل کر سکتے اور روزانہ لا تعداد ناولز مفت میں پڑھ سکتے۔
فیس بک پر ہمارا گروپ اس نام سے ہے۔ 🇵🇰 🇵🇰 🇵🇰 🇵🇰 🇵🇰

Novels City

بر حال ہماری ویب سائٹ کالنگ۔

www.kohnovelsurdu.com

**Join Our Whatsapp Group for
Unlimited Novels Free – [Click Here](#)**

Choose Better Choose KoH Novels Urdu

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔